

کالچوں، یونیورسٹیوں، مدارس عربیہ  
کے طلباء کیلئے یکساں مفید

کسل عربی متن، اردو ترجمہ، حل و تمارین

# النحوء الواضح

فی قواعد اللغة العربية

تصنيف

على الجارم ومصطفى أمين

مترجم

محمد امين كھوكھر

اول تاسوم  
يكجا

مکتبہ کانیال



علم نحو کے موضوع پر اعلیٰ پایہ کی کتاب

ترجمہ

# النحو الواضح

مترجم

محمد امین کھوکھر

ناشر

مکتبہ دانیال

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ سرکلر روڈ چوک اردو بازار لاہور

غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

ہیلو: 0333-4276640, 042-7660736

[www.maktabahdaneyal.com](http://www.maktabahdaneyal.com)



جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

محمد ابوبکر صدیق

نے

ندیم یونس پرنٹرز لاہور

سے چھوا کر مکتبہ دانیال لاہور

سے شائع کی

اول 60/-

یکجا 270/-

مکتبہ دانیال

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ سرکلر روڈ چوک اردو بازار لاہور

غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

[www.maktabahdaneyal.com](http://www.maktabahdaneyal.com)



اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى آلِ اِبْرَاهِيْمَ  
يَا نَكَّيْ تَمِيْمٌ مَّجِيْبٌ

اَللّٰهُمَّ

بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى آلِ اِبْرَاهِيْمَ  
يَا نَكَّيْ تَمِيْمٌ مَّجِيْبٌ

# دُعا

رَبِّ رَحْمَن و رَحِيم سے دُعا ہے کہ اس خدمت دین کا  
اجر و ثواب میرے والدین کریمین رحمہم اللہ کو عطا فرماتے  
ہوئے ان سے عفو و درگزر کا معاملہ فرما کر اپنی جوار رحمت  
میں مقام عطا فرمائے۔ آمین!

# اعتذار

بار بار پروف ریڈنگ کر کے کتاب کو اغلاط سے پاک  
کرنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے تاہم انسان انسان ہے  
جو مرکب من الخطاء والنسیان ہے اس لئے قارئین  
اگر کہیں غلطی ملاحظہ فرمائیں تو مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ  
ایڈیشن میں اس کی اصلاح کی جا سکے۔ اس انتباہ پر ہم  
آپ کے بے حد احسان مند ہوں گے۔

امین کھوکھر

0333-6130969



# انتساب

آنحضور ﷺ کے گنبد خضراء  
کے سائے تلے گزرے ہوئے  
لمحات کے نام!

# فہرست

7	حصہ اول: جملہ مفیدہ	-1
12	جملہ کے اجزاء	-2
22	زمانہ کے لحاظ سے فعل کی تقسیم	-3
22	فعل ماضی	-4
23	فعل مضارع	-5
24	فعل امر	-6
31	فاعل	-7
35	مفعول بہ	-8
40	فاعل اور مفعول بہ میں موازنہ	-9
41	مبتداء و خبر	-10
46	جملہ فعلیہ	-11
50	جملہ اسمیہ	-12
55	فعل مضارع کا نصب	-13
62	فعل مضارع مجزوم	-14
70	فعل مضارع مرفوع	-15
75	کان اور اس کے اخوات	-16
82	ان اور اس کے اخوات	-17
90	اسم کا مجرور ہونا	-18
95	نعت	-19

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## الجملة المفيدة

### جملہ مفیدہ

مثالیں

ترجمہ

- |                             |  |
|-----------------------------|--|
| ۱۔ البستان جميل             | باغ خوبصورت ہے۔                                  |
| ۲۔ الشمس طالعة              | سورج نکلا ہوا ہے۔                                |
| ۳۔ شمس على وردة             | علی نے گلاب کا پھول سونگھا۔                      |
| ۴۔ قطف محمد زهرة            | محمد نے پھول توڑا۔                               |
| ۵۔ يعيش السمك في الماء      | مچھلی پانی میں رہتی ہے۔                          |
| ۶۔ يكثر النخيل في اقليم مصر | مصر کے علاقہ میں کھجور کے درخت کثرت سے ہوتے ہیں۔ |

### البحث:

اذا تأملنا التركيب الاول وجدناه يتركب من كلمتين احدهما البستان والثانية جميل فاذا اخذنا الكلمة الاولى وحدها وهى البستان لم نفهم الا معنى مفردا لا يكفى للتأطرب وكذلك الحال اذا اخذنا الكلمة الثانية وحدها وهى جميل ولكننا اذا ضمنا احدى الكلمتين الى الاخرى على النحو الذى فى التركيب وقلنا البستان جميل فهما معنى كاملا واستفدنا فائدة تامة وهى اتصاف البستان الجمال ولذلك يسمى هذا التركيب جملة مفيدة وكل واحدة من الكلمتين تعد جزءا من هذه الجملة وهكذا يقال فى الامثلة الباقية

وبهذا نرى ان الكلمة وحدها لا تكفى فى التأطرب وانه لا يد من كلمتين فاكثر حتى يستفيد الانسان فائدة تامة واما نحو: قم اجلس تكلم مما ظاهره انه كلمة واحدة كافية فى التأطرب فليس فى الحقيقة احدهما ملفوظة وهى قم مثلاً والاخرى غير ملفوظة وهى انت التى تفهمها السامع من الكلام وان لم ينطق بها.

### بحث:

اوپر دی گئی چھ مثالوں میں سے جب ہم پہلی مثال کی ترکیب پر غور کرتے ہیں تو اسے



دو کلموں سے مرکب پاتے ہیں اس کا پہلا کلمہ البستان اور دوسرا کلمہ جمیل ہے ان میں سے ہر ایک کلمہ کو اگر الگ الگ ادا کیا جائے تو اس سے ایک مفرد معنی تو ہماری سمجھ میں آجائے گا لیکن بولنے والے کا پورا مطلب ظاہر نہ ہو سکے گا لیکن جب ہم ان کو مذکورہ ترکیب کے ساتھ ادا کرتے ہوئے البستان جمیل (باغ خوبصورت ہے) کہیں گے تو اس سے ہمیں پورے معنی سمجھ میں آجائیں گے اور سننے والے پر مکمل مفہوم واضح ہو جائے گا کہ باغ جمال یعنی خوبصورتی کی صفت سے موصوف ہے اسی لئے ایسی ترکیب (جس سے سننے والے کے سامنے سارا مطلب واضح ہو جائے) کو جملہ مفیدہ کہا جاتا ہے اور جملہ کے اندر کے ہر کلمہ کو اس جملہ کا جز کہتے ہیں اس ایک مثال کو سمجھ لینے کے بعد آپ باقی تمام مثالوں کو سمجھ سکتے ہیں۔

مذکورہ بحث سے یہ بات واضح ہوگئی کہ اکیلا ایک کلمہ سننے والے تک مطلب پہچانے کے لئے کافی نہیں ہوتا اس کے لئے دو یا دو سے زیادہ کلمات ذکر کرنے پڑتے ہیں لیکن اگر کوئی سوال کرے کہ قم (اٹھو) اجلس (بیٹھ جاؤ) تکلم (بولو) بھی تو ایک کلمہ ہے اور اس کے ساتھ دوسرا کلمہ ملائے بغیر اس کا مفہوم سمجھ میں آ جاتا ہے؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ الفاظ دراصل ایک کلمہ نہیں ہیں بلکہ دو کلموں سے بنے ہوئے جملے ہیں مثلاً قم (اٹھو) میں ایک کلمہ تو یہی قم ہے جو صاف دکھائی دیتا ہے اور دوسرا کلمہ انت اس میں پوشیدہ ہے جس سے سننے والے پر مفہوم خود بخود واضح ہو جاتا ہے اسی طرح دوسرے بھی دونوں الفاظ کے اندر ایک کلمہ پوشیدہ ہے۔

### القواعد:

- (۱) التركيب الذى يفيد فائدة تامة يمسى جملة مفيدة، ويسمى ايضا كلاما
- (۲) الجملة المفيدة قد تتركب من كلمتين وقد تتركب من اكثر و كل كلمة فيها تعد جزءا منها

### ترجمہ:

- (۱) جس مرکب سے سننے کو پورا فائدہ پہنچے وہ جملہ کہلاتا ہے اور جملے کو کلام بھی کہتے ہیں۔
- (۲) جملہ کبھی دو کلموں سے بنتا ہے اور کبھی زیادہ کلمات سے اور اس کے ہر ایک کلمہ کو جملہ کا جز گنا جاتا ہے۔

## التمرین (۱)

اقرأ الامثلة السابقة و بين عدد الكلمات فى كل مثال.

## حل مشق (۱)

سابقہ مثالوں کو دوبارہ پڑھیں اور گفتی کر کے بتائیں کہ ہر ایک مثال میں کتنے کلمے

موجود ہیں؟

جواب:

پہلی دو مثالوں میں دو دو تیسری اور چوتھی میں تین تین پانچویں میں چار اور چھٹی میں پانچ کلمات ہیں۔

## التمرین (۲)

اقرأ الجمل الآتية وبين الكلمات في كل واحدة منها:

## حل مشق (۲)

نیچے دیئے گئے جملوں کو پڑھ کر یہ بتائیے کہ ہر ایک جملہ میں کتنے کلمات موجود ہیں؟

- |                          |                           |
|--------------------------|---------------------------|
| ۱- السماء ممطرة          | ۲- الحديقة جمالية         |
| ۳- ينقطع المطر           | ۴- يسير الحساب            |
| ۵- تطلع الشمس            | ۶- تجف الارض              |
| ۷- الطائر فوق الشجرة     | ۸- يقطف على الازهار       |
| ۹- يلعب الغلمان بالكرة   | ۱۰- ينزل المطر من السماء  |
| ۱۱- تسير السفن في البحار | ۱۲- يشتد البرد فوق الجبال |

جواب:

- (۱) پہلے چھ جملوں میں دو دو کلمات  
 (۲) جملہ ۷ اور ۸ میں تین تین کلمات  
 (۳) جملہ ۹ تا ۱۲ میں چار چار کلمات

## التمرین (۳)

ميز الجمل المفيدة في التراكيب الآتية:

## حل مشق (۳)

نیچے دی گئی تراکیب میں جملوں کو علیحدہ علیحدہ کر کے لکھیں:

- |                |                   |
|----------------|-------------------|
| ۱- لیس الجو    | ۲- اکل فرید       |
| ۳- القطار سریع | ۴- ان اجتهدت      |
| ۵- لیت المريض  | ۶- الثوب نظیف     |
| ۷- الكتاب الذی | ۸- البنت المتعلمة |

جواب:

اکل فرید      القطار سریع      الثوب نظیف

## التمرین (۴)

اجعل کل مثال من الامثلة الاتية جملة مفيدة يوضع كلمة ملائمة في المكان

الخالی :

## حل مشق (۴)

درج ذیل مثالوں میں خالی جگہ پر مناسب لفظ رکھ کر ان کے جملے بنائیے:

- |                       |                       |
|-----------------------|-----------------------|
| ۱- العصفور..... القفص | ۲- الولد..... الفاكهة |
| ۳- الثور..... الارض   | ۴- الولد المهذب.....  |
| ۵- الحذاء الضيق.....  |                       |

حل:

- |                            |                             |
|----------------------------|-----------------------------|
| ۱- العصفور فی القفص        | ۲- الولد یا اکل الفاكهة     |
| ۳- الثور یثیر الارض        | ۴- الولد المهذب یكرم استاذہ |
| ۵- الحذاء الضيق یولم الرجل |                             |

## التمرین (۵)

(۱) ضع کل كلمة من الكلمات الاتية فی جملة مفيدة مركبة من كلمتين



## حل مشق (۵)

(۱) نیچے دیئے گئے کلمات میں سے ہر ایک کلمہ کو ایسے جملوں میں رکھ دیجئے جو صرف دو کلموں سے مرکب ہوں:

الحديقة-الشجرة-الازهار-الشمس

جواب:

الحديقة جميلة الشجرة مثمرة

الازهار بهية الشمس طالعة

(۲) مندرجہ ذیل کلمات میں سے ہر ایک کلمہ کو ایسے جملوں میں رکھ دیجئے جو دو سے زیادہ کلمات سے بنے ہوں:

الماء-الفاكهة-يلعب-يركب

يعيش السمك في الماء الولد ياكل الفاكهة

هو يلعب بالكرة خالد يركب على الحصان

## التمرين (۶)

ایت بثلاث جمل كل واحدة منها مركبة من كلمتين وبثلاث بكل منها ثلاث كلمات ثم بثلاث بكل منها اربع كلمات.

## حل مشق (۲)

تین ایسے جملے بنائیں جو دو کلمات پر مشتمل ہوں اور تین ایسے جملے بنائیں جو تین کلمات پر مشتمل ہوں اور تین ایسے جملے بنائیں جو چار کلمات پر مشتمل ہوں۔ دو کلمات پر مشتمل جملے

۱- اكل زيد ۲- شرب حامد

۳- الثوب نظيف

تین کلمات پر مشتمل جملے

۱- الولد الذكي يكرم والديه ۲- يلعب الغلمان بالكرة

۳- تسير السفن في البحار

## اجزاء الجملة

### جملہ کے اجزاء

- |                            |                             |
|----------------------------|-----------------------------|
| ۱- ركب ابراهيم الحصان      | ابراهيم گھوڑے پر سوار ہوا   |
| ۲- يداعب اسماعيل القط      | اسماعيل بلی سے کھیلتا ہے    |
| ۳- يحصد الفلاح القمح       | کسان گندم کاٹتا ہے          |
| ۴- تاكل الشاة فولا و شعيرا | بکری لوبیا اور جو کھاتی ہے  |
| ۵- سمعت النصيحة            | میں نے نصیحت سنی            |
| ۶- يسطع النور في الحجرة    | کمرہ میں روشنی پھیل جاتی ہے |
| ۷- تجرى السفينة على الماء  | کشتی پانی پر چلتی ہے        |
| ۸- هل تحب السفر؟           | کیا تم سفر کو پسند کرتے ہو؟ |

### البحث:

عرفنا فيما مضى ان الجملة المفيدة تتركب من اجزاء هي الكلمات ونريد ان نعرف في هذا الدرس انواع الكلمات فنقول:

اذا بحثنا في الجمل التي معنا وجدنا ان الكلمات ابراهيم، واسماعيل، والفلاح، الفاظ تسمى بها اشخاص وان الكلمات: الحصان، والقط، والشاة، الفاظ تسمى بها انواع من الحيوان وان القمح، والفلو، والشعير، الفاظ تسمى بها انواع من النبات وان الحجرة، والسفينة، والماء الفاظ تسمى بها انواع من الجماد. وان النصيحة، والنور، والسفر، الفاظ تسمى بها انواع اخرى من المعاني، ولذلك تسمى كل كلمة من هذه الكلمات اسماء، وكذلك كل كلمة يسمي بها انسان او حيوان، او نبات، او جماد، او اي شئى آخر.

نعود للجمل مرة ثانية فنجد ان كل كلمة من الكلمات: ركب، يداعب، ويحصد، وتاكل، تدل على حصول فعل في زمن خاص فلفظ ركب مثلاً يدل على الركوب في الزمن الماضي، ويداعب يدل على المداعبة في الزمن الحاضر او الاتي، وهلم جزاً ولذلك تسمى كل كلمة من هذا النوع فعلاً.

وعندتأمل الجمل الثلاث الاخيرة نجد ان الكلمات: في، وعلى، وهل، اذا نطق بكل منها وحدة لم يفهم له معنى كامل واذا نطق بكل منها في جملته ظهر معناه كاملاً وتسمى كل كلمة من هذه الكلمات الثلاث حرفاً وكذلك كل الكلمات

التي من هذا النوع.

بحث:

گزشتہ سبق میں ہم پڑھ چکے ہیں کہ جملہ مفیدہ چند اجزاء سے ترکیب پاتا ہے اور ان اجزائے جملہ کو کلمات کہا جاتا ہے اب ہم اس سبق کی مختلف اقسام کے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔

اوپر دیئے گئے جملوں کے کلمات پر غور کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ابراہیم، اسماعیل اور الفلاح ایسے کلمات ہیں جو اشخاص کے نام ہیں۔

الحصان، القط اور الشاة ایسے کلمات ہیں جو جانوروں کی مختلف اقسام کے نام ہیں۔

القمح، الفول اور الشعیر ایسے کلمات ہیں جو مختلف نباتات کے نام ہیں۔  
السفينة، الحجرة اور الماء ایسے کلمات ہیں جو جمادات کی مختلف اقسام کے نام ہیں۔

النصيحة، النور اور السفر ایسے کلمات ہیں جو مختلف دوسری چیزوں کے نام ہیں۔  
یاد رہے کہ اس قسم کے تمام کلمات کو اسم کہا جاتا ہے چنانچہ مذکورہ بحث سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ ہر وہ کلمہ جو کسی انسان یا جانور یا نبات یا جماد یا کسی اور چیز کا نام ہو وہ اسم کہلاتا ہے۔

اب ذرا اوپر کے جملوں پر دوبارہ غور کریں ان میں ركب، يداعب، يحصد اور تاكل ایسے کلمات ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ فلاں کام ایک خاص زمانے میں واقع ہوا مثلاً ركب سے پتہ چلتا ہے کہ سواری کا فعل گزرے ہوئے زمانہ (ماضی) میں واقع ہوا ہے۔ يداعب سے معلوم ہوتا ہے کہ کھیل کود موجودہ زمانہ (حال) میں واقع ہو رہا ہے یا آنے والے زمانہ (مستقبل) میں واقع ہوگا اسی لئے اس قسم کے کلمات (جن میں کسی کام کا ایک خاص زمانے میں کرنا ہونا پایا جائے) کو فعل کہا جاتا ہے۔

اب آخر میں اگر ہم مذکورہ جملوں میں سے صرف آخری تین جملوں میں استعمال ہونے والے کلمات فی، علی، هل پر غور کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ اگر ان میں سے کسی کا بھی تنہا ذکر کیا جائے تو اس کا کچھ مطلب سمجھ میں نہیں آتا البتہ ان کو اگر جملوں میں مناسب مقام پر رکھ دیا جائے تو ان کے معنی صاف سمجھ میں آ جاتے ہیں اس قسم کے کلمہ کو حرف کہا جاتا ہے۔

القاعدة:

(۳) الكلمة ثلاثة انواع: اسم، وفعل، و حرف



(الف) فلاسم: کل لفظ یسمی بہ انسان او حیوان او نبات او جماد او ای شیء آخر.

(ب) والفعل: کل لفظ يدل علی حصول عمل فی زمن خاص.

(ج) والحرف: کل لفظ لا يظهر معناه كاملا إلا مع غيره.

ترجمہ:

(۳) کلمہ کی تین اقسام ہیں: اسم، فعل، حرف

(الف) اسم وہ لفظ ہے جو انسان، حیوان، نبات، جماد یا کسی دوسری چیز کا نام ہو۔

(ب) فعل وہ لفظ ہے جو کسی کام کا ایک خاص زمانے میں واقع ہونا بتائے۔

(ج) حرف وہ لفظ ہے جو دوسرے لفظوں کے ساتھ ملے بغیر اپنے معنی پوری طرح نہ

دے سکے۔

## التمرین (۱)

اقرأ الجمل الاتية وبين الاسماء التي تدل على اشخاص، والتي تدل على

حيوان، والتي تدل على نبات، والتي تدل على جماد

## حل مشق (۱)

- |                          |                          |
|--------------------------|--------------------------|
| ۱- فريد يجرى في الشارع   | ۲- على يركب الحمار       |
| ۳- الكلب ينام في البستان | ۴- افترس الذئب كبشا      |
| ۵- يحب الولد البرتقال    | ۶- يحترق الحطب           |
| ۷- يتسلق الغلمان         | ۸- يسبح الاولاد في البحر |
| ۹- البستاني يجمع الازهار | ۱۰- الثعلب ياكل الدجاج   |
| ۱۱- المداد في الدواة     | ۱۲- الحديد يذوب في النار |

حل:

اشخاص	حيوانات	نباتات	جمادات
فريد	الحمار	البستان	الشارع
الولد	الكلب	البرتقال	الحطب
على	الذئب	الازهار	الجبل
البستاني	كبشا		البحر

الغلمان	الثعلب	المداد
الاولاد	الدجاج	الدواة
		الحديد
		النار

## التمرین (۲)

اقرا الجمل الاتية وميز الاسماء والافعال والحروف:

## حل مشق (۲)

درج ذیل جملے پڑھیں اور اسماء افعال اور حروف الگ کریں۔

- |                            |                            |
|----------------------------|----------------------------|
| ۱- يفتح محمد الباب         | ۲- يشتري التاجر القطن      |
| ۳- يزرع الفلاح القصب       | ۴- يقرأ سعيد الكتاب        |
| ۵- يدخل الهواء في الحجرة   | ۶- الثمر يتساقط على الارض  |
| ۷- الثور يحرق الارض        | ۸- تصنع الاحذية من الجلد   |
| ۹- العصفور يغرد على الشجرة | ۱۰- يذهب العمال الى المصنع |

حل:

اسماء	افعال	حروف
محمد	يفتح	في
الباب	يشتري	على
التاجر	يزرع	من
القطن	يقرأ	الى
الفلاح	يتساقط	
القصب	يحرق	
سعيد	تصنع	
الكتاب	يغرد	
الهواء	يذهب	
الحجرة		
الثمر		

اسماء  
الارض  
الثور  
الحذية  
الجلد  
العصفور  
الشجرة  
العمال  
المصنع

### التمرین (۳)

- (۱) ایت بخمس جمل مبدء وة باسماء تدل على اشخاص
- (۲) ایت بخمس جمل تنتهى كل واحدة منها باسم يدل على حيوان
- (۳) ایت بخمس جمل تبتدى كل واحدة منها باسم يدل على حيوان
- (۴) ایت بخمس جمل تنتهى كل واحدة منها باسم يدل على نبات

### حل مشق (۳)

- (۱) پانچ ایسے جملے لکھئے جو اشخاص کے نام سے شروع ہوں۔
- (۲) پانچ ایسے جملے لکھئے جو کسی حیوان کے نام پر ختم ہوں۔
- (۳) پانچ ایسے جملے لکھئے جو کسی حیوان کے نام سے شروع ہوں۔
- (۴) پانچ ایسے جملے لکھئے جو کسی نبات کے نام پر ختم ہوں۔

حل (۱):

- |   |  |
|---|--|
| ۱- محمد ﷺ رسول اللہ                         | ۲- ابوبکرؓ کان ینفق ماله فی سبیل اللہ      |
| ۱- عمرؓ کان یکفر بالطاغوت                   | ۳- عثمانؓ کان یامر المعروف وینہی عن المنکر |
| ۵- علیؓ کان یصبر فی البساء والضراء وحين باس |  |

## حل (۲):

- ۱- ان انکر الاصوات لصوت الحمير  
۲- اشد الحيوانات تملقا هي الهرة  
۳- الم ترك كيف فعل ربك  
۴- اكثر الحيوانات ودا للانسان هو الكلب  
۵- اكثر الحيوانات صبرا هوا الجمل

## حل (۳):

- ۱- الكلب ينام فى البستان  
۲- الثور يثير الارض ويسقى الحرث  
۳- الثعلب ياكل الدجاج  
۴- الخيل والليل والبيداء تعرفنى  
۵- الاسد اكثر حيوانات الغاب عمرا

## حل (۴):

- ۱- الولد يحب البرتقال  
۲- يحصد الفلاح القمح  
۳- تاكل الشاة فولا  
۴- اشترت من السوق نصف كيلو من البصل  
۵- هل اشترت من السوق بطيخا

## التمرين (۴)

- (۱) ايت بخمس جمل يتدى كل منها بفعل  
(۲) ايت بخمس جمل يتوسط كلا منها فعل  
(۳) ايت بخمس جمل يتدى كل منها بحرف  
(۴) ايت بخمس جمل يتوسط كلا منها حرف

## حل مشق (۴)

- (۱) پانچ ایسے جملے لکھئے جن کے شروع میں فعل آتا ہو۔

(۲) پانچ ایسے جملے لکھئے جن کے درمیان میں فعل آتا ہو۔

(۳) پانچ ایسے جملے لکھئے جن کے شروع میں حرف آتا ہو۔

(۴) پانچ ایسے جملے لکھئے جن کے درمیان میں حرف آتا ہو۔

حل (۱):

- |                      |                           |
|----------------------|---------------------------|
| ۱- شربت ماء باردا    | ۲- غسلتا ايديهما بالماء   |
| ۳- حصد الفلاح الزرع  | ۴- جلس المجرم امام القاضي |
| ۵- اكل اسماعيل الخبز |                           |

حل (۲):

- |                               |                                  |
|-------------------------------|----------------------------------|
| ۱- الملك العادل يامر بالمعروف | ۲- التلميذ العاقل يكرم استاذہ    |
| ۳- الاب الصالح يامر اولاده    | ۴- المومن ينفق ماله سرا و علانية |
| ۵- المسلمون يصومون شهر رمضان  |                                  |

حل (۳):

- |                     |                     |
|---------------------|---------------------|
| ۱- على الطاولة كتاب | ۲- في المدرسة استاذ |
| ۳- على الشجرة عصفور | ۴- في سبيله جهاد    |
| ۵- والله اضرب زيدا  |                     |

حل (۴):

- |                         |                        |
|-------------------------|------------------------|
| ۱- تسير السفن في البحار | ۲- يقطف على الازهار    |
| ۳- ينزل المطر من السماء | ۴- يلعب الغلمان بالكرة |
| ۵- يسطع النور في الحجرة |                        |

## التمرين (۵)

- (۱) ایت بخمس جمل کل واحدة منها مركبة من اسمين ليس غير
- (۲) ایت بخمس جمل کل واحدة منها مركبة من اسم و فعل ليس غير
- (۳) ایت بخمس جمل کل واحدة منها مركبة من اسم و فعل و حرف

## حل مشق (۵)

- (۱) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک صرف دو اسموں سے بنا ہو۔  
 (۲) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک ایک اسم اور ایک فعل سے بنا ہو۔  
 (۳) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک ایک اسم، ایک فعل اور ایک حرف سے بنا ہو۔

### حل (۱):

- |                |                 |
|----------------|-----------------|
| ۱- الشمس طالعة | ۲- البستان جميل |
| ۳- الساعة قريب | ۴- الاخرة باقية |
| ۵- الحق مر     |                 |

### حل (۲):

- |                 |                |
|-----------------|----------------|
| ۱- الولد يلعب   | ۲- الكافر يكذب |
| ۳- الانسان يموت | ۴- العامل يتعب |
| ۵- الطفل يبكي   |                |

### حل (۳):

- |                    |                    |
|--------------------|--------------------|
| ۱- اذهب الى السوق  | ۲- انظر الى السماء |
| ۳- اكتب بالقلم     | ۴- اجلس على الكرسي |
| ۵- سلم على الاستاذ |                    |

## التمرين (۶)

- (۱) الجمل الاتية يحتاج كل منها الى اسم فضع الاسم المناسب في المكان الخالي:
- (۲) الجمل الاتية يحتاج كل منها الى فعل، فضع الفعل المناسب في المكان الخالي:
- (۳) الجمل الاتية يحتاج كل منها الى حرف فضع الحرف المناسب في المكان الخالي:

## حل مشق (۶)

- (۱) درج ذیل فقروں میں خالی جگہ پر مناسب اسم رکھ کر جملے پورے کریں۔
- |                          |                        |
|--------------------------|------------------------|
| ۱- العصفور مسجون فی..... | ۲- یقرا محمد.....      |
| ۳- الحصان یجر.....       | ۴- الفارة تخاف من..... |
| ۵- تبیض.....             | ۶- یطیع..... اباه      |
| ۷- یشتد..... فی الصیف    | ۸- یسیح السمک فی.....  |

حل:

- |            |            |
|------------|------------|
| ۱- القفص   | ۲- الصحیفہ |
| ۳- العربیہ | ۴- الہرہ   |
| ۵- الدجاجة | ۶- خالد    |
| ۷- الحر    | ۸- الماء   |
- (۲) مندرجہ ذیل فقرات میں خالی جگہ پر مناسب فعل لگا کر جملوں کو مکمل کیجئے۔
- |                       |                        |
|-----------------------|------------------------|
| ۱- الحصان..... الشعیر | ۲- الثور..... العجلہ   |
| ۳- محمود الغصن.....   | ۴- الطیب..... المریض   |
| ۵- المریض..... الشفاء | ۶- الولد..... بالکرہ   |
| ۷- النجار بابا.....   | ۸- الخادم..... النافذہ |

حل:

- |          |          |
|----------|----------|
| ۱- یا کل | ۲- یجر   |
| ۳- کسر   | ۴- یداوی |
| ۵- یطلب  | ۶- یلعب  |
| ۷- صنع   | ۸- یفتح  |
- (۳) مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پر مناسب حرف رکھ کر جملوں کو مکمل کیجئے۔
- |                           |                               |
|---------------------------|-------------------------------|
| ۱- یسیح الغلام..... النهر | ۲- ینذهب التلمیذ..... المدرسہ |
| ۳- قطعت الحبل..... السکین | ۴- یعود الغریب..... بلده      |
| ۵- نام الطفل..... السریر  | ۶- یرضی المعلم..... التلمیذ   |
- المودب

حل:

- |        |        |
|--------|--------|
| ۱- فی  | ۲- الی |
| ۳- ب   | ۴- الی |
| ۵- علی | ۶- عن  |

### التمرین (۷)

- (۱) کون خمس جمل بحث تكون كل جملة منها مركبة من اسمين  
 (۲) کون خمس جمل بحث تكون كل جملة منها مركبة من و فعل  
 (۳) کون خمس جمل تشتمل كل جملة منها على الانواع الثلاثة للكلمة

### حل مشق (۷)

- (۱) پانچ ایسے جملے بنائیے جو صرف دو دو اسموں سے مرکب ہوں۔  
 (۲) پانچ ایسے جملے بنائیے جو دو دو اسموں اور ایک ایک فعل سے مرکب ہوں۔  
 (۳) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک میں اسم فعل اور حرف تینوں آجائیں۔

حل (۱):

- |                |                |
|----------------|----------------|
| ۱- الشمس طالعة | ۲- الارض واسعة |
| ۳- الولد صالح  | ۴- البنت صالحة |
| ۵- الخادم امين |                |

حل (۲):

- |                       |                         |
|-----------------------|-------------------------|
| ۱- الفلاح يحصد        | ۲- اللص سرق المال القمح |
| ۳- السراج يضئ البيت   | ۴- الشرطي حبس اللص      |
| ۵- الحصان يجز العربیة |                         |

حل (۳):

- |                           |                            |
|---------------------------|----------------------------|
| ۱- لاتقم على قبره         | ۲- اجتهد في العمل          |
| ۳- هم ينفقون في سبيل الله | ۴- لا تشرك بالله سبيل الله |
| ۵- نام الطفل على السرير   |                            |



## الفعل الماضی زمانہ کے لحاظ سے فعل کی تقسیم

ترجمہ	الامثلة
کتاب دوڑا	(۱) جرى الكلب
آدمی ٹھہرا	(۲) وقف الرجل
کتاب ضائع ہوئی	(۳) ضاع الكتاب
گھنٹی بجی	(۴) دقت الساعة
لڑکی آئی	(۵) جاءت البنت
مرغی نے انڈا دیا	(۶) باضت الدجاجة

### البحث:

تأمل الكلمات الاولى فى الامثلة السابقة تجدها افعالا لان كلا منها يدل على حصول عمل فى زمن خاص واذا تدبرت هذا الزمن فى كل منها وجدته زمنا ماضيا فكلما جرى فى المثال الاول تدل على الجرى فى الزمن الذى مضى قبل التكلم وكلمة وقف فى المثال الثانى تدل على الوقوف فى الزمن الذى مضى قبل التكلم ايضا وهلم جرا ولذلك تسمى كل كلمة من الكلمات فعلا ماضيا وكذلك جميع الكلمات التى من هذا النوع.

### بحث:

مذكور بالا مثالوں کے پہلے کلمات پر غور کرنے سے آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ یہ سب افعال ہیں کیونکہ ہر کلمہ کسی کام کا ایک خاص زمانہ میں واقع ہونا ظاہر کر رہا ہے اب اگر انہی الفاظ پر مزید غور کریں تو یہ حقیقت واضح ہو جائے گی کہ جو کام بھی ہوا ہے وہ گزرے ہوئے زمانہ میں ہوا ہے مثلاً لفظ جرى (دوڑا) بتاتا ہے کہ دوڑنے کا کام اس جملے کے کہنے سے پہلے ہو چکا ہے اسی طرح دوسرے جملے میں لفظ وقف (ٹھہرا) بتاتا ہے کہ آدمی اس جملے کے کہنے سے پہلے ٹھہر چکا ہے یہی حال باقی فقروں کا ہے اسی لئے ان کلمات میں سے ہر ایک کلمہ فعل ماضی کہلاتا ہے اور جہاں جہاں ایسے افعال ملیں وہ سب کے سب فعل ماضی کہلائیں گے۔

### القاعدة:

(۴) الفعل الماضى هو كل فعل يدل على حصول عمل فى الزمن الماضى.

ترجمہ:

(۴) ہر وہ فعل جو بتائے کہ کام گزرے ہوئے زمانہ میں ہو چکا ہے وہ فعل ماضی ہے۔

## الفعل المضارع

ترجمہ

الامثلة

- |                    |   |
|--------------------|---|
| (۱) اغسل يدي       | میں اپنا ہاتھ دھوتا ہوں یا دھوؤں گا۔        |
| (۲) البس ثيابي     | میں اپنے کپڑے پہنتا ہوں یا پہنوں گا۔        |
| (۳) نلعب بالكرة    | ہم گیند سے کھیلتے ہیں یا کھیلیں گے۔         |
| (۴) نمشي في الحقول | ہم کھیتوں میں چلتے ہیں یا چلیں گے۔          |
| (۵) ينبح الكلب     | کتا بھونکتا ہے یا بھونکے گا۔                |
| (۶) ينتبه الحارس   | گارڈ انتباہ کر رہا ہے یا کرے گا۔            |
| (۷) تاكل البنت     | لڑکی کھا رہی ہے یا کھائے گی۔                |
| (۸) تذبل الوردة    | گلاب کا پھول مرجھا رہا ہے یا مرجھا جائے گا۔ |

البحث:

الكلمات الاولى في الامثلة السابقة كلها افعال، لان كلا منها يدل على عمل في زمن خاص واذا تدبرت هذا الزمن الخاص في كل منها وجدته اما حاضرا واما مستقبلا فالفعل اغسل يدل على حصول الغسل في الزمن الحاضر او المستقبل، والفعل البس يدل على حصول اللبس في الزمن الحاضر او المستقبل ويسمى كل فعل من هذا النوع فعلا مضارعا.

واذا نظرت الى الحرف الاول في كل فعل من هذه الافعال واشباهها وجدته همزة او نونا او ياء او تاء وتسمى هذه الاحرف الاربعة احرف المضارعة.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں جو کلمات جملوں کے آغاز میں آئے ہیں وہ سب کے سب افعال کہلاتے ہیں اس لئے کہ ہر کلمہ ہمیں بتاتا ہے کہ کام ایک خاص زمانے میں واقع ہوا ہے مزید غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں سے ہر ایک کا زمانہ حال کا ہے یا مستقبل کا مثلاً اغسل (میں دھوتا ہوں) یا دھوؤں گا بتاتا ہے کہ دھونے کا کام یا تو فی الحال ہو رہا ہے یا مستقبل میں ہوگا۔ اسی طرح البس (میں پہنتا ہوں یا پہنوں گا) بتاتا ہے کہ پہننے کا کام زمانہ حال میں ہو رہا ہے یا آئندہ زمانے میں ہوگا۔ اس طرح کے تمام افعال کو فعل مضارع کہتے

ہیں۔

جب آپ ان افعال کے پہلے حروف پر غور کریں تو آپ کو ہر فعل کا پہلا حرف ہمزہ (یاء) ن (نون) ت (تاء) میں سے ایک حروف ضرور ملے گا ان چاروں کو ”حروف مضارعة“ کہتے ہیں۔ (اس مجموعہ کو اتین بھی کہتے ہیں)۔

القاعدة:

(۵) الفعل المضارع هو كل فعل يدل على حصول عمل في الزمن الحاضر او المستقبل ولا بدا يكون مبدوا بحرف من احرف المضارعة وهي الهمزة والنون والياء والتاء

ترجمہ:

(۵) فعل مضارع وہ فعل ہے جو ہمیں بتائے کہ کام حال کے زمانہ میں ہو رہا ہے یا آنے والے وقت میں ہونے والا ہے اور یہ ضروری ہے کہ اس کے شروع میں حروف مضارعة میں سے کوئی ایک حرف آیا ہو یہ حروف ہمزہ، نون، یاء اور تاء ہیں۔

## فعل الامر

ترجمہ	الامثلة
گیند کے ساتھ کھیل	(۱) لعب بالكرة
اپنے بچے کو کھانا کھلا	(۲) اطعم قطك
اپنے کپڑے صاف کر	(۳) نظف ثيابك
جلدی سو جاؤ	(۴) نم مبكرا
آہستہ چلو	(۵) تمهل في السير
کھانے کو خوب چبائیے	(۶) اجد مضغ الطعام

البحث:

الكلمات اولى في المثلة المتقدمة افعال لان كلا منها يدل على حصول عمل في زمن خاص.

واذا تدبرنا هذه الافعال وجدنا المتكلم في كل منها يطلب من المخاطب ويامر به ان ياتي عملا في الزمن المستقبل ومن اجل ذلك يسمى كل فعل من هذه الافعال فعل امر فالفعل لعب في المثال اولا يطلب به من المخاطب اتيان اللعب في الزمن المستقبل وهو لذلك فعل امر بالفعل اطعم في المثال الثاني يطلب به من

المخاطب حصول الاطعام فى الزمن المستقبل وهو لذلك فعل امر ايضا وهكذا يقال فى بقية الافعال السابقة.

**بحث:**

مذکورہ بالا مثالوں میں سے ہر ایک میں پہلا کلمہ فعل کہلاتا ہے اس لئے کہ ہر ایک میں کوئی نہ کوئی کام ایک خاص زمانے میں واقع ہوا ہے۔

اب اگر ہم ان افعال پر غور کریں تو معلوم ہو جائے گا کہ ان کے ذریعہ بولنے والا اپنے مخاطب سے ایک مطالبہ کرتا ہے اور آئندہ زمانہ میں اسے ایک کام کرنے کا حکم دیتا ہے ایسے فعل کو ”فعل امر“ کہتے ہیں۔

مثلاً پہلی مثال میں لفظ العب (تو کھیل) آیا ہے اس میں متکلم اپنے مخاطب سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ آنے والے زمانہ میں کھیلے اسی لئے یہ کلمہ فعل امر ہے اسی طرح دوسرے جملہ میں اطعم (کھلاؤ) میں مطالبہ کیا جاتا ہے کہ وہ کھلانے کا کام آئندہ زمانہ میں کرے اس لئے یہ بھی فعل امر ہے اسی طرح باقی مثالیں سمجھ لیجئے۔

**القاعدة:**

(۶) فعل الامر هو كل فعل يطلب به حصول شىء فى الزمن المستقبل.

**ترجمہ:**

(۶) فعل امر وہ فعل ہے جس کے ذریعے آئندہ زمانے میں کسی کام کو سرانجام دینے کا مطالبہ کیا گیا ہو۔

## (۱) التمرین

اقرا العبارات الاتية وميز الافعال الماضية والافعال المضارعة وافعال الامر.

## حل مشق (۲)

نیچے دی گئی عبارات کو پڑھیں اور افعال ماضی، مضارع اور امر کو الگ الگ بیان کریں۔

- (۱) جنی الفلاح قطنه وباعه ثم اشترى ببعض ثمنه ما يحتاج اليه
- (۲) نظر الطفل الى الطائر وهو يحلق فى السماء فأحب ان يطير مثله
- (۳) هبت العواصف ليلا فاطفات المصابيح واقتلعت بعض الاشجار
- (۴) سطا الذئب على الغنم فافترس واحدة وفرها ربا

- (۵) ادخل البستان ومتع نفسك بمنظره ولا تعبت بارهارة وثماره  
 (۶) لا تكثر من الكلام ولا تنطق بما لا تعلم  
 (۷) اغسل يديك قبل الكل وبعده ونظف اسنانك ولا تدخل الطعام على الطعام

حل:

فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	فعل نہی
جنى	يحتاج	ادخل	لا تكثر
باع	يخلق	متع	لا تنطق
اشترى	يطير	اغسل	لا تعلم
نظر		نظف	لا تدخل
احب			
هبت			
اطفأت			
اقتلعت			
سطا			
افترس			
فر			

## التمرین (۲)

- (۱) ضع قبل كل اسم من الاسماء الاتية او بعده فعلا ماضيا يلائمه:

## حل مشق (۲)

- (۱) نیچے دیئے گئے اسموں سے پہلے یا بعد میں موزوں فعل ماضی لگا دیجئے۔

الغصن	الزجاج	القلم	الشمس
القطار	البحر	الثمر	المصباح

حل:

انعطف الغصن	انكسر الزجاج	جف القلم
طلعت الشمس	جرى القطار	فاض البحر

نضح الثمر اتقد المصباح

- (۲) ضع قبل كل اسم من الاسماء الاتية او بعده فعلا مضارعا يلائمه:  
 (۲) نیچے دیئے گئے اسموں میں سے ہر اسم سے پہلے یا بعد میں مناسب فعل مضارع لگا دیجئے:

الرياح	الغبار	الهلال	الاناء
المصباح	النهر	السفينة	القلم

حل:

الرياح تجري	يثور الغبار	يطلع الهلال
يمتلئ الاناء	يتقد المصباح	يفيض النهر
تجري السفينة	يكتب القلم	

### التمرين (۳)

- (۱) ضع فعلا مضارعا في المكان الخالي ما ياتي:

### حل مشق (۳)

- (۱) نیچے خالی جگہ پر مناسب فعل مضارع لکھ دیجئے:

- ۱- الفارة ..... من القط  
 ۲- الكلب ..... وراء صاحبه  
 ۳- الدجاجة ..... كل يوم بيضة  
 ۴- الام ..... اولادها

حل:

- ۱- تخاف  
 ۲- يمشي  
 ۳- تبيض  
 ۴- تحب

- (۲) ضع فعلا ماضيا في المكان الخالي مما ياتي:

- (۲) نیچے خالی جگہ پر مناسب فعل ماضی لکھ دیجئے:

- ۱- الولد ..... الجلوس  
 ۲- الرجل ..... في النهر  
 ۳- الخادم ..... الحجرة  
 ۴- على ..... الى فرنسا

حل:

- ۱- اطل  
 ۲- سبح

## التمرین (۴)

- (۱) ایت بخمس جمل کل واحدة منها مبدوءة بفعل ماضی  
(۲) ایت بخمس جمل کل واحدة منها مبدوءة بفعل مضارع  
(۳) ایت بخمس جمل فی کل واحدة منها فعل امر

## حل مشق (۴)

- (۱) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک جملہ فعل ماضی سے شروع ہو۔  
(۲) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک جملہ فعل مضارع سے شروع ہو۔  
(۳) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک جملہ میں فعل امر آیا ہو۔  
عل (۱):

- ۱- ذهب خالی الى السوق  
۲- شرب حامد ماء باردا  
۳- نصر زيد اخاه  
۴- قدم الخادم الى بلاده  
۵- عالج الطبيب المريض

## عل (۲)

- ۱- يستقيظ من النوم  
۲- اذهب الى السوق مبكرا  
۳- يعالج الطبيب  
۴- اشرب الشاي المريض  
۵- اغسل يدي بالماء

## عل (۳)

- ۱- انظر الى ما قال ولا تنظر الى من  
۲- اعدلوا هو اقرب للتقوى  
۳- احسن كما احسن  
۴- اشربوا ولا تسرفوا الله عليكم  
۵- انصر اخاك  
قال

## التمرین (۵)

ایت باربع جمل بكل منها فعل مضارع بحيث تكون احرف المضارعة فی الافعال الاربعة مختلفة.

## حل مشق (۵)

چار ایسے جملے بنائیں جن میں فعل مضارع ہوں اور چاروں میں حروف مضارعة الگ الگ آئیں:

- |                      |                                 |
|----------------------|---------------------------------|
| ۱- اذهب الى المدرسة  | ۲- هي تنظف اسنانها              |
| ۳- الولد يكرم استاذہ | ۴- انا نحن نزلنا الذكر و انا له |
|                      | لحافظون؟                        |

## التمرین (۶)

- (الف) اكتب الجمل الاتية بعد تغيير كل فعل ماضى فيها بفعل مضارع:
- (ب) اكتب الجمل الاتية بعد تغيير كل فعل مضارع بفعل ماضى:
- (ج) حول المضارع فى الجمل الاتية الى فعل امر، واضبط الامر بالشكل:

## حل مشق (۶)

(الف) نیچے دیئے گئے جملوں میں فعل ماضی کو فعل مضارع میں تبدیل کر کے لکھئے:

- |               |               |
|---------------|---------------|
| ۱- سار القطار | ۲- طار الصقر  |
| ۳- سافر والدى | ۴- مرض الغلام |
| ۵- نزل المطر  | ۶- عطش الزرع  |

حل:

- |                |                |
|----------------|----------------|
| ۱- يسير القطار | ۲- يطير الصقر  |
| ۳- يسافر والدى | ۴- يمرض الغلام |
| ۵- ينزل المطر  | ۶- يعطش الزرع  |

(ب) ان جملوں میں فعل مضارع کو فعل ماضی میں تبدیل کر کے لکھئے:

- |                      |                      |
|----------------------|----------------------|
| ۱- يغرد العصفور      | ۲- يثمر البستان      |
| ۳- يبيع التاجر البن  | ۴- يغسل الولد يديه   |
| ۵- تنظف البنت ثيابها | ۶- يجنى الفلاح القطن |

حل:

- |                |                 |
|----------------|-----------------|
| ۱- غرد العصفور | ۲- اثمر البستان |
|----------------|-----------------|



- ۳- باع التاجر البن  
۴- نظفت البنت ثيابها  
۵- غسل الولد يديه  
۶- جنى الفلاح القطن  
(ج) مندرجہ ذیل جملوں میں فعل مضارع کو فعل امر میں تبدیل کیجئے اور فعل امر پر اعراب بھی لگا دیجئے:

- ۱- احترم المعلم  
۲- احفظ الدرس  
۳- انظف الحذاء  
۴- اقرأ فی الكتاب  
۵- اشتغل فی الحديقة  
۶- انطق بالصدق

حل:

- ۱- احترم المعلم  
۲- احفظ الدرس  
۳- نظف الحذاء  
۴- اقرأ فی الكتاب  
۵- اشتغل فی الحديقة  
۶- انطق بالصدق

### التمرین (۷)

- (۱) ضع كل فعل من الافعال الاتية في جملة مفيدة مركبة من ثلاث كلمات فاکثر:
- (۲) هات خمس جمل في موضوع الاسد تبتدی كل جملة منها بفعل ماضی:
- (۳) هات خمس جمل في موضوع النهر تبتدی كل جملة منها بفعل مضارع:
- (۴) هات خمس جمل تامل فيها تلميذا بخمسة اعمال ترتبط بالمدرسة:

### حل مشق (۷)

- (۱) مندرجہ ذیل افعال کو ایسے جملوں میں استعمال کیجئے جو تین یا تین سے زیادہ کلمات سے مرکب ہوں:

- خرج يلبس تستخرج تغسل استراح

حل:

- ۱- خرج حامد من السوق  
۲- يلبس الناس يوم العيد اثوابا جديدة  
۳- المضخة تستخرج الماء من الارض  
۴- البنت تغسل يدها بالصابون  
۵- استراح العامل بعد ما جاء من المصنع

(۲) الاسد کے عنوان پر پانچ جملے لکھئے ہر ایک جملہ فعل ماضی سے شروع ہو:

۱- خرج الاسد واحدا من الغزال ۲- خرج الاسد من عرينته جائعا

۳- اصطادا الاسد يوما شاة ۴- شرب الاسد ماء باردا

۵- رجع الاسد الى عرينته مسرورا

(۳) النهر کے موضوع پر پانچ جملے لکھئے ہر جملہ فعل مضارع سے شروع کیجئے:

۱- يسبح الناس كل مساء من ايام ۲- فيفيض ماء النهر في موسم الربيع .

الصيف في النهر

۳- يقل ماء النهر في الشتاء ۴- يصيد الناس من النهر السمك

۵- تجري السفن في النهر

(۴) پانچ ایسے جملے لکھئے جن میں سے ہر جملہ میں طالب علم کو مدرسہ کے متعلق کسی کام کا حکم دیا گیا ہو:

۱- اذهب الى المدرسة ۲- استمع خطبة الاستاذ

۳- اسئل من الاستاذ مالا تعلم ۴- لاترفع صوتك في الفصل

۵- ضع الكتاب امامك

## الفاعل

## فاعل

ترجمہ

الامثلة

چڑیا اڑی

۱- طار العصفور

گھوڑا دوڑا

۲- جرى الحصان

لڑکا کھیلا

۳- لعب الولد

مچھلی تیرتی ہے

۴- يعوم السمك

مچھر ڈنگ مارتے ہیں

۵- يلسع البعوض

لڑکی کھاتی ہے

۶- تاكل البنت

البحث:

الامثلة السابقة كلها جمل و كل جملة منها تتكون من فعل واسم واذا بحثنا

في الامثلة الثلاثة الاولى نرى ان الذى طار هو العصفور والذى جرى هو الحصان والذى لعب هو الولد.

فيكون العصفور هو الذى فعل الطيران، والحصان هو الذى فعل الجرى، والولد هو الذى فعل اللعب، ولذلك يسمى كل واحد من هذه الاسماء الثلاثة فاعلا وكذا يقال فى بقية الامثلة.

واذا نظرنا الى كل اسم فى الامثلة السابقة، وجدناه مسبوقا بفعل، ووجدنا آخره مرفوعا.

### بحث:

مذكورہ بالا تمام کی تمام مثالیں جملے ہیں اور ان میں سے ہر ایک جملہ ایک اسم اور ایک فعل سے بنا ہے اب اگر ہم پہلے تین جملوں پر غور کریں تو ہمیں معلوم ہو جائے گا کہ اڑنے والی چیز العصفور چڑیا ہے اور دوڑنے والی چیز الحصان گھوڑا ہے اور کھیلنے والا الولد لڑکا ہے اس سے ہمیں معلوم ہوا کہ اڑنے کا کام چڑیا، دوڑنے کا کام گھوڑے نے اور کھیلنے کا کام لڑکے نے کیا اسی لئے ان تینوں اسموں میں سے ہر ایک کو فاعل کہتے ہیں یہی حال باقی مثالوں کا بھی ہے۔

اب اگر ہم مذکورہ تمام مثالوں کے اسموں پر غور کریں تو ہر جگہ ہم فاعل سے پہلے فعل کو پائیں گے نیز یہ کہ فاعل کا آخری حرف مرفوع ہوگا۔

### القاعدة:

(۷) الفاعل: اسم مرفوع تقدمه فعل، ودل على الذى فعل الفعل.

### ترجمہ:

(۷) فاعل وہ اسم ہے جس سے پہلے فعل آیا ہو اور کام کرنے والے پر دلالت کرے۔

## التمرین (۱)

استخرج الفاعل من كل جملة من الجمل الاتية:

### حل مشق (۱)

نیچے دیئے گئے جملوں میں سے فاعل معلوم کیجئے:

- |                 |                |
|-----------------|----------------|
| ۱- صاح الديك    | ۲- وقف الثور   |
| ۳- بكى الطفل    | ۴- جاء الطبيب  |
| ۵- لعب الاولاد  | ۶- لدغ الثعبان |
| ۷- اشتغل العامل | ۸- زرع الفلاح  |

۹- حضر الغائب

حل:

الاولاد	الطبيب	الطفل	الثور	الديك
	الغائب	الفلاح	العامل	الثعبان

## التمرین (۲)

ضع الاسماء الاتية فى جمل بحيث يكون كل واحد منها فاعلا:

## حل مشق (۲)

نیچے دیئے گئے افعال کے ساتھ مناسب فاعل لگا کر جملہ بنا دیجئے:

نطح	يضحك	يكي	نبح
يركب	عطس	سافر	يشرب
يبكى الولد	يضحك الخادم		نبح الكلب
عطس المريض	يشرب الرجل		نطح الثور
	يركب المومن		سافر المجاهد

## التمرین (۳)

ضع الاسماء الاتية فى جمل بحيث يكون كل واحد منها فاعلا:

## حل مشق (۳)

ان اسموں کو جملوں میں اس طرح رکھ دیجئے کہ ہر ایک اسم کا فاعل بن جائے:

سفينة	الرجل	الثعلب	التلميذ
الجند	الخادم	نحلة	النمل

حل:

شرب الرجل الشاى	خرج الثعلب مع الاسد	حفظ التلميذ الدرس
جمعت النحلة العسل	يجد النمل فى الصيف	جاءت سفينة من الحجاج
	لادخار ما ياكله فى الشتاء	
	يكرم الجندى بلاده	عصى الخادم سيده

## التمرین (۴)

کون من الکلمات الاتية جملا مولفة من فعل وفاعل ملائم له:

## حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل کلمات کو اس طرح باہم ملائیے کہ جملے بن جائیں اور ہر ایک جملے میں ایک فعل و فاعل آجائے:

صهل	نطح	التلميذ	الجمل
التاجر	شكا	باع	برك
المريض	الخروف	الحصان	حفظ

حل:

صهل الحصان	نطح الخروف	حفظ التلميذ
برك الجمل	باع التاجر	شكا المريض

## التمرین (۵)

کون ست جمل تشتمل کل واحدة منها على فاعل، ويكون الفعل مضارعا في الثلاث الاولى وما ضيا في الثلاث الثانية

## حل مشق (۵)

چھ ایسے جملے بنائیے کہ ہر ایک جملے میں فاعل موجود ہو نیز پہلے تین جملوں میں فعل مضارع اور دوسرے تین جملوں میں فعل ماضی ہو:

حل:

۱- يضرب الاستاذ تلاميذه	۲- يكرم التلميذ المعلم
۳- يخاف المومن يوم يقوم الاشهاد	۴- نصر المسلم المظلوم
۵- حبس الشرطى اللص	۶- اكلت البنت الفاكهة

## التمرین (۶)

(۱) هات خمس جمل موضوعها الفلاح واجعل الفلاح فاعلا

(۲) ہات خمس جمل موضوعها الفارة واجعل الفارة فاعلا

## حل مشق (۶)

- (۱) پانچ ایسے جملے بنائیے جن کا موضوع الفلاح (کسان) ہو اور ہر ایک جملے میں الفلاح فاعل ہو کر آیا ہو۔
- (۲) پانچ ایسے جملے بنائیے جن کا موضوع الفارة (چوہا) ہو اور سب میں الفارة فاعل واقع ہو۔

## حل:

### الفلاح

- ۱- يستيقظ الفلاح من النوم مبكرا ۲- يذهب الفلاح الى الحقول كل يوم
- ۳- يزرع الفلاح القمح ۴- يسقى الفلاح الزرع
- ۵- يرجع الفلاح الى داره مساء

### الفارة

- ۱- تسكن الفارة في بعض الغارات ۲- تلعب الفارة في الغابة لبعض البيوت
- ۳- سمعت الفارة زئير الاسد ۴- اخذت الفارة تقرض الحبال
- ۵- شكرت الفارة الاسد

## المفعول به

## مفعول به

### ترجمہ

- شاگرد نے رسہ باندھا  
لڑکی نے کپڑا لپیٹا  
بھیڑی نے مینڈھا کھایا  
اول آنے والا انعام حاصل کرتا ہے  
لومڑی مرغی کو شکار کرتی ہے

### الامثله

- ۱- شدت التلميذ الجبل  
۲- طوت البنت الثوب  
۳- اكل الذئب الخروف  
۴- يربح السابق جائزة  
۵- يصيد الثعلب دجاجة

## ۶- بیع القصاب اللحم قصاب گوشت بیچتا ہے البحث:

کل جملۃ من الجمل السابقة مركبة من فعل واحد ومن اسمین: الاسم الاول هو الذى سميناه فاعلا لان الفعل صدر عنه واذا بحثنا فى الامثلة الثلاثة الاولى راينا ان الاسم الثانى فى كل مثال وهو: 'الحبل'، 'الثوب'، 'الخروف'، هو الذى وقع الفعل عليه فالفعل وهو الشد الذى حصل من التلمیذ، وقع على 'الحبل'، والطحى الذى فعلته البنت وقع على 'الثوب'، والا كل الذى صدر من الذنب وقع على 'الخروف'، فالتلمیذ، والبنت، والذنب كل واحد من هذه فاعل و'الحبل' و'الثوب'، و'الخروف' كل واحد من هذه وقع عليه الفعل ويسمى مفعولا به وكذلك يقال فى بقية الامثلة واذا تأملنا اواخر الاسماء التى تدل على المفعول به وجدناها منصوبة.

### بحث:

مذکورہ بالا تمام جملوں میں سے ہر ایک جملہ ایک فعل اور دو اسموں سے مرکب ہے پہلا اسم وہ ہے جسے ہم فاعل کہتے ہیں کیونکہ اس سے فعل صادر ہوا ہے اور جب ہم پہلی تین مثالوں پر غور کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ ہر ایک جملہ میں دوسرا اسم جو کہ 'الحبل'، 'الثوب' اور 'الخروف' وہ ہے جس پر فعل واقع ہوا ہے پہلے جملہ میں شد (باندھا) فعل ہے جو التلمیذ کی طرف سے 'الحبل' پر واقع ہوا ہے اسی طرح طوت (لیٹا) ایک فعل ہے جو البنت کی طرف سے 'الثوب' پر واقع ہوا ہے اور اکل (کھایا) ایک فعل ہے جو الذنب کی طرف سے 'الخروف' پر واقع ہوا ہے اس لئے ان میں سے التلمیذ، البنت اور الذنب فاعل اور 'الحبل'، 'الثوب' اور 'الخروف' مفعول بہ ہیں یہی حال باقی مثالوں کا بھی ہے اور جب ہم ان اسماء کے آخری حروف پر غور کرتے ہیں جو مفعول بہ کہلاتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ ان میں سے ہر ایک منصوب ہے۔

### القاعدة:

(۸) المفعول به اسم منصوب وقع عليه فعل الفاعل.

### ترجمہ:

(۸) مفعول بہ وہ منصوب اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔

## التمرین (۱)

استخرج المفعول به من الجمل الآتية:

## حل مشق (۱)

نیچے دیئے گئے جملوں میں سے مفعول بہ معلوم کیجئے:

- |                    |    |                                  |
|--------------------|----|----------------------------------|
| مزق الغلام الورق   | -۱ | خادم نے کاغذ پھاڑا               |
| حلبت الفتاة البقرة | -۲ | لڑکی نے گائے دوہی                |
| ایقظ الرعد النائم  | -۳ | کڑک نے سونے والے کو بیدار کر دیا |
| اکل الحمار الفول   | -۴ | گدھے نے چارہ کھایا               |
| صنع النجار كرسيا   | -۵ | بڑھتی نے کرسی بنائی              |
| رمى الصياد الشبكة  | -۶ | شکاری نے جال پھینکا              |
| طبخت المرأة الطعام | -۷ | عورت نے کھانا پکایا              |
| ابصر الرجل الهلال  | -۸ | آدمی نے ہلال دیکھا               |

حل:

الورق	البقرة	النائم	الفول	كرسيا
الشبكة	الطعام	الهلال		

## التمرین (۲)

ضع الاسماء الاتية فى جمل بحيث يكون كل واحد منها مفعولا به:

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسموں کو جملوں میں اس طرح رکھئے کہ ان میں سے ہر ایک مفعول بہ بن جائے:

الثعبان	النافذة	الحذاء	کتابا	الحديقة
البلع	الفرس	الماء		

حل:

راى الخادم الثعبان	فتح الولد النافذة	نظفت البنت الحذاء
قرا ت کتابا	سقى البستانى الحديقة	جنى الخادم البلع
ركب احمد الفرس	شربت البنت الماء	



## التمرین (۳)

ضع مفعولا به مناسباً لكل جملة من الجمل الآتية:

### حل مشق (۳)

ہر جملے میں مناسب مفعول بہ لگائیے:

- |                |                |
|----------------|----------------|
| ۱- اكل القط    | ۲- يزرع الفلاح |
| ۳- يبنى البناء | ۴- مزق الولد   |
| ۵- تخطيط البنت | ۶- كسر الهواء  |
| ۷- ينشر النجار | ۸- يبيع البدال |
| ۹- غسلت المرأة | •              |

حل:

- |                       |                      |
|-----------------------|----------------------|
| ۱- اكل القط الخبز     | ۲- يزرع الفلاح القمح |
| ۳- يبنى البناء الغرفة | ۴- مزق الولد الكتاب  |
| ۵- تخطيط البنت القميص | ۶- كسر الهواء الغصن  |
| ۷- ينشر النجار الخشب  | ۸- يبيع البدال العنب |
| ۹- غسلت المرأة شعرها  |                      |

## التمرین (۴)

ضع فاعلا و مفعولا به لكل فعل من الافعال الآتية:

### حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل فعلوں کیساتھ فاعل اور مفعول دونوں لگائیے:

- |       |      |      |      |      |
|-------|------|------|------|------|
| قطع   | نظف  | اكل  | يحمل | يغسل |
| احترم | عاقب | يحفظ |      |      |

حل:

- |                      |                   |                    |
|----------------------|-------------------|--------------------|
| قطع البستاني الاشجار | نظف الولد اسنانه  | اكل الخادم الرغيف  |
| يحمل الجمل الاثقال   | يغسل الاستاذ ثوبه | احترم الطفل المعلم |

عاقب القاضی السارق يحفظ التلميذ الدرس

## التمرین (۵)

اقرا الامثلة السابقة و بين عدد الكلمات فى كل مثال.

## حل مشق (۵)

نیچے قوسین میں دو دو اسم لکھے گئے ہیں ان کو جملوں میں اس طرح استعمال کیجئے کہ ایک فاعل بن جائے اور دوسرا مفعول بہ:

(الولد - الماء)	(الرسالة - الخادم)	(السفينة - الهواء)
(الغزال - الاسد)	(الهر - اللحم)	(التلميذ - الدرس)

حل:

شرب الولد الماء	قراء الخادم الرسالة	اجرى الهواء السفينة
افترس الاسد الغزال	اكل الهر اللحم	حفظ التلميذ الدرس

## التمرین (۶)

هات اربع جمل يكون المفعول به فى الاولى من الانسان، وفى الثانية من الحيوان، وفى الثالثة من النبات، وفى الاخيرة من الجماد:

## حل مشق (۶)

چار فعلیہ جملے اس طرح بنادیجئے کہ پہلے جملے میں مفعول بہ انسان ہو دوسرے میں حیوان، تیسرے میں نبات اور چوتھے میں جماد ہو:

- (۱) خلق الله الانسان فى احسن تقويم
- (۲) ضرب الرجل البقرة
- (۳) يحصد الفلاح القمح
- (۴) انزل الله الحديد فيه باس شديد و منافع للناس

## التمرین فى الانشاء (۷)

- (۱) هات خمس جمل تكون كلمة القمح فى كل منها مفعولا به:

(۲) ہات خمس جمل تكون كلمة القطن في كل منها مفعولا به:

## حل مشق (۷)

- (۱) پانچ ایسے جملے بنائیے کہ القمح (گندم) کا کلمہ ہر ایک میں مفعول بہ واقع ہو:
- ۱- زرع الفلاح القمح
  - ۲- حصد الفلاح القمح
  - ۳- جمع الفلاح القمح
  - ۴- حمل الفلاح القمح الى السوق
  - ۵- باع الفلاح القمح في السوق
- (۲) پانچ ایسے جملے بنائیے کہ القطن (کپاس) کا کلمہ ہر ایک میں مفعول بہ واقع ہو:
- ۱- اشترى الفلاح القطن
  - ۲- زرع الفلاح القطن
  - ۳- سقى الفلاح القطن
  - ۴- قطف الفلاح القطن
  - ۵- باع الفلاح القطن في السوق

## الموازنة بين الفاعل و المفعول به

### (فاعل اور مفعول بہ میں موازنہ)

ترجمہ	الامثلة
گھوڑا گاڑی کھینچتا ہے	۱- يجر الحصان العجلة
غلام نے پھول توڑا	۲- قطف الغلام الزهرة
فاطمہ نے بکری کا بچہ باندھا	۳- ربطت فاطمة الجدى
کسان کھیت کو پانی دیتا ہے	۴- يسقى الفلاح الزرع
کھلاڑی نے گیند پھینکا	۵- قذف اللاعب الكرة
سپاہی نے چور کو قید کیا۔	۶- حبس الشرطى اللص

### النتائج:

عرفنا مما مضى، ونعرف من تأمل الامثلة السابقة ماياتى:

- (۱) ان كل فاعل و كل مفعول به اسم
- (۲) ان الفاعل هو الذى صدر عنه الفعل
- (۳) ان المفعول به هو الذى وقع عليه الفعل
- (۴) ان الفاعل آخره مرفوع
- (۵) ان المفعول آخره منصوب

گزشتہ بحث اور اوپر کی مثالوں سے ہمیں مندرجہ ذیل باتیں معلوم ہو چکی ہیں:

- (۱) یہ کہ ہر فاعل اور ہر مفعول اسم ہوتا ہے۔
- (۲) یہ کہ فاعل وہ ہے جس سے کوئی کام صادر ہوا ہو۔
- (۳) یہ کہ مفعول بہ وہ ہے جس پر کوئی فعل واقع ہو۔
- (۴) یہ کہ فاعل کا آخری حرف مرفوع ہوتا ہے۔
- (۵) یہ کہ مفعول بہ کا آخری حرف منصوب ہوتا ہے۔

## المبتداء والخبر

### (مبتداء وخبر)

ترجمہ

الامثلة

- |                  |                  |
|------------------|------------------|
| پہلے بیٹھا ہے    | ۱- التفاحة حلوة  |
| تصویر خوبصورت ہے | ۲- الصورة جميلة  |
| دوڑ مفید ہے      | ۳- الجری مفید    |
| ریل گاڑی تیز ہے  | ۴- القطار سریع   |
| صفائی ضروری ہے   | ۵- النظافة واجبة |
| زمین گول ہے      | ۶- الارض مستديرة |

البحث:

الامثلة السابقة كلها جمل، وكل جملة منها مركبة من اسمين، والاسم الاول في كل جملة وهو الذي ابتدانا به الجملة فهو لذلك يسمى مبتداء واذا وضعنا اصبعنا على الاسم الثاني في كل جملة فاخفيناه عن نظرنا وقرانا هكذا: التفاحة، الصورة، الجری، فاننا ننحیر، ونسال انفسنا ما شان التفاحة؟ وما شان الصورة؟ وما شان الجری؟ ولكننا اذا رفعنا اصبعنا وقران هكذا: التفاحة حلوة، الصورة جميلة، الجری مفید، استفدنا فائدة تامة، والذي افادنا هو الاسم الثاني في كل جملة هو الذي اخبرنا بحلاوة التفاحة، وجمال الصورة، وفادة الجری ولذلك يسمى الاسم الثاني خبرا. واذا تأملنا آخر كل اسم من الاسمين في كل جملة من الجمل السابقة وجدناه مرفوعا.

## بحث:

مذکورہ بالا تمام کی تمام مثالیں جملے ہیں اور ان میں سے ہر ایک جملہ دو اسموں سے مرکب ہے پہلا اسم وہ ہے جس سے ہم جملہ کی ابتداء کرتے ہیں اسی لئے اسے مبتداء کہا جاتا ہے اور اگر ہم ہر ایک جملہ کے دوسرے اسم پر انگلی رکھ کر اپنی نظروں سے چھپادیں اور عبارت کو یوں پڑھیں التفاحۃ (سیب) الصورة (تصویر) الجری (دوڑ) تو ہم حیران ہو جائیں گے اور اپنے آپ سے سوال کریں گے کہ سیب تصویر اور دوڑ کا معاملہ کیا ہے لیکن جب ہم اپنی انگلی کو دوسرے اسم سے ہٹا کر عبارت کو یوں پڑھیں التفاحۃ حلوة (سیب میٹھا ہے) الصورة جمیلة (تصویر خوبصورت ہے) التجری مفید (دوڑ مفید ہے) تو جملے کا پورا مطلب ہماری سمجھ میں آ جاتا ہے یہ فائدہ ہمیں جملہ کے دوسرے اسم کی وجہ سے ہوا ہے جس نے ہمیں سیب کے میٹھا ہونے تصویر کے خوبصورت ہونے اور دوڑ کے مفید ہونے کی خبر دی ہے اسی وجہ سے اس دوسرے اسم کو خبر کہتے ہیں۔

اب اگر ہم مذکورہ بالا تمام جملوں کے دونوں اسموں پر غور کریں تو ہمیں پتہ چلے گا کہ ان تمام اسموں کا آخری حرف مرفوع ہے۔

## القواعد:

(۹) المبتداء اسم مرفوع فی اول الجملة.

(۱۰) الخبر اسم مرفوع یكون مع المبتدا جملة مفيدة.

## ترجمہ:

(۹) مبتداء وہ اسم مرفوع ہے جو جملہ کی ابتداء میں آتا ہے۔

(۱۰) خبر وہ اسم مرفوع ہے جو مبتداء کے ساتھ مل کر جملہ پورا کرتا ہے۔

## التمرین (۱)

استخرج کل مبتداء و کل خبر من الجمل الاتية:

## حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے مبتداء اور خبر کو الگ الگ معلوم کیجئے:

- |                  |                 |
|------------------|-----------------|
| ۱- الدواة مملوءة | ۲- المزاح مضر   |
| ۳- المعلم حاضر   | ۴- الهواء متجدد |
| ۵- التاجر امين   | ۶- الفقير محتاج |

- ۷- الحذاء جديد  
۸- الحديقة فسيحة  
۹- الشجرة مثمرة

حل:

ان تمام جملوں کے پہلے اسم مبتداء اور دوسرے اسم خبر ہیں۔

## التمرین (۲)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مبتداء و اخبر عنه بخبر يناسبه:

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسموں میں سے ہر اسم کو مبتداء قرار دے کر اس کے ساتھ مناسب خبر

لگائیے:

الثوب	الدراجة	السريـر	الكتاب
الغرفة	الزهرة	الكرسى	الحر

حل:

- ۱- الثوب نظيف  
۲- الدراجة مفيدة  
۳- السريـر جميل  
۴- الكتاب جديد  
۵- الغرفة صغيرة  
۶- الزهرة جميلة  
۷- الكرسي مريح  
۸- الحر شديد

## التمرین (۳)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية خبرا المبتداء يناسبه:

## حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل اسموں میں سے ہر ایک اسم کو خبر قرار دے کر کسی مناسب مبتداء کے ساتھ

جوڑ دیجئے:

طالع	صغير	ناعم	مذبوحة
عليل	باكية	فصيح	لامع

حل:

- |                |                 |
|----------------|-----------------|
| ۱- القمر طالع  | ۲- الولد صغير   |
| ۳- الحرير ناعم | ۴- الشاة مذبوحه |
| ۵- الطفل عليل  | ۶- الام باكية   |
| ۷- الخطيب فصيح | ۸- الكوكب لامع  |

### التمرین (۴)

كون اربع جمل من الاسماء الاتية بحيث تضع كل مبتداء مع الخبر المناسب له:

### حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل اسموں کو اس طرح ملائیے کہ چار جملے مبتداء و خبر پر مشتمل بن جائیں:

- |        |         |       |        |
|--------|---------|-------|--------|
| الحديد | المصباح | المطر | الحصان |
| غزير   | معدن    | صاهل  | منير   |

حل:

- |                |                 |
|----------------|-----------------|
| ۱- الحديد معدن | ۲- المصباح منير |
| ۳- المطر غزير  | ۴- الحصان صاهل  |
| ۵- نزل المطر   | ۶- عطش الزرع    |

### التمرین (۵)

اجعل كل فاعل في الجمل الاتية مبتداء واخبر عنه باسم يوده معنى الفعل الذي في جملته:

### حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل جملوں میں جتنے فاعل آئے ہیں ان کو مبتداء بنائیے اور ہر مبتداء کے لئے ایک ایسی خبر بنائیے جو مذکورہ فعل کے معنی ادا کر سکے:

- |                |                 |
|----------------|-----------------|
| ۱- يفترس النمر | ۲- يحضر المسافر |
| ۳- يسبح السمك  | ۴- تنضج الفاكهة |

۵- يشتد الحر ۶- يندم الكسلان

حل:

- ۱- النمر مفترس ۲- المسافر حاضر  
۳- السمك سابح ۴- الفاكهة ناضجة  
۵- الحر شديد ۶- الكسلان نادم

## التمرین (۶)

كون خمس جمل كل جملة منها تتالف من مبتداء و خبر.

## حل مشق (۶)

پانچ ایسے جملے بنائیے جو مبتداء اور خبر سے مرکب ہوں۔

- ۱- الارض مستديرة ۲- الصورة جميلة  
۳- الدواء نافع ۴- العلم نور  
۵- الولد ذكي

## التمرین فی الانشاء (۷)

(۱) كون خمس جمل في وصف الماء بحيث يكون لفظ الماء في كل منها

مبتداء

(۲) كون خمس جمل في وصف الدجاجة بحيث يكون لفظ الدجاجة في كل

منها مبتداء

## انشاء پردازی کی مشق (۷)

(۱) الماء (پانی) کے متعلق پانچ ایسے جملے بنائیے جس میں الماء بطور مبتداء آئے۔

(۲) الدجاجة (مرغی) کے متعلق پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں الدجاجة بطور مبتداء

آئے۔

حل (۱):

- ۱- الماء ينزل من السماء ۲- الماء يجري في البحر  
۳- الماء ينبت الاشجار باذن الله ۴- الماء يدفع العطش



۵- الماء ينفع الناس

حل (۲):

- |                         |                       |
|-------------------------|-----------------------|
| ۱- الدجاجة يوكل لحمها   | ۲- الدجاجة تبيض       |
| ۳- الدجاجة تخاف من القط | ۴- الدجاجة تأكل القمح |
| ۵- الدجاجة تشرب الماء   |                       |

## الجملة الفعلية

### جمله فعلیہ

ترجمہ

الامثلة

- |               |                     |
|---------------|---------------------|
| ۱- لمع البرق  | بکلی چمکی           |
| ۲- عوى الذئب  | بھیڑیا بھونکا       |
| ۳- يسقط الثلج | برف گرتی ہے         |
| ۴- يشتد البرد | سردی خوب پڑتی ہے    |
| ۵- اقطف الورد | تو گلاب کا پھول توڑ |
| ۶- خذ الكتاب  | کتاب کو پکڑ         |

البحث:

نعرف مما تقدم ان كل مثال من الامثلة السابقة يسمى جملة مفيدة: لانه تركيب يفيد السامع فائدة تامة. واذا تأملنا هذه الجمل وجدنا كل واحدة منها مركبة من فعل وفاعل، ولان كل جملة من هذه الجمل مبدوءة بفعل. تسمى جملة فعلية.

بحث:

گزشتہ مباحث سے ہم جان چکے ہیں کہ مذکورہ بالا تمام مثالیں الگ الگ جملے ہیں کیونکہ یہ ایسے مرکب ہیں جن سے سننے والے کو پورا مطلب سمجھ میں آ جاتا ہے۔ اب اگر ہم مذکورہ جملوں پر دوبارہ غور کریں تو ہمیں پتہ چلے گا کہ ان میں سے ہر ایک جملہ کسی فعل اور فاعل سے مل کر بنا ہے اور ہر جملہ کسی فعل سے شروع ہوتا ہے لہذا ہر وہ جملہ جو کسی فعل سے شروع ہو، جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔

## القاعدة:

(۱) كل جملة تتركب من فعل و فاعل تسمى جملة فعلية.

ترجمہ:

(۱۱) ہر وہ جملہ جو فعل اور فاعل سے بنا ہو، جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔

## التمرین (۱)

كون جملا فعلية يوضع فاعل للافعال الاتية:

## حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل افعال کیساتھ مناسب فاعل لگا کر جملہ فعلیہ بنائیے:

مال	غرد	انکسر	اثمر	ينتصر	يتمزق
يشكو	احترق	يصطف	ينطفئ	تشرق	ضحك

حل:

- ۱- مال السارق الى الاعتراف ۲- غرد العصفور
- ۳- انكسر الكوب من الضرب ۴- التمر اثمر؟
- ۵- ينتصر الحق على الباطل ۶- يتمزق الثوب
- ۷- يشكو المريض الالم ۸- احترق الزرع اذ لم يسق
- ۹- يصطف الطير في جو السماء ۱۰- ينطفئ السراج حين ينتهي الزيت
- ۱۱- تشرق الدنيا بطلوع الشمس ۱۲- ضحك المجنون وحده من غير

سبب

## التمرین (۲)

كون جملا فعلية يعيىء فيها كل اسم من الاسماء الاتية فاعلا لفعل ماضى:

## حل مشق (۲)

ایسے فعلیہ جملے بنائیے جن میں مندرجہ ذیل اسماء کسی فعل ماضی کے لئے فاعل بن

جائیں:

الاسد	الديك	الظلام	المصباح	النجوم	الهلال
-------	-------	--------	---------	--------	--------

الذئب الحمار  
حل:

- |                 |                 |
|-----------------|-----------------|
| ١- طلع الهلال   | ٢- لمعت النجوم  |
| ٣- اتقد المصباح | ٣- انتشر الظلام |
| ٥- صاح الديك    | ٦- زار الاسد    |
| ٤- عوى الذئب    | ٨- نهق الحمار   |

### التمرين (٣)

كون جملا فعلية يجرى فيها كل اسم من الاسماء الاتية فاعلا لفعل مضارع:

### حل مشق (٣)

ایسے فعلیہ جملے بنائیے جن میں مندرجہ ذیل اسماء کسی فعل مضارع کے لئے قائل بن جائیں:

العصفور الحر المطر الورد الثوب النار  
اللس التاجر

حل:

- |                                   |                                |
|-----------------------------------|--------------------------------|
| ١- يشرب العصفور الماء             | ٢- يشتد الحر في الصيف          |
| ٣- ينزل المطر في الشتاء           | ٣- تفتح الورد في البستان       |
| ٥- يستر الثوب عورة الانسان        | ٦- تاكل النار الحطب            |
| ٤- يسرق اللص اموال الناس في الليل | ٨- يربح التاجر في بيعه و شرائه |

### التمرين (٤)

كون جملا فعلية يجرى فيها كل اسم من الاسماء الاتية مفعولا به:

### حل مشق (٤)

ایسے فعلیہ جملے بنائیے جن میں مندرجہ ذیل اسماء مفعول بہ بن جائیں:

الغنم المريض الخشب القمح القطن الباب

الشاة  
الكتاب  
حل:

- |                       |                       |
|-----------------------|-----------------------|
| ۱- اكل الاسد الغنم    | ۲- عاد الطبيب المريض  |
| ۳- حمل النجار الخشب   | ۴- حصد الفلاح القمح   |
| ۵- اقتطف الغلام القطن | ۶- فتح الولد الباب    |
| ۷- ذبح الامير الشاة   | ۸- قرا التلميذ الكتاب |

### التمرین (۵)

ایت بثلاث جمل فعلية فعلها ماضٍ وبثلاث اخرى فعلها مضارع:

### حل مشق (۵)

تین ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن کا فعل، فعل ماضی اور تین ایسے جملے جن کا فعل، فعل مضارع ہو:

مضارع ہو:

حل (۱):

- |                     |                  |
|---------------------|------------------|
| ۱- شرب الولد اللبن  | ۲- نصر زيد حامدا |
| ۳- اكلت البنت الخبز |                  |

حل (۲):

- |                         |                      |
|-------------------------|----------------------|
| ۱- يكرم التلميذ الاستاذ | ۲- يخشى البخيل الفقر |
| ۳- يضرب القاضي السارق   |                      |

### التمرین (۶)

ہات خمس جمل فعلية في موضوع الكرة وخمسا اخرى في موضوع الدراجة:

الدراجة:

### انشاء پردازی کی مشق حل (۶)

- (۱) الكرة (گیند) کے موضوع پر پانچ فعلیہ جملے بنائیے۔  
(۲) الدرجة (سائیکل) کے موضوع پر پانچ فعلیہ جملے بنائیے۔

### حل (۱):

- ۱- اشترى الولد من السوق كرة
- ۲- رايت الاطفال يلعبون بالكرة
- ۳- اننى لعب بالكرة فى فناء المدرسة مع اصدقائى
- ۴- نحن نلعب بالكرة الصغيرة فاحدنا يرميها الى ولد آخر
- ۵- وهو يرميها بدوره الى آخر و آخر وهكذا حتى تعود مرة اخرى الى الاول

### حل (۲):

- ۱- هذه دراجتى وهى تعرف باسم سهراب
- ۲- لونا اسود وهى صنعت من حديد متين
- ۳- انا اذهب عليها الى المدرسة والى السوق
- ۴- الدراجة تقطع مسافة بعيدة فى وقت قليل
- ۵- هى ارخص وسائل السفر وتعرف بعربة الرجل العام

## الجملة الاسمية

### جملة اسمية

ترجمہ	الامثلة
۱- گھر کشادہ ہے	۱- الدار واسعة
۲- فضا معتدل ہے	۲- الجو معتدل
۳- غبار اڑا ہوا ہے	۳- الغبار ثائر
۴- سڑک پر بھیڑ لگی ہے	۴- الشارع مزدحم
۵- راستہ تنگ ہے	۵- الطريق ضيقة
۶- چوہا چھپا ہوا ہے۔	۶- الفارة مختبئة

### البحث:

الامثلة السابقة كلها جمل مفيدة، وكل واحدة منها مركبة من اسمين، اولهما مبتداء، والثانى خبر ولان كل جملة من هذه الجمل مبدوءة باسم، تسمى جملة اسمية

بحث:

مذکورہ بالا تمام کی تمام مثالیں الگ الگ جملے ہیں ہر جملہ دو اسموں پر مشتمل ہے پہلے اسم کو مبتداء اور دوسرے کو خبر کہتے ہیں چونکہ مذکورہ بالا ہر جملہ اسم سے شروع ہوتا ہے اس لئے ان جملوں کو اسمیہ جملے کہا جاتا ہے۔

القاعدة:

(۱۲) كل جملة تتركب من مبتداء و خبر تسمى جملة اسمية.

ترجمہ:

(۱۲) ہر وہ جملہ جو مبتداء اور خبر سے مرکب ہو جملہ اسمیہ کہلاتا ہے۔

## التمرین (۱)

(۱) کون جملا اسمیہ بوضع اخبار للمبتدآت الاتیة:

(۲) کون جملا اسمیہ بوضع مبتدآت للاخبار الاتیة:

## حل مشق (۱)

(۱) مندرجہ ذیل اسموں کو مبتداء قرار دے کر ان کے لئے مناسب خبر تجویز کیجئے تاکہ یہ اسمیہ جملے بن جائیں:

النخلة	المدرسة	الثوب	الحذاء
الجمال	الفيل	الثعبان	الخادم

حل (۱):

۱- النخلة طويلة	۲- المدرسة واسعة
۳- الثوب نظيف	۴- الحذاء جميل
۵- الجمال قوى	۶- الفيل صابر
۷- الثعبان عظيم	۸- الخادم عاقل

(۲) مندرجہ ذیل اسماء کو خبر قرار دے کر ان کے لئے مناسب مبتداء تلاش کیجئے تاکہ یہ اسمیہ جملے بن جائیں:

حلو	مر	مستديرة	طويل
سريع	جميل	مفترس	خائف

مشرقة	مظلمة	جاف	بارد
۱- التفاح حلو	۲- الحق مر		
۳- الارض مستديرة	۴- الولد جميل		
۵- الاسد مفترس	۶- المنافق خائف		
۷- الشمس مشرقة	۸- الليلة مظلمة		
۹- الهواء جاف	۱۰- الجو بارد		

## التمرین (۲)

كون من الكلمات الاتية جملا اسمية تتالف كل منها من مبتداء وخبر:

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل کلمات کو اس طرح ترتیب دیں کہ یہ مبتداء اور خبر پر مشتمل اسمیہ جملے بن جائیں:

الثوب	المیدان	مغلق	مشتعلة
ممزق	ذابلة	الزهرة	النار
محلوج	الباب	القطن	فسیح

حل:

۱- الثوب ممزق	۲- المیدان فسیح
۳- الباب مغلق	۴- النار مشتعلة
۵- القطن محلوج	۶- الزهرة ذابلة

## التمرین (۳)

كون ست جمل اسمية بحيث يكون المبتداء في كل جملتين مرة من الانسان ومرة من الحيوان وثالثة من النبات:

## حل مشق (۳)

چھ اسمیہ جملے اس طرح بنائیے کہ دو جملوں میں مبتداء انسان ہو دو جملوں میں حیوان اور دو جملوں میں نبات:

حل:

- |                      |                          |
|----------------------|--------------------------|
| ۱- الفلاح يحصد القمح | ۲- الولد يقرأ الكتاب     |
| ۳- الشاة تأكل شعيرا  | ۴- الكلب ينام فى البستان |
| ۵- النخل مثمرة       | ۶- القطن محلوج           |

## التمرین (۴)

اقرا الامثلة السابقة و بين عدد الكلمات فى كل مثال.

## حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے فعلیہ جملوں کو اسمیہ سے الگ کر دیجئے اور ان میں فعل و فاعل یا مبتداء خبر کا تعین کر دیجئے:

- |                       |                          |
|-----------------------|--------------------------|
| ۱- الماء رائق         | ۲- يسقط الجدار           |
| ۳- البرد قارس         | ۴- يشتد الحر فى الصيف    |
| ۵- جنى الفلاح القطن   | ۶- يجول التاجر فى البلد  |
| ۷- يسرج الخادم الحصان | ۸- الزجاج مكسور          |
| ۹- القطن جائع         | ۱۰- النوافذ مفتحة        |
| ۱۱- تزدهم المدينة     | ۱۲- ينزل المطر من السماء |

حل:

اسمیہ جملے: پہلا جملہ تیسرا جملہ آٹھواں جملہ نواں جملہ اور دسواں جملہ ان تمام کا پہلا اسم مبتداء اور دوسرا خبر ہے۔  
 فعلیہ جملے: دوسرا جملہ چوتھا جملہ پانچواں جملہ چھٹا جملہ ساتواں جملہ گیارہواں اور بارہواں جملہ یہ تمام جملے فعل سے شروع ہوتے ہیں ان میں فعل کے بعد آنے والا اسم فاعل ہے۔

## التمرین (۵)

حول الجمل الاسمية الى جمل فعلية:

## حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل اسمیہ جملوں کو فعلیہ جملوں میں تبدیل کیجئے:



۱- الولد نائم	۲- الكتاب نافع
۳- البحر هائج	۴- الشمس مشرقة
۵- الحجرة مظلمة	۶- المطر كثير

حل:

۱- نام الولد	۲- ينفع الكتاب
۳- هاج البحر	۴- اشرقت الشمس
۵- اظلمت الحجرة	۶- كثر المطر

## التمرین (۶)

حول الجمل الفعلية الاتية الى جمل اسمية:

## حل مشق (۶)

مندرجہ ذیل جملوں کو اسمیہ جملوں میں تبدیل کیجئے:

۱- ضاع المفتاح	۲- اسرع القطار
۳- زاد النيل	۴- يثمر البستان
۵- يغرد الطائر	۶- يضيء المصباح

حل:

۱- المفتاح ضائع	۲- القطار سريع
۳- النيل زائد	۴- البستان مثمر
۵- الطائر مغرد	۶- المصباح مضيئ

## التمرین فی الانشاء (۷)

اجب عن الاسئلة الاتية بجمل تامة وبين نوع كل جملة تعجب بها:

## حل انشاء پردازی مشق (۷)

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات مکمل جملوں کی صورت میں لکھ دیجئے نیز ہر جملہ کے متعلق بتائیے کہ وہ جملہ فعلیہ ہے یا اسمیہ؟

۱- ماشکول البرتقالہ؟	۲- مالونہا؟
----------------------	-------------

- ۳- اناعمة هي ام خشنه؟  
 ۴- هل اكلت البرتقاله؟  
 ۵- كيف وجدت طعمها؟  
 ۶- بكم تشتري البرتقاله؟

حل:

- ۱- شكل البرتقاله فيما بين الكروي والبيضوي  
 ۲- لونها اصفر فاقع  
 ۳- هي ناعمة  
 ۴- اكلت البرتقاله  
 ۵- وجدت طعمها حلوا حامضا  
 ۶- نشترى البرتقاله كل عدد منها بروبية باكستانية

## نصب الفعل المضارع (فعل مضارع کا نصب)

الامثلة

ترجمہ

- ۱- ارید ان احسن السباحه  
 ۲- ارجو ان يعتدل الجو  
 ۳- يسرنى ان تزورنا  
 ۴- لن اكذب  
 ۵- لن يفوز الكسلان  
 ۶- لن اضرب القبط  
 ۷- اذن تقيم عندنا تجيب بذلك من  
 ۸- اذن تبيع تجارتك تجيب بذلك
- میں چاہتا ہوں کہ اچھا تیراک بنوں  
 مجھے امید ہے کہ فضا معتدل ہوگی  
 مجھے خوشی ہوگی کہ آپ ہمارے پاس تشریف لائیں  
 میں ہرگز جھوٹ نہ بولوں گا  
 ست ہرگز کامیاب نہ ہوگا  
 میں ہرگز ملے کو نہیں ماروں گا  
 تب آپ ہمارے ہاں قیام کریں گے (یہ اس شخص کے جواب میں کہا جائے گا جو یہ کہے کہ میں تمہارے شہر آؤں گا)  
 تب تیری تجارت تجھے نفع دے گی۔ (یہ اس شخص کے جواب میں کہا جائے گا جو یہ کہے کہ میں امانت دار رہوں گا)

۹- اذن یفسد الهواء تجیب بذلک من تب تو ہوا خراب ہو جائے گی۔ (یہ اس شخص  
قال ساغلق النوافذ کے جواب میں کہا جائے گا جو یہ کہے کہ میں

کھڑکیاں بند کر دوں گا)

۱۰- جنت کی اتعلم میں آیا کہ تعلیم حاصل کروں

۱۱- خرجت کی اتنزه میں نکلا کہ سیر کروں

۱۲- اتعلم کی اخدم الوطن میں تعلیم حاصل کروں گا تاکہ وطن کی خدمت  
کر سکوں

### البحث:

یشتمل کل مثال من الامثلة السابقة على فعل مضارع قبله احد الاحرف  
الاربعة: ان، لن، اذن، کی واذا تاملت آخر کل مضارع مسبوق بواحد من هذه  
الاحرف الاربعة في هذه الامثلة وفي غيرها وجدته منصوبا ولكنک اذا حذف هذا  
الحرف وجدت الفعل مرفوعا.

ومن ذلک يفهم ان هذه الاحرف تنصب الفعل المضارع الذى ياتى بعدها.

### بحث:

مذکورہ بالا تمام مثالوں میں سے ہر ایک میں فعل مضارع آیا ہے جس سے پہلے ان، لن،  
کی اور اذن میں سے کوئی ایک حرف آیا ہے اب اگر آپ غور سے دیکھیں تو آپ کو معلوم ہوگا  
کہ مضارع کا آخری حرف منصوب ہو گیا ہے اور اگر ان حروف کو جملوں میں سے نکال دیا  
جائے تو یہی فعل مضارع پھر بدستور مرفوع ہو کر رہ جائے گا۔

اس سے یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ یہ حروف جب فعل مضارع کی ابتداء میں  
آتے ہیں تو اسے نصب دے دیتے ہیں۔

### القاعدة:

(۱۳) ينصب الفعل المضارع متى سبقه احد النواصب الاربعة: هي: ان- لن-

اذن- کی

### ترجمہ:

(۱۳) جب فعل مضارع سے پہلے نواصب اربعہ میں سے کوئی ایک آ جائے تو فعل مضارع

منصوب ہو جاتا ہے۔

نواصب اربعہ یہ ہیں: ان- لن- کی- اذن

## التمرین (۱)

اقرا الجمل الاتية وعین الافعال المضارعة المنصوبة فيها واذکر السبب فی

نصب کل فعل:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں کو پڑھئے اور ان میں جہاں جہاں فعل مضارع منصوب استعمال ہوا ہے اس کا تعین کیجئے نیز اس کے منصوب ہونے کے سبب کا بھی ذکر کیجئے۔

- ۱- لن یبیع ابی حصانہ
- ۲- هززت الشجرة کی یسقط ثمرها
- ۳- لايجور للانسان ان يجلس في مجرى الهواء
- ۴- فتحت نوافذ الحجرة کی يتجدد دهر اوها
- ۵- کن مودبا کی تکنون محبوبا
- ۶- يشتغل الانسان بالنهار وينام بالليل
- ۷- يجب عليك ان تنظف اسنانك كل يوم
- ۸- اذن يصح بدنك (تجيب بذلك من قال: ساعداد التكبير الى النوم)
- ۹- اذن يضعف بصره (تجيب بذلك من قال: يقرأ اسعيد في الضوء الضعيف)
- ۱۰- يتعب الانسان في صغره کی يستريح في كبره

حل:

فعل مضارع منصوب	منصوب ہونے کا سبب
لن یبیع	حرف ناصب لن کی وجہ سے
کی یسقط	حروف ناصب کی کی وجہ سے
ان یجلس	حرف ناصب ان کی وجہ سے
کی يتجدد	حرف ناصب کی کی وجہ سے
کی تکنون	حرف ناصب کی کی وجہ سے
ان تنظف	حرف ناصب ان کی وجہ سے
اذن يصح	حرف ناصب اذن کی وجہ سے

اذن يضعف	حرف ناصب اذن کی وجہ سے
کی یستريح	حرف ناصب کی کی وجہ سے

## التمرین (۲)

اتمم الجمل الاتية بوضع فعل مضارع ملائم واشكل آخره:

### حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں کو اس طرح مکمل کیجئے کہ ہر ایک کے اندر ایک مناسب فعل مضارع آجائے نیز اس مضارع کے آخری حرف پر اعراب بھی لگائیے:

- |                              |                               |
|------------------------------|-------------------------------|
| ۱- یسرنی أن .....            | ۲- یاکل الانسان کی .....      |
| ۳- الحسود لن .....           | ۴- علی المسافر ان .....       |
| ۵- اشتریت منزلا کی .....     | ۶- ان عدت الی الذنب فلن ..... |
| ۷- یحرث الفلاح الارض کی .... | ۸- یرغب التاجر فی ان ....     |
| ۹- یولم العین ان .....       | ۱۰- التلمیذ الکسلان لن .....  |
| ۱۱- یصدق التاجر کی .....     | ۱۲- تنشأ الفنادق کی .....     |
| ۱۳- تبنی السجون کی .....     | ۱۴- لا یستطیع الاعمی ان ..... |

حل:

خالی جگہوں کو درج ذیل الفاظ سے پر کیا جاسکتا ہے:

- |                        |                    |                          |
|------------------------|--------------------|--------------------------|
| ۱- تزورنا              | ۲- یسبع            | ۳- یمدح                  |
| ۴- یقتصد فی الانفاق    | ۵- اسکن فیہ        | ۶- تقبل توبتک            |
| ۷- یزرع فیہا ما یشاء   | ۸- یربح            | ۹- تنظر الی الشمس        |
| ۱۰- ینجح               | ۱۱- یحبب الی الناس | ۱۲- ینزل الیہا المسافرون |
| ۱۳- یحبس فیہا المجرمون | ۱۴- یہتدی          |                          |

## التمرین (۳)

اجب عن الجمل الاتية بجمل مبتدی کل واحدة منها بفعل مضارع مسبوق

باذن:

## حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں کے جواب میں ایسے جملے لکھئے جو فعل مضارع سے شروع ہوں اور مضارع سے پہلے اذن آیا ہو:

- |                                   |                                |
|-----------------------------------|--------------------------------|
| ۱- ساعدی الیک کتابا               | ۲- سازع نخلا کثیرا             |
| ۳- سامتتع عن المزاح               | ۴- یا کل علی کثیرا             |
| ۵- ستلعب فرقتنا غذا               | ۶- لا ینام هذا الطفل الا قليلا |
| ۷- لا یدخر هذا الرجل من ماله شیئا | ۸- ستمطر السماء بعد قليل       |
| ۹- تبین لی ان هذا التاجر کذوب     | ۱۰- علمت ان صديقنا مريض        |

حل:

- |                          |                            |
|--------------------------|----------------------------|
| ۱- اذن اشکرک             | ۲- اذن تدرك تمرا کثیرا     |
| ۳- اذن یوقرک الناس       | ۴- اذن یصاب التخممة        |
| ۵- اذن تصح ابدانهم       | ۶- اذن یضعف جسمه           |
| ۷- اذن یحتاج الی الناس   | ۸- اذن لا نخرج من بیوتنا   |
| ۹- اذن لا نشتری منه شیاء | ۱۰- اذن یجب علینا ان نعوده |

## التمرین (۴)

ضع فی المكان الخالی احد الحرفین: ان کی؛ واشکل آخر المضارع بعدهما:

## حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں کے اندر خالی جگہوں میں ان یا کی میں سے ایک حرف لگا دیجئے اور اس کے آخری حرف پر اعراب بھی ڈال دیجئے:

- |                             |                           |
|-----------------------------|---------------------------|
| ۱- احب..... اسافر           | ۲- جنت..... اسلم علیک     |
| ۳- یسرنی..... انجح          | ۴- اسرعت..... ادرك القطار |
| ۵- یولمنی..... تعذب الحيوان | ۶- اطاع..... یحبه ابوه    |

حل:

- |       |       |       |
|-------|-------|-------|
| ۱- ان | ۲- کی | ۳- ان |
|-------|-------|-------|

۴- کی ۵- ان ۶- کی

## التمرین (۵)

ادخل لن على كل مضارع في الجمل الآتية واشكل آخره:

## حل مشق (۵)

مندرجہ جملوں میں سے ہر ایک فعل مضارع پر لن (حرف ناصب) داخل کیجئے اور مضارع کے آخری حرف پر اعراب لگا دیجئے:

- |                     |                         |
|---------------------|-------------------------|
| ۱- يعود الغائب      | ۲- محمد يتاخر في الصباح |
| ۳- اسافر وحدي       | ۴- المذنب يعود الى ذنبه |
| ۵- اخوك يتعرض للبرد | ۶- ابطى في المشى        |

حل:

- |                        |                            |
|------------------------|----------------------------|
| ۱- لن يعود الغائب      | ۲- محمد لن يتاخر في الصباح |
| ۳- لن اسافر وحدي       | ۴- المذنب لن يعود الى ذنبه |
| ۵- اخوك لن يتعرض للبرد | ۶- لن ابطى في المشى        |

## التمرین (۶)

ایت بثمان جمل بكل منها مضارع مسبوق بحرف ناصب واستوف جميع الاحرف الناصية:

## حل مشق (۶)

آٹھ جملے لکھئے ہر ایک میں فعل مضارع لائیے جس سے پہلے حرف ناصب آیا ہو اور ان مثالوں میں چاروں حروف ناصبہ کو ذکر کر دیجئے:

حل:

- |                          |                                       |
|--------------------------|---------------------------------------|
| ۱- يسرنى ان تزورنا       | ۲- ارید ان تصاحبنى الى السوق          |
| ۳- لن يفلح الكافرون      | ۴- لن تنالوا البرحتى تنفقون مما تحبون |
| ۵- ابدالله كى ادخل الجنة | ۶- اجتهد كى انجح فى الامتحان          |

- ۷- اذن اخبرك كيف يحترم الاستاذ  
۸- لاينام هذا الطفل الا قليلا اذن يضعف جسمه

## التمرين في انشاء (۷)

اجب عن الاسئلة الاتية بجمل يشتمل كل منها على فعل مضارع منصوب:

## حل انشاء پردازی مشق (۷)

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات میں ایسے جملے لکھئے جن میں ہر ایک فعل مضارع منصوب آیا ہو:

- ۱- ما الذى تخشاه اذا لعبت بالنار؟
- ۲- هل تخالف او امر معلمك؟
- ۳- ماذا تحب اكله من الفاكهة؟
- ۴- لم دخلت المدرسة؟
- ۵- ماتقول لمن قال ساختار الاصدقاء؟
- ۶- لم ترش الشوارع بالماء؟

حل:

- ۱- الذى الخشاه هو ان تحرق النار اثوابى وبدنى
- ۲- لا اخالف او امر معلمى كى يحببنى ويرضى عنى
- ۳- احب ان اكل كل يوم شيئا من العنب
- ۴- دخلت المدرسة كى اكون عالما
- ۵- اذن تختارنى ايضا فى اصدقائك
- ۶- انما ترش الشوارع بالماء لتمتتع اثاره النقع والغبار المضررة لصحة الانسان

## التمرين في الاعراب (۸)

(ب) اعرب الجملتين الاتيتين:



## حل اعراب کی مشق (۸)

(ب) مندرجہ ذیل دونوں جملوں پر اعراب لگائیے:

- ۱- جلس الولد کی یستریح ۲- اذن یذهب التعب

حل:

جلس	فعل ماضی	۱-
الولد	مرفوع لفظاً فاعل	
کی	حرف ناصب فعل مضارع	
اذن	حرف ناصب فعل مضارع	۲-
یذهب	فعل مضارع منصوب	
التعب	مرفوع لفظاً فاعل	

## جزم الفعل المضارع (فعل مضارع مجزوم)

- | ترجمہ  | الامثلة                              |
|--|--------------------------------------|
| محمد نے اپنا سبق یاد نہیں کیا                                  | ۱- لم يحفظ محمد درسة                 |
| بارش کا نزول نہیں رکا  | ۲- لم ينقطع نزول المطر               |
| کسی نے بھی چور کو نہ پکڑا                                      | ۳- لم يقبض احد على اللص              |
| مت کھائیے جب کہ آپ شکم سیر ہیں                                 | ۴- لا تأكل وانت شعبان                |
| زیادہ مت ہنسنے   | ۵- لا تكثر من الضحك                  |
| تیز مت چلنے  | ۶- لا تسرع في السير                  |
| اگر آپ نے کمرہ کی کھڑکیاں کھولیں تو اس کی ہوا تازہ ہو جائے گی۔ | ۷- ان تفتح نوافذ الحجرة يتجدد هوائها |
| اگر تم ہوا کی گزرگاہ میں بیٹھے تو بیمار ہو جاؤ گے              | ۸- ان تجلس في مجرى الهواء تمرض       |
| اگر تیرے بھائی نے سفر کیا تو تم بھی اس کے ساتھ سفر کرو گے      | ۹- ان يسافر اخوك تسافر معه           |

## البحث:

يشتمل كل مثال من الامثلة الستة الاولى على فعل مضارع قبله احد الحرفين لم و لا ويدل الحرف الاول على نفى الفعل فى الزمن الماضى، ويفيد الحرف الثانى تهى المخاطب عن الفعل.

اذا تأملت آخر كل مضارع مسبوق باحد هذين الحرفين فى هذه الامثلة وفى غيرها وجدته مجزوماً لكنك اذا حذف هذا الحرف وجدته مرفوعاً من ذلك نرى ان كلا من هذين الحرفين اذا دخل على المضارع جزم آخره.

وذا تأملت الامثلة الثلاثة الاخيرة وجدت كل مثال منها مبدوءاً بالحرف ان ومشتملاً على فعلين مضارعين مجزومين حصول الاول منهما شرط فى حصول الثانى. ففتح النوافذ فى المثال الاول مثلاً شرط فى تجدد الهواء والذى افاد الشرط وجزم كلا من الفعلين هو ان ولذلك تسمى ان حرف شرط وجزم ويسمى الفعل الاول فعل الشرط والفعل الثانى جواب الشرط.

## بحث:

مذكور بالا پہلی چھ مثالوں میں سے ہر ایک میں فعل مضارع موجود ہے جس سے پہلے لم یا لا آیا ہوا ہے ان میں سے پہلا حرف زمانہ ماضی میں فعل کی نفی کرتا ہے اور دوسرا حرف مخاطب کو کام کرنے سے منع کرتا ہے۔

اب اگر آپ ان حروف کے ساتھ ملے ہوئے مضارع پر غور کریں گے تو معلوم ہوگا کہ ان سب کا آخری حرف مجزوم ہو گیا ہے اور اگر انہی جملوں میں سے ان حروف کو نکال دیا جائے تو مضارع بدستور مرفوع ہو جاتا ہے اس بحث سے معلوم ہوا کہ ان دونوں میں سے جو حرف بھی فعل مضارع پر داخل ہوگا اس مضارع کا آخری حرف مجزوم ہو جائے گا۔

اب ذرا آخری تین مثالوں پر غور کریں ان میں سے ہر ایک جملہ حرف ان سے شروع ہوا ہے اور ہر ایک جملے میں دو دو فعل مضارع آئے ہیں اور دونوں کے دونوں مجزوم ہیں اگر آپ ان کے معنوں پر غور کریں تو صاف پتہ چل جائے گا کہ ان میں سے پہلے مضارع کا حصول دوسرے مضارع کے حصول کے لئے شرط ہے مثلاً پہلی مثال میں فتح النوافذ کھڑکیوں کا کھلنا شرط ہے۔ تجدد الهواء ہوا کی تازگی کے لئے یہاں حرف ان نے جملے میں شرط کے معنی بھی پیدا کئے ہیں اور دونوں فعلوں کو جزم بھی دیا ہے اس لئے ان کو حرف شرط بھی کہتے ہیں اور حرف جزم بھی اور ایسے جملے کے اندر پہلے فعل کو ”فعل شرط“ اور دوسرے کو ”جواب شرط“ کہتے ہیں۔

## القواعد:

(۱۳) یجزم الفعل المضارع اذا سبقه حرف جازم كالحروف الآتية 'وهي: لم' ولا الناهية' وان

(۱۵) 'لم' ولا الناهية تجزمان فعلا مضارعا واحدا والحرف الاول ينفي حصول الفعل فى الماضى' والثانى ينهى عن عمل الفعل

(۱۶) ان' تجزم فعلين و تفيدان حصول الفعل الاول شرط فى حصول الفعل الثانى  
ترجمة:

(۱۳) جب فعل مضارع سے پہلے حرف جازم آ جائے تو وہ مجزوم ہو جاتا ہے۔ حروف جازمہ میں سے بعض یہ ہیں: لم۔ لاناہیہ۔ ان

(۱۵) لم اور لاناہیہ صرف ایک فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ لم زمانہ ماضی میں حصول فعل کی نفی کرتا ہے اور لاناہیہ مخاطب کو کام کرنے سے منع کرتا ہے۔

(۱۶) ان بیک وقت دو فعلوں کو جزم دیتا ہے اور ان میں شرط کے معنی پیدا کرتا ہے اس طرح کہ پہلے فعل کا حصول دوسرے فعل کے لئے شرط ہو جاتا ہے۔

## التمرین (۱)

عين الافعال المضارعة المجزومة فى الجمل الاتية:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں فعل مضارع مجزوم کو متعین کر دیجئے:

- |                                   |                          |
|-----------------------------------|--------------------------|
| ۱- غامت السماء ولم تمطر           | ۲- لم يحضر على الباحة    |
| ۳- لا تعود كثرة المزاح            | ۴- لا تشرب وابنت تعب     |
| ۵- العصفور لم يغرد                | ۶- ان تقرب من النار تشعز |
|                                   | بحرارتها                 |
| ۷- ان تتلف شيئا لغيرك تدفع ثمنه   | ۸- ان تضرب قطا تخمشك     |
| ۹- لا تبلع طعاما قبل ان تجيد مضغة | ۱۰- مشيت كثيرا ولم اتعب  |

### حل:

- |         |         |         |
|---------|---------|---------|
| ۱- تمطر | ۲- يحضر | ۳- تعود |
| ۴- تشرب | ۵- يغرد | ۶- تقرب |

- ٧- تلف ٨- تضرب ٩- تبلع ١٠- اتعب

## التمرین (۲)

- (۱) ادخل لم على الافعال المضارعة التي في الجمل الاتية واشكل آخر كل فعل:  
(۲) ضع لا الناهية قبل كل فعل مضارع في الجمل الاتية واشكل آخره:

## حل مشق (۲)

- (۱) مندرجہ ذیل جملوں میں جہاں جہاں فعل مضارع آیا ہے اس پر لم داخل کر کے مضارع کے آخری حرف پر اعراب لگا دیجئے:

- ۱- يثمر البستان ۲- يحضر محمد مع اخيه  
۳- اضيع وقتا في اللعب ۴- القطار يتاخر عن مواعده  
۵- اتعلم السباحة ۶- الفلاح يحلب بقرته

## حل:

- ۱- لم يثمر البستان ۲- لم يحضر محمد مع اخيه  
۳- لم اضيع وقتا في اللعب ۴- القطار لم يتاخر عن مواعده  
۵- لم اتعلم السباحة ۶- الفلاح لم يحلب بقرته  
(ب) مندرجہ ذیل جملوں میں فعل مضارع سے پہلے لاناہیہ لگا کر مضارع کے آخر پر اعراب لگا دیجئے:

- ۱- تلوث يدك بالمداد ۲- تضرب من هو اصغر منك  
۳- تشرب بعد الجري ۴- تلف اثاث المنزل  
۵- تاخذ ماليس لك ۶- تلبس الملابس الضيقة

## حل:

- ۱- لا تلوث يدك بالمداد ۲- لا تضرب من هو اصغر منك  
۳- لا تشرب بعد الجري ۴- لا تلف اثاث المنزل  
۵- لا تاخذ ماليس لك ۶- لا تلبس الملابس الضيقة

## التمرین (۳)

اکمل الجمل الاتية بوضع فعل مضارع فى كل مكان خال واشكل آخره:

## حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پر مناسب فعل مضارع لکھ کر انہیں مکمل کیجئے نیز اس کے آخری حرف پر اعراب بھی لگائیے:

- |                              |                                 |
|------------------------------|---------------------------------|
| ۱- ان تهمل فى عملك .....     | ۲- ان تستحم بالماء البارد ..... |
| ۳- ان ..... تندم             | ۴- ان ..... تنل الجائزة         |
| ۵- ان يصدق التاجر .....      | ۶- ان تقرا كثيرا .....          |
| ۷- ان تاكل الفاكة الفجة      | ۸- ان ..... يدك ..... بالمدا    |
| ۹- ان تسمع نصيحة والدك ..... | ۱۰- ان تسافر .....              |

حل:

- |                             |                        |
|-----------------------------|------------------------|
| ۱- تخسر                     | ۲- تمرض                |
| ۳- تضيع وقتك                | ۴- تبرز                |
| ۵- يحبه الله تعالى          | ۶- تنجح                |
| ۷- توجع معدتك               | ۸- ان تلوث يدك لا تكتب |
| ۹- تجدا صدقاء واخوانا كثيرا |                        |

## التمرین (۴)

- (۱) ایت بخمس جمل فى كل منها فعل مضارع مجزوم بلم:
- (۲) ایت بخمس جمل فى كل منها فعل مضارع بلا الناهية:
- (۳) ایت بخمس جمل فى كل تبندى كل واحدة منها بان:

## حل مشق (۴)

- (۱) پانچ ایسے جملے لکھئے جن میں ہر ایک میں فعل مضارع آیا ہو اور اس پر لم داخل ہو۔
- (۲) پانچ ایسے جملے لکھئے جن میں ہر ایک میں فعل مضارع آیا ہو اور اس پر لاناہیۃ داخل ہو۔

(۳) پانچ جملے لکھئے ہر ایک جملے کو ان سے شروع کیجئے:

حل (۱):

- |                         |                     |
|-------------------------|---------------------|
| ۱- لم یلد ولم یولد      | ۲- لم یمسنی بشر     |
| ۳- الم ترکیف فعل ربک    | ۴- الم نشرح لک صدرک |
| ۵- الم یجدک یتیمًا فاری |                     |

حل (۲):

- |                      |                   |
|----------------------|-------------------|
| ۱- لا تذهب الی السوق | ۲- لا تکثر المزاح |
| ۳- لا تاکل حتی تجوع  | ۴- لا تشتم احدا   |
| ۵- لا تتعب نفسک      |                   |

حل (۳):

- |                          |                           |
|--------------------------|---------------------------|
| ۱- ان تکرّم صديقک یکرّمک | ۲- ان تجتهد فی الدرس تنجح |
| ۳- ان تشتم غیرک تشتم     | ۴- ان تضيع وقتک تخسر      |
| ۵- ان احببت الناس یحبوک  |                           |

## التمرین (۵)

ضع بدل کل جملة من الجمل الاتية جملة أخرى مساوية لها فی المعنی ومشملة علی فعل مضارع مجزوم:

## حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل جملوں کے بدلے ایسے جملے لکھئے جو اسی مضمون کو ادا کریں فرق یہ ہو کہ ان میں سے ہر ایک جملے میں فعل مضارع مجزوم آیا ہو:

- |                                  |                             |
|----------------------------------|-----------------------------|
| ۱- اترك المزاح                   | ۲- اجتنب مرافقة الاشرار     |
| ۳- ابتعد عن تعذيب الحيوان        | ۴- امتنع عن اهمال دروسک     |
| ۵- ما ارسل الغائب رسالة الی اهله | ۶- امتنع عن شرب الماء الکدر |
| ۷- ما سافر محمد                  | ۸- ما لعب الولد             |
| ۹- ما اكل القط                   | ۱۰- ما انكسر الزجاج         |

۱۱- ما حرث الفلاح ارضه ۱۲- اهرج الكذب

حل:

- ۱- لا تمزح ۲- لا ترافق الاشرار  
۳- لا تعذب الحيوان ۴- لا تهمل دروسك  
۵- لم يرسل الغائب رسالة الى اهله ۶- لا تشرب الماء الكدر  
۷- لم يسافر محمد ۸- لم يلعب الولد  
۹- لم ياكل القط ۱۰- لم ينكسر الزجاج  
۱۱- لم يحرث الفلاح ارضه ۱۲- لم تكذب

### التمرين في الانشاء (۶)

- (۱) كون خمس جمل تنفي فيها صدور خمسة اعمال منك في الزمن الماضي:  
(۲) كون خمس جمل في موضوع العطف على الحيوان تكون مبدوءة بان:  
(۳) كون خمس جمل تنهى فيها خادما عن الاتصاف بصفات خمس:

### حل انشاء پروازی مشق (۶)

- (۱) پانچ جملے بنائیے ہر ایک جملہ میں متکلم نے یہ بتایا ہو کہ میں نے گزشتہ زمانے میں فلاں کام نہیں کیا:  
(۲) حیوانات پر رحم کرنے کے بارے میں پانچ جملے لکھئے ہر ایک ان سے شروع کیجئے:  
(۳) پانچ جملے بنائیے ہر ایک جملے میں ملازم کو کسی نہ کسی برائی سے منع کیا گیا ہو:

حل (۱):

- ۱- لم اشرب الشای ۲- لم اتاخر عن الدرس يوما  
۳- لم ارسب انا في الامتحان ۴- لم ارسل الى صديقي رسالة  
۵- لم اكذب انا في كلامي

حل (۲):

- ۱- ان ترحم الحيوان يرحمك الله ۲- ان لم ترحم الحيوان بتعذيبه تعالى ينتقم الله منك

- ۳- ان ضربت الحيوان ظلماتكن ۴- ان ترحم على الحيوان يوانسك  
اثما  
۵- ان عذبت الحيوان ولو كان هرا  
فقد اسخطت الله

حل (۳):

- ۱- لا تخرج من الشعة بغير اجازة ۲- اذا ارسلت الى حاجة فلا تناخر  
من غير ضرورة  
۳- لا تترك الاكواب على حالها ۴- لا تحضر الشعة الا بشيابك  
بعد شرب الشاي  
۵- لا تمش في الارض مرحا

## التمرين في الاعراب (۸)

(۲) اعراب الجمل الاتية:

## اعراب کی مشق (۸)

(۲) مندرجہ ذیل جملوں کا اعراب معلوم کیجیے:

- (۱) لم يبصر حسن فيلا  
(۲) لا تمزح  
(۳) ان يضرب السائق الحصان يتالم

حل:

- ۱- لم  
يفعل مضارع مجزوم  
مرفوع لفظا فاعل  
منصوب لفظا مفعول به  
نافيه حرف جازم فعل مضارع  
فعل مضارع مجزوم  
حرف شرط جازم  
فعل مضارع مجزوم  
لم  
يبصر  
حسن  
فيلا  
لا  
تمزح  
ان  
يضرب



السائق	مرفوع لفظاً فاعل
الحصان	منصوب لفظاً مفعول بہ
یتالم	فعل مضارع (پہلی شرط ان کا جواب ہو کر مجزوم ہوا ہے)

## رفع الفعل المضارع (فعل مضارع مرفوع)

الامثلة	ترجمہ
١- تطير الحمامة	کبوتر اڑتا ہے یا اڑے گا
٢- يعود المسافر	مسافر لوٹتا ہے یا لوٹے گا
٣- تسير السحب	بادل چلتے ہیں یا چلیں گے
٤- ينزل المطر	بارش برتی ہے یا برے گی
٥- ينور الغبار	غبار اڑتا ہے یا اڑے گا
٦- يحكم القاضي	قاضی فیصلہ کرتا ہے یا کرے گا

البحث:

الافعال فى الامثلة المتقدمة كلها افعال مضارعة واذا تأملنا اواخرها وجدناها مرفوعة فما سبب الرفع؟ السبب ان هذه الافعال لم يتقدمها شئ من الادوات التى توجب نصبها او توجب جزمها ولذلك ارتفعت فخلوها من ادوات النصب وادوات الجزم هو سبب الرفع.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں جتنے افعال آئے ہیں وہ تمام کے تمام فعل مضارع ہیں اور ان میں سے ہر ایک مضارع کا آخری حرف مرفوع ہے سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ مرفوع کیوں ہے؟ اس کا سبب یہ ہے کہ یہاں مضارع کو نصب یا جزم دینے والا کوئی حرف موجود نہیں ہے اس لئے مضارع مرفوع آیا ہے اس سے یہ بات واضح ہوگئی کہ جہاں مضارع پر حرف ناصب یا جازم داخل نہ ہو وہاں مضارع مرفوع ہوتا ہے۔

القاعدة:

(١٤) يرفع الفعل المضارع اذا لم تسبقه اداة من ادوات النصب او الجزم.

ترجمہ:

(۱۷) جب تک فعل مضارع پر حروف ناصبہ یا حروف جازمہ داخل نہ ہوں وہ مرفوع رہے گا۔

## التمرین (۱)

عين الافعال المضارعة المرفوعة فى الجمل الاتية وبين سبب رفعها:

## حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں مرفوع افعال مضارع کا تعین کیجئے نیز ان کے مرفوع ہونے کا سبب بھی بیان کیجئے:

- |                             |                             |
|-----------------------------|-----------------------------|
| ۱- يود على ان يلعب بالكرة   | ۲- يشد الاطفال الجبل        |
| ۳- ذهبت الى الشجرة كى استظل | ۴- الثور يحرق الارض         |
|                             | بظلمها                      |
| ۵- الكلب يحرس المنازل       | ۶- عليك ان تسمع النصيحة     |
|                             | والمزارع                    |
| ۷- احب الولد الذى يحرس على  | ۸- الاكل الكثير يفسد المعدة |
|                             | نظافة ثيابه                 |
| ۹- تسقط اوراق الاشجار فى    | ۱۰- يستفيد الانسان من قراءة |
|                             | الكتب                       |
|                             | الخريف                      |

## حل:

- | مرفوع افعال مضارع | مرفوع ہونے کا سبب                       |
|-------------------|---|
| ۱- يود            | چونکہ ماقبل عامل ناصب اور جازم نہیں آیا |
| ۲- يشد            | -----                                   |
| ۳- يحرق           | -----                                   |
| ۴- يحرس           | -----                                   |
| ۵- يحرس           | -----                                   |
| ۶- يفيد           | -----                                   |
| ۷- تسقط           | -----                                   |
| ۸- يستفيد         | -----                                   |

## التمرین (۲)

اتمم الجمل الاتية بوضع فعل مضارع مرفوع في الامكنة الخالية:

### حل مشق (۲)

۱- الفلاح ..... القطن	۲- القط ..... الفارة
۳- الحلاق ..... الشعر	۴- التاجر ..... البن
۵- المرأة ..... الحجر	۶- الاوز ..... في النهر
۷- البستاني ..... الشجر	۸- الولد ..... المصباح
۹- الخادم ..... المائدة	۱۰- البنت ..... الوردة

حل:

۱- يزرع	۲- ياكل
۳- يزين	۴- يبيع
۵- تصنع	۶- تسبح
۷- يسقي	۸- يطفى
۹- يسط	۱۰- تشم

## التمرین (۳)

(۱) كون خمس جمل تبدى كل واحدة منها بفعل مضارع مرفوع:

(۲) كون خمس جمل يتوسط كل منها فعل مضارع مرفوع:

### حل مشق (۳)

(۱) پانچ جملے بنائیے ہر جملہ فعل مضارع مرفوع سے شروع کیجئے۔

(۲) پانچ جملے بنائیے ہر جملہ کے درمیان فعل مضارع مرفوع آیا ہو۔

حل (۱):

۱- يشتد البرد في الشتاء	۲- يعيش السمك في الماء
۳- يودب الاستاذ التلاميذ	۴- ينفع الدواء الداء

۵- يحب الوالد ابنه

حل (۲):

- ۱- احمد يذهب الى المدرسة ۲- الولد العاقل يكرم استاذہ  
۳- الطبيب يعالج المريض ۴- التلميذ المجتهد ينجح في الامتحان  
۵- اسماعيل يستيقظ من النوم مبكرا

## التمرين (۳)

عين الافعال المضارعة المرفوعة والمنصوبة والمجزومة في العبارة الاتية:

## حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے مرفوع، منسوب اور مجزوم مضارع کو الگ الگ کر دیجئے۔  
يحرث الفلاح ارضه قبل زرعها كي تشقق ولكي يدخل الماء والهواء في باطنها وذا لم يفعل ذلك فان الماء يقف على سطحها ويمر الهواء من غير ان ينفذ الى اعماقها وبذلك تقل غلتها ويذهب تعب العاملين فيها سدى.

حل:

فعل مضارع فعل مضارع منسوب فعل مضارع مجزوم  
يحرث، يقف، يمر، تقل، يذهب  
تشقق، يدخل، ينفذ  
يفعل

## التمرين في الانشاء (۵)

- (۱) كون خمس جمل موضوعها الشمس في كل واحدة منها مضارع مرفوع  
(۲) كون خمس جمل موضوعها الشارع في كل واحدة منها مضارع مرفوع  
(۳) كون خمس جمل موضوعها المطر في كل واحدة منها مضارع مرفوع

## حل انشاء پروازی مشق (۵)

- (۱) سورج پر پانچ جملے لکھئے ہر ایک جملہ میں مضارع مرفوع آیا ہو۔

- (۲) سڑک پر پانچ جملے لکھئے ہر ایک جملہ میں مضارع مرفوع آیا ہو۔  
 (۳) بارش پر پانچ جملے لکھئے ہر ایک جملہ میں مضارع مرفوع آیا ہو۔

حل (۱):

- ۱- الشمس تشرق الدنيا بنورها ۲- الشمس تقرب الى الارض في الصيف  
 ۳- الشمس تبعد من الارض في الشتاء  
 ۴- الشمس تزيد حرارة في الصيف  
 ۵- الشمس تقل حرارة في الشتاء

حل (۲):

- ۱- الشارع يكون شديد الزحاما في النهار  
 ۲- الشارع يثار فيه النقع والغبار كثير  
 ۳- الشارع يوجد في الماشي والراكب  
 ۴- الشارع تسير فيه السيارات والعربات  
 ۵- في الشارع احيانا تحطم اولسيارة انسانا او حيوانا او تصطدم سيارة باخرى

حل (۳):

- ۱- المطر ينزل من السماء الى الارض  
 ۲- المطر يغسل وجوه البساتين ويعطيها بهجة  
 ۳- المطر يعد الارض للزراع والانبات  
 ۴- المطر يجعل الجو صافيا  
 ۵- المطر ينفع جميع ما في الارض من الانسان والحيوان والنبات

## کان و اخواتها

### (کان اور اس کے اخوات)

- ۱- الزحام شدید کان الزحام شدید
  - ۲- البيت نظيف کان البيت نظيفا
  - ۳- الثوب قصير صار الثوب قصيرا
  - ۴- البرد قارس صار البرد قارسا
  - ۵- الخادم قوى ليس الخادم قويا
  - ۶- العامل نشيط ليس العامل نشيطا
  - ۷- النهم مريض اصبح النهم مريضا
  - ۸- الجو ممطر اصبح الجو ممطرا
  - ۹- العامل متعب امسى العامل متعبا
  - ۱۰- الزهر ذابل امسى الزهر ذابلا
  - ۱۱- الغمام كثيف اضحى الغمام كثيفا
  - ۱۲- الشارع مزدحم اضحى الشارع مزدحما
  - ۱۳- المطر غزير ظل المطر غزيرا
  - ۱۴- الغبار ثائر ظل الغبار ثائرا
  - ۱۵- المصباح متقد بات المصباح متقددا
- بھیڑ بہت ہے بھیر بہت تھی  
گھر ستر ا ہے گھر ستر تھا  
کپڑا چھوٹا ہے کپڑا چھوٹا ہو گیا  
سردی سخت ہے سردی سخت ہو گئی  
نوکر طاقتور ہے نوکر طاقتور نہیں ہے  
مزدور چست ہے مزدور چست نہیں ہے  
پیٹو بیمار ہے پیٹو بیمار ہو گیا (صبح کے وقت)
- فضا برسنے والی فضا برسنے والی ہو گئی  
(صبح کے وقت)  
مزدور تھک گیا (یا مزدور شام کے وقت تھک گیا)
- پھول مرجھایا ہوا پھول مرجھایا گیا (یا پھول شام کو مرجھایا گیا)  
بادل گھٹا ہے بادل گھٹا ہو گیا (یا صبح کے وقت بادل گھٹا ہو گیا)
- سڑک پر بھیڑ ہے سڑک پر بھیڑ ہو گئی
- بارش موسلا دھار بارش موسلا دھار ہو گئی
- غبار اڑا ہوا ہے غبار اڑتا رہا  
چراغ روشن ہے چراغ رات بھر روشن رہا

۱۶- المريض متالما بات المريض متالما مريض تكليف میں مريض نے رات  
تکليف سے گزاری ہے ۔

### البحث:

کل مثال فی القسم الاول يتالف من مبتداء وخبر وهما مرفوعان كما علمت: واذا نظرت الى القسم الثاني رايت الامثلة عينها بعد ان دخل على كل منها احد الافعال: كان، صار، ليس، اصبح، امسى، اضحى، ظل، بات واذا تأملت اواخر الاسماء فى هذا القسم وجدت الاسم الاول مرفوعا فى كل الامثلة والاسم الثانى منصوبا فى جميعها، وما حدث هذا التغيير الا من دخول الافعال المتقدمة، فهذه الافعال اذا تدخل على المبتداء والخبر، ترفع الاول ويسمى اسمها وتنصب الثانى ويسمى خبرها ويعمل المضارع والامر من هذه الافعال عملها، غير ان ليس لا يأتى منها مضارع ولا امر.

واذا تدبرت معانى هذه الافعال فى امثلتها، وجدت ان كان تفيد اتصاف المبتداء بالخبر فى الزمن الماضى، و صار تدل على تحول المبتداء من حال الى حال، وليس تفيد النفى اما اصبح، امسى، واضحى، وظل، وبات، فتفيد توقيت اتصاف المبتداء بالخبر بالصباح والمساء، والضحى والنهار، والليل، على الترتيب.

### بحث:

مذكورہ مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ پہلی قسم کی تمام مثالیں مبتدا اور خبر پر مشتمل ہیں اور اسی لئے مرفوع ہیں جب آپ دوسری قسم کی مثالوں پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ یہ مثالیں بھی وہی ہیں جو پہلی قسم میں ہیں لیکن فرق یہ ہے کہ یہاں ہر مثال سے قبل درج ذیل افعال داخل ہو گئے ہیں جن کی وجہ سے پہلا اسم مرفوع اور دوسرا منصوب ہو گیا۔

ليس، اصبح، امسى، اضحى، ظل، بات

چنانچہ یہ افعال اگر مبتدا اور خبر پر داخل ہوں تو مبتدا کو رفع دیتے ہیں جو ان کا اسم کہلاتا ہے اور دوسرے کو نصب دیتے ہیں جو ان کی خبر کہلاتی ہے۔

مذكورہ افعال میں سے سوائے ليس کے باقی سب کا مضارع اور امر بھی مستعمل

ہے۔ اگر آپ ان افعال کے معانی پر غور کریں گے تو معلوم ہو

کہ مبتداء گزشتہ زمانے میں اپنی خبر سے موصوف ہوا اور صار سے مبتداء کا ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف تبدیل ہونا معلوم ہوتا ہے ليس کام کی نفی کو ظاہر کرتا ہے۔ اصبح، امسى، اضحى، ظل، بات تو یہ افعال علی الترتیب بتاتے ہیں کہ مبتداء اپنی خبر سے صبح یا شام کو

یا چاشت کے وقت یا دن کو یا رات کو موصوف ہوا۔

### القواعد:

(۱۸) تدخل كان على المبتدأ والخبر، فترفع الاول ويسمى اسمها وتنصب الثاني ويسمى خبرها.

(۱۹) مثل كان فيما تقدم صار، وليس، واصبح، وامسى، واضحى، وظل، وبات، وتسمى هذه الافعال اخوات كان.

(۲۰) لكل فعل من هذه الافعال مضارع وامر يعملان عمل الماضى الا "ليس" فلا يأتى مضارع والا امر.

### ترجمہ:

(۱۸) کان مبتداء اور خبر پر داخل ہوتا ہے تو مبتداء کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ (مبتداء کو کان کا اسم اور خبر کو کان کی خبر کہتے ہیں۔)

(۱۹) صار۔ ليس۔ اصبح۔ امسى۔ اضحى۔ ظل۔ بات۔ بھی یہی عمل کرتے ہیں اس لئے اخوات کان کہلاتے ہیں۔

(۲۰) ان افعال میں سے ہر ایک کا فعل مضارع اور امر بھی بنتا ہے اور وہ بھی ماضی کی طرح عمل کرتے ہیں البتہ ليس سے مضارع اور امر نہیں بنتے۔

## التمرین (۱)

بین کل اسم وخبر لکان واخواتها فی الجمل الاتیہ:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں کان اور اس کے اخوات کے اسم اور خبر بیان کیجئے:

- |                      |                      |
|----------------------|----------------------|
| ۱- کان محمود شجاعا   | ۲- اصبح الحصان جائعا |
| ۳- صار الاول آخر     | ۴- بات الكلب نائما   |
| ۵- ليس الميدان فسيحا | ۶- امسى الغنى فقيرا  |
| ۷- اضحى السجين طليقا | ۸- ظل العنب كثيرا    |

### حل:

- |                     |                       |
|---------------------|-----------------------|
| ۱- محمود کان کا اسم | ۲- الحصان اصبح کا اسم |
| شجاعا کان کی خبر    | جائعا اصبح کی خبر     |



- |                        |                     |
|------------------------|---------------------|
| ۳- الاول صار کا اسم    | ۴- الكلب بات کا اسم |
| آخر صار کی خبر         | نائما بات کی خبر    |
| ۵- الميدان ليس کا اسم  | ۶- الغنى مسی کا اسم |
| فسیحا ليس کی خبر       | فقیرا مسی کی خبر    |
| ۷- السجين اضحیٰ کا اسم | ۸- العنب ظل کا اسم  |
| طليقا اضحیٰ کی خبر     | کثیرا ظل کی خبر     |

## التمرین (۲)

ادخل کان علی کل جملة من الجمل الاتية واشكل آخر کل كلمة فيها:

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں پر کان داخل کیجئے پھر ہر کلمہ کے آخر پر اعراب لگا دیجئے:

- |                  |                   |
|------------------|-------------------|
| ۱- الحارس مستيقظ | ۲- الحوض ممتلئ    |
| ۳- الحصان مسرج   | ۴- الدخان متصاعدا |
| ۵- المفتاح ضائع  | ۶- الخادم نائما   |
| ۷- الباب مفتوح   |                   |
| ۹- النيل منخفض   |                   |

حل:

- |                       |                       |
|-----------------------|-----------------------|
| ۱- کان الحارس مستيقظا | ۲- کان العام حارا     |
| ۳- کان الحصان مسرجا   | ۴- کان الحوض ممتلئ    |
| ۵- کان المفتاح ضائعا  | ۶- کان الدخان متصاعدا |
| ۷- کان الباب مفتوحا   | ۸- کان الخادم نائم    |
| ۹- کان النيل منخفضا   |                       |

## التمرین (۳)

ادخل صار علی کل جملة من الجمل الاتية واشكل آخر کل كلمة فيها:

## حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں پر صار داخل کیجئے اور ہر کلمے کے آخر پر اعراب لگائیے:

- |                |                |
|----------------|----------------|
| ۱- الشجر مورك  | ۲- الثمر ناضج  |
| ۳- النور ضعيف  | ۴- الهواء بارد |
| ۵- القمر مخسوف | ۶- المكان مظلم |
| ۷- الجو حار    | ۸- الماء رائق  |
| ۹- الكباش سمين |                |

حل:

- |                     |                     |
|---------------------|---------------------|
| ۱- صار الشجر موزقا  | ۲- صار الثمر ناضجا  |
| ۳- صار النور ضعيفا  | ۴- صار الهواء باردا |
| ۵- صار القمر مخسوبا | ۶- صار المكان مظلما |
| ۷- صار الجو حارا    | ۸- صار الماء رائقا  |
| ۹- صار الكباش سمينا |                     |

## التمرین (۴)

ادخل ليس على كل جملة من الجمل الآتية، واشكل آخر كل كلمة فيها:

## حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں پر ليس داخل کیجئے اور ہر ایک کلمے کے آخری حرف پر اعراب

لگادیکجئے:

- |                |                |
|----------------|----------------|
| ۱- البناء قوى  | ۲- الطعام شهى  |
| ۳- الامر هين   | ۴- المذنب خائف |
| ۵- الهواء نقى  | ۶- الولد مريض  |
| ۷- الجدار مانل | ۸- القط جائع   |
| ۹- الحبل متين  |                |

حل:

- |                    |                    |
|--------------------|--------------------|
| ۱- ليس البناء قويا | ۲- ليس الطعام شهيا |
|--------------------|--------------------|

- |                     |                     |
|---------------------|---------------------|
| ۳- ليس الامر هينا   | ۴- ليس المذنب خائفا |
| ۵- ليس الهواء نقيا  | ۶- ليس الولد مريضا  |
| ۷- ليس الجدار مانلا | ۸- ليس القط جائعا   |
| ۹- ليس الحبل متينا  |                     |

### التمرين (۵)

ادخل اصبح على كل جملة من الجمل الاتية واشكل آخر كل كلمة فيها:

### حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل جملوں پر اصبح لگا دیجئے پھر ایک کلمے کے آخری حرف پر اعراب لگا دیجئے:

- |                 |                 |
|-----------------|-----------------|
| ۱- الديك صائح   | ۲- الزرع مبلل   |
| ۳- الماء جامد   | ۴- العصفور مغرد |
| ۵- اللبن خائر   | ۶- الضباب كثيف  |
| ۷- الورود مفتوح | ۸- التلميذ نشيط |
| ۹- النيل فائض   |                 |

حل:

- |                       |                       |
|-----------------------|-----------------------|
| ۱- اصبح الديك صائحا   | ۲- اصبح الزرع مبلا    |
| ۳- اصبح الماء جامدا   | ۴- اصبح العصفور مغردا |
| ۵- اصبح اللبن خائرا   | ۶- اصبح الضباب كثيفا  |
| ۷- اصبح الورود مفتوحا | ۸- اصبح التلميذ نشيطا |
| ۹- اصبح النيل فائضا   |                       |

### التمرين (۶)

اتم الجمل الاتية ثم اضبط او اخر كلماتها بالشكل:

### حل مشق (۶)

مندرجہ ذیل جملوں کو مکمل کیجئے نیز ہر ایک کلمے کے آخری حرف پر اعراب لگا دیجئے:

## التمرین (۷)

اتمم الجمل الاتية بوضع الاسم المحذوف فى المكان الخالى واضبط آخره بالشكل:

### حل مشق (۷)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ کو کسی موزوں اسم سے پر کیجئے اور اعراب لگا دیجئے:

- |                    |                     |
|--------------------|---------------------|
| ۱- کان..... مستبدا | ۲- ليس..... عارا    |
| ۳- بيت..... متوجعا | ۴- يمسى..... مسرورا |
| ۵- صار..... خبزا   | ۶- اصبح..... سليما  |
| ۷- يظل..... مستغلا | ۸- يضحى..... مزدحما |

حل:

- |           |            |
|-----------|------------|
| ۱- الحاكم | ۲- الفقراء |
| ۳- الجريج | ۴- الناجر  |
| ۵- العجين | ۶- اللديغ  |
| ۷- العامل | ۸- الشارع  |

## التمرین (۸)

کون ثمانی جمل يشتمل كل اثنتين منها على المضارع: من، كان، وصار، واصبح، وبات، على الترتيب:

### حل مشق (۸)

آٹھ جملے بنائیے ہر دو جملوں میں کان، صار، اصبح اور بات کے افعال مضارع استعمال کیجئے اور ترتیب کو ملحوظ رکھئے۔

- |                              |                               |
|------------------------------|-------------------------------|
| ۱- يكون الجو فى الشتاء غائما | ۲- يكون النهار فى الصيف طويلا |
| ۳- يصير الطفل شابا           | ۴- يصير الشاب شيخا            |
| ۵- يصبح الفقير غنيا          | ۶- يصبح الغنى جاعا            |
| ۷- يبيت المريض ساهرا         | ۸- يبيت اليتيم باكيا          |

## التمرین فی انشاء (۹)

- (۱) کون خمس جمل فی وصف الجو بحيث تبتدی کل جملة منها یكون:  
(۲) کون خمس جمل فی وصف الماء بحيث تبتدی کل جملة منها باصبح:

## حل انشاء پردازی مشق (۹)

- (۱) فضا پر پانچ جملے لکھئے ہر ایک جملہ کان سے شروع کیجئے۔  
(۲) پانی پر پانچ جملے لکھئے ہر ایک جملہ اصبح سے شروع کیجئے۔

حل (۱):

- ۱- کان الجو شديد الحرارة فی العام الماضي ۲- کان الجو بارد امس  
۳- کان الجو دافئا قبل يومين ۴- کان الجو صافيا قبل ليلتين  
۵- کان الجو غائما البارحة

حل (۲):

- ۱- اصبح الماء صافيا ۲- اصبح الماء منجمدا  
۳- اصبح الماء رائقا ۴- اصبح الماء جاريا  
۵- اصبح الماء دافئا

## ان واخواتها

## (ان اور اس کے اخوات)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
الجمل صبور	اونٹ بڑا صبر کرنے والا ہے	الجمل صبور	یقیناً یا بے شک اونٹ بڑا صبر کرنے والا ہے
الهرم قديم	عمارت (مخروطی شکل ان الهرم قديم کی) قديم ہے	بے شک عمارت قديم ہے	بے شک عمارت قديم ہے
الامتحان قريب	امتحان قريب ہے	علمت ان الامتحان میں نے جانا کہ	امتحان قريب ہے

الزهرة ناضرة	پھول تروتازہ ہے	يسرنى ان الزهرة	مجھے خوشی ہوئی کہ
الكتاب استاذ	کتاب استاد ہے	كان الكتاب استاذ	گویا کہ کتاب استاد ہے
القمر مصباح	چاند چراغ ہے	كان القمر مصباح	گویا کہ چاند چراغ ہے
الاثاث قديم	سامان پرانا ہے	البيت جديد لكن	گھر نیا ہے لیکن سامان پرانا ہے
الخسائر قليلة	نقصانات تھوڑے ہیں	شبت النار لكن	آگ بھڑک اٹھی لیکن
الفاكهة ناضجة	پھل پکا ہوا ہے	ليت الفاكهة	کاش پھل پکا ہوا ہوتا
القمر طالع	چاند نکلا ہوا ہے	ليت القمر طالع	کاش چاند نکلا ہوا ہوتا
الكتاب رخيص	کتاب سستی ہے	لعل الكتاب رخيص	شاید کتاب سستی ہو
المريض نائم	مریض سویا ہوا ہے	لعل المريض نائم	شاید مریض سویا ہو
البحث:			

كل مثال في القسم الاول يتالف من مبتداء وخبر، وهما مرفوعان كما علمت واذا نظرت الى القسم الثاني رايت الامثلة نفسها بعد ان دخل على كل منها احد الاحرف: ان، ان، كان، لكن، ليت، لعل، واذا تأملت اواخر الاسماء في هذا القسم وجدت الاسم الاول منصوبا في كل الامثلة والاسم الثاني مرفوعا في جميعها والذي احدث هذا التغيير هو دخول الاحرف المتقدمة فهذه الاحرف اذا تدخل على المبتداء والخبر، فتتصب الاول ويسمى اسمها وترفع الثاني ويسمى خبرها . واذا تدبرت معاني هذه الاحرف الستة في امثلتها وجدت: (ان وان) تفيد ان تؤكد ثبوت الخبر للمبتداء، وكان تفيد تشبيه المبتداء بالخبر و لكن تأتي للاستدراك وهو منع السامع من فهم شئ غير مقصود و ليت تدل على تمنى حصول الخير، و لعل تدل على رجاء وقوعه والتمنى يكون عادة لامر بعيد الحصول اما الرجاء فيكون عادة في الامور القريبة الوقوع.

## بحث:

دونوں قسم کی مثالوں پر غور کریں پہلی قسم کی ہر مثال مبتداء اور خبر سے مرکب ہے اور جیسا کہ آپ جانتے ہیں یہ دونوں مرفوع ہیں جب آپ دوسری قسم کی مثالوں پر غور کریں گے تو ان کو بھی مبتداء اور خبر پر مشتمل پائیں گے اس فرق کے ساتھ کہ ان میں سے ہر ایک درج ذیل حروف میں سے کوئی نہ کوئی حرف داخل ہو گیا ہے:

ان، ان، کان، لیکن، لیت، لعل

جب آپ ان دوسری قسم کی مثالوں پر مزید تدبر کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ان کا پہلا اسم منصوب ہے اور دوسرا مرفوع اور یہ مذکورہ حروف کے داخل ہونے کی وجہ سے ہوا ہے پس مذکورہ حروف جب مبتداء اور خبر پر داخل ہوں تو مبتداء جو ان کا اسم کہلاتا ہے منصوب ہو جاتا ہے اور خبر جو ان کی خبر کہلاتی ہے مرفوع ہو جاتی ہے اور اگر آپ مذکورہ چھ حروف کے معانی پر تدبر کریں گے تو معلوم ہو جائے گا کہ ان اور ان تاکید کے معنی دیتے ہیں۔ کان تشبیہ کے معنی پیدا کرتا ہے لیکن استدراک کے لئے آتا ہے یعنی سننے والے کو منع کرنے کے لئے آتا ہے کہ کلام سے غیر مقصود معنی نہ سمجھے۔ لیت تمنا اور آرزو کے لئے آتا ہے اور لعل امید کو ظاہر کرتا ہے تمنا (تمنی) اور امید (ترجی) میں فرق یہ ہے کہ اول ممکنات اور ناممکنات دونوں میں استعمال ہوتا ہے اور ثانی فقط ممکنات میں چنانچہ لعل صرف ممکنات میں استعمال ہو سکتا ہے لیکن لیت ممکنات اور ناممکنات دونوں میں لہذا لعل الشباب یعود شاید کہ جوانی لوٹ آئے نہیں کہہ سکتے۔

## القاعدة:

(۲۱) ان، وان، وکان، ولكن، ولیت، ولعل تدخل علی المبتدا والخبر، فتنصب المبتدا ویسمی اسمہ وترفع الخبر ویسمی خبرہا۔

## ترجمہ:

(۲۱) ان، وان، وکان، ولكن، ولیت، ولعل مبتداء و خبر پر داخل ہوتے ہیں۔ مبتداء جو ان کا اسم کہلاتا ہے کو نصب اور خبر جو ان کی خبر کہلاتی ہے کو رفع دیتے ہیں۔

## التمرین (۱)

بین کل اسم و خبر لان واخواتها فی العبارات الاتية:

## حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں ان اور اس کے اخوات کا اسم اور خبر بیان کیجئے:

- |                    |                                |
|--------------------|--------------------------------|
| ۱- لعل التفاح کثیر | ۲- لیت البلید مجتهد            |
| ۳- لعل التاجر رابح | ۴- ان النظافة واجبة            |
| ۵- وجدت ان العقرب  | ۶- امتنع المطر لكن السحاب کثیر |

حل:

- |            |                                      |
|------------|--------------------------------------|
| ۱- التفاح  | لعل کا اسم اور کثیر اس کی خبر        |
| ۲- البلید  | لیت کا اسم مجتهد اس کی خبر (کند ذہن) |
| ۳- التاجر  | لعل کا اسم رابح اس کی خبر            |
| ۴- النظافة | ان کا اسم واجبة اس کی خبر            |
| ۵- العقرب  | ان کا اسم مینة اس کی خبر             |
| ۶- السحاب  | لكن کا اسم کثیر اس کی خبر            |

## التمرین (۲)

ادخل ان علی کل جملة من الجمل الاتية واشکل آخر کل کلمة فيها:

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں پر ان داخل کر کے اعراب لگا دیجئے:

- |                  |                |
|------------------|----------------|
| ۱- النجوم لامعة  | ۲- الحذاء ضيق  |
| ۳- السيارة سريعة | ۴- البعوض کثیر |
| ۵- الشتاء مقبل   | ۶- الماء کدر   |

حل:

- |                     |                   |
|---------------------|-------------------|
| ۱- ان النجوم لامعة  | ۲- ان الحذاء ضيق  |
| ۳- ان السيارة سريعة | ۴- ان البعوض کثیر |
| ۵- ان الشتاء مقبل   | ۶- ان الماء کدر   |



### التمرین (۳)

ادخل ليت على كل جملة من الجمل الاتية واشكل آخر كل كلمة فيها:

### حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے ہر ایک لیت داخل کیجئے اور کلمات کے آخر پر اعراب

لگائیے:

- |                  |                 |
|------------------|-----------------|
| ۱- الدراهم كثيرة | ۲- الشارع واسع  |
| ۳- البطة سمينة   | ۴- العطلة قريبة |
| ۵- البحر هادى    | ۶- البائع امين  |

حل:

- |                      |                     |
|----------------------|---------------------|
| ۱- ليت الدراهم كثيرة | ۲- ليت الشارع واسع  |
| ۳- ليت البطة سمينة   | ۴- ليت العطلة قريبة |
| ۵- ليت البحر هادى    | ۶- ليت البائع امين  |

### التمرین (۴)

ادخل لعل على كل جملة من الجمل الاتية واشكل آخر كل كلمة فيها:

### حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں پر لعل داخل کر کے ہر ایک کلمہ کے آخری حرف پر اعراب لگا

دیجئے:

- |                 |                |
|-----------------|----------------|
| ۱- المسافر قادم | ۲- الكوب نظيف  |
| ۳- القصة لذيدة  | ۴- القمطر مرتب |
| ۵- الخبر صحيح   | ۶- الدرس سهل   |

حل:

- |                     |                    |
|---------------------|--------------------|
| ۱- لعل المسافر قادم | ۲- لعل الكوب نظيف  |
| ۳- لعل القصة لذيدة  | ۴- لعل القمطر مرتب |
| ۵- لعل الخبر صحيح   | ۶- لعل الدرس سهل   |

## التمرین (۵)

ضع حرفا مناسباً في المكان الخالي من كل جملة واشكل آخر الاسمين

بعده:

## حل مشق (۵)

خالی جگہ پر موزوں حرف درج کیجئے پھر اس کے بعد آنے والے دونوں اسموں پر

اعراب لگا دیجئے:

- |                             |                                 |
|-----------------------------|---------------------------------|
| ۱- یسرنی.....النتیجہ        | ۲- الوالد مودب.....الولد قبیح   |
| ۳- الهواء شدید.....الجو دفی | ۴- اشتد المطر.....الشارع نظیف   |
| ۵- ما علمت.....المفتاح ضائع | ۶- یولمنی.....البت مریضہ        |
| ۷- سمعت.....الفیضان         | ۸- اخبر الحمال.....القطار متاخر |
| ۹- هل بلغک.....النیل مرتفع  | ۱۰- الحدیقہ جمیلہ....البستانی   |
- مہمل

حل:

- |                             |                                |
|-----------------------------|--------------------------------|
| ۱- یسرنی ان نتیجہ           | ۲- الوالد مودب لکن الولد قبیح  |
| ۳- الهواء شدید لکن الجو دفی | ۴- اشتد المطر لکن الشارع نظیف  |
| ۵- ما علمت ان المفتاح ضائع  | ۶- یولمنی ان البت مریضہ        |
| ۷- سمعت ان الفیضان عظیم     | ۸- آخیر الحمال ان القطار متاخر |
| ۹- هل بلغک ان النیل مرتفع   | ۱۰- الحدیقہ جمیلہ لکن البستانی |
- مہمل

## التمرین (۶)

اتمم الاجمل الاتیہ بوضع الخبر المحذوف فی المكان الخالی، ثم اضبط

اواخر کلماتها:

## حل مشق (۶)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پر موزوں خبر درج کیجئے۔ پھر ہر اسم کے آخری حرف

پر اعراب بھی لگائے۔

- |                        |                               |
|------------------------|-------------------------------|
| ۱- ان الاسد.....       | ۲- الكتاب مفید لكن الصور..... |
| ۳- شعرت ان البرد.....  | ۴- كان الھر.....              |
| ۵- لعل المجرم.....     | ۶- ليت الدواء.....            |
| ۷- يسرنی ان العيد..... | ۸- كان البيت.....             |

حل:

- |                        |                                |
|------------------------|--------------------------------|
| ۱- ان الاسد نائم       | ۲- الكتاب مفید لكن الصور مهملة |
| ۳- شعرت ان البرد قارس  | ۴- كان الھر مريض               |
| ۵- لعل المجرم معاقب    | ۶- ليت الدواء رخيص             |
| ۷- يسرنی ان العيد قريب | ۸- كان البيت قديم              |

## التمرین (۷)

اتم الجمل الاتية بوضع الاسم المحذوف في المكان الخالی ثم اضبط  
او اخر كلماتها:

## حل مشق (۷)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پر ایک اسم درج کیجئے تاکہ یہ مکمل ہو جائیں پھر ہر  
اسم کے آخر پر اعراب لگادیتجئے۔

- |                  |                            |
|------------------|----------------------------|
| ۱- ليت.....مقفّل | ۲- تعلمت ان.....متحركة     |
| ۳- لعل.....معتدل | ۴- كان.....فضة             |
| ۵- ان.....سمينة  | ۶- الحبر جيد لكن.....مقصوف |
| ۷- ليت.....جديد  | ۸- كان.....عاقل            |

حل:

- |                    |                              |
|--------------------|------------------------------|
| ۱- ليت الباب مقفل  | ۲- تعلمت ان الارض متحركة     |
| ۳- لعل الجو معتدل  | ۴- كان الماء فضة             |
| ۵- ان البقرة سمينة | ۶- الحبر جيد لكن القلم مقصوف |
| ۷- ليت الثوب جديد  | ۸- كان الولد عاقل            |

## التمرین (۸)

استعمل كل حرف من الحروف التي تنصب المبتداء وترفع الخبر في

جملتين

## حل مشق (۸)

مبتداء کو نصب اور خبر کو رفع دینے والے تمام حروف کو دو دو جملوں میں استعمال کیجئے۔

حل:

ان	ان الهرم قدیم	ان الامتحان قریب
ان	علمت ان الامتحان قریب	یسرني ان الزهرة ناضرة
كان	كان الكتاب استاذ	كان القمر مصباح
لكن	البيت جديد لكن الاثاث قديم	سبت النار لكن الخسائر قليلة
ليت	ليت الفاكهة ناضجة	ليت القمر طالع
لعل	لعل الكتاب رخيص	لعل المريض نائم

## التمرین فی انشاء (۹)

ہات ست جمل فی وصف الفیل بحيث تشتمل كل جملة على حرف من

الحروف الناصبة للمبتدا الرافعة للخبر مع استيفاء جميع الحروف

## حل انشاء پردازی مشق (۹)

ہاتھی (الفیل) پر چھ جملے لکھئے ہر جملے میں مبتدا کو نصب اور خبر کو رفع دینے والا حرف ضرور استعمال کیجئے اور ان چھ جملوں میں ایسے تمام حروف آجائیں۔

حل:

- ۱- ان الفیل اعظم الحيوانات جثة
- ۲- عجبت بان الانسان یركب الفیل ویسوقه الى حيث یشاء
- ۳- كان الفیل من عجائب صنع الله تعالى
- ۴- ليت الفیل لا یخشى من الفارة مع كونها صغيرة جدا بالنسبة اليه
- ۵- لكن الفیل لا یملك نفسه حين یرى الفارة خشية منها

۶- ان القیل یحاول فی تحطیم الفارة لعلہ یقی اذنیہ من ان تدخل فیہما

## جر الاسم

### (اسم کا مجرور ہونا)

ترجمہ	الامثلة
آسمان سے بارش برسی	۱- نزل المطر من السماء
مچھلی دریا سے آتی ہے	۲- یاتی السمک من البحر
لشکر نے میدان کی طرف رخ کیا	۳- سعی الجيش الى الميدان
چوپایہ کھیت کی طرف چلا	۴- سارت الماشية الى الحقل
سپاہی گھوڑے سے اترا ہے یا اترے گا	۵- ينزل الجندي عن الحصان
بچے سے خوف جاتا رہا ہے یا جاتا رہے گا	۶- يذهب الخوف عن الطفل
لکڑی پانی میں تیرتی ہے	۷- يطفو الخشب على الماء
پھل زمین پر گرتا ہے	۸- يسقط الثمر على الارض
کتا باغ میں بھونکتا ہے	۹- ينبع الكلب في البستان
مجرم جیل میں داخل ہوا	۱۰- دخل المجرم في السجن
میں نے چھری سے پھل چھینا	۱۱- قشرت الفاكهة بالسكين
فوجی سپاہی تلواروں سے آپس میں لڑتے ہیں	۱۲- يتقاتل الجنود بالسيوف
انعام سبقت لے جانے والے کے لئے ہے	۱۳- الجائزة للسابق
میں نے خزانہ کے لئے تالا خریدا	۱۴- اشتریت قفلا للخزانة

### البحث:

الكلمات الاخيرة في جميع الامثلة السابقة كلها اسماء وكل اسم منها مسبوق بحرف، ففي الطائفة الاولى تجدها مسبوقه بمن، وتجدها في الطائفة الثانية مسبوقه بالی وفي الطائفة الثالثة مسبوقه بعن، وفي الطائفة الرابعة مسبوقه بعلى، وفي الخامسة مسبوقه بفی، وفي السادسة مسبوقه بالباء، وفي السابعة مسبوقه باللام. واذنا تالنا آخر كل واحد من هذه الاسماء المسبوقه بالحروف المتقدمة وجدناه مجرورا ولا سبب لهذا الجر الا دخول هذه الحروف، ومن اجل ذلك تسمى حروف الجر.

## بحث:

مذکورہ بالا تمام مثالوں میں تمام کلمات اسم ہیں اور ہر آخری اسم سے بالترتیب ذیل ایک حرف آیا ہے:

- ۱- پہلے گروپ میں آنے والا حرف ہے من
- ۲- دوسرے گروپ میں آنے والا حرف ہے الی
- ۳- تیسرے گروپ میں آنے والا حرف ہے عن
- ۴- چوتھے گروپ میں آنے والا حرف ہے علی
- ۵- پانچویں گروپ میں آنے والا حرف ہے فی
- ۶- چھٹے گروپ میں آنے والا حرف ہے باء
- ۷- ساتویں گروپ میں آنے والا حرف ہے لام (ل)

اور جب ہم مذکورہ حروف کے بعد آنے والے اسماء پر غور کرتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ یہ تمام کے تمام مجرور ہیں ظاہر ہے کہ یہ جر کسی اور وجہ سے نہیں بلکہ مذکورہ حروف کے داخل ہونے کی وجہ سے لگی ہے اسی لئے ان حروف کو حروف جر کہتے ہیں۔

## القاعدة:

(۲۲) یجر الاسم اذا سبقه حرف من حروف الجر الآتية وهي من، والی وعن، وعلی، وفی، والباء، واللام.

## ترجمہ:

(۲۲) جب کسی اسم پر حروف جر -من- -الی- -عن- -علی- -فی- -باء- لام میں سے کوئی حرف داخل ہو تو وہ اسم مجرور ہو جاتا ہے۔

## التمرین (۱)

عین کل حرف من حروف الجر فی الجمل الآتية، واشکل الاسماء بعد کل

منها:

## حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے حرف جر کا تعین کیجئے اور ان کے بعد آنے والے اسماء پر

اعراب لگائیے۔

- ۳- يقطع القطار المسافة من القاهرة الى ۴- للبستان بابان وعلى كل باب الاسكندرية في ثلاث ساعات و حارس عشرين دقيقة
- ۵- امتنع المريض عن الاكل واصبح لا يقوى على المشى

حل:

- ۱- بالمنشا ب حرف جر ہے
- ۲- فى القفص فى حرف جر ہے
- ۳- من القاهرة من حرف جر ہے
- الى الاسكندرية الى حرف جر ہے
- ۴- للبستان ل حرف جر ہے
- على كل على حرف جر ہے
- ۵- عن الاكل عن حرف جر ہے
- على المشى على حرف جر ہے

## التمرین (۲)

اتمم كل جملة من الجمل الاتية بوضع حرف جر ملائم فى المكان الخالى:

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پر مناسب حرف جر لگا کر جملوں کو مکمل کیجئے۔

- ۱- يغوص الرجل الماء..... ۲- عفونا..... المسىء
- ۳- اصغينا..... الحديث ۴- لا تعتمد غير..... نفسك
- ۵- اشتریت سرجا..... الحصان ۶- ترقد الدجاجة..... البيض
- ۷- يلمع البرق السماء..... ۸- انتشر الناس الطريق.....
- ۹- عاد المسافر..... وطنه ۱۰- وضعت المداد الدواة.....

حل:

- ۱- فى
- ۲- عن
- ۳- الى
- ۴- على

- ۵- ل  
۷- فی  
۹- الی  
۶- علی  
۸- من  
۱۰- فی

### التمرین (۳)

اتمّم كل جملة من الجمل الآتية بوضع اسم مناسب في المكان الخالي  
واشکل آخره:

### حل مشق (۳)

مندرج ذیل جملوں میں مناسب اسم رکھ کر جملوں کو پورا کیجئے اور اس اسم پر اعراب بھی لگا دیجئے:

- |                               |                                 |
|-------------------------------|---------------------------------|
| ۱- بریت القلم..... ب.....     | ۲- یثنی المعلم علی.....         |
| ۳- یساق المجرم الی.....       | ۴- ینزل المطر من.....           |
| ۵- یتخرج الذهب من.....        | ۶- العاقل یتعده عن.....         |
| ۷- تصنع الاحذية من.....       | ۸- تنظر الی البنت وجهها فی..... |
| ۹- صنع الحداد نعلاک.....      | ۱۰- غضب السید علی.....          |
| ۱۱- احرق الولدیده..... ب..... | ۱۲- العلم افضل من.....          |

حل:

- |                    |                |
|--------------------|----------------|
| ۱- بالسکین         | ۲- علی التلمیذ |
| ۳- الی السجن       | ۴- من السماء   |
| ۵- من معدنه        | ۶- عن الجاهل   |
| ۷- من جلود الانعام | ۸- فی المرأة   |
| ۹- للحصان          | ۱۰- علی الخادم |
| ۱۱- بالنار         | ۱۲- من المال   |

### التمرین (۴)

کون سبع جمل بكل منها حرف من حروف الجر التي تعرفها واستوف هذه الحروف:



## حل مشق (۴)

سات جملے بنائیے ہر ایک جملہ میں ایک ایک حرف جر اس طرح لائیے کہ ساتوں جملوں میں ساتوں حروف جر آجائیں۔

حل:

- ۱- کتبت بالقلم
- ۲- ذهب التلامذة الى حديقة الحيوانات
- ۳- صليت في المسجد
- ۴- رميت السهم عن القوس
- ۵- اشتريت من السوق كراسة
- ۶- يكون الجو باردا على رؤوس الجبال
- ۷- هذا الكتاب لزيد

## التمرین (۵)

استعمل الاسماء الاتية في جمل تامة بحيث يكون كل منها مجرورا بحرف

جر:

## حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل اسماء کو جملوں میں اس طرح استعمال کیجئے کہ ہر اسم کسی نہ کسی حرف جر کے داخل ہونے سے مجرور ہو جائے:

الارض	السماء	الماء	القلم	الباب
الكرة	الشر	المنزل		

حل:

- ۱- وما من دابة في الارض الا على الله رزقها
- ۲- اذا نظر الانسان الى السماء ليلة يتعجب من نظام الكون
- ۳- خلق من الماء بشرا
- ۴- علم بالقلم
- ۵- لا يدخل احد بيت غيره الا من الباب
- ۶- الاطفال يلعبون بالكرة
- ۷- خير الاصدقاء من يحاول في ابعاد صديقه عن الشر
- ۸- الخادم العاقل لا يخرج من المنزل الا باجازة سيده

## التمرین فی الانشاء (۶)

اجب عن الاسئلة الاتية بجمل تامة، بحيث تشتمل كل اجابة على حرف من حروف الجر التي عرفتھا:

### حل انشاء پردازی مشق (۶)

مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات جملوں میں لکھ دیجئے ہر ایک جملے میں کوئی نہ کوئی حرف جر آنا چاہئے:

- |                          |                              |
|--------------------------|------------------------------|
| ۱- این کتابک؟            | ۲- این یوضع السرج من الحصان؟ |
| ۳- متى توقد المصابيح؟    | ۴- این تسافر فی عطلة الصيف؟  |
| ۵- كيف يصطاد السمک؟      | ۶- بم يقطع الخشب؟            |
| ۷- لم تفتح نوافذ الحجرة؟ | ۸- من این يستخرج الذهب؟      |
| ۹- عمن يبتعد العاقل؟     |                              |

حل:

- |                                   |                                       |
|-----------------------------------|---------------------------------------|
| ۱- کتابی علی الطاولة              | ۲- یوضع السرج علی الحصان فی وسط الظهر |
| ۳- توقد المصابيح فی الليل         | ۴- اسافر فی عطلة الصيف الى لاهور      |
| ۵- يصطاد السمک بالشص              | ۶- يقطع الخشب بالمنشار                |
| ۷- تفتح نوافذ الحجرة لتجدد هوائها | ۸- يستخرج الذهب من بعض المعادن للذهب  |
| ۹- يبتعد العاقل عن الجاهل         |                                       |

## النت

### (النت)

- |                  |                 |                |                   |
|------------------|-----------------|----------------|-------------------|
| الامثلة          | ترجمہ           | الامثلة        | ترجمہ             |
| ۱- هذا كتاب مفيد | یہ مفید کتاب ہے | هذا ميدان فسيح | یہ کشادہ میدان ہے |

۲- قرأت کتابا مفیدا میں نے مفید رایت میدانا میں نے کشادہ

کتاب پڑھی فسیحا میدان دیکھا

۳- نظرت فی کتاب میں نے مفید جریت فی میدان میں کشادہ میدان

مفید کتاب میں غور کیا فسیح میں دوڑا

البحت:

کل کلمة من الكلمات الثلاث: مفید، فسیح الجميلة تنعت الاسم الذي قبلها ای تدل علی صفة فيه ولذلك تسمى نعتا ويسمى الاسم الذي قبلها منعوتا.

وإذا تأملت كل نعت من هذه النعوت الثلاثة وجدته يتبع المنعوت في رفعه و نصبه وجره: فکلمة مفید فی الامثلة الثلاثة الاولى جاءت مرفوعة ثم منصوبة ثم مجرورة تبعا للاسم المذكور قبلها، وكذلك الکلمتان: فسیح، والجميلة فی الامثلة الباقية وهذا عام فی کل کلمة تنعت ما قبلها.

بحث:

مذکورہ جملوں میں تینوں کلمات مفید، فسیح، الجميلة اس اسم کی اچھی یا بری صفت بیان کرتے ہیں جو ان سے قبل مذکور ہیں ایسے اسموں کو ”النعت“ کہتے ہیں اور جو اسم ان سے پہلے آیا ہے اسے ”منعوت“ کہتے ہیں۔

اگر آپ ان کے اعراب پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ہر نعت اپنے اعراب میں منعوت کے تابع ہے اگر منعوت مرفوع ہے تو نعت بھی مرفوع ہے اگر منعوت منصوب یا مجرور ہے تو نعت بھی منصوب یا مجرور ہے جیسا کہ کلمہ (مفید) پہلی تین مثالوں میں مرفوع، پھر منصوب اور آخری میں مجرور اپنے ماقبل اسم کی حالت کے مطابق آیا ہے اسی طرح باقی دونوں کلمات (فسیح) اور (الجميلة) کو سمجھ لیجئے۔

اس سے یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے کہ نعت اعراب کے بارے میں منعوت کے تابع

ہے۔

القواعد:

(۲۳) النعت لفظ يدل علی صفة فی اسم قبله، ويسمى الاسم الموصوف منعوتا.

(۲۴) النعت يتبع المنعوت فی رفعه و نصبه و جره.

ترجمہ:

(۲۳) نعت وہ لفظ ہے جو اپنے سے پہلے اسم کی صفت بتائے اس سے پہلے اسم کو منعوت

کہتے ہیں۔

(۲۴) نعت اعراب یعنی رفع، نصب اور جر میں اپنے منسوب کے تابع ہوتی ہے۔

## التمرین (۱)

ضع نعتاً مناسباً فی مکان خالی واشکل آخرہ:

### حل مشق (۱)

ہر خالی جگہ پر مناسب نعت لکھئے اور اس کے آخری حرف پر اعراب لگائیے:

- |                                  |                           |
|----------------------------------|---------------------------|
| ۱- الولد..... یحبہ ابوہ          | ۲- جریت فی میدان.....     |
| ۳- اکثر من القراءة فی الكتب..... | ۴- یضر الصدیق..... صاحبة  |
| ۵- عدو..... خیر من صديق.....     | ۶- لاتشرب الماء.....      |
| ۷- الحذاء..... یضر القدم         | ۸- زرت ضاحية.....         |
| ۹- للجمل عنق.....                | ۱۰- تنافسوا فی العمل..... |

حل:

- |                |            |
|----------------|------------|
| ۱- النظیف      | ۲- فسیح    |
| ۳- المفيدة     | ۴- الجاهل  |
| ۵- عاقل - سفیه | ۶- الکدر   |
| ۷- الضیق       | ۸- حسنة    |
| ۹- طویل        | ۱۰- الصالح |

## التمرین (۲)

ضع منعتاً مناسباً فی المكان الخالی واشکل آخرہ:

### حل مشق (۲)

خالی جگہ پر مناسب منعت رکھئے اور اس پر اعراب بھی لگادیجئے:

- |                               |                               |
|-------------------------------|-------------------------------|
| ۱- یحب الناس..... العادل      | ۲- فی البستان..... مفتحة      |
| ۳- الكثير یضر المعدة          | ۴- تحمل الشجرة..... ناضجة     |
| ۵- للطاووس..... جمیل          | ۶- وضعت الصورة فی..... بدیع   |
| ۷- ابصرت فی الحقل..... مفترسا | ۸- اكره السير فی.... المزدحمة |

۹- فی السماء..... لامعة  
۱۰- اری فی الجو..... کثیفا  
حل:

- |            |                      |
|------------|----------------------|
| ۱- الحاکم  | ۲- ازہار             |
| ۳- الاکل   | ۴- اثمارا            |
| ۵- منظر    | ۶- اطار (فریم)       |
| ۷- حیواناً | ۸- الشوارع           |
| ۹- نجوم    | ۱۰- ضبابا (دھند کھر) |

### التمرین (۳)

ضع الاسماء الاتية فی جمل ثم انعتها بنعوت مناسبة مع ضبط آخر النعت والمنعوت:

### حل مشق (۳)

ان اسموں کو جملوں میں رکھئے پھر ہر ایک کے لئے ایک مناسب نعت بیان کیجئے اور نعت و منعوت دونوں کے آخر پر اعراب لگائیے:

نہر	طریق	نخلة	مطر	برد	المسجد
البناء	البستان	السماء	البحر	السفينة	القطار

حل:

- |   |   |
|---|---|
| ۱- یجرى فیما بین قریننا نہر صغیر                        | ۲- انا احب السیر فی طریق واسع                       |
| ۳- فی حدیقتنا نخلة کبيرة                                | ۴- السحاب الغلیظ یمطر مطرا<br>شدیداً                |
| ۵- یكون فی فصل الشتاء برد                               | ۶- المسجد الجامع واقع فی السوق<br>قارس              |
| ۷- البناء الضعیف ینهدم فی الزلازل                       | ۸- الازهار تزید البستان الجمیل<br>جمالاً            |
| ۹- الفلاسفة کانو یعتقدون بان<br>الشمس فی السماء الرابعة | ۱۰- البحر المنجمد فی الشمال لا<br>یوثر فیہ حر الشمس |

- ۱۱- السفينة الحربية يوجد فيه المطار للطائرات العسكرية  
 ۱۲- القطار السريع لا يتعب الانسان في الاسفار البعيدة

## التمرين (۴)

كون جملا تشتمل كل واحدة منها على اسم منعت باحد الاوصاف الاتية مع ضبط آخر النعت والمنعوت:

## حل مشق (۴)

درج ذیل ہر نعت کے لئے موزوں منعت تلاش کر کے جملہ بنائیے پھر نعت و منعوت دونوں پر اعراب بھی لگائیے:

خشن	عذب	ناضجة	ذابلة	لامعة
مفترس	الرائق	الحلو	النظيف	المحلوج
حل:				

- ۱- العامل يلبس ثوبا خشنا ۲- ماء عذب من اعظم نعماء الله  
 ۳- اثمار ناضجة الذفى الاكل ۴- رايت فى الحديقة ازهارا ذابلة  
 ۵- النجوم اللامعة تسر الناظرين ۶- القط يعد حيوانا مفترسا  
 ۷- الاطفال يشربون الماء الرائق ۸- الثمر الحلو يوكل بالشوق  
 والارغبة  
 ۹- ان الاب يحب الولد النظيف ۱۰- اشترى التاجر القطن المحلوج

## التمرين (۵)

- ۱) كون خمس جمل فعلية يكون الفاعل فى كل منها منعوتا  
 ۲) كون خمس جمل فعلية يكون المفعول به كل منها منعوتا  
 ۳) كون خمس جمل اسمية المبتدا فى كل منها منعوتا  
 ۴) كون خمس جمل اسمية يكون الخبر فى كل منها منعوتا  
 ۵) كون خمس جمل فى كل واحدة منها اسم مجرور منعوت

## حل مشق (۵)

- (۱) پانچ فعلیہ جملے بنائیے جن میں فاعل منعوت واقع ہوا ہو۔  
 (۲) پانچ فعلیہ جملے بنائیے جن میں مفعول بہ منعوت واقع ہوا ہو۔  
 (۳) پانچ اسمیہ جملے بنائیے جن میں مبتداء منعوت واقع ہوا ہو۔  
 (۴) پانچ اسمیہ جملے بنائیے جن میں خبر منعوت واقع ہو۔  
 (۵) پانچ جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک میں ایک اسم مجرور منعوت ہو۔

### حل (۱):

- ۱- جاء نى اليوم خادم عاقل ۲- قابلنى فى الطريق صديق حميم  
 ۳- ذهب البارحة ولد ذكى ۴- يخطب يوم الجمعة رجل عالم  
 ۵- تتفتح فى البساتين اوراد جميلة

### حل (۲):

- ۱- اشترى التاجر الثمارا ۲- رايت فى السماء نجوما طالعة  
 ۳- ان الله تعالى يحب المومن ۴- غسلت البنت اثوابا وسخة  
 الغيور  
 ۵- اطعمت لوجه الله تعالى مسكينا  
 جائعا

### حل (۳):

- ۱- التلميذ المجتهد ينجح فى ۲- الخادم العاقل لا يخرج من  
 الامتحان  
 ۳- الامراة الصالحة خير متاع فى ۴- العدو الفطن خير من الصديق  
 الدنيا  
 ۵- التلميذ الكسلان لا ينجح فى  
 الاختبار

### حل (۴):

- ۱- اشرف طالب ذكى ۲- سليمان تلميذ مجتهد  
 ۳- سلطان طبيب حاذق ۴- القرآن كتاب معجز

۵- ابو عبدالله خطیب عالم

حل (۵):

- ۱- انا طالب فی شعبة الدراسات الاسلامیة
- ۲- انا اجری کل صباح فی میدان فسیح
- ۳- لی حاجة الی کتب ادبیة
- ۴- الاستاذ یحب ان ینظر الی الوردة الجمیلة
- ۵- انی اخذت عن الاساتذة الکبار
- ۷- لم یسافر محمد
- ۸- لم یلعب الولد
- ۹- لم یاکل القط
- ۱۰- لم ینکسر الزجاج
- ۱۱- لم یحرث الفلاح ارضه
- ۱۲- لم تکذب

## التمرین فی الانشاء (۶)

کون سبع جمل فعلیة بحیث یجی لفظ الثور فی کل منها موصوفا بصفة ثلاثمة ثم استعین بهذه الجمل علی كتابة موضوع صغیر فی وصف الثور

## حل انشاء پروازی مشق (۶)

سات فعلیہ جملے بنائیے جن میں لفظ الثور منعوت ہو اور اس کیلئے ایک مناسب صفت بیان کی جائے پھر ان جملوں کی مدد سے الثور کے متعلق ایک مضمون تیار کیجئے۔

حل:

- ۱- یحب الفلاح الثور القوی
- ۲- یسرنی ان تشتري ثورا جمیلا
- ۳- یضرب الولد الثور الضعیف
- ۴- یستعمل الثور القوی لحمل الاثقال فی بعض الممالک
- ۵- لا یدور الثور الضعیف فی الساقیة
- ۶- یجر الثور القوی العجلات الثقیلة
- ۷- یمکث الثور المریض فی البیت بغير شغل

الثور:

الثور فی بلادنا یدور فی الساقیة الی ترفع الماء من الترع والابار لارواء



الزرع ويدور كذلك بالنورج لدرس الغلة وكذلك يجبر عجلات الحمل الثقيلة فهو نافع جدا ولا نركبه كما نركب الخيل والحمير لان سلسلة ظهره بارزة فلا نستريح في الجلوس اذا راكبنه.

## اعراب کی مشق (۷)

(الف) نمونہ:

- (۱) ربح التاجر الامين  
ربح..... فعل ماضی  
التاجر..... فاعل مرفوع  
الامين..... نعت مرفوع
- (۲) يقرأ على كتابا مفيدا  
يقرأ..... فعل مضارع مرفوع  
على..... فاعل مرفوع  
كتابا..... مفعول به منصوب  
مفيدا..... نعت منصوب

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کیجئے:

- (۱) نزل من السماء مطر غزير  
(۲) يلبس على حذاء واسعا  
(۳) يكثر النحل في البساتين المثمرة

حل:

- (۱) نزل فعل ماضی- من حرف جار- السماء مجرور- جار مجرور متعلق ہے نزل کے- مطر مرفوع فاعل نزل کا- پھر مطر موصوف- غزير صفت
- (۲) يلبس فعل مضارع- على مرفوع فاعل- حذاء منصوب مفعول پھر حذاء موصوف- واسعا صفت
- (۳) يكثر فعل مضارع- النحل مرفوع فاعل- في حرف جار- البساتين مجرور متعلق يكثر کے- پھر البساتين موصوف المثمرة صفت

امین کھوکھر

بسم اللہ حصہ اول ختم ہوا۔



علم نحو کے موضوع پر اعلیٰ پایہ کی کتاب

ترجمہ

# النحو الواضح

(حصہ دوم)

مترجم  
محمد امین کھوکھر

ناشر

مکتبہ دانیال

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ سرکروڈ چوک اردو بازار لاہور  
عزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

ہیلو: 0333-4276640, 042-7660736

[www.maktabahdaneyal.com](http://www.maktabahdaneyal.com)

104	حصہ دوم: فعل کی صحیح الاخر و معتل الاخر میں تقسیم	-20
111	معرب اور مبنی	-21
114	مبنی کی اقسام	-22
118	اعراب کی قسمیں	-23
126	فعل ماضی کے مبنی ہونے کے احوال	-24
132	امر کے مبنی ہونے کے احوال	-25
139	مضارع کے مبنی ہونے کے احوال	-26
143	نون جمع مؤنث اور نون تاکید کے اتصال سے افعال کی بناء کی	-27
	چند عمومی مشقیں	
149	تختی اعراب	-28
153	فعل مضارع معتل الاخر اور اس کا اعراب	-29
161	اسم معتل آخر	-30
161	مقصود اور اس کا اعراب	-31
165	منقوص اور اس کا اعراب	-32
170	مضارع کا نصب ان مضمرہ کی وجہ سے	-33
170	لام تعلیل کے بعد	-34
171	نصب مضارع لام الجود کے بعد	-35
173	نصب مضارع او کے بعد	-36
174	نصب مضارع حتی کے بعد	-37
175	نصب مضارع بعد فاء سیہ	-38
176	نصب مضارع بعد واو معیت	-39
182	فعل مضارع کے جوازم	-40
182	وہ عوامل جو ایک فعل کو جزم دیتے ہیں	-41
187	دو فعلوں کو جزم دینے والے عوامل	-42
194	افعال خمسہ اور ان کے اعراب	-43
202	مفرد - ثنیہ - جمع	-44
205	جمع کی تقسیم	-45
209	ثنیہ کا اعراب	-46

214	جمع مذکر سالم کے اعراب	-47
220	جمع مؤنث سالم کا اعراب	-48
227	مضاف و مضاف الیہ	-49
234	اسماء خمسہ اور ان کے اعراب	-50
240	افعال میں تانیث کی علامات	-51
245	اسماء میں تانیث کی علامات	-52
250	نکرہ اور معرفہ	-53
252	علم	-54
255	الف لام (ال) کے ساتھ معرفہ	-55
258	ضمیر	-56
260	ضمیر منفصل	-57
266	ضمیر متصل	-58
275	ضمیر مستتر	-59
279	اسم موصول	-60
286	اسم اشارہ	-61
294	نائب فاعل	-62
300	افعال استمرار ناسخہ اور مادام	-63
306	مفعول مطلق	-64
313	مفعول لہ	-65
319	ظرف زمان و ظرف مکان	-66

## تقسیم الفعل الى صحيح الآخر ومعتل الآخر (فعل کی صحیح الآخر و معتل الآخر میں تقسیم)

ترجمہ	الامثلة
شکاری نے اپنا جال پھینکا	۱- القى الصياد شبكته
بیمار نے ڈاکٹر کو بلایا	۲- دعا المريض الطبيب
بدکار اپنے کئے کی سزا پاتا ہے	۳- يلقي المسيء جزاءه
آدمی تخی ہوا	۴- سرو الراحل
آسمان صاف ہوتا ہے یا ہوگا	۵- تصفو السماء
سردی کا موسم قریب ہے یا ہوگا	۶- يدنو فصل الشتاء
محمد اپنے رب سے ڈرا	۷- خشى محمد ربه
میں والدین کی رضا چاہتا ہوں	۸- ابغى رضا الوالدين
معمار مسجد بنا رہا ہے	۹- يبنى البناء مسجدا
مکان تاریک ہوا	۱۰- اظلم المكان
چراغ روشن ہوا	۱۱- اتقد المصباح
لڑکے غسل کرتے ہیں یا کریں گے	۱۲- يستحم الغلمان

البحث:

الكلمات: القى ودعا ويلقى فى الامثلة الثلاثة الاولى كلها افعال و آخر كل منها الف لانه ينطق بها الف والمعول عليه هنا النطق لا الكتابة وتسمى هذه الافعال افعالا معتلة الآخر.

والكلمات: سرو وتصفو ويدنو فى الامثلة الثلاثة الثانية كلها افعال و آخر كل منها واو وتسمى ايضا افعالا معتلة الآخر.

والكلمات: خشى وابغى ويبنى فى الامثلة الثلاثة الثالثة كلها افعال و آخر كل منها ياء وتسمى كذلك افعالا معتلة الآخر.

والكلمات: اظلم واتقد ويستحم فى الامثلة الثلاثة الاخيرة كلها افعال و آخر كل منها ليس الف ولا واو ولا ياء وتسمى افعالا صحيحة الآخر.

## بحث:

مذکورہ بالا پہلے گروپ کی تین مثالوں میں پہلے تین کلمات یعنی القی، دُعا اور یلقى افعال ہیں اور ان کے آخری حروف الف ہیں کیونکہ الف پڑھے جاتے ہیں اور ایسا ان الفاظ کے تلفظ کی وجہ سے ہے نہ کہ کتابت کی وجہ سے اور ان افعال کو معتل الاخر کہا جاتا ہے یعنی ایسے افعال جن کا آخری حرف، حرف علت ہے دوسرے گروپ کی تین مثالوں میں پہلے تین کلمات سرو، تصفو اور یدنو بھی افعال ہیں اور ان کا آخری حرف واؤ ہے یہ بھی معتل الاخر افعال کہلاتے ہیں۔

تیسرے گروپ کی مثالوں میں کلمات خشی، ابغی اور یبغی بھی افعال ہیں اور ان کا آخری حرف یاء ہے اور یہ بھی معتل الاخر افعال کہلاتے ہیں۔

چوتھے گروپ کی مثالوں میں کلمات اظلم، اتقد اور یستحم بھی افعال ہیں لیکن ان کا آخری حرف نہ الف ہے اور نہ واؤ اور نہ یاء اس لئے ان کو صحیح الاخر افعال کہتے ہیں۔

## القاعدة:

(۲۵) الفعل المعتل الآخر هو ما كان آخره الفاو واوا او ياء وتسمى هذه الاحرف الثلاثة باحرف العلة.

(۲۶) الفعل الصحيح الآخر هو ما لم يكن آخره حرفا من احرف العلة الثلاثة.

## ترجمہ:

(۲۵) معتل الاخر وہ فعل ہے جس کے آخر میں الف یا واؤ یا یاء موجود ہو ان تینوں حروف کو حروف علت کہا جاتا ہے۔

(۲۶) صحیح الاخر وہ فعل ہے جس کے آخر میں حروف علت میں سے کوئی بھی حرف نہ آیا ہو۔

## التمرین (۱)

عين الافعال الصحيحة الاخر والمعتلة الاخر في العبارة الاتية:

## حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے صحیح الاخر اور معتل الاخر افعال کا تعین کیجئے:

خرج فرید یتنزہ و یمتّع نظره بمحاسن الطبیعة فصادف جد ولا یجری ماء وہ فیروی الزرع ویلطف الهواء ولقی اغناما تروح وتغدو آمنة ترعى الکلا و تشرب الماء و رای اشجارا تدنو اثمارها وتمیل باغصانها فوقف عندها ساعة حتی اذا مالت

الشمس الى الغروب قفل راجعا.

تعين معتل الآخر

تعين افعال صحيح الآخر

خرج، يتنزه، يمتع، صادف، يلطف، تروح، يجرى، يروى، لقي، تغدو، ترعى، راي،  
تشرب، تميل، وقف، مالت، قفل. تدنو

## التمرين (٢)

(الف) اجعل كل اسم من الاسماء الاتية فاعلا لفعل معتل الآخر

(ب) اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مفعولا به لفعل صحيح الآخر

## حل مشق (٢)

(الف) مندرجہ ذیل اسماء میں سے ہر اسم کو کسی معتل الآخر فعل کا فاعل بنادیں:

الماء الذئب الحصان الرجل الطفل الغنم

حل (الف):

- |                        |                       |
|------------------------|-----------------------|
| ١- يجرى الماء فى النهر | ٢- راي الذئب الغنم    |
| ٣- يعدو الحصان سريعا   | ٤- لقي الرجل ولده     |
| ٥- بكى الطفل لفقد امه  | ٦- رعى الغنم فى الحمى |

(ب) مندرجہ ذیل اسماء میں سے ہر اسم کو صحیح الآخر فعل کا مفعول بہ بنائیں:

الطعام الكرة الابريق الباب الثوب الحذاء

حل (ب):

- |                              |                                |
|------------------------------|--------------------------------|
| ١- اكل الولد الطعام          | ٢- اخذ الطفل الكرة             |
| ٣- وضع الخادم الابريق للوضوء | ٤- اغلقت البنت الباب           |
| ٥- قطع الخياط الثوب بالمقراض | ٦- اشترى الرجل الحذاء من السوق |

## التمرين (٣)

(١) ايت بثلاث جمل يبتدى كل منها بفعل ماضى معتل الآخر بالالف

(٢) ايت بثلاث جمل يبتدى كل منها بفعل ماضى معتل الآخر بالياء

(٣) ايت بثلاث جمل يتوسط كل منها فعل ماضى معتل الآخر بالالف

(٤) ايت بثلاث جمل يتوسط كل منها فعل ماضى معتل الآخر بالياء

## حل مشق (۳)

- (۱) تین ایسے جملے بنائیں جو فعل ماضی معتل الآخر بالالف سے شروع ہوں۔  
 (۲) تین ایسے جملے بنائیں جو فعل ماضی معتل الآخر بالیاء سے شروع ہوں۔  
 (۳) تین ایسے جملے بنائیں جن کے درمیان میں فعل ماضی معتل الآخر بالالف آجائے۔  
 (۴) تین ایسے جملے بنائیں جن کے درمیان میں فعل ماضی معتل الآخر بالیاء آجائے۔  
**جملے (۱):**

- ۱- دعا التلمیذ الاستاذ  
 ۲- رمی زید سہما  
 ۳- القی موسی عصا

### جملے (۲):

- ۱- بنی البناء مسجدا  
 ۲- خشی الطفل من الاسد  
 ۳- رضی الاستاذ من تلمیذہ

### جملے (۳):

- ۱- من سعی للخیر یتیمہ اللہ  
 ۲- المهاجر من ہاجر عما نہی اللہ  
 عنہ  
 ۳- من رمی غیرہ بالحجر رمی

### جملے (۴):

- ۱- ذلک الاستاذ رضی من تلامیذہ  
 ۲- تلک المرأة وفّت عہدہا  
 ۳- ذلک الرجل خشی من الحبس

## التمرین (۴)

- (۱) ایت بثلاث جمل یتدی کل منها بفعل مضارع معتل الآخر بالالف  
 (۲) ایت بثلاث جمل یتدی کل منها بفعل مضارع معتل الآخر بالواو  
 (۳) ایت بثلاث جمل ..... بالیاء  
 (۴) یتوسط کل منها بفعل مضارع معتل الآخر بالالف  
 (۵) ..... بالواو  
 (۶) ..... بالیاء



## حل مشق (۴)

- (۱) تین ایسے جملے بنائیں جو فعل مضارع معتل الاخر بالالف سے شروع ہوں۔
  - (۲) تین ایسے جملے بنائیں جو فعل مضارع معتل الاخر بالواو سے شروع ہوں۔
  - (۳) تین ایسے جملے بنائیں جو فعل مضارع معتل الاخر بالیاء سے شروع ہوں۔
  - (۴) تین ایسے جملے بنائیں جن کے وسط میں فعل مضارع معتل الاخر بالالف آجائے۔
  - (۵) تین ایسے جملے بنائیں جن کے وسط میں فعل مضارع معتل الاخر بالواو آجائے۔
  - (۶) تین ایسے جملے بنائیں جن کے وسط میں فعل مضارع معتل الاخر بالیاء آجائے۔
- جملے (۱):

- ۱- یخشى العلماء ربهم
- ۲- یرضی اللہ برضاء الوالدین
- ۳- یسعی الانسان لعزته

### جملے (۲):

- ۱- یدعو المؤمن لعبادة ربه
- ۲- یعفو المسلم عدوه
- ۳- یعثر المنافق فی الارض فسادا

### جملے (۳):

- ۱- اتمشى معی الى المدرسة
- ۲- ترى مریم امامها
- ۳- یرقی اللہ ویفنی المال

### جملے (۴):

- ۱- انا لا ابقى فی البيت بل اذهب الى المدرسة
- ۲- انما یخشى اللہ من عباده العلماء

- ۳- ان اللہ لا یرضی من عباده الکفر

### جملے (۵):

- ۱- انا لا ابقى فی البيت بل اذهب الى المدرسة
- ۲- انما یخشى اللہ من عباده العلماء

- ۳- ان اللہ لا یرضی من عباده الکفر

## جملے (۶):

- ۱- ہو بیکی فی المصیبة ولكنی لا ابکی ۲- الوقت یمضی وانت تلعب  
۳- انا امشی واری امامی ولا اری خلفی

## التمرین (۵)

- (۱) ایت بثلاث جمل یتدی کل منها بفعل ماضی صحیح الاخر  
(۲) ..... فی کل منها فعل امر صحیح الاخر  
(۳) ..... مضارع مرفوع صحیح الاخر  
(۴) ..... منصوب  
(۵) ..... مجزوم

## حل مشق (۵)

- (۱) تین ایسے جملے بنائیں جو فعل ماضی صحیح الاخر سے شروع ہوں۔  
۱- ضرب زید حامدا ۲- شرب الخادم الشای  
۳- نظر محمود الی البيت  
(۲) تین ایسے جملے بنائیں جن میں فعل امر صحیح الاخر آیا ہو:  
۱- انصر اخاک ۲- حرض المومنین علی القتال  
۳- انذر عشیرتک الاقربین  
(۳) تین ایسے جملے بنائیں جن میں فعل مضارع مرفوع صحیح الاخر آجائے:  
۱- نشرب الشای ولا نشرب اللبن ۲- یخرج الطیر من القفص  
۳- یتعلم التلمیذ من الاستاذ  
(۴) تین ایسے جملے بنائیں جن میں مضارع منصوب صحیح الاخر آجائے:  
۱- لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما ۲- لن یدخل الجنة من یشرک باللہ  
تجبون  
۳- لن ینال اللہ لحومها ولا دماء وها  
ولکن یناله التقوی منکم  
(۵) تین ایسے جملے بنائیں جن میں مضارع مجزوم صحیح الاخر آجائے:

- ۱- لاتجعل يدك مغلوله الى  
عنقك  
۲- بلغ ما انزل اليك من ربك وان  
لم تفعل فما بلغت رسالته  
۳- ولم يمسنى بشر

## التمرین (۶)

ضع مضارع كل فعل من الافعال الاتية فى جملة مفيدة، وبين اهو معتل  
الاخر بالالف ام بالواو ام بالياء؟

## حل مشق (۶)

مندرجہ ذیل الفاظ کا مضارع جملہ مفیدہ میں استعمال کریں اور بیان کریں کہ یہ معتل  
الاخر بالالف ہے یا بالواو یا بالياء؟

دعا صفا رضى سعى هدى سقى عمى

حل:

دعا	ان الذين تدعون من دون الله لن يخلقوا ذبابا	بالواو
صفا	يصفوا الا ثواب بالصابون	بالواو
رضى	ولسوف يعطيك فترضى	بالالف
سعى	المنافقون يسعون فى الارض فسادا	بالالف
هدى	يهدى الله من يشاء	بالياء
سقى	يسقى الفلاح حرثه	بالياء
عمى	يعمى الانسان فى الشباب	بالياء

## التمرین (۷)

ضع ماضى كل فعل من الافعال الاتية فى جملة مفيدة و بين او معتل الاخر  
بالالف ام بالياء؟

## حل مشق (۷)

مندرجہ ذیل افعال کا ماضی مفید جملوں میں استعمال کریں نیز معتل الاخر بالالف یا بالياء  
کی وضاحت کریں:

یقضی یقی یسہو ینادی یرتقی یفنی

حل:

- ۱- وقضی ربک ان لا تعبدوا الا الله بالالف
- ۲- نادى نوح ربه بالالف
- ۳- خیر الصدقة ما بقى دهر بالالف
- ۴- سها التلمیذ واصلح الاستاذ بالالف
- ۵- ارتقى القرد سقف البيت بالالف
- ۶- فنی عاد و ثمود بطغیانهم بالالف

## المبنى والمعرب (معرب اور مبنى)

- | تر                           | الامثلة                      |
|------------------------------|------------------------------|
| آپ کا گھر کہاں ہے؟           | ۱- این منزلک؟                |
| آپ کہاں جا رہے ہیں؟          | ۲- این تذهب؟                 |
| آپ کہاں جا رہے ہیں؟          | ۳- الی این تسیر؟             |
| ذبح کی قصاب نے بکری          | ۴- ذبح الجزار شاة            |
| قصاب نے بکری ذبح کی          | ۵- الجزار ذبح شاة            |
| کیا قصاب نے بکری ذبح کی؟     | ۶- هل ذبح الجزار شاة؟        |
| آپ کس جگہ سے آئے ہیں؟        | ۷- من ای مکان جئت؟           |
| میں اپنی رہائش گاہ سے آیا۔   | ۸- جئت من منزلی              |
| میں نے اپنے باپ سے نقدی لی   | ۹- اخذت من ابی نقودا         |
| مصر میں روٹی دولت کا ستون ہے | ۱۰- القطن عماد الثروة فی مصر |
| کسان نے روٹی چینی            | ۱۱- جنی القلاح القطن         |
| روٹی سے لباس بنائے جاتے ہیں  | ۱۲- تصنع الملابس من القطن    |
| پھول مرجھایا                 | ۱۳- ذبلت الوردة              |
| میں نے پھول سوگھا            | ۱۴- شممت الوردة              |
| میں نے پھول کی طرف دیکھا     | ۱۵- نظرت الی الوردة          |

- ۱۶- یثمر البستان      باغ پھل دار ہو رہا ہے  
۱۷- لن یثمر البستان      باغ ہرگز پھل دار نہ ہوگا  
۱۸- البستان لم یثمر      باغ پھل دار نہ ہو

### البحت:

اذا تأملت الكلمات: این وذبح ومن فی امثلة القسم الاول وهذا آخر كل كلمة منها ثابتا على حال واحدة لا يتغير مهما تغير مكان الكلمة من الجملة فآخر كل من الكلمتين این وذبح ملازم للفتح فی الامثلة السابقة وفي غيرها وآخر من ملازم للسكون فی الامثلة السابقة وفي غيرها كذلك.

ومن الكلمات التي تثبت اواخرها على حال واحدة جميع الحروف، وكذلك الافعال الماضية وافعال الامر من غير استثناء.

واذا تأملت الكلمات: القطن والوردة ويثمر فی امثلة القسم الثاني وجدت آخر كل كلمة منها يتغير من حال الى حال يتغير مكانها من الجملة، كلمتا القطن والوردة قد تغير آخر كل منهما فی الامثلة السابقة من الرفع الى النصب ثم الى الجر وكلمة يثمر تغير آخرها فی الامثلة المتقدمة ايضا من الرفع الى النصب ثم الى الجزم.

### بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں اگر آپ این، ذبح اور من ایسے کلمات پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ان کلمات کا آخر حالت اعرابی میں یکساں رہتا ہے اور نہیں بدلتا۔ این اور ذبح کے آخری حرف پر ہمیشہ فتح اور من کے آخری حرف پر ہمیشہ سکون رہے گا ایسے الفاظ کو مبنی کہتے ہیں۔ این اور ذبح اور من بر سکون کہلائے گا۔

ایسے کلمات جن کا آخر ہمیشہ ایک طرح رہتا ہے نیز تمام افعال ماضی اور تمام افعال امر مبنی کہلاتے ہیں اور جب آپ دوسری مثالوں میں آنے والے کلمات القطن، الوردة اور یثمر پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ ان کا آخر مختلف اعرابی حالتوں میں مختلف ہے اور بدلتا رہا ہے ایسے کلمات کو معرب کہتے ہیں۔

## التمرین (۱)

لماذا كانت كلمة الدراجة في الجمل الاتية معربة وكلمة من مبنية؟

## حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں الدراجة کیوں معرب اور کلمہ من کیوں مبنی ہے؟

- ۱- الدراجة مسرعة ۲- ركب على الدراجة
- ۳- فرح الولد بالدراجة ۴- جاء من نادية
- ۵- احب من يعلمنى ۶- الجائزة لمن يسبق

حل:

الدراجة اس لئے معرب ہے کہ اس کے آخر پر پہلے رفع پھر نصب اور پھر جر ہے اور من اس لئے مبنی ہے کہ اس کا آخر ایک ہی حال پر رہا ہے اور نہیں بدلا۔

## التمرین (۲)

کیف تستدل بطريقة عملية على ان الكلمات الاتية معربة؟

## حل مشق (۲)

آپ عملی طریقہ سے کیسے معلوم کریں گے کہ درج ذیل الفاظ معرب ہیں؟  
السماء المصباح القلم يكتب يزرع يفهم

حل:

- ۱- السماء فوقنا خلق الله السماء النجوم فى السماء
- ۲- المصباح فى الزجاجة اخذ الولد المصباح - الفتيلة فى المصباح
- ۳- القلم على الطاولة - كسرت القلم - كتبت بالقلم
- ۴- يكتب الاستاذ على اللوح - لن يكتب زيد فى المدرسة
- ۵- يزرع الفلاح فى حرثه - لن يزرع الفلاح - لم يزرع تلميذ فى المكتب
- ۶- يفهم التلميذ درسه - لن يفهم البليد درسه - لم يفهم السفیه كلاما غليظا

## التمرین (۳)

کیف تستدل بطريقة عملية على ان الكلمات الاتية مبينة؟

## حل مشق (۳)

آپ عملی طریقہ سے کیسے معلوم کریں گے کہ درج ذیل کلمات مبنی ہیں؟  
کیف عن لعل کتب انتصر افتح

حل:

- ۱- کیف حالك - رایت کیف تشرب الشای - سالتہ کیف؟
- ۲- یرانی قاعدا عن یمینک رویت الحدیث ب (عن) بلغوا عنی ولوایة؟
- ۳- لعل الملك صالح - لا تضیع الوقت بلیت ولعل - رایت لعل من اللہ یقین؟
- ۴- کتب سعید رسالہ - رایت انه اوقد کتب علی الکراسہ - ابتدا الولد بکتب؟
- ۵- انتصر المسلمون علی اعدائهم - کتب الولد: انتصر للمسلمون سمیتہ باننتصر
- ۶- افتح الباب یا رشید - استعمل زید - انتصر افتح امر الاستاذ بافتح الباب؟

## انواع البناء

### (مبنی کی اقسام)

- | الامثلة                 | ترجمہ  |
|-------------------------|--|
| ۱- کم جوادا فی الميدان؟ | میدان میں کتنے گھوڑے ہیں؟                    |
| ۲- بکم اشتریت ساعتک؟    | آپ نے اپنی گھڑی کتنے میں خریدی؟              |
| ۳- کم تعدو لا تفی؟      | آپ کتنے وعدے کرتے ہیں اور وفا نہیں کرتے      |
| ۴- اعتدل الجو؟          | فضا معتدل ہوئی؟                              |
| ۵- هل اعتدال الجو؟      | کیا فضا معتدل ہوئی؟                          |
| ۶- الجو قد اعتدل        | فضا معتدل ہو چکی ہے                          |
| ۷- قف حیث انت           | آپ جہاں ہیں وہیں ٹھہریے                      |
| ۸- سرالی حیث شنت        | چلیں جہاں چاہیں                              |
| ۹- تقیم حیث یطیب الهواء | آپ وہاں کھڑے ہوتے ہیں جہاں ہوا پیاری ہوتی ہے |

- ۱۰۔ کان امس شدید الحر  
 ۱۱۔ زرت الاهرام امس  
 ۱۲۔ ذهب امس الى القلعة  
 کل سخت گرمی تھی  
 کل میں نے اہرام دیکھے  
 کل میں قلعہ کی طرف گیا

### البحث:

علمنا مما تقدم ان المبنى هو ما يلزم آخره حالة واحدة في جميع التراكيب ونريد هنا ان نعرف الاحوال الى تلازم او اخر المبنیات فنقول:

الكلمات: كم واعتدل وحيث وامس في الامثلة السابقة كلها مبنية لان او اخرها تلازم احوالا لا تتغير مهما تغيرت التراكيب.

فاخر كم يلزم السكون ومن اجل ذلك يقال انها مبنية على السكون و آخر اعتدل يلزم الفتح ومن اجل ذلك يقال انها مبنية على الفتح و آخر حيث يلزم الضم ومن اجل ذلك يقال انها مبنية على الضم.

و آخر امس يلزم الكسر ومن ذلك يقال انها مبنية على الكسر. واذا بحثنا في او اخر الكلمات المبنية لم نجد حالا اخرى غير هذه الحالات

### الاربع.

وليست هناك قواعد خاصة تعرف بها احوال او اخر الكلمات المبنية وانما المدار في ذلك على النقل من كتب اللغة الموثوق بها.

### بحث:

پچھلے سبق میں ہم جان چکے ہیں کہ مبنی وہ ہوتا ہے جس کے آخری حرف کی حالت کبھی نہ بدلے چنانچہ جب آپ مذکورہ مثالوں میں استعمال کئے گئے کلمات کم، اعتدل، حيث اور امس پر غور کریں گے تو آپ کہہ اٹھیں گے کہ یہ کلمات بھی مبنی ہیں۔ کم کو مبنی برسکون، اعتدل کو مبنی برفتح، حيث کو مبنی برضم اور امس کو مبنی برکسر کہا جائے گا۔

### القواعد:

(۲۹) الاحوال التي تلازم او اخر الكلمات المبنية اربع وهي السكون والفتح والضم والكسر وتسمى انواع البناء.

(۳۰) الكلمات التي يلزم او اخرها السكون او الفتح او الضم او الكسر يقال انها مبنية على السكون او الفتح او الضم او الكسر.

### ترجمہ:

(۲۹) مبنی کا آخر چار حالتوں پر ہوتا ہے اور وہ ہیں سکون، فتح، ضمہ اور کسرہ۔ انہی کو بناء کی



قسمیں کہتے ہیں۔

(۳۰) وہ کلمات جن کے آخر میں سکون، فتح، ضمہ یا کسرہ ہو ان کو بالترتیب بنی علی السکون، بنی علی الفتح، بنی علی الضم اور بنی علی الکسر کہتے ہیں۔

## التمرین (۱)

عين في الجمل الاتية الكلمات المبينة على السكون، والمبينة على الفتح، والمبينة على الضم، والمبينة على الكسر

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں بنی بر سکون، بنی بر ضمہ، بنی بر فتح اور بنی بر کسرہ کا تعین کیجئے:

- ۱- لا يستطيع الانسان ان يعيش - ۲- استراح المريض ونام نوما هادئا منفردا
- ۳- اذا زار انسان مريضا وجب ان - ۴- نحن نحب الوطن ونعمل على رفع شان البلاد يجعل الزيارة قصيرة

حل:

بنی بر سکون	لا، اذا، ان، علی
بنی بر فتح	استراح، نام، زار، وجب
بنی بر ضمہ	نحن
بنی بر کسرہ	امس

## التمرین (۲)

ضع كل اسم من الاسماء المبينة الاتية في جمل ثلاث بحث يكون فاعلا في الاولى ومفعولا به في الثانية، ومسوقا بحرف جر في الثالثة:

### حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء میں سے ہر ایک کو تین جملوں میں اس طرح استعمال کیجئے کہ پہلے جملہ میں فاعل دوسرے میں مفعول بہ واقع ہوں اور تیسرے میں اس پر حرف جر داخل ہو:

من      الذى      هذا      هوء لاء

حل:

- ۱- من خدم خدم - لا تحاول تاديب من لا يتادب - لمن هذا الكتاب
- ۲- انطقنى الذى انطق كل شئى - قرات الذى كتبت - اوفو بالذى قلت
- ۳- هذا كتاب ينطق علينا بالحق - رايت هذا الرجل فى السوق - ما تقول فى هذا الرجل
- ۴- هوء لاء رجال اوفو بعهدهم - رايت هوء لاء يسبحون فى النهر مررت بهوء لاء

### التمرین (۳)

- (۱) ایت بحملتین فی کل منهما فعل مبنی علی السکون
- (۲) ایت بحملتین فی کل منهما فعل مبنی علی الفتح
- (۳) ..... حرف ..... السکون
- (۴) ..... الفتح
- (۵) ..... الکسر

### حل مشق (۳)

- (۱) دو جملے بنائیں ہر ایک میں کوئی فعل مبنی علی السکون ہو؟
- ۱- القی الصیاد شبکتہ ۲- سعی التلمیذ للامتحان
- (۲) دو جملے بنائیں ہر ایک میں کوئی فعل مبنی علی الفتح ہو۔
- ۱- اکل زید خبزاً ۲- نصر سلیم حامداً
- (۳) دو جملے بنائیں ہر ایک میں کوئی حرف مبنی علی السکون ہو۔
- ۱- ولکم فی القصاص حیوة ۲- الماء فی الکوز
- (۴) دو جملے بنائیں ہر ایک میں کوئی حرف مبنی علی الفتح ہو۔
- ۱- کیف انت ۲- کیف تکفرون باللہ
- (۵) دو جملے بنائیں ہر ایک میں کوئی حرف مبنی علی الکسر ہو۔
- ۱- الحمد للہ رب العالمین ۲- ذهب بزید

## انواع الاعراب (اعراب کی قسمیں)

- | الامثلة                 | اردو                                   | الامثلة             | اردو                             |
|-------------------------|--|---------------------|----------------------------------|
| ۱- الطائر يحوم          | پرنده منڈلاتا ہے                       | يوقد على المصباح    | علی چراغ جلاتا ہے                |
| ۲- الماء عذب            | پانی میٹھا ہے                          | تزحف الجنود         | فوجیں پیش قدمی کرتی ہیں          |
| ۳- الحصان جامع          | گھوڑا سرکش ہے                          | تورق الاشجار        | درختوں پر پتے لگتے ہیں           |
| ۴- رایت الطائر يحوم     | میں نے پرندے کو منڈلاتے دیکھا          | لن يوقد على المصباح | علی ہرگز چراغ روشن نہیں کرے گا   |
| ۵- شربت الماء عذبا      | میں نے میٹھا پانی پیا                  | لن تزحف الجنود      | فوجیں ہرگز پیش قدمی نہیں کریں گی |
| ۶- ذلل الفارس الحصان    | سوار نے گھوڑے کو سدھایا                | لن تورق الاشجار     | درخت ہرگز پتے دار نہیں ہوں گے    |
| ۷- نظرت الى الطائر يحوم | میں نے منڈلاتے ہوئے پرندے کی طرف دیکھا | لم يوقد على المصباح | علی نے چراغ نہیں جلایا           |
| ۸- يعيش السمك في الماء  | مچھلی پانی میں زندگی گزارتی ہے         | لم يزحف جندي        | سپاہی نے پیش قدمی نہیں کی        |
| ۹- نزل الفارس عن الحصان | سوار گھوڑے سے اترا                     | لم تورق شجرة        | درخت پتے دار نہیں ہوا            |

### البحث:

الطائر والماء والحصان في امثلة القسم الاول كلها اسماء وهي في الامثلة الثلاثة الاولى منه مرفوعة لانها مبتدآت والذي يدل على رفعها وجود الضمة في

آخر کل منها وفي الامثلة الثلاثة منصوبة لان كلا منها مفعول به والذي يدل على نصبها وجود الفتحة في آخر كل منها، وفي الامثلة الثلاثة الثالثة مجرورة لان كل منها مسبوق بحرف جر والذي يدل على جرهما وجود الكسرة في آخر كل منها وبذا نرى هذه الاسماء قد تغيرت او اخرها من الرفع الى النصب ثم الى الجزم واذا فلا بد ان تكون معربة.

والكلمات: يوقد وتزحف وتورق في امثلة القسم الثاني افعال مضارعة وهي في الامثلة الثلاثة الاولى من هذا القسم مرفوعة لحلوها من النواصب والجوازم والذي يدل على رفعها وجود الضمة في آخر كل منها وفي الامثلة الثلاثة الثانية منه منصوبة لدخول لن عليها والذي يدل على نصبها وجود الفتحة في آخر كل منها وفي الامثلة الثلاثة الاخيرة مجزومة لدخول اداة الجزم عليها والذي يدل على جزمها وجود السكون في او اخرها وبذا نرى ان هذه الافعال قد تغيرت او اخرها من الرفع الى النصب ثم الى الجزم واذا لا بد ان تكون معربة.

### بحث:

مذكور بالا مثالوں میں استعمال ہونے والے الفاظ الطائر، الماء اور الحصان پر غور کریں یہ سب اسماء ہیں اور مرفوع ہیں کیونکہ یہ مبتدا واقع ہوئے ہیں اور ان کے مرفوع ہونے کی دلیل ان کے آخر میں ضمہ (پیش) کی علامت ہے۔ یہی الفاظ اگلی مثالوں میں منصوب اور پھر آخر میں مجرور واقع ہوئے ہیں منصوب یہ مفعول بہ ہونے کی وجہ سے اور مجرور پہلے حرف جر آنے کی وجہ سے ہوئے ہیں۔

اسی طرح سامنے والی مثالوں میں استعمال ہونے والے الفاظ یوقد، تزحف اور تورق پہلے مرفوع، پھر منصوب اور آخر میں مجزوم استعمال ہوئے ہیں غور کریں یہ منصوب اور مجزوم اپنے سے پہلے الفاظ آنے کی وجہ سے ہوئے چونکہ ان کی حالتوں میں تغیر ہوا ہے اس لئے ان کلمات کو معرب کہتے ہیں۔

### القواعد:

(۳۱) الاحوال التي تعترى او اخر الكلمات المعربة اربع وهي الرفع والنصب والجزم والاعراب.

(۳۲) علامات الاعراب الاصلية اربع وهي الضمة والفتحة والكسرة والسكون و ينوب عنها علامات اخرى تذكر في مواضعها.

(۳۳) الرفع والنصب يشتر كان في الاسماء والافعال والجزم يختص بالاسماء كما

يختص الجزم بالافعال.

ترجمہ:

- (۳۱) معرب کلمات کے آخر پر چار مختلف حالتیں آتی ہیں رفع، نصب، جر اور جزم۔ ان کو انواع (اقسام) اعراب کہتے ہیں۔
- (۳۲) اعراب کی اصل علامتیں چار ہیں ضمہ، فتح، کسرہ اور سکون۔ کبھی کبھی دوسری علامتیں بھی آ جاتی ہیں جن کا ذکر مناسب جگہ پر ہوگا۔
- (۳۳) رفع اور نصب کی دو علامتیں اسم و فعل میں مشترک ہیں اور جر اسم کے ساتھ خاص ہے جیسا کہ جزم فعل کے ساتھ خاص ہے۔

## التمرین (۱)

عين الكلمات المعربة في العبارتين الاتيتين واشكل آخر كل منها:

### حل مشق (۱)

- مندرجہ ذیل عبارتوں میں معرب کلمات کا تعین کیجئے اور ان کے آخر پر اعراب لگائیے:
- ۱- علی الانسان ان یراعی فی الملابس فصول السنة فیحسن به ان یلبس القطن فی الصيف والصوف فی الشتاء
  - ۲- ان المزاح یجلب البغضاء ویقطع الاخاء فابتعد عنه الا اذا کان یمسیرا فانه یریح العقل ویکسبه نشاطا

حل:

- ۱- الانسان، یراعی، الملابس، فصول السنة، یحسن یلبس، القطن، الصيف، الصوف، الشتاء
- ۲- المزاح، یجلب البغضاء، قطع الاخاء، یریح العقل، یکسبه نشاطا

## التمرین (۲)

- (۱) کون ثلاث جمل فی کل منها اسم معرب مرفوع علی انه فاعل
- (۲) کون ثلاث جمل فی کل منها اسم معرب مرفوع علی انه مبتدا
- (۳) اسم لکان .....
- (۴) خبر لان .....

## حل مشق (۲)

- (۱) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب مرفوع فاعل ہو کر آئے۔  
 (۲) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب مرفوع مبتداء ہو کر آئے۔  
 (۳) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب مرفوع کان کا اسم بن کر آئے۔  
 (۴) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب ان کی خبر بن کر آئے۔

حل:

- ۱- احل الله البيع وحرم الربوا  
 جائت السيارة و وقفت على الطريق  
 جاء الضيوف وجلسوا حول المائدة  
 المعلمون جالسون  
 الرسل صادقون  
 الماء عذب  
 ۲- كان زيد تلميذا ذكيا  
 كان البيت نظيفا  
 كان الله سميعا بصيرا  
 ۳- ان الله عليم  
 ان زيدا تلميذا نجيب  
 ان الريح شديدة

## التمرین (۳)

- (۱) ایت بثلاث جمل فی کل منها اسم معرب منصوب علی انه مفعول به  
 (۲) خبر لاصبح .....  
 (۳) اسم لان .....  
 (۴) مجرور بحرف جر .....

## حل مشق (۳)

- (۱) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب منصوب مفعول بہ ہو کر آئے۔

- (۲) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب منصوب اصح کی خبر ہو کر آئے۔  
 (۳) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب منصوب ان کا اسم ہو کر آئے۔  
 (۴) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب منصوب مجرور بہ حرف جر ہو کر آئے۔  
**حل (۱):**

- ۱- خلق الله الارض  
 ۲- بعث الله محمدا رسولا الى كافة الناس  
 ۳- نصر زيدا خالدا

### **حل (۲):**

- ۱- اصبح خالد فقيرا  
 ۲- اصبح فواد ام موسى فارغا  
 ۳- اصبح محمود مسرورا

### **حل (۳):**

- ۱- ان الله غفور رحيم  
 ۲- ان الشيطان رجيم  
 ۳- ان الصابرين فائزون

### **حل (۴):**

- ۱- الحمد لله رب العالمين  
 ۲- السمك في البحر  
 ۳- الولد في البيت

## **التمرین (۴)**

ضع كل اسم من الاسماء الاتية في جمل ثلاث، بحيث يكون مرة مرفوعا و  
 مرة منصوبا و مرة مجرورا:

### **حل مشق (۴)**

مندرجہ ذیل اسماء کو تین تین جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ پہلی دفعہ جملے میں  
 مرفوع، دوسری دفعہ منصوب اور تیسری دفعہ مجرور واقع ہوں:

القطار الجمل الكتاب التفاح باب مفتاح

حل (١):

- ١- القطار بطى السير او (من السيارة)  
٢- تجعل الحكومة القطار  
الخصوصى فى عدة اوقات تنظم  
الحكومة قطارا خصوصيا فى  
بعض المناسبات

٣- لا تجلس فى القطار

حل (٢):

- ١- الجمل حيوان كبير  
٢- ذبحنا الجمل فى السوق  
٣- يقال للجمل سفينة البر

حل (٣):

- ١- القرآن كتاب الله لا ريب فيه  
٢- قرأت الكتاب من اوله الى آخره

حل (٤):

- ١- التفاحة فاكهة حلوة  
٢- اكلت تفاحا حلوا  
٣- عالجت بالتفاح

حل (٥):

- ١- باب البيت مفتوح  
٢- طرقت باب البيت  
٣- لا تجلس على الباب

حل (٦):

- ١- مفتاح قفل الباب فى يدي  
٢- رايت مفتاحا فى القفل  
٣- فتحت القفل بالمفتاح

### التمرين (٥)

ضع كل فعل من الافعال الاتية فى جمل ثلاث بحيث يكون مرة مرفوعا  
ومرة منصوبا ومرة مجزوما:



## حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل افعال کو تین تین جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ایک جگہ مرفوع دوسری جگہ منصوب اور تیسری جگہ مجزوم ہو کر آئیں:

یکتب یفتح ینظف یشغل یمستخرج یتعلم

حل (۱):

۱- یکتب التلمیذ علی الكراسۃ ۲- لن یكتب الولد علی الكتاب

۳- لم یكتب حامد علی الجدار

حل (۲):

۱- یفتح زید باب البيت ۲- امر رسول الله ﷺ علیا بان

یفتح باب خبیر

۳- لم یفتح الخادم النافذة

حل (۳):

۱- ینظف الخادم البيت ۲- قل للخادم ان ینظف حجرتی

۳- لم ینظف التلمیذ مکانی

حل (۴):

۱- یشغل الناس فی سعادة الدنيا ۲- لن یشغل العاقل فی الدنيا حتی

ینسی آخرته

۳- لا تشغل فی العبث

حل (۵):

۱- یمستخرج الصیاد طیرا من ۲- خلف المجرم کی یمستخرج من

الحبس؟

القفس

۳- لا تستخرج من حد الشریعة

حل (۶):

۱- یتعلم الولد فی المدرسة ۲- وجب علی کل مسلم ان یتعلم

القرآن

## التمرین (۶)

بین فی العبارة الاتية الكلمات المعربة التي لا يدخلها الجزم، والتي لا يدخلها الجر

## حل مشق (۶)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے ایسے معرب کلمات الگ کریں جن پر جزم نہیں آتا اور ایسے کلمات الگ کریں جن پر جر نہیں آتا:

يجب على الانسان ان يبذل كل جهد في  
اعلاء شان وطنه وان يعمل على ما يجلب  
السعادة لساكنيه ولن يتم له ذلك الا بان  
يقدم المنفعة العامة على المنفعة الخاصة

حل:

وہ کلمات جن پر جزم نہیں آتا:

الانسان، كل، جهد، اعلاء، شان، وطنه، السعادة، ساكنيه، ذلك، المنفعة العامة، المنفعة الخاصة  
وہ کلمات جن پر جر نہیں آتا:  
يجب، يبذل، يعمل، يجلب، يتم، يقدم

## التمرین فی انشاء (۷)

اذكر خمس جمل تشمل كل واحدة منها على فائدة من فوائد نهر النيل ثم بين مافى الجملتين الاولين من الكلمات المعربة وعلامات اعرابها

## حل انشاء پردازی مشق (۷)

پانچ جملے لکھیں ہر ایک میں دریائے نیل کا کوئی نہ کوئی فائدہ بیان کریں پھر یہ بتائیں کہ آپ کے بنائے ہوئے پہلے دو جملوں میں کون کون سے معرب کلمات آئے ہیں اور ان کی اعرابی علامات کیا ہیں؟

حل:

- ۱- النهر الطویل فی مصر هو نهر ۲- اغرق الله فيه فرعون موسى وقومه النيل  
۳- الان تولد الکهرباء من ماء النيل ۴- يروى بماء ه بقعة كبيرة من ارض مصر فى اسوان  
۵- ماء بحر النيل صاف جدا

معرب کلمات جو پہلے دو جملوں میں استعمال ہوئے ہیں:

- ۱- النهر الویل ۲- مصر  
۳- نهر النيل ۴- الله  
۵- فرعون ۶- موسى  
۷- قوم

حالت اعرابی:

- ۱- مرفوع بالضم ۲- مجرور بالفتح  
۳- مرفوع بالضم ۴- مرفوع بالضم  
۵- منصوب بالفتح ۶- مجرور بالاضافة وعلامة الكسر  
۷- منصوب بالعطف بالفتح

احوال بناء الفعل الماضى

(فعل ماضى کے مبنی ہونے کے احوال)

ترجمہ

الامثلة

- ۱- اشتد البرد سردی بڑھ گئی  
۲- ثار الغبار غبار اڑا  
۳- نزل المطر بارش برسی  
۴- الاولاد لعبوا لڑکے کھیلے  
۵- الرجال سافروا آدمیوں نے سفر کیا  
۶- العمال تعبوا مزدور تھک گئے

- ۷- فتحت الباب میں نے دروازہ کھولا  
 ۸- تلقفت الكرة میں نے گیند کو اچک لیا  
 ۹- اخذت جائزة میں نے انعام حاصل کیا  
 ۱۰- صدقت في قولك آپ نے سچ کہا  
 ۱۱- عدلت في حكمك آپ نے عادلانہ حکم دیا  
 ۱۲- احسنت الى الناس آپ نے لوگوں سے بھلائی کی  
 ۱۳- البنات تعلمن الحياكة بچیوں نے بننا سیکھا  
 ۱۴- الامهات اطعن اولادهن ماؤں نے اپنی اولاد کو کھانا کھلایا  
 ۱۵- الفتيات رتبن المائدة جوان لڑکیوں نے دسترخوان ترتیب دیا  
 ۱۶- خرجنا الى الحقول ہم کھیتوں کی طرف نکلے  
 ۱۷- استنشقنا الهواء النقي ہم نے صاف ہوا سونگھی  
 ۱۸- قطفنا الازهار ہم نے پھول توڑے

### البحث:

إذا نظر في الامثلة المتقدمة، رايانا ان كل مثال فيها يشتمل على فعل ماضى وقد عرفنا في درس سابق ان الافعال الماضية كلها مبنية، فالافعال التي في هذه الامثلة اذا تكون مبنية ونريد ان نعرف في هذا الدرس احوال بنائها.

لاجل ذلك نامل الامثلة الثلاثة اولى فترى الافعال الماضية فيها وهي اشتد وثار ونزل لم يتصل باخرها شيئى ونرى ان آخرها مفتوح، ولو تستبنا الفعل الماضى الذى لم يتصل بآخره شئى فى اى تركيب رايانا آخره مفتوحا. وبذلك نستطيع ان نقول ان الماضى يبنى على الفتح فى هذه الحال.

وإذا تأملنا الامثلة الثلاثة الثانية رايانا ان الافعال لعب و سافر وتعب قد اتصل آخر كل منها بواو تدل على ان الفعل جماعه المذكور و رايانا ذالك الاخر مضموما ولو اننا تتبعنا كل فعل ماضى اتصلت به واو الجماعة لوجدنا آخره مضموما ومن ذلك نعلم ان الماضى يبنى على الضم اذا جاء على هذه الصورة.

وحين ننظر الى الافعال الماضية فى بقية الامثلة نرى انها اتصلت مرة بئا متحركة ومرة بنون تدل على جماعة الاناث وتسمى نون النسوة واخرى بكلمة نا الدالة على الفاعل ونرى آخر كل فعل منها ساكنا ولو اننا تتبعنا جميع الافعال الماضية التى اتصلت او اخرها بالياء المتحركة او نون النسوة او نا الدالة على الفاعل لو جدنا او اخرها ساكنة، ومن ذالك نعلم ان الماضى يبنى على السكون فى

**بحث:**

مذکورہ مثالوں میں تمام افعال ماضی استعمال کئے گئے ہیں اور پچھلے سبق میں ہم جان چکے ہیں کہ افعال ماضی مبنی ہوتے ہیں لہذا مذکورہ تمام افعال بھی منہی ہیں اس سبق میں ہم ان کے مبنی ہونے کے احوال پر معلومات حاصل کریں گے۔

غور کیجئے پہلی تین مثالوں میں افعال ماضی اشتد، ثار اور نزل استعمال کئے گئے ہیں ان کے ساتھ کوئی شے متصل نہیں ہے اور ان سب کا آخر مفتوح ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ ہر وہ فعل ماضی جس کے ساتھ کوئی اور شے متصل نہ ہو وہ مبنی علی الفتح کا ہوتا ہے۔

اگلی تین مثالوں میں آنے والے افعال ماضی کے ساتھ واؤ کا اضافہ ہوا ہے جو جمع کی علامت ہے اس کی وجہ سے فعل ماضی کا آخر مضموم ہو گیا ہے ماضی کے ایسے افعال مبنی برضمہ ہوتے ہیں۔

باقی مثالوں میں استعمال ہونے والے افعال ماضی پر غور کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ان پر کہیں تاء متحرکہ آئی ہے کہیں نون علامت جمع مونث اور کہیں ”نا“ کا اضافہ ہوا ہے ان وجوہات کی بناء پر ہر جگہ فعل ماضی کا آخر ساکن ہے چنانچہ معلوم ہوا کہ مذکورہ تین حالات کی وجہ سے ماضی کا آخر سکون پر مبنی ہوگا۔

**القاعدة:**

(۳۴) الفعل الماضی یبنی علی الفتح الا اذا اتصلت به واو الجماعة فیبنی علی الضم، او اتصلت به التاء المتحرکة او نون النسوة او ”نا“ الدالة علی الفاعل فیبنی علی السکون.

**ترجمہ:**

(۳۴) فعل ماضی فتح پر مبنی ہوتا ہے مگر جب اس کے ساتھ واؤ جمع (مذکر) آ جائے تو پھر ضمه پر مبنی ہوتا ہے اور جب اس کے آخر میں تاء متحرکہ یا نون جمع مونث یا ”نا“ علامت فاعل آ جائے تو سکون پر مبنی ہو جاتا ہے۔

**التمرین (۱)**

عین فی العبارة الاتية الافعال الماضية المبنية علی الفتح، والمبنية علی الضم، والمبنية علی السکون، و بین السبب فی ذلک:

## حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے افعال ماضی مبنی برفتحہ، مبنی برضمہ اور مبنی برسکون کا تعین کیجئے اور اس کا سبب بھی بیان کیجئے:

خرجت من المنزل عصر فصاد فنى فى الطريق ثلاثة  
 غلمان عرفتهم وعرفونى فاقترحت عليهم ان نزور  
 حديقة الحيوان فقبلوا الفكرة وفرحوا بها ثم سرنا  
 جميعا اليها فدخلناها وشاهدنا مافيها من انواع  
 الطير وصنوف الحيوان وبعد ساعتين قضيناها  
 هنالك عاد كل منا الى اهله مملوء بالنشاط  
 والسرور

حل:

فعل ماضى مبنى برفتحہ (۱) صاد فنى (۲) عاد (سبب) ان پر کوئی زائد حرف نہیں آیا  
 فعل ماضى مبنى برسکون خرجت عرفتهم اقترحت اتصال تاء متحرکہ کی وجہ سے  
 فعل ماضى مبنى برسکون سرنا دخلنا قضينا اتصال "نا" علامت فاعل کی وجہ سے

## التمرین (۲)

ضع كل فعل من الافعال الاتية فى جملة مفيدة بحيث يكون مرة مبنيا على  
 الفتح ومرة مبنيا على الضم ومرة مبنيا على السكون

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال کو مفید جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ہر ایک پہلی مرتبہ مبنی بر  
 فتح، دوسری مرتبہ مبنی برضمہ اور تیسری مرتبہ مبنی برسکون ہو:

سبح غرق استفهم اجتمع انخدع

حل:

- ۱- سبح حامد فى الحوض - ان الرجال سبحوا فى النهر - سبحنا فى البحر
- ۲- غرق الولد فى النهر - كان الرجال غرقوا فى البحر - غرقنا انفسنا فى  
 الانام

- ۳- التلميذ استفهم الاستاذ - الطلبة استفهموا اخبار الوطن - استفهمنا  
فلسفة اقبال
- ۴- اجتمع الاطفال فى ساحة المدرسة - التلاميذ اجتمعوا امام الاستاذ -  
اجتمعنا فى المسجد للصلوة
- ۵- انخدع الرجل فى السوق - السفهاء انخدعوا فى التجارة - انخدعنا  
بالشيطان فى الدين

### التمرين (۳)

- (۱) كون ثلاث جمل فى كل منها فعل ماضى مبنى على الفتح
- (۲) ..... الضم
- (۳) ..... السكون

### حل مشق (۱)

- (۱) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی مبنی برفتح ہو کر آئے۔
- (۲) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی مبنی برضم ہو کر آئے۔
- (۳) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی مبنی برسکون ہو کر آئے۔

### حل (۱):

- ۱- کتب زید علی الجدار
- ۲- جلس سعید علی الكرسي
- ۳- قام حامد خلف الاستاذ

### حل (۲):

- ۱- الاطفال لعبوا فى الساحة
- ۲- الاصدقاء اتلاقوا بعد مدة
- ۳- الاخوان اجتمعوا وشربوا الشاي

### حل (۳):

- ۱- ذبحنا البقرة فى السوق
- ۲- شربت الماء البارد فى الفندق
- ۳- صنعت الشاي فى البيت

## التمرین (۴)

- (۱) کون ثلاث جمل فی کل منها فعل ماضی متصل بواو الجماعة  
 (۲) بالتاء المتحركة  
 (۳) بنون النسوة  
 (۴) بنا الدالة علی الفاعل

## حل مشق (۴)

- (۱) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی متصل بہ واو جمع آیا ہو۔  
 (۲) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی متصل بہ تاء متحرکہ آیا ہو۔  
 (۳) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی متصل بہ نون جمع آیا ہو۔  
 (۴) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی متصل بہ "نا" علامت فاعل آیا ہو۔

### حل (۱):

- ۱- الاولاد لعبوا فی الساحة  
 ۲- الطلاب جلسوا علی المقاعد فی الفصل  
 ۳- الحارسون اغلقوا ابواب المكان

### حل (۲):

- ۱- كتبت رسالة الی ابیک  
 ۲- جلست امام الاستاذ  
 ۳- قرات القرآن

### حل (۳):

- ۱- البنات رکن علی السیارة  
 ۲- الفتيات تعلمن الحیاكة  
 ۳- یا نساء النبی لستن کاحد من النساء

### حل (۴):

- ۱- خرجنا الی السوق واشترینا الحوائج  
 ۲- شربنا الشای فی المدرسة



## احوال بناء الامر

## (امر کے مبنی ہونے کے احوال)

ترجمہ

الامثلة

- ۱- نظف اسنانك بعد الاكل
  - ۲- تمهل فى سيرك
  - ۳- استمع نصيح الطبيب
  - ۴- استيقظن مبكرات
  - ۵- اجدن طبخ الطعام
  - ۶- هذبن اولادكن
  - ۷- تجنبن المزاح الكثير
  - ۸- عاشرن اخوانك بالمعروف
  - ۹- اخرجن الى الحقول
  - ۱۰- احفظن عهدا الصديق
  - ۱۱- احسنن الى الناس
  - ۱۲- اوقدن مصباحك
  - ۱۳- الق الشبكة يا صياد
  - ۱۴- ادع الطبيب
  - ۱۵- تحر الصدق فيما تقول
  - ۱۶- افتحانو افذا الحجره
  - ۱۷- اكرما ضيو فكما
  - ۱۸- اهزر اشجرة النبق
  - ۱۹- اجمعوا ثمر البستان
  - ۲۰- استحموا فى النهر
  - ۲۱- اخرجوا الى الحقول
  - ۲۲- رتبى اثاث الحجره
- کھانے کے بعد اپنے دانت صاف کیجئے  
اپنی چال میں آہستگی اختیار کیجئے  
طیب کی نصیحت غور سے سنئے  
تم (عورتیں) صبح سویرے بیدار ہوں  
کھانا اچھی طرح پکائیں  
اپنی اولاد کو مہذب بناؤ  
مزاح کی کثرت سے ضرور اجتناب کیجئے  
اپنے بھائیوں سے ضرور معروف طریقہ سے  
زندگی گزاریئے  
کھیتوں کی طرف ضرور نکلو  
دوست کے عہد کی ضرور نگہداشت کیجئے  
لوگوں سے ضرور بھلائی کیجئے  
اپنا چراغ ضرور جلائیئے  
اے شکاری جال پھینکو  
طیب کو بلاؤ  
جو آپ کہتے ہیں اس میں سے سچ کو دیکھو  
تم دونوں کمرے کی کھڑکیاں کھولو  
تم دونوں اپنے مہمانوں کی تکریم کرو  
بیر کے درخت کو تم دونوں ہلاؤ  
باغ کا پھل اکٹھا کیجئے  
نہر میں غسل کیجئے  
کھیتوں کی طرف نکلو  
تو (مونث) کمرے کا سامان ترتیب دے

تو (مونث) گھر کا دروازہ بند کر  
تو (مونث) اپنا سبق یاد کر

۲۳ - اغلقی باب الدار  
۲۴ - احفظی درسک

### البحث:

عرفنا فيما سبق ان افعال الامر كلها مبنية ولكننا نريد ان نعرف في هذا الدرس احوال بنائها.

لاجل ذلك نتامل الامثلة الستة الاولى فترى افعال الامر في الثلاثة الاولى منها صحيحة الاخر ولم يتصل بها شئى ونراها فى الثلاثة الثانية متصلة بنون السنة واذا تاملنا اواخر هذه الافعال الستة وجدنا ها ساكنة وكذلك آخر كل فعل يجى على احدى الصورتين المتقدمين ومن ذلك نعلم ان فعل الامر يبنى على السكون فى هاتين الحالتين.

واذا تاملنا الامثلة الستة الثانية وجدنا افعال الامر فيها قد اتصل آخر كل منها بنون تدل على تقوية الفعل و توكيده وتسمى هذه النون نون التوكيد وهى اما ثقيلة واما خفيفة على نحو ما ترى فى الامثلة واذا تدبرنا اواخر افعال الامر فى هذه الامثلة الستة وجدنا ها مفتوحة وكذلك الحال فى جميع اواخر افعال الامر المتصلة بهذه النون ومن ذلك نعلم ان فعل الامر يبنى على الفتح فى هذه الحال.

واذا تاملنا افعال الامر فى الامثلة الثلاثة التالية وهى القى وادع وتحرك وجدنا آخر كل منها حرف علة محذوفاً بدليل ظهور ذلك الحرف فى الماضى والمضارع اذ يقول فى ماضيهما القى ودعا وتحركى وفى مضارعها يلقي ويدعو ويتحركى فهى اذا افعال امر معتلة الاواخر واذا تتبعنا جميع افعال الامر التى من هذا النوع وجدناها ايضا محذوفة الاواخر.

واذا بحثنا فى سبب هذا الحذف لم نجد سوى البناء سبباً ومن ذلك نحكم ان فعل الامر فى هذه الامثلة السابقة يبنى على حذف حرف العلة.

واذا نظرنا الى افعال الامر فى بقية الامثلة نرى انها اتصلت مرة بالف تدل على اثنين و مرة بواو تدل على جماعة الذكور و اخرى بياء تدل على واحدة محطبة و بالرجوع الى مضارع كل فعل من هذه الافعال نرى به نونا اذ نقول "يفتحان" و "يجمعون" و "ترتبان" ولكن هذه النون لا توجد فى افعال الامر المتصلة بالالف او الواو او الياء ولذلك يقال ان فعل الامر فى هذه الاحوال الثلاث مبنى على حذف النون.

## بحث:

پہلے ہم یہ جان چکے ہیں کہ تمام افعال امر مبنی ہوتے ہیں اس سبق میں ہم ان کے مبنی ہونے کے احوال کے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔

اس مقصد کے پیش نظر جب ہم پہلی چھ مثالوں پر غور کرتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ان میں سے پہلی تین مثالیں صحیح الاخر ہیں اور ان کے ساتھ کوئی شے (زائد حرف) بھی نہیں ملا اگلی تین مثالوں کے ساتھ ہم نون جمع مونث کا ملا ہوا دیکھتے ہیں اور پھر جب ان تمام مثالوں کے آخر پر ہم غور کرتے ہیں تو ان سب کے آخر کو ہم ساکن پاتے ہیں اسی طرح ہر وہ فعل جو مذکورہ دو صورتوں میں آئے اس کا آخر ساکن ہوگا اس بحث سے ہمیں پتہ چل گیا کہ مذکورہ حالتوں میں فعل امر مبنی بر سکون ہوتا ہے۔

بعد کی چھ مثالوں کے ساتھ نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ ملا ہوا ہے ان کے اتصال کی وجہ سے فعل امر کا آخر مفتوح ہو گیا ہے اس طرح کا صیغہ جہاں بھی ہوگا ہمیشہ مبنی بر فتح ہوگا۔ اگلی تین مثالوں میں فعل امر کا صیغہ معتل الاخر ہے جس کا آخری حرف محذوف ہے جو فعل امر کے مبنی ہونے کی نشانی ہے ان تینوں افعال کے ماضی اور مضارع کی شکلیں حسب ذیل ہیں:

ماضی ----- القی 'دعا' تجری

مضارع ----- یلقى 'یدعو' يتجری

اس سے ہمیں معلوم ہو گیا کہ ایسے صیغوں میں جب فعل امر آتا ہے تو اس کے مبنی ہونے کی علامت حذف علت ہے۔

اگلی تین مثالوں میں فعل امر کے ساتھ الف علامت تشنیہ ان سے اگلی تین مثالوں میں یاء واحد مونث کی علامت موجود ہے مضارع میں ان صیغوں میں نون تھا جو امر کی وجہ سے ساقط ہو گیا اس لئے ایسے صیغوں کے فعل امر کو مبنی علی حذف النون کہا جاتا ہے۔

## القاعدة:

(۳۵) یبنی فعل الامر علی السکون اذا کان صحیح الآخر ولم يتصل به شی و كذلك اذا اتصلت به نون النسوة و یبنی علی الفتح اذا اتصلت به نون التوکید.

و یبنی علی حذف حرف العلة اذا کان معتل الآخر.

و یبنی علی حذف النون اذا اتصلت به الف اثنتین او واو ۛ ساعة او یاء

مخاطبة.

ترجمہ:

(۳۵) فعل امر اگر صحیح الاخر ہو اور اس کے ساتھ کوئی شے (زائد حرف) متصل نہ ہو تو مبنی علی السکون ہوتا ہے اور اسی طرح جب اس کے ساتھ نون جمع مؤنث ملا ہوا ہو تو مبنی علی السکون ہوتا ہے اور جب فعل امر کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ آیا ہو تو مبنی علی الفتح ہوتا ہے۔ اور اگر امر معتل الاخر ہو تو حرف علت حذف ہو جائے گا اور یہی حذف ہونا اسی کے مبنی ہونے کی علامت ہے۔

اور اگر فعل امر کے ساتھ الف تثنیہ یا واؤ جمع یا واؤ واحد مؤنث متصل ہو تو اس صورت میں نون کا حذف ہونا ہی امر کے مبنی ہونے کی علامت سمجھی جائے گی۔

## التمرین (۱)

عين في العبارة الاتية افعال الامر المبنية على السكون والمبنية على الفتح والمبنية على حذف الاخر واذكر السبب في كل حال

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں امر مبنی بر سکون، مبنی برفتحہ اور مبنی علی حذف الاخر کا تعین کیجئے اور سبب کی وضاحت بھی کیجئے۔

اذا زارك صديق فאלقه بالبشر و بالغ في اكرامه  
واصغ الي حديثه واجعلنه يشعر كانه في منزله  
وبين اهله واذا اراد الانصراف فشيئعه الي  
الباب واشكرنه على زيارته وارج ان يعود الي  
زيارتك في الفرص القريية

حل:

بالغ (صحیح الاخر ہونے کی وجہ سے)	مبنی بر سکون
اجعلنه، شیئعه، اشكرنه (نون تاکید ثقیلہ کے اتصال کی وجہ سے)	مبنی برفتحہ
القی، اصغ، ارج (فعل معتل - آخری حرف علت محذوف)	مبنی بر حذف آخر

## التمرین (۲)

هات امر كل فعل من الافعال الماضية الاتية بحيث يكون مرة مبنيا على

السكون، ومرة على الفتح، ومرة على حذف النون

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال ماضیہ سے امر کے صیغے اس طرح بنائیں کہ پہلی دفعہ مبنی بر سکون ہو دوسری دفعہ مبنی بر فتح اور تیسری مرتبہ مبنی بر حذف نون ہو:

کتب فہم اجتہد استفہم

حل:

مبنی بر سکون	مبنی بر فتح	مبنی بر حذف نون
اكتب	اكتبن	اكتبوا
افهم	افهمن	افهموا
اجتهد	اجتهدی	اجتهدی
استفهم	استفهمن	استفهموا

## التمرین (۳)

ہات افعال الامر من الافعال المضارعة الاتية، مع المحافظة على ما اتصل بها ان كانت متصلة بشيئي وبين على ای شی یبنی کل فعل امر تاتی به:

## حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل افعال مضارع میں سے فعل امر بنائیں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ مضارع کے ساتھ جو حرف متصل ہو وہ اس کے ساتھ رہے وضاحت کریں کہ فعل امر کس چیز پر مبنی ہے۔

یہدی یجلسان یشریون تنامین یلعبن یکتب

حل:

اہد	مبنی بر حذف حرف علت	اجلسا	مبنی بر حذف نون
اشربوا	مبنی بر حذف نون	نامی	مبنی بر حذف نون
العبن	مبنی بر سکون	اكتب	مبنی بر سکون

## التمرین (۴)

حول الجملة الاتية الى خطاب الاثنين ثم جماعة الذكور ثم الى خطاب المفردة الموثثة وبين نوع بناء فعلها في كل حال.

## حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملہ کے فعل امر کو تثنیہ مخاطب میں بدل دیں پھر جمع مذکر مخاطب پھر مفرد مونث مخاطب میں بدل دیں اور ہر حال میں اس کے مبنی ہونے کی علامتیں واضح کریں:

حل:

اسمع نصح الطبيب واعمل به	مبنی برسکون
اسمعا نصح الطبيب واعملا به	مبنی برحذف نون
اسمعوا نصح الطبيب واعملوا به	مبنی برحذف نون
اسمعي نصح الطبيب واعملي به	مبنی برحذف نون

## التمرین (۵)

- (۱) ایت بثلاث جمل یتدی کل منها بفعل امر مبنی علی السکون
- (۲) ..... الفتح
- (۳) ..... حذف الالف
- (۴) ..... الواو
- (۵) ..... الياء
- (۶) ..... النون

## حل مشق (۵)

- (۱) تین ایسے جملے بنائیے کہ ہر ایک میں فعل امر مبنی برسکون سے شروع ہو۔
- (۲) تین ایسے جملے بنائیے کہ ہر ایک میں فعل امر مبنی علی الفتح سے شروع ہو۔
- (۳) تین ایسے جملے بنائیے کہ ہر ایک میں فعل امر مبنی بحذف الالف سے شروع ہو۔
- (۴) تین ایسے جملے بنائیے کہ ہر ایک میں فعل امر مبنی برحذف واؤ سے شروع ہو۔
- (۵) تین ایسے جملے بنائیے کہ ہر ایک میں فعل امر مبنی برحذف یاء سے شروع ہو۔

(۶) تین ایسے جملے بنائیے کہ ہر ایک میں فعل امر بنی برحذف نون سے شروع ہو۔

حل (۱):

- ۱- اسمع قولی یا واهب الحیاة
- ۲- اکتب علی الجدار
- ۳- اغسل یدیک قبل الطعام

حل (۲):

- ۱- احفظن درسک حتی تنجح فی
- ۲- انظرن قبل العمل
- الامتحان
- ۳- عاملن الناس بالرفق

حل (۳):

- ۱- ارض بالقلیل
- ۲- اخش الله فی الظاهر والباطن
- ۳- اخف سرک

حل (۴):

- ۱- ادع الله فی الرخاء والشدة
- ۲- اتل القرآن کل يوم
- ۳- اعف عمن ظلمک

حل (۵):

- ۱- ینبت بالماء
- ۲- ارم حجرا فی الحوض
- ۳- اطوا الاوراق

حل (۶):

- ۱- اعبد الله علی کل حال
- ۲- سافری علی الطیارة
- ۳- اجلسا علی مقاعد کما

## التمرین (۶)

- (۱) هات ثلاث جمل تامل فیہا خادمة بثلاثة اعمال تختص بحجرة الطعام
- (۲) ..... اخویک ..... تکسب الجسم صحة
- (۳) ..... اصدقاءک ..... تکسبهم رضا آبائهم

## حل مشق (۶)

(۱) تین ایسے جملے بنائیے جن میں خادمہ کو مطح کے تین کاموں کو پورا کرنے کا حکم دیا گیا ہو:

حل:

۱- احصری الطعام ۲- اقطعی العیش الافرنجی بالسکین

۳- نظفی حجرۃ الطعام

(۲) تین ایسے جملے بنائیں جن میں اپنے دو بھائیوں کو صحت جسمانی درست کرنے کا حکم دیا گیا ہو:

حل:

۱- نظفوا اسنانکمما ۲- ایقظا مبکرا

۳- سرافی الصبح

(۳) تین ایسے جملے بنائیں جن میں اپنے دوستوں کو والدین کی خوشنودی کے حصول کا حکم دیا گیا ہو:

۱- ارضوا ابویکم بالخدمۃ ۲- امتثلوا امرهم

۳- احفظوا لهما جناح الذل من الرحمة

## احوال بناء المضارع

### (مضارع کے مبنی ہونے کے احوال)

ترجمہ

الامثلة

- |                            |                                      |
|----------------------------|--------------------------------------|
| ۱- لاستمعن النصيحة         | میں ضرور نصیحت سنوں گا               |
| ۲- ليزهبن الغلمان          | نوجوان ضرور جائیں گے                 |
| ۳- لا تستريحن يا سعيد      | اے سعید کیا تم آرام نہ کرو گے؟       |
| ۴- لا ترحمن هذا المسكين    | کیا تم اس مسکین پر رحم نہ کرو گے؟    |
| ۵- الطالبات يستمعن النصيحة | طالبات نصیحت غور سے سنیں گی          |
| ۶- النساء يذهبن            | عورتیں ضرور جائیں گی                 |
| ۷- لا تسترحن يا فتيات      | اے جوان عورتو کیا تم آرام نہ کرو گی؟ |



۸- الا ترحمن هذا المسكين کیا تم اس مسکین پر رحم نہ کرو گی؟  
البحث:

بالتامل فی الافعال المضارعة فی الامثلة الاربعة الاولى نجد كلا منها متصلا بنون التوكيد غير ان هذه النون مشددة او ثقيلة فی الفعلين الاولين وخفيفة فی الفعلين الاخيرين واذا تاملنا هذه الافعال واحدا واحدا وجدناها جميعا مفتوحة الاواخر ولو اننا ادخلناها فی تراکيب اخرى لبقیت او اخرها مفتوحا ايضا ولم تتغير بتغير التراکيب، وعلى هذا تكون مبنية على الفتح ومن ذلك نعلم المضارع يبنى على الفتح ان اتصل بنون توكيد ثقيلة او خفيفة.

واذا تاملنا هذه الافعال نفسها فی الامثلة الاربعة الثانية وجدنا كلا منها متصلا بنون النسوة ووجدنا آخر كل منها ساكنا: ولو اننا ادخلناها وهى متصلة بهذه النون فی التراکيب اخرى لبقیت او اخرها ساكنة لا تتغير بتغير التراکيب وبذلك تكون مبنية على السكون ومن هذا نعلم ان الفعل المضارع يبنى على السكون منى كان متصلا بنون النسوة وليس للفعل المضارع حال يبنى فيها غير هاتين الحالتين وفيما عدا ذلك يكون معربا.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں سے پہلی چار مثالوں میں نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ آیا ہے جس کی وجہ سے فعل مضارع کا آخر مفتوح ہو گیا ہے۔

اگلی چار مثالوں میں نون جمع مؤنث آیا ہے جس کے اتصال سے مضارع کا آخر ساکن ہو گیا ہے اس سے ہمیں معلوم ہو گیا کہ نون تاکید کے اتصال سے مضارع مبنی علی الفتح اور نون جمع مؤنث کے اتصال سے مضارع مبنی علی السكون ہوتا ہے۔

القاعدة:

(۳۶) يبنى الفعل المضارع على الفتح ان اتصلت به نون التوكيد و يبنى على السكون ان اتصلت به نون النسوة و يعرب فيما عدا ذلك.

ترجمہ:

(۳۶) فعل مضارع کے ساتھ نون تاکید متصل ہو جائے تو وہ مبنی برفتح ہو گا اور اگر اس کے ساتھ نون جمع مؤنث کا اتصال ہو جائے تو مبنی برسكون ہو گا۔ ان دونوں صورتوں کے علاوہ مضارع معرب رہتا ہے۔

## التمرین (۱)

عين فى العبارات الاتية الافعال المضارعة المعربة ثم المبنية على الفتح وعلى السكون واذكر السبب فى كل

### حل مشق (۱)

- ۱- كنت اودان ازور اليوم دار الكتب ودار الاثار ولكن لم اجذ وقتا كافيا  
فzرت دار الكتب وساذهب الى دار الاثار غذا
- ۲- لا تكثرن معاتبه الصديق ولا يزهدنك فيه ذنب صغير يحيط به حميد  
فعاله
- ۳- البنات ينافس الغلمان فى كثير من الاعمال وقد يفقنهم

حل:

- ۱- اود، ازور، اجذ، اذهب معرب- مبنى ہونے کی کوئی علامت نہیں
- ۲- تكثرن، يزهدنك مبنى برفتحہ - بوجہ اتصال نون تاكيد
- ۳- ينافس، يفقنهم مبنى برسكون - بوجہ اتصال نون جمع مونث

## التمرین (۲)

ضع الافعال المضارعة الاتية فى جمل مفيدة بحيث تكون مرة معربة ومرة مبنية على الفتح ومرة مبنية على السكون

### حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال مضارعة کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ پہلی دفعہ معرب، دوسری دفعہ مبنی برفتحہ اور تیسری بار مبنی برسكون آجائیں:

يطبخ يهدب ينظف يداعب يتلطف يسال

حل:

معرب	مبنى برفتحہ	مبنى برسكون
تطبخ الخادمة الخبز	يطبخن الرجال الارز	يطبخن البنات الطعام
يهذب الاستاذ تلاميذه	يهذبن الرجل ولده	تهذبن المعلمات الطالبات

ينظف الخادم مكانه	ليظفن جميل حجرته	الفتيات ينظفن بيوتهن
يداعب المرء زوجته	ليداعبن الاطفال	الطالبات يداعبن صديقاتهن
يتلطف الرجل اولاده	الاتلطفن ولدك	النساء تتلطفن اطفالهن
يسئل الاستاذ تلميذه	يسئلن الفقير الامير	الطالبات يسئلن عميدهن

### التمرين (٣)

- (١) كون ثلاث جمل في كل جملة منها فعل مضارع معرب.
- (٢) ..... مبنی علی الفتح
- (٣) ..... مبنی علی السكون

### حل مشق (٣)

- (١) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع معرب آجائے۔
- (٢) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع مبنی برفتح آجائے۔
- (٣) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع مبنی برسكون آجائے۔

### حل (١):

- ١- يلعب الاولاد في الميدان
- ٢- نلعب هنا بكرة القدم
- ٣- يفوز الذين يصبرون على الشدائد

### حل (٢):

- ١- لتدخلن المسجد الحرام ان شاء الله
- ٢- لا ذهبن الى الـ حف عدا
- ٣- لا ذبحن الشاة للضيوف

### حل (٣):

- ١- النساء يسترحن بالمزاح
- ٢- المعلمات يجتهدون في درسهن
- ٣- الطالبات يجتبن المزاح الكثير

# نون جمع مونث اور نون تاکید کے اتصال سے افعال کی بناء کی چند عمومی مشقیں

## التمرین (۱)

عين في العبارات الاتية الافعال المتصلة بنون النسوة واشكل واخرها:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں آنے والے ان افعال کو الگ کریں جن کے ساتھ نون علامت جمع مونث متصل ہو کر آیا ہو اور ان کے آخر پر اعراب لگادیں:

- ۱- تقرأ البنات ویلعبن
  - ۲- النساء یعملن الواجب للوطن
  - ۳- تجنبن الضحک الكثير یافتيات
  - ۴- كثير من النساء یشغلن بالطب
  - ۵- لبست البنات ثیابهن وخرجن
  - ۶- افهمن المدرس یا تلميذات
  - ۷- نشئ على الفتيات اللاتی حفظن
- دروسهن

حل:

- |          |          |
|----------|----------|
| ۱- یلعبن | ۲- یعملن |
| ۳- تجنبن | ۴- یشغلن |
| ۵- خرجن  | ۶- افهمن |
| ۷- حفظن  |          |

## التمرین (۲)

عين في العبارات الاتية الافعال الموكدة بالنون واضبط النون واواخر الافعال بالشكل:

### حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں آنے والے ان افعال کو الگ کریں جن کے ساتھ نون تاکید

آیا ہو اور فعل کے آخر پر اعراب لگائیں:

- |   |                               |
|---|-------------------------------|
| ۱- اذا عاتبته صديقا فلا تبالغن في عتابه | ۲- اتقين غيظ الحليم           |
| ۳- اترك اللعب واقبلن علي عملك           | ۴- لاتصنعن معروفافي غير اهله  |
| ۵- ليختارن كل انسان صديقه               | ۶- اذا هفا صديقك فاغفرن هفوته |
| ۷- لا تعدن وعدا وتخلغه                  | ۸- لا يعتمدن احد علي غير نفسه |

حل:

- |            |           |
|------------|-----------|
| ۱- تبالغن  | ۲- اتقين  |
| ۳- اقبلن   | ۴- تصنعن  |
| ۵- ليختارن | ۶- فاغفرن |
| ۷- تعدن    | ۸- يعتمدن |

### التمرین (۳)

صل الافعال الاتية بنون النسوة ثم اشكل او اخرها:

### حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل افعال کے ساتھ نون جمع مونث لگائیں نیز ان کے آخر پر اعراب بھی

لگائیں۔

- |                     |                  |
|---------------------|------------------|
| ۱- يستمع النصيحة    | ۲- يطبخ الطعام   |
| ۳- يدبر شئون المنزل | ۴- يعلم الاطفال  |
| ۵- يفتح الشبابيك    | ۶- يغلق الابواب  |
| ۷- يفرش البسط       | ۸- يشعل المصابيح |

حل:

- |                      |                   |
|----------------------|-------------------|
| ۱- يستمعن النصيحة    | ۲- يطبخن الطعام   |
| ۳- يدبرن شئون المنزل | ۴- يعلمن الاطفال  |
| ۵- يفتحن الشبابيك    | ۶- يغلقن الابواب  |
| ۷- يفرشن البسط       | ۸- يشعلن المصابيح |

## التمرین (۴)

اكد الافعال الاتية بالنون الخفيفة مرة والثقيلة اخرى واضبط كلا من النونين  
واواخر الافعال بالشكل:

## حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل افعال پر ایک مرتبہ نون خفیفہ ایک مرتبہ ثقیلہ داخل کریں نون اور فعل  
پر اعراب بھی لگادیں:

- |                     |                      |
|---------------------|----------------------|
| ۱- لیجلسن علی       | ۲- عامل الناس بالرفق |
| ۳- لا تختلط بالمرضى | ۴- لا تكثر من الضحك  |
| ۵- اوقد المصباح     | ۶- لا تصحب الاشرار   |

حل:

- |                    |                    |
|--------------------|--------------------|
| نون خفیفہ کے ساتھ  | نون ثقیلہ کے ساتھ  |
| لیجلسن علی         | لیجلسن علی         |
| عاملن الناس بالرفق | عاملن الناس بالرفق |
| لا تختلطن بالمرضى  | لا تختلطن بالمرضى  |
| لا تكثرن من الضحك  | لا تكثرن من الضحك  |
| اوقدن المصباح      | اوقدن المصباح      |
| لا تصحبن الاشرار   | لا تصحبن الاشرار   |

## التمرین (۵)

- (۱) ایت بخمس جمل فی کل منها فعل ماضی متصل بنون النسوة واضبط  
النون و آخر الفعل
- (۲) ایت بخمس جمل فی کل منها مضارع متصل بنون النسوة واضبط النون  
و آخر الفعل
- (۳) ایت بخمس جمل فی کل منها فعل امر متصل بنون النسوة واضبط النون  
و آخر الفعل

## حل مشق (۵)

- (۱) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی متصل بنون جمع مونث ہو کر آئے اور فعل کے آخر پر اعراب بھی لگائیں۔
- (۲) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع بنون جمع مونث ہو کر آئے اور فعل کے آخر پر اعراب بھی لگائیں۔
- (۳) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل امر بنون جمع مونث ہو کر آئے اور فعل کے آخر پر اعراب بھی لگائیں۔

### حل (۱):

- ۱- البنات ركن على القطار ۲- لعبن الطالبات فى ساحة البيت  
۳- التلميذات حفظن درسهن ۴- كثير من النساء اشتغلن بالتعليم  
۵- الفتيات ما اختلطن بالغلمان

### حل (۲):

- ۱- الامهات يعلمن الاطفال ۲- لا تعتمدن على الخادما  
۳- كثير من النساء يكفرن العشير ۴- الانسات يمشين فى المعرض  
۵- الخادما ينظفن البيت

### حل (۳):

- ۱- اتركن اللعب فى اوقات العمل ۲- ارسلن الخادمة الى السوق  
۳- اذهبن الى المدرسة ياطالبات ۴- اعتمدن على صديقاتكن  
۵- ارحمن المساكين

## التمرين (۶)

- (۱) ايت بخمس جمل فى كل منها فعل مضارع موكد بالنون الخفيفة، واشكل النون و آخر الفعل
- (۲) ايت بخمس جمل فى كل منها فعل مضارع موكد بالنون الثقيلة واشكل النون و آخر الفعل.
- (۳) ايت بخمس جمل فى كل منها فعل امر موكد بالنون الخفيفة، واشكل النون

و آخر الفعل .

(۴) يجب بخمس جمل في كل منها فعل امر موكد بالنون الثقيلة، واشكل النون و آخر الفعل

## حل مشق (۶)

- (۱) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع مع نون تاکید خفیفہ آیا ہو نون اور فعل پر اعراب بھی لگائیں۔
- (۲) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع مع نون تاکید ثقیلہ آیا ہو نون اور فعل پر اعراب بھی لگائیں۔
- (۳) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل امر مع نون تاکید خفیفہ آیا ہو نون اور فعل پر اعراب بھی لگائیں۔
- (۴) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل امر مع نون تاکید ثقیلہ آیا ہو نون اور فعل پر اعراب بھی لگائیں۔

### حل (۱):

- ۱- لتجلسن فی البيت
- ۲- لیاکلن الطلاب فی المعظم لا فی حجراتهم
- ۳- لیحفظن التلامیذ الدرس
- ۴- لیدبرن الخادم شئون البيت
- ۵- لیشعلن الحارس المصباح

### حل (۲):

- ۱- لتلبسن زینب احسن الشیاب
- ۲- لیعذبن الله الکفار فی نار جهنم
- ۳- لنذبحن الشاة للضيوف
- ۴- لنخلصن فی اعمالنا
- ۵- لنربحن فی التجارة

### حل (۳):

- ۱- ارحمن المساکین
- ۲- یا حارس افتحن الابواب
- ۳- اقطفن الزهرة
- ۴- یا ولد اشربن الشای
- ۵- انظرن مظلوما



حل (۴):

- ۱- اجتهدن للوطن  
۲- انظرن الى عملك  
۳- عاملن الناس بالمعروف  
۴- اقبلن على عملك  
۵- اعتمدن على الخدمات

## اعراب کی مشق (۷)

(الف) نموزج (نمونہ):

(۱) لا تعذبن الحيوان

لا ..... ناهية حرف مبنى على السكون

تعذبن ..... فعل مضارع مبنى على السكون لا اتصاله بنون التوكيد في محل

جزم بلا الناهية

الحيوان ..... مفعول به منصوب بالفتحة

(۲) ارحمن الضعفاء

ارحمن ..... ارحم فعل امر مبنى على السكون و نون النسوة فاعل مبنى على

الفتح في محل رفع

الضعفاء ..... مفعول به منصوب بالفتحة

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کرو:

(۱) أنجزن الوعد

انجزن ..... فعل امر مبنى برفته بوجه اتصال نون توكيد ثقیله

الوعد ..... مفعول به منصوب برفته

(۲) لا تعتمدن على الخدم

لا ..... حرف ناهیه مبنى على السكون

تعتمدن ..... فعل مضارع مبنى على السكون بوجه اتصال نون جمع مؤنث

على ..... حرف جر مبنى على السكون

الخدم ..... مجرور به حرف جر علامت جر کسرہ ہے

## الاعراب المحلی (محلی اعراب)

ترجمہ

الامثلة

- |                            |                           |
|----------------------------|---------------------------|
| آپ مہذب آدمی ہیں           | ۱- انت رجل مہذب           |
| میں نے ان مساکین کی مدد کی | ۲- ساعدت ہوء لاء المساکین |
| میں نے اس مریض پر شفقت کی  | ۳- عطفت علی هذا المریض    |
| تم گدلا پانی ہرگز نہ پیو۔  | ۴- لا تشربن الماء الکدر   |

البحث:

کلمة انت فی المثال الاول مبتدا ولم تظهر علیها الضمة لانها مبنیة ولو ان اسما معربا حل محلها لكان مرفوعا بالضمة ولذلك یقال فی اعرابها انها مبنیة علی الفتح فی محل رفع.

وکلمة هنولاء فی المثال الثانی مفعول به ولم تظهر علیها الفتحة لانها مبنیة ولو ان اسما معربا حل محلها لكان منصوبا بالفتحة ولذلك یقال فی اعرابها انها مبنیة علی الکسر فی محل نصب.

ولهذا السبب یقال فی اعراب کلمة هذا فی المثال الثالث انها مبنیة علی السکون فی محل جر لانها مسبوقة بحرف جر وفی اعراب الفعل تشربن فی المثال الاخیر انه مبنی علی الفتح فی محل جزم لبنائه ودخول لا الناهیة علیہ.

بحث:

مذکورہ بالا پہلی مثال میں انت مبتدا ہے لیکن اس پر ضمہ اس لئے نہیں کہ یہ مبنی ہے ورنہ اگر اس کی جگہ کوئی اسم معرب اس جگہ پر ہوتا تو اس پر ضرور ضمہ ہوتا اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں یہاں انت مبنی علی الفتح ہے اور محلل مرفوع ہے۔

دوسری مثال میں ہوء لاء مفعول بہ ہے لیکن اس پر فتح نہیں اس کی وجہ یہی ہے کہ یہ مبنی ہے اگر اس کی جگہ کوئی اسم معرب ہوتا تو ضرور اس پر فتح ہوتا لہذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہاں ہوء لاء مبنی علی الکسر ہے لیکن محلل منصوب ہے۔

اسی طرح تیسری مثال میں هذا محلل مجرور ہے لیکن مبنی ہونے کی وجہ سے اس پر جر ظاہر نہیں لہذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہاں هذا مبنی علی السکون ہے اور محلل مجرور ہے۔

چوتھی مثال میں تشرین بنی برفتح ہے اور لانا صیہ کی وجہ سے محل جزم میں ہے۔

### القاعدة:

(۳۷) اذا وقعت كلمة مبنية في موضع من مواضع الرفع او النصب او الجر او الجزم لا يتغير آخرها و يقال انها في محل رفع او نصب او جر او جزم على حسب موضعها في الجملة.

### ترجمہ:

(۳۷) جب کسی جملہ میں رفع، نصب، جر یا جزم کی کوئی مبنی کلمہ آجائے تو گو کہ اس کا آخر تغیر قبول نہیں کرتا لیکن کہا یہی جاتا ہے کہ وہ رفع یا نصب یا جر یا جزم کے محل میں واقع ہوا ہے۔

## التمرین (۱)

بین ما فی العبارة الاتية من الكلمات المبنية التي فی محل رفع والتي فی محل نصب والتي فی محل جر والتي فی محل جزم:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے مبنی کلمات جو محل رفع، نصب، جر یا جزم میں واقع ہوئے ہیں بیان کیجئے:

رایت رجلا من الذین جربوا الامور فسالته  
عن الصفات التي تکسب الانسان قبولا فی  
الدنيا فقال عامل الناس بما تحب ان  
يعاملوک به وجامل من یجاملک ولا  
تقصرون فی واجب علیک ولا تمکنن واشیا  
ان یفسد ما بینک و بین الناس

حل:

رایت (تاء متحرکہ) جربوا (واو جمع) سالت (تاء متحرکہ)  
من، ه، عن، فی، بما، ان، من، فی علی، ان ما  
الذین، التي، هذه، ما، ه، ک  
تقصرون، تمکنن

محل رفع  
محل نصب  
محل جر  
محل جزم

## التمرین (۲)

ضع الاسماء المبنية الاتية فى جمل مفيدة بحيث تكون مرة فى محل رفع و مرة فى محل نصب و مرة فى محل جر:

### حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء مہیہ کو مفید جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ یہ ایک مرتبہ محل رفع میں دوسری دفعہ محل نصب اور تیسری بار محل جر میں واقع ہوں۔  
الذى هو لاء ما هذه

جاء الذى يقول بالحق

ارابت الذى يكذب بالدين

لا افهم بالذى تقول

هنولاء طلبة الجامعة الاسلامية لاهور

رايت هنولاء الذين ركبوا السفينة

المنافقون لا الى هنولاء ولا الى هنولاء مذهبين بين ذلك

## التمرین (۳)

اكّد الافعال الاتية بنون التوكيد ثم ضعها فى جمل مفيدة بحيث تكون فى محل جزم:

### حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل افعال کو نون تاکید سے موکد بنائیں پھر ان کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ محل جزم میں واقع ہوں:

ياكل يتحدث يساعد يزرع

حل:

لا ياكلن طعامك الا تقى

لا تحدثن احد كم عن عيوب الناس

لا يساعدن منكم احد فى المنكر

لا يزرعن فلاح الا ما يفيد القوم

## التمرین (۶)

(ب) اعراب الجمل الاتية:

### حل اعراب کی مشق (۶)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کرو:

- ۱- هذه وردة جميلة  
 ۲- لا تحتقرن احدا  
 ۳- شربت الدواء الذي وصفه الطبيب

حل:

- ۱- هذه اسم اشارہ مونث مبنی علی الکسر مبتداء محل رفع میں ہے  
 وردة خبر برائے مبتدا مرفوع برضمة موصوف برائے صفت  
 جميلة صفت برائے موصوف مرفوع برضمة  
 ۲- لا ناصیہ حرف مبنی بر سکون  
 تحقرون فعل مضارع مبنی بر فتحہ بوجہ اتصال نون تاکید محل جزم میں ہے اس میں  
 انت ضمیر مستتر فاعل ہے  
 احدا مفعول بہ منصوب بر فتحہ  
 ۳- شربت فعل ماضی مبنی بر سکون تاء متحرکہ ضمیر فاعل  
 الدواء مفعول بہ منصوب بر فتحہ موصوف  
 الذي اسم موصول مبنی بر سکون  
 وصفه فعل ماضی مبنی بر فتحہ ضمیر مبنی برضمة مفعول بہ ہے جو الدواء کی طرف  
 راجع ہے۔  
 الطبيب فاعل مرفوع برضمة وصفه الطیب جملہ صلہ ہے موصول کے لئے صلہ اور  
 موصول مل کر صفت موصوف کی۔

## الفعل المضارع المعتل الآخر واحوال اعرابه (فعل مضارع معتل الآخر اور اس کا اعراب)

(۱):

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
میں چاہتا ہوں کہ لڑکا خوراک کھائے۔	اودان يتغذى الغلام	لڑکا خوراک کھا رہا ہے	۱- يتغذى الغلام
لازم ہے کہ میں سردی سے ڈروں	يجب ان اخشى البرد	میں سردی سے ڈرتا ہوں	۲- اخشى البرد
آپ اپنا وعدہ نہیں بھولیں گے	لن تنسى وعدك	آپ اپنا وعدہ کس لئے بھول جاتے ہیں	۳- لماذا تنسى وعدك

(۲):

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
میں ڈرتا ہوں تمہارے مینڈھے سے قریب ہونے سے	اخاف ان تدنو من الكبش	تم مینڈھے سے قریب ہوتے ہو	۴- انت تدنو من الكبش
مجھے خوشی ہوگی کہ فضا صاف ہو	يسرنى ان يصفو الجو	فضا صاف ہو رہی ہے	۵- يصفو الجو
گھوڑا نہیں دوڑے گا	لن يعدو الحصان	گھوڑا دوڑتا ہے	۶- يعدو الحصان

(۳):

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
مجھے ہرگز کھانے کی طلب نہ ہوگی	لن اشتهى الطعام	مجھے کھانے کی طلب ہے	۷- اشتهى الطعام
میں چاہتا ہوں کہ پانی بہے	احب ان يجرى الماء	پانی بہتا ہے	۸- يجرى الماء

۹- يعوى الذئب بھیڑیا بھونکتا ہے لن يعوى الذئب بھیڑیا ہرگز نہ بھونکے گا  
(۴):

ترجمہ	الامثلة
لڑکے نے خوراک نہ کھائی	۱- لم يتغذ الغلام
میں سردی سے نہ ڈرا	۲- لم اخش البرد
اپنا وعدہ نہ بھولے	۳- لا تنس وعدك
	(۵):

ترجمہ	الامثلة
مینڈھے کے قریب نہ ہونا	۴- لا تدن من الكبش
فضا صاف نہ تھی	۵- لم يصف الجو
گھوڑا نہیں دوڑا	۶- لم يعد الحصان
	(۶):

ترجمہ	الامثلة
مجھے کھانے کی طلب نہ ہوئی	۷- لم اشتہ الطعام
پانی نہ بہا	۸- لم يجر الماء
بھیڑیا نہیں بھونکا	۹- لم يعوى الذئب
	البحث:

انظر الى الافعال المضارعة فى القسم الاول تجدها جميعا معتلة الاخر  
الثلاثة الاولى منها بالالف والثلاثة الثانية بالواو والثلاثة الاخيرة بالياء وتجدها  
جميعا معربة لحلوها من نونى التوكيد والاناث وجميعها مرفوعة لحلوها من ادوات  
النصب والجزم ولكن ما السبب فى عدم ظهور الضمة التى هى علامة الرفع فى  
اواخرها؟ السبب ان آخر كل فعل من هذه الافعال حرف علة وحرف العلة ان كان  
الفا تعذر ظهور الضمة عليه وان كان واوا او ياء كان ضمه مستقلا؟ ولذلك لم يكن  
هناك بد من بقاء حرف العلة ساكنا وتقدير الضمة عليه فى جميع الاحوال.

انظر الى هذه الافعال نفسها مرة ثانية فى القسم الثانى تجدها معربة كما  
كانت فى القسم الاول ولكنها تغيرت من الرفع الى النصب لدخول ادوات النصب  
عليها واذا بحثنا فى اواخرها لم نجد للنصب اثرا ظاهرا فى الافعال التى آخر كل  
منها الف بخلاف الافعال التى آخرها واوا او ياء فان النصب فيها ظاهر والمر فى هذا

الاختلاف ان الالف يتعذر تحريكها ولذلك تقدر عليها الفتحة في حال النصب اما الواو والياء فمن السهل النطق بهما مفتوحتين ولذلك تظهر عليهما الفتحة عند النصب:

انظر الى هذه الافعال مرة ثالثة في القسم الثالث، تجدها معربة كما كانت في القسمين السابقين ولكنها صارت هنا مجزومة لدخول عوامل الجزم عليها فما علامة الجزم فيها؟ نتأمل اواخر هذه الافعال فنجدها محذوفة وقد كانت ثابتة في القسمين السابقين واذا بحثنا عن السبب في ذلك لم نجد سبب سوى دخول الادوات الجازمة عليها: فهي التي حذفت هذه الاواخر وبذلك يكون هذا الحذف علامة الجزم.

### بحث:

مذكور مثالوں میں سے پہلی قسم کی نو مثالوں پر غور کریں ان تمام میں مضارع معتل الاخر آیا ہے پہلے تین کے گروپ میں الف سے دوسرے میں واؤ سے اور تیسرے میں یاء میں ان مثالوں میں مضارع معرب ہے اس لئے کہ نون تاکید اور نون نسوۃ سے خالی ہے نیز ان میں مضارع مرفوع ہے اس لئے کہ اس سے قبل نصب اور جزم کے عوامل نہیں آئے لیکن پھر بھی ان پر ضمہ ظاہر نہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ ان افعال کے آخر میں حروف علت آئے اور حروف علت (الف، واؤ، یاء) پر ضمہ نہیں آسکتا ایسی صورت میں فعل مضارع کے آخر کو ساکن کر دیا جاتا ہے اور اس پر ضمہ مقدر مانا جاتا ہے۔

اب سامنے والے تین گروپوں پر غور کریں ان میں بھی وہی مثالیں دی گئی ہیں جو پہلے گروپوں میں ہیں فرق صرف یہ ہے کہ یہاں فعل مضارع سے پہلے نصب دینے والے عوامل موجود ہیں چنانچہ جہاں آخر میں الف آیا ہے وہاں نصب ظاہر نہیں (پہلے گروپ میں) اور جہاں واؤ اور یاء آخر میں آئے ہیں وہاں نصب ظاہر آیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ الف پر حرکت آنا ناممکن ہے اور واؤ اور یاء پر فتح آسانی سے بولا جاسکتا ہے۔

اب آخری تین گروپوں پر غور کریں اس میں بھی مضارع معرب کے اوپر استعمال کئے گئے افعال آئے ہیں لیکن عوامل جزم کے آنے سے مجزوم ہو گئے ہیں چنانچہ علامت جزم کے طور پر ان کے حروف علت حذف ہو چکے ہیں گویا مجزوم ہونے کی علامت یہ ہے کہ فعل کا آخری حرف علت گر جائے۔

### القاعدة:

(۳۸) الفعل المضارع المعتل الآخر يرفع بضمّة مقدرة على الالف والوو والياء و



ينصب بفتحة مقدرة على الالف و ظاهرة على الواو والياء و يجزم بحذف الآخر.

ترجمة:

(۳۸) فعل مضارع معتل الآخر كاعراب حالت رفع میں الف واؤ اور یاء تینوں پر ضمہ مقدر رہتا ہے اور حالت نھی میں الف پر فتح مقدر ہوتا ہے اور واؤ اور یاء پر ظاہر ہو کر آتا ہے اور حالت جزمی میں فعل مضارع کا آخر محذوف ہو جاتا ہے۔

## التمرین (۱)

بين الافعال المضارعة المعتلة الآخر في العبارات الاتية وعين علامة الاعراب في كل فعل:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں سے فعل مضارع معتل الآخر معلوم کریں اور ہر فعل کی علامت اعراب متعین کریں:

- ۱- العاقل يهتدى بنصح المجربين و ينبغي رضا الله والناس
- ۲- يهوى الشجاع ميادين القتال ولا يخشى ان يلقي المعاطب فيها
- ۳- اذا لم تصف خلائف الانسان فلن يتغى صداقته احد
- ۴- ان تدع الطبيب في الليل او النهار يات اليك

حل:

- |    |       |                  |       |                  |
|----|-------|------------------|-------|------------------|
| ۱- | يهتدى | مرفوع برضم مقدره | ينبغي | مرفوع برضم مقدره |
| ۲- | يهوى  | مرفوع برضم مقدره | يخشى  | مرفوع برضم مقدره |
|    | يلقى  | منصوب بفتح ظاهره |       |                  |
| ۳- | تصف   | مجزوم بحذف الواو | يتغى  | منصوب بفتح ظاهره |
| ۴- | تدع   | مجزوم بحذف الواو | يات   | مجزوم بحذف الواو |

## التمرین (۲)

ضع كل فعل من الافعال المضارعة الاتية في جمل مفيدة: بحيث يكون مرة مرفوعا ومرة منصوبا ومرة مجزوما واضبط آخر كل فعل تظهر عليه الحركة.

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال مضارع کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ پہلی دفعہ مرفوع دوسری مرتبہ منصوب اور تیسری بار مجزوم آئیں جس فعل پر حرکت ظاہر ہوتی ہو اس پر اعراب لگادیں:

یحیا یدنو یہتدی یعلو یستوی یخلو

حل:

یحیا المسلم للمسلم	على المسلم ان يحيا	لا تحيا للكافر
یدنو الولد من جدار البيت	امر القاضى الى شرطان	لا تدن من المجرمين
المسلم یہتدی القرآن	اودان یہتدی الغلام	لا تهتد اقوال الفلاسفة بل اهتد القرآن
الحجاز یعلو على بقاع الارض	لن یعلو من لم یجتهد	لم یعل من لم یسمع النصح
هل یستوی الذین یعلمون	لن یستوی الاعمى و البصیر	لم یستو المجتهد والكسلان
والذین لا یعلمون	لن یخلو عن المنکر	البيت لم یخل عن الاثاث
المنافق لا یخلو عن المنکر	لن یخلو الفاسق عن التجاوز	

## التمرین (۳)

- (۱) ایت بثلاث جمل فی کل منها مضارع مرفوع، معتل الآخر بالالف فی الاولى، وبالواو فی الثانية وبالياء فی الثالثة.
- (۲) کون ثلاث جمل تشتمل کل منها علی فعل مضارع منصوب، معتل الآخر بالالف فی الاولى وبالواو فی الثانية وبالياء فی الثالثة.
- (۳) ایت بثلاث جمل تشتمل کل منها علی فعل مضارع مجزوم، معتل الآخر بالالف فی الاولى، وبالواو فی الثانية وبالياء فی الثالثة.

## حل مشق (۳)

(۱) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع معتل الاخر پہلی دفعہ بالالف، دوسری دفعہ بالواو اور تیسری دفعہ بالیاء آجائے۔

حل:

۱- فانذرتکم ناراً تلظى      ۲- الذين اتيناهم الكتاب يتلونه حق تلاوته

۳- يهدى الله من يشاء الى صراط

مستقيم

(۲) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع منصوب معتل الاخر ایک دفعہ بالالف، دوسری دفعہ بالواو اور تیسری دفعہ بالیاء آجائے۔

حل:

۱- على المسلم ان يخشى الله      ۲- اخاف ان تدنو من الاسد

۳- وقالوا مال هذا الرسول ياكل

الطعام ويمشى فى الاسواق

(۳) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع مجزوم معتل الاخر پہلی دفعہ بالالف، دوسری دفعہ بالواو اور تیسری دفعہ بالیاء آجائے۔

حل:

۱- لا ترض بالمنكر      ۲- لا ترح من الله الا خيرا

۳- لا تمش فى الارض مرحا

## التمرین (۴)

ہات مضارع کل فعل من الافعال الاتية، وضعه فى جمل ثلاث، بحيث يكون مرة مرفوعا ومرة منصوبا ومرة مجزوما ثم اضبط آخر المضارع الذى تظهر عليه الحركة:

## حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل افعال سے فعل مضارع بنا کر اس طرح جملوں میں استعمال کریں کہ پہلی دفعہ مرفوع، دوسری دفعہ منصوب اور تیسری دفعہ مجزوم آجائیں جہاں ظاہری اعراب ہو وہاں

مضارع کے آخر پر اعراب لگادیں:

علا ھدی شکا رضی عمی خفی

حل:

۱- يعلو الرجل بخلقه ۲- كاد الناس ان يعلو السقف

۳- لم يعل الطفل السرير

۱- يهدى الله الى صراط مستقيم ۲- ان يهدى الله من لا يستهدى

۳- لم يهد الله القوم الظالمين

۱- يشكو المريض الطيب ۲- لن يشكو الصابر المصائب

۳- لم يشك المريض الطيب

۱- يرضى الله من عباده بقليل من ۲- ولن ترضى عنك اليهود ولا

العمل الخالص النصرارى حتى تتبع ملتهم

۳- ولم يرض الفاسق عن الله

۱- يعمى الحريص عند الغرض ۲- لن يعمى المسلم عند مجبى الحق

۳- لم يعم ولم يصم ولكن الكفر

عماه واصماه

۱- يختفى المجرم عن الاقطار ۲- لن يخفى قليل من العمل والكثير

منه على الله يوم القيامة

۳- لم يخف الطالب كراسته

## التمرين (۵)

(ب) اعرب الجمل الاتية:

## حل مشق (۵)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

- ١- ينهى الله عن الكذب  
٢- يصفو الجو  
٣- لن يرتقى الحسود  
٣- لم تغل القدر

حل:

- ١- ينهى  
الله  
عن  
الكذب  
٢- يصفو  
الجو  
٣- لن  
يرتقى  
الحسود  
٣- لم  
تغل  
القدر
- فعل مضارع مرفوع برضمة مقدرة بالالف  
فاعل مرفوع برضمة لفظا  
حرف جزئي برسكون  
مجرور علامت جر كسره  
فعل مضارع مرفوع برضمة مقدرة بالواو  
فاعل مرفوع برضمة لفظا  
حرف نفى ناصب فعل مضارع مبنى برسكون  
فعل مضارع منصوب بلن برفحة لفظا  
فاعل مرفوع برضمة  
حرف نفى وجزم مبنى برسكون  
فعل مضارع مجزوم وعلامت جزم ياء محذوفه  
فاعل مرفوع برضمة

## الاسم المعتل الآخر المقصور واحوال اعرابه (مقصور اور اس کا اعراب)

اردو

الامثلة

- |                               |                       |
|-------------------------------|-----------------------|
| جوان ڈوبنے سے بچ گیا          | ۱- نجا الفتى من الغرق |
| میں نے جوان کو ڈوبنے سے بچایا | نجيت الفتى من الغرق   |
| لاٹھی ضائع ہوگئی              | ۲- ضاعت العصا         |
| میں نے لاٹھی ضائع کی          | اضعت العصا            |
| مجھے تکلیف پہنچی              | ۳- نالنى الاذى        |
| میں نے تکلیف کو روکا          | منعت الاذى            |
| مجھ پر دشمن بنے               | ۴- شمت بى العدا       |
| دشمنوں کو مجھ پر مت ہنساؤ     | لا تشمت بى العدا      |
| میں جوان سے راضی ہوا          | ۱- رضيت عن الفتى      |
| میں نے عصا پر ٹیک لگائی       | ۲- اتكات على العصا    |
| میں دکھ سے محفوظ رہا          | ۳- سلمت من الاذى      |
| میں دشمنوں پر غالب ہوا        | ۴- انتصرت على العدا   |

البحث:

الكلمات: الفتى والعصا والاذى والعدا فى الامثلة المتقدمة كلها اسماء معربة وفى آخر كلها منها الف ثابتة هذه الاسماء وما شابهها من كل ما هو معرب آخره الف لازمة. تسمى بالاسماء المقصورة.

واذا تأملت هذه الاسماء وجلتها فى القسم الاول مرفوعة لان كل واحد منها بقع فاعلا وفى القسم الثانى منصوبة لان كل منها مفعول به وفى القسم الثالث مجرورة بحرف جر فما علامات الرفع والنصب والجر فيها؟ نحن نعلم ان العلامات الاصلية للرفع والنصب والجر هى الضمة والفتحة والكسرة ولكننا هنا لا نرى اثرا للضم او الفتحة او الكسر، فما سبب ذلك؟ السبب ان آخر كل كلمة من هذه الكلمات الف والالف يتعذر تحريكها ولذلك بقيت ساكنة وقدرت عليها الضمة

فی حالة الرفع، والفتحة فی حالة النصب والكسرة فی حالة الجر.

### بحث:

مذكوره مثالوں میں الفتی العصا، الاذی اور العدا معرب اسماء ہیں اور ان سب کے آخر میں الف موجود ہے چنانچہ ہر وہ اسم معرب ہے جس کے آخر میں لازمی طور پر الف موجود ہو ایسے اسماء کو اسماء مقصورہ کہتے ہیں۔

جب آپ ان اسماء پر مزید غور کریں گے تو آپ پہلے چار اسماء کو مرفوع پھر ان کے سامنے والے چار اسماء کو منصوب اور آخری چار اسماء کو مجرور پائیں گے لیکن کسی پر بھی رفع، نصب یا جر کی علامت نظر نہیں آئے گی اس لئے کہ ان سب اسماء کے آخر میں الف ہے اور الف پر کوئی حرکت نہیں آسکتی لہذا تینوں جگہ یعنی حالت رفعی میں ضمہ، حالت نصبی میں فتح اور حالت جری میں کسرہ مقدر ہے۔

### القواعد:

(۳۹) المقصور هو كل اسم معرب آخره الف لازمة.

(۴۰) تقدر على آخر المقصور حركات الاعراب الثلاث.

### ترجمہ:

(۳۹) مقصور وہ اسم معرب ہے جس کے آخر میں لازماً الف آیا ہو۔

(۴۰) مقصور کے آخر پر اعراب ہمیشہ (رفع، نصب اور جر) کی حالت میں تقدیری ہوتا ہے۔

## التمرین (۱)

عين الاسماء المقصورة فى العبارات الاتية:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارات میں سے اسماء مقصورہ متعین کیجئے:

- ۱- يفضل بعض الناس سكنى القرى ۲- فى حلوان مستشفى لأمراض  
على سكنى المدن الرئتين
- ۳- الحربات ماوى البوم والغربان ۴- من طلب العلا سهر الليالى
- ۵- الاقتصاد سبيل الغنى ۶- اشترى القصاب ثلاث مدي

حل:

۱- القرى	۲- مستشفى
۳- ماوی	۴- العلی
۵- الغنی	۶- مدی

## التمرین (۲)

ضع الاسماء الاتية في جمل مفيدة، بحيث يكون كل منها مرة فاعلا، ومرة مفعولا به، ومرة مجرورا بحرف جر:

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ پہلی جگہ فاعل دوسری جگہ مفعول بہ اور تیسری جگہ مجرور بہ حرف آجائیں:

الهدی الذکری المنی الرضا القرى

حل:

اذا جاء الهدى زهق الضلالة  
فمن تبع هداى فلا خوف عليهم ولا هم يحزنون

هو الذى ارسل رسوله بالهدى ودين الحق  
فذکر ان نفعت الذکرى  
ذکر الناصح الذکرى لكن القوم لا يفقهون حديثا

انذر قومک بالذکرى  
جاءت المنی ولكن لم اکملها

رکبت على المنی وبعدت عن الحق  
بلغنى الرضا من خلیلی

فرح صدیقی بالرضا

اذا جاءت القرى انزل من السيارة  
مررت بقرى ماوراء النهر

رايت رضاه فى عملی

رايت القرى من جانب الايمن



## التمرین (۳)

- (۱) ایت بثلاث جمل اسمیة المبتداء فی کل منها اسم مقصور  
(۲) ایت بثلاث جمل فعلیة الفاعل فی کل منها اسم مقصور  
(۳) ایت بثلاث جمل فعلیة الفاعل المفعول به فی کل منها اسم مقصور

## حل مشق (۳)

- (۱) تین ایسے اسمیہ جملے لکھیں کہ ہر ایک میں مبتداء اسم مقصور ہو:  
-۱- موسیٰ رسول اللہ  
-۲- عیسیٰ کلمۃ اللہ  
-۳- الفتی ذکی  
(۲) تین ایسے فعلیہ جملے لکھیں کہ ہر ایک میں فاعل اسم مقصور ہو:  
-۱- ذهب الفتی الی المدرسة  
-۲- امر الکسری بضرب عدوہ  
-۳- جاء الاعمی یسئل الناس  
(۳) تین ایسے فعلیہ جملے لکھیں کہ ہر ایک میں مفعول بہ اسم مقصور ہو:  
-۱- جاء المريض الی المستشفى  
-۲- اكلت الكمثری  
-۳- لا تتبع الهوی فیضلك عن الحق

## التمرین فی الاعراب (۴)

(ب) اعرب الجمل الاتیة:

## حل اعراب کی مشق (۴)

- (ب) مندرجہ ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کیجئے:  
-۱- لا تتبع الهوی  
-۲- الفوضى مفسدة للاعمال  
-۳- الحمیة نافعة للمرضی

حل:

- ۱- لا  
حرف ناصیہ مبنی بر سکون  
فعل مضارع مجزوم مرفوع محلل  
تتبع

الہوی	مفعول بہ منصوب محلل برفتحہ مقدرہ بالالف
۲- الفوضی	مبتداء مرفوع برضہ مقدرہ بالالف
مفسدة	خبر مرفوع برضہ لفظاً
للاعمال	لام حرف جر تثنی برکسر الاعمال مجرور علامت جر کسرہ
۳- الحمیة	مبتداء مرفوع برضہ لفظاً
نافعة	خبر مرفوع برضہ لفظاً
للمرضی	لام حرف جر تثنی برکسر المرضی مجرور برکسرہ مقدرہ

## المنقوص و احوال اعرابه

### (منقوص اور اس کا اعراب)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- فر الجانی	مجرم بھاگا	حبست الجانی	میں نے مجرم کو قید کیا
۲- عدل القاضی	قاضی نے انصاف کیا	نحترم القاضی	ہم قاضی کا احترام کرتے ہیں
۳- نادى المنادى	پکارنے والے نے پکارا	سمعت المنادى	میں نے پکارنے والے کو سنا
۴- يندم الباغى	باغی پشیمان ہوتا ہے	يكره الناس الباغى	لوگ باغی سے نفرت کرتے ہیں
۱- نظرت الى الجانى	میں نے مجرم کی طرف دیکھا		
۲- قمنا اجلا لا للقاضى	ہم قاضی کے لئے احتراماً کھڑے ہوئے		
۳- اصغيت الى المنادى	میں پکارنے والے کی طرف متوجہ ہوا		
۴- على الباغى تدور الدوائر	باغی پر زمانہ کی مصیبتیں ٹوٹتی ہیں		

### البحث:

الكلمات: الجانى والقاضى والمنادى والباغى كلها اسماء معربة وفى آخر كل منها ياء ثابتة مكسورة ماقبلها هذه الاسماء وما شابهها تسمى بالاسماء المنقوصة.

واذا تأملنا هذه الاسماء وجدناها فى القسم الاول مرفوعة لان كلا منها يقع فاعلا وفى القسم الثانى منصوبة لان كل منها يقع مفعولا به وفى القسم الثالث

مجرورة بحرف جر، ولكننا لا نرى هنا من علامات الاعراب سوى الفتحة التي هي علامة النصب فما السبب في ظهور علامة النصب وحدها واختفاء علامتي الرفع والجر؟ السبب في ذلك ان آخر كل كلمة من هذه الكلمات ياء، والياء يخف ظهور الفتحة عليها، ويثقل ظهور كل من الضمة والكسرة ولذلك تنصب هذه الاسماء بفتحة ظاهرة وترفع وتجر بضممة وكسرة مقدرتين على الياء.

**بحث:**

مذكورہ مثالوں میں استعمال ہونے والے کلمات الجانی، القاضي، المنادی اور الباغي معرب اسماء ہیں ان سب کے آخر میں ياء ماقبل مکسور ہے ایسے اسم کو منقوص کہتے ہیں۔ جب آپ ان مثالوں پر غور کریں گے تو آپ کو پتہ چلے گا کہ مذکورہ اسماء پہلی چار مثالوں میں مرفوع ان کے بالمقابل چار مثالوں میں منصوب اور آخری چار مثالوں میں مجرور ہیں لیکن نصب کی علامت کے علاوہ ان پر کوئی اور علامت نظر نہیں آتی اس کی وجہ یہ ہے کہ نصب کی علامت فتحہ ياء پر آسانی سے پڑھی جاسکتی ہے جب کہ ضمہ اور کسرہ ياء پر ثقیل ہیں چنانچہ ایسے اسماء پر فتحہ ظاہر ہوتا ہے اور ضمہ اور کسرہ کو مقدر مان لیا جاتا ہے۔

**القواعد:**

- (۳۱) المنقوص هو كل اسم معرب آخره ياء لازمة مكسور ما قبلها.  
(۳۲) تقدر الضمة والكسرة على آخر المنقوص في حالتي الرفع الجراما النصب فيكون بفتحة ظاهرة على الآخر.

**ترجمہ:**

- (۳۱) منقوص وہ اسم ہے جس کے آخر میں ياء لازمی ہوتا ہے اور اس کا ماقبل مکسور ہوتا ہے۔  
(۳۲) منقوص کے آخر پر رفع اور جر کی علامتیں ضمہ اور کسرہ مقدر ہوتی ہیں تاہم نصب کی علامت فتحہ ظاہر ہوتی ہے۔

## (۱) التمرین

عين الاسماء المنقوصة في العبارات الاتية:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارات میں سے منقوص اسماء کا تعین کیجئے:

۱- تكثر في الريف المراعى الخصبة

- ۲- تکثر الافاعی فی صعید مصر  
 ۳- بالراعی تصلح الرعیة  
 ۴- یعذر الساهی او الناسی اذا خطا ولا عذر للمتماوی فی الذنب  
 ۵- الغرض الشامی من الحیاة ان تعیش سعیدا  
 ۶- لایامن الانسان عوادی الزمان

حل:

- ۱- المرأی چراگا ہیں  
 ۲- الافاعی سانپ  
 ۳- الراعی چراوا  
 ۴- الساهی، الناسی، المتمادی غافل، بھولنے والا، ضدی  
 ۵- السامی بلند  
 ۶- عوادی گردشیں

## التمرین (۲)

ضع الاسماء الاتیة فی جمل مفیدة بحيث یكون کل منها مرة فاعلا، ومرة مفعولا به، ومرة مجرورا بحرف جر:

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء کو اس طرح مفید جملوں میں رکھیں کہ یہ ایک دفعہ فاعل، دوسری دفعہ مفعول بہ اور تیسری دفعہ مجرور بحرف جر واقع ہوں:

اللیالی الداعی المصلی المعالی المبانی

حل:

جاءت اللیالی البیضاء شاهدت لیالی لاهور  
 ذهب عمری بمر اللیالی والایام  
 ذهب الداعی الی السوق سمعت الداعی للصلاة  
 يجب ان یكون فی الداعی صفات الابرار  
 صلی المصلی فی رایت المصلی یتخشع فی صلاۃ  
 المسجد

جاءت المعالي الى كل	عليك ان تطلب المعالي	المومن يكون على المعالي
مجتهد		يوم الاخرة
تكتسب المباني	ارتفع البناء مباني الكلية	الاخلاق العالية تنبت
الخيرات		المباني

### التمرين (٣)

- (١) كون ثلاث جمل اسمية المبتداء في كل منها اسم منقوص  
 (٢) ..... فعلية الفاعل .....  
 (٣) كون ثلاث جمل فعلية المفعول به في كل منها اسم منقوص  
 (٤) ..... خبر كان .....

### حل مشق (٣)

- (١) تين اسميه جملة لكهے ہر ایک میں مبتداء اسم منقوص ہو:  
 ١- القاضي حكم على المدعى عليه ٢- الساهي عن الصوم معفو  
 ٣- المصلي صلى في المسجد  
 (٢) تين فعلية جملة لكهے ہر ایک میں فاعل اسم منقوص ہو:  
 ١- يظلم القاسي الناس ٢- سها المصلي في الصلوة  
 ٣- يذهب الداعي الى السوق  
 (٣) تين فعلية جملة لكهے ہر ایک میں مفعول به اسم منقوص ہو:  
 ١- سمعت القاضي يحكم علي ٢- شاهدت عوادي الزمان  
 الخصمين  
 ٣- رايت الساعي يورع البريد  
 (٤) تين جملة لكهیں ہر ایک میں خبر "كان" اسم منقوص ہو:-  
 ١- كان زيد راعي الغنم ٢- كان القوم بغاة على الاجانب من  
 الحكام  
 ٣- كان بلال منادی رسول الله

### التمرين (٤)

هات اسما منقوصا من كل فعل من الافعال الاتية ثم ضعه في جملة مفيدة:

## حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل افعال سے اسم منقوص بنائیں پھر انہیں مفید جملوں میں استعمال کریں:

سعی شفی رضی ہدی

حل:

الساعی فی رفع شان و طہ كالمجاهد فی سبیل اللہ

یا شافی الامراض اشف مرضانا

والد العمر راض عنہ

كان الرسول هادیا الى صراط مستقیم

## التمرین فی الاعراب (۵)

(ب) اعراب الجمل الاتیة:

## حل اعراب کی مشق (۵)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب معلوم کیجئے:

۱- يصعب السفر فی الصحاری ۲- تبلغ الطیارات المكان القاسی

فی وقت قصیر

۳- الوادی خصیب

حل:

۱- يصعب فعل مضارع مرفوع بالضم لفظا

فاعل مرفوع بالضم

حرف جر مثنی برسکون

فعل مضارع مرفوع برضمة لفظا

فاعل مرفوع برضمة

مفعول به موصوف منصوب برفقة

صفت برائے موصوف منصوب برفقة لفظا

حرف جر مثنی برسکون

بحرور علامت جر کرہ موصوف

۱- يصعب

السفر

فی

۲- تبلغ

الطیارات

المكان

القاسی

فی

وقت

صفت برائے موصوف مجرور علامت جر کرہ  
مبتداء مرفوع برضمة مقدرة بالياء  
خبر برائے مبتداء مرفوع برضمة لفظا

قصير  
۳- الوادی  
خصيب

## نصب المضارع بان المضمرة (مضارع کا نصب ان مضمرة کی وجہ سے)

(۱) بعد لام التعلیل

لام تعلیل کے بعد

الامثلة	الامثلة	اردو
جلست لا ستريح	جلست لان استريح	میں بیٹھا تاکہ آرام کروں
حضرت لا عود	حضرت لان اعود	میں حاضر ہوا تاکہ مریض کی عیادت کروں
المريض	المريض	طالب علم محنت کرتا ہے تاکہ کامیاب ہو جائے
يجتهد الطالب	يجتهد الطالب لان	کامیاب ہو جائے
لينجح	ينجح	میں نے گھر بنایا تاکہ اس میں سکونت اختیار کروں
بنيت بيتا لاسكن فيه	بنيت بيتا لان اسكن فيه	

البحث:

انظر الى الافعال المضارعة في امثلة القسم الاول تجد كل منها مسبوقا بلام تفيد ان ما بعدها علة وسبب في حصول ما قبلها فالاستراحة علة وسبب في الجلوس وعيادة المريض علة في الحضور وهلم جرا ومن اجل ذلك تسمى هذه اللام لام التعليل.

واذا تأملت آخر الفعل المضارع بعد هذه اللام في امثلة القسم الاول تجده منصوبا فما الذي نصبه؟ الذي تعرفه ان نصب المضارع لا يكون الا باحد حروف اربعة هي: ان ولن واذن وكى وبما انه لا يوجد في هذه الامثلة ناصب ظاهر من هذه النواصب الاربعة لم يكن هناك مفر من اضمار واحد منها في كل مثال فما هو ذلك الناصب الذي نضمرة او نقدره؟ لمعرفة ذلك ننظر الى امثلة القسم الثاني

فوجد ان هذه الافعال نفسها مسبقة بلام التعليل ومنصوبة بان الظاهرة وهذا دليل على ان ان هي التي تضمّر او تقدّر بعد اللام في امثلة القسم الاول.  
ولما كانت ان الناصبة للفعل المضارع تظهر بعد لام التعليل تارة، وتضمّر تارة اخرى كان ذلك دليلا على ان الاضمار في هذا الموضوع جائز.

### بحث:

مذکورہ بالا مثالوں پر غور کیجئے۔ پہلی قسم کی مثالوں میں آپ افعال مضارع سے پہلے لام پائیں گے جو ماقبل کے لئے علت ہے اور اس لام کی وجہ سے افعال مضارع منصوب ہو گئے ہیں ورنہ مضارع کو نصب دینے والے حروف اربعہ ان، لن، کئی، اذن میں سے کوئی حرف مضارع سے پہلے نہیں آیا لیکن جب آپ دوسری اور سامنے والی مثالوں پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ظاہری طور پر اس لام کے ساتھ حرف ان بھی جو ناصب مضارع ہے استعمال کیا گیا ہے جس سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ پہلی مثالوں میں مضارع افعال کے منصوب ہونے کی وجہ سے ان سے پہلے حرف ان مقدر ہے اس سے یہ بھی معلوم ہو گیا کہ لام تعلیل کے بعد ان کبھی ظاہر ہو کر آتا ہے اور کبھی مقدر مانا جاتا ہے۔

یاد رکھئے لام تعلیل کے بعد کا حصہ ماقبل کے لئے علت اور سبب کا درجہ رکھتا ہے مثلاً استراحت سبب ہے بیٹھنے کا اور عیادت مریض سبب ہے حاضر ہونے کا اور اسی طرح باقی مثالیں سمجھ لیجئے۔

### القاعدة:

(۴۳) ينصب الفعل المضارع بان مضمره جوازا بعد لام التعليل.

### ترجمہ:

(۴۳) لام تعلیل کے بعد ان مضمرہ کی وجہ سے فعل مضارع منصوب ہو جاتا ہے۔ ایسے موقع پر ان کا مضمر اور ظاہر ہونا یکساں ہے، یعنی جائز ہے۔

## (۲) نصب مضارع لام الجحود کے بعد

### الامثلة

- ۱- ما كان الصديق ليخون صديقه دوست کے لئے مناسب نہیں کہ دوست کی خیانت کرے
- ۲- ما كانت الطيور لتحسن في الاقفاص پرندوں کے لئے یہ مناسب نہیں کہ انہیں پنجروں میں قید کیا جائے



- ۳- لم یکن الشرطی لیسرق  
۴- لم اکن لرافق الاشرار  
سپاہی کے لئے مناسب نہ تھا کہ چوری کرتا  
میں اشرار کی رفاقت کرنے والا نہ تھا۔  
(میرے لئے مناسب نہ تھا کہ میں اشرار  
کی رفاقت کرتا)

### البحث:

انظر الى الافعال المضارعة يخون و تسجن ويسرق ورافق في الامثلة السابقة تجد كل منها مقرونا بلام ليست هي لام التعليل السابقة لانها لا تفيد ان ما بعدها علة في حصول ما قبلها وانما هي لام اخرى اذا تاملتها في كل الامثلة التي وردت فيها وجلتها مسبوقة دائما بكان المنفية او ما تصرف منها ولوقوع هذه اللام دائما بعد النفي سميت لام النفي او لام الجحود.

واذا تاملت اواخر الافعال المضارعة بعد هذه اللام في الامثلة السابقة وجدت كل منها منصوبا ولكنك لا تجد اداة من ادوات النصب التي تنصب المضارع واذا لا بد ان يكون النصب بحرف محذوف من حروف النصب ولا بد من ان يكون هذا الحرف المحذوف هو ان لان المعنى لا يستقيم بتقدير غيره من النواصب.

### بحث:

مذکورہ مثالوں میں بھی افعال مضارع سے پہلے لام آیا ہے لیکن یہ لام تعلیل نہیں کیونکہ اس کی پہچان یہ ہے کہ اس کا مابعد اپنے ماقبل کے لئے علت اور سبب ہوتا ہے لہذا یہ کوئی دوسرا لام ہے آپ غور کریں گے تو معلوم ہوگا کہ اس سے ماقبل کان اور اس کے مشتقات کا منفی صورت میں آنا لازمی ہے چونکہ یہ لام ہمیشہ نفی کے بعد آتا ہے اس لئے اس لام کو لام انفی یا لام الجحود کہتے ہیں اس لام کے بعد بھی فعل مضارع منصوب آتا ہے لیکن بظاہر عامل نصب نظر نہیں آتا لہذا ان مقدر مان لیا جاتا ہے جس کے بغیر جملے کا معنی درست نہیں ہوتا۔

یاد رکھئے لام جحود کے بعد ان سمجھی ظاہر نہیں آتا بلکہ ہمیشہ مضمّر رہتا ہے اس لئے یہاں ان کا مضمّر ہونا واجب ہوتا ہے۔

### القاعدة:

(۴۴) ينصب الفعل المضارع بان مضمرة وجوبا بعد لام الجحود.

### ترجمہ:

(۴۴) فعل مضارع ان مضمّر کی وجہ سے منصوب ہو جاتا ہے اور ان کا مضمّر رہنا واجب ہے۔

## (۳) نصب مضارع او کے بعد

الامثلة

اردو

- ۱- استمع نصيح الطبيب او يتم شفائوك طیب کی نصیحتیں غور سے سن یہاں تک کہ تم مکمل شفا یاب ہو جاؤ۔
- ۲- تحب الى اخوانك او تنال رضاهم اپنے بھائیوں سے اظہار محبت کیجئے یہاں تک کہ تمہیں ان کی رضا حاصل ہو
- ۳- يعاقب المسی او يعتذر بدکار کو مارا جائے گا الا یہ کہ وہ معذرت کرے
- ۴- يحرم التلميذ المكافاة او يجتهد طالب علم کو بدلہ سے محروم رکھا جائے گا الا یہ کہ وہ محنت کرے

البحث:

الكلمات: يتم و تنال و يعتذر و يجتهد في الامثلة السابقة كلها افعال مضارعة و كل فعل منها مسبوق بحرف هو او .

واذا تاملنا هذا الحرف في المثالين الاولين وجدناه بمعنى الى لانه يصح ان تضع الى في موضعه مع استقامة المعنى المقصود فتقول استمع نصيح الطبيب الى ان يتم شفائوك و تحب الى اخوانك الى ان تنال رضاهم و اذا تاملناه في المثالين الآخرين وجدناه بمعنى الا لانه يصح ان تضع الا في موضعه مع استقامة المعنى المقصود فتقول يعاقب المسی الا ان يعتذر و يحرم التلميذ المكافاة الا ان يجتهد .

واذا نظرنا الى اواخر الافعال المضارعة بعد او هذه وجدناها منصوبة من غير ان تكون مسبوقه بادوات نصب ظاهرة و اذا لا بد ان يكون نصبها بناصب مضمرة و لا بد ان يكون هذا الناصب المضمرة هو ان لان المعنى لا يستقيم بتقدير غيرها من الحروف الناصبة للمضارع .

ولما كانت ان لا تظهر قبل المضارع المسبوق باو هذه كانت واجبة

الاضمار .

بحث:

مذکورہ مثالوں میں کلمات يتم، تنال، يعتذر اور يجتهد افعال مضارع ہیں اور ہر فعل سے پہلے حرف او آیا ہے جب ہم پہلی دو مثالوں میں اس حرف پر غور کرتے ہیں تو ہم اسے الى

کے معنی میں پاتے ہیں اور جب ہم دوسری دو مثالوں پر غور کرتے ہیں تو ان میں حرف او کو الا کے معنی میں پاتے ہیں چنانچہ پہلی دو مثالوں میں او کی جگہ ”الی ان“ اور دوسری دو مثالوں میں او کی جگہ ”الا ان“ رکھنے سے درست مفہوم سامنے آ جاتا ہے۔

جب ہم ان افعال مضارع کے آخری حروف پر غور کرتے ہیں تو ان کو ”او“ کے بعد منصوب پاتے ہیں حالانکہ کسی جگہ بھی ظاہری طور پر مضارع کو نصب دینے والا کوئی حرف دکھائی نہیں دیتا ایسا کیوں ہے؟ یہ صرف ان مضمر ہونے کی وجہ سے ہے۔

### القاعدة:

(۳۵) ينصب المضارع بان مضمره وجوبا بعد او التي بمعنى الى او الا.

### ترجمہ:

(۳۵) او جو الی یا الا کے معنی دے اس کے بعد واقع ہونے والا فعل مضارع ان مضمرہ کی وجہ سے ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

## (۴) نصب مضارع حتی کے بعد

اردو

الامثلة

- ۱- لا يمدح الولد حتى ينال رضا بنچے کی تعریف نہیں کی جائے گی جب تک کہ وہ والدین کی رضا حاصل نہ کرے
- ۲- سالزم الفراش حتى يتم شفائي میں بستر کو لازم پکڑوں گا یہاں تک کہ میں مکمل صحت یاب ہو جاؤں
- ۳- لا تاكل حتى تجوع جب تک تجھے بھوک نہ ہو مت کھائیے
- ۴- لا تدخل حتى يوذن لك جب تک تجھے اجازت نہ ملے مت داخل ہو

### البحث:

تامل الافعال المضارعة ينال ويتم وتجوع ويوذن في الامثلة السابقة تجد كل منها مسبوقا بكلمة حتى وانظر اواخرها تجد هام منصوبة من غير ان تكون هناك ادوات نصب ظاهرة واذا لا بد ان يكون هناك ناصب محذوف بعد حتى ولا بد ان يكون هذا الناصب هو ان دون غيره من نواصب المضارع لما تقدم في الموضعين السابقين.

ولما كانت ”ان“ تظهر ابدا قبل المضارع المسبوق بحتى كان اضمارها واجبا.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں افعال مضارع سے پہلے حتی آیا ہے جس سے مضارع منصوب ہے حالانکہ یہاں حروف اربعہ جو مضارع کو نصب دیتے ہیں میں سے کوئی حرف یہاں نظر نہیں آتا اس کی وجہ یہ ہے کہ یہاں حتی کے بعد ”ان“ مضمّر ہے جن کی وجہ سے مضارع کو نصب آیا ہے۔

یاد رکھئے ان حتی کے بعد کبھی ظاہر ہو کر نہیں آتا اس لئے کہا جاتا ہے کہ یہ اضمار (مضمّر ہونا) واجب ہے۔

القاعدة:

(۴۶) ينصب المضارع بان مضمرة وجوبا بعد حتى.

ترجمہ:

(۴۶) حتی کے بعد فعل مضارع ان مضمّرہ کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے۔ یہ اضمار واجب ہوتا ہے۔

## (۵) نصب مضارع بعد فاء سببیہ

اردو

الامثلة

- ۱- لم یسی فیغض اس نے غلط کاری نہیں کی کہ اس سے نفرت کی جائے
- ۲- لم یسال فیجیب اس سے سوال نہیں کیا گیا کہ وہ جواب دے
- ۳- اصنع المعروف فتنال الشکر نیکی کیجئے تاکہ تمہارا شکر یہ ادا ہو
- ۴- کن لین الجانب فتحب نرمی اختیار کیجئے تاکہ تم سے محبت کی جائے

البحث:

انظر الافعال المضارعة بیغض ویجیب وتنال و تحب فی الامثلة السابقة تجد کل منها مسبقا بناء تفید ان ما قبلها سبب فی حصول ما بعدها ولا ساءة فی المثال الاول سبب فی البغض والسوال فی المثال الثانی سبب فی الاجابة وهلم جرا من اجل ذلك سمیت هذه الفاء فاء السببیة.

واذا تأملت هذه الفاء فی التراكیب التي معنا وجلتها مسبوقة بنفی كما فی المثالین الاولین او بطلب كما فی المثالین الاخیرین.

تأمل بعد ذلك آخر الفعل المضارع بعد هذه الفاء تجده منصوبا ولكنک لا ترى قبله اداة ظاهرة من ادوات النصب المعروفة واذا لا ید ان يكون النصب بان

المحذوفة على مثال ما كان في المواضع المتقدمة.  
والحذف هنا واجب ايضا لان النصب لا يظهر بعد هذه الفاء بحال من  
الاحوال.

**بحث:**

مذکورہ مثالوں میں فعل مضارع پر فاء داخل ہے جو دلالت کرتا ہے کہ فاء سے ما قبل اس  
کے مابعد کے لئے سبب ہے اس فاء کو ”فاء سببیہ“ کہتے ہیں۔  
اس فاء سے پہلے حرف نفی یا فعل امر کا آنا شرط ہے غور کیجئے فاء کی وجہ سے مضارع  
منصوب ہے لیکن فاء عامل نصب نہیں معلوم ہوا کہ عامل نصب مضمّر ہے اور وہ ان ہے۔  
یاد رکھئے یہ ان ہمیشہ مضمّر آتا ہے کبھی ظاہر نہیں آتا۔

**القاعدة:**

(۴۷) ينصب المضارع بان مضمرة وجوبا بعد فاء السببية المسبوقة بنفي او  
طلب.

**ترجمہ:**

(۴۷) فاء سببیہ کے بعد ان مضمّرہ کی وجہ سے مضارع منصوب ہوتا ہے بشرطیکہ فاء سے پہلے  
حرف نفی یا فعل امر موجود ہو ایسے موقع پر ان لازمی طور پر مضمّر ہوتا ہے۔

## (۶) نصب مضارع بعد واو معیت

الامثلة

اردو

- ۱- لم يفعل الخير ويندم وہ نیکی کر کے شرمندہ نہیں ہوا
- ۲- لم يواس الفقير ويمن عليه اس نے فقیر کی مدد کرنے کے ساتھ اس پر احسان نہیں جتایا
- ۳- لا تامر بالصدق وتكذب ایسا نہ کر کہ اوروں کو سچائی کا حکم دے اور خود جھوٹ بولے
- ۴- لا تنظر الى عيوب الناس وتهمل ائني عيوب نظر انداز کر کے دوسروں کی عیب عیوب نفسک جوئی مت کر

**البحث:**

تامل الافعال المضارعة: يندم ويمن وتكذب وتهمل تجد كلا منها مسبوقا  
بواو تفيد مصاحبة ما قبلها لما بعدها ان شئت فقل تفيد حصول ما قبلها وما بعدها معا

فالمنفی فی المثال الاول هو مصاحبة الندم لفعل الحیر المنفی فی المثال الثانی هو مصاحبة المن للمواساة وهكذا ومن اجل ذلك تسمى هذه الواو او المصاحبة او الواو المعية واذا تأملت ما قبل هذه الواو فی الامثلة التي معنا وجدت نفيا او طلب فهي مسبوقه بنفی فی المثالين الاولين ومسبوقه بطلب فی المثالين الاخرين.

ارجع الى الامثلة مرة ثانية وانظر آخر كل مضارع يقع بعد هذه الواو وتجده منصوبا من غير ان تكون هناك اداة نصب ظاهرة ولكنك بالقياس على ما تقدم لك لا يصعب عليك ان تدرك ان النصب هنا بان المضمره وجوبا.

### بحث:

مذكوره مثالوں میں فعل مضارع سے پہلے واؤ آیا ہے جو اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ ماقبل اور مابعد دونوں اکٹھے حاصل ہوئے ہیں اسی لئے اس واؤ کو ”واؤ معیت“ کہتے ہیں اس واؤ سے پہلے حرف نفی یا فعل امر موجود ہے جو اس واؤ کے لئے ضروری شرط ہے اس کے بعد فعل مضارع منصوب ہے جس کی کوئی وجہ سوائے اس کے نہیں کہ یہاں ان مضمر ہے جس نے مضارع کو نصب دیا ہے یہ اضمار واجب ہے۔

### القاعدة:

(۴۸) ينصب المضارع بان مضمره وجوبا بعد و او المعية المسبوقه بنفی او طلب.

### ترجمہ:

(۴۸) واؤ معیت کے بعد ان مضمرہ کی وجہ سے مضارع منصوب ہو جاتا ہے بشرطیکہ واؤ سے پہلے نفی یا فعل امر موجود ہو۔ ایسے موقع پر ان ہمیشہ مضمر ہوتا ہے، کبھی ظاہر نہیں ہوتا۔

## التمرین (۱)

عين الافعال المضارعة المنصوبة في العبارات الاتية وبين ما نصب منها بان المحذوفة جوازا المحذوفة وجوبا:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں سے افعال مضارع منصوب مع وجہ بتائیں نیز یہ بھی بتائیں کہ وہاں ان کا مضمر ہونا واجب ہے یا جائز ہے۔

- ۱- مر عمر بن الخطاب بصبيان يلعبون وفيهم عبدالله حفيد العوام فلما لمحوه هربوا من وجهه الا عبدالله فما كان ليفر فقال له عمر مالک لم تهرب مع رفقاءک فقال يا امير المؤمنين لم اک على ريبة فاخاف سطوتک ولم تكن الطريق ضيقة فاوسع لك فعجب عمر من فطنته وسرعة خاطره
  - ۲- خرجنا الى الحقول لنريح نفوسنا من عناء العمل ولن نعود حتى تغيب الشمس
  - ۳- لم يكن الغنى ليطغى كرام النفوس ولم يكن الولد ليخاف اياه
  - ۴- لا تكثر معاتبه الصديق فيهن عليه سخطک
  - ۵- لم يامر الناصح بالامانة ويخون ولم يتول القاضى الحكم ويظلم
  - ۶- لا تكن رطباً فتعصر ولا يابساً فتكسر
- افعال مضارع منصوب بان مضمره واجب:
- ۱- ليفر، فاخاف، فاوسع
  - ۲- حتى تغيب
  - ۳- ليطغى ليخاف
  - ۴- فيهن
  - ۵- ويخون ويظلم
  - ۶- فتعصر فتكسر
- افعال مضارع منصوب بان مضمره جائز:
- لنريح

## التمرین (۲)

اتمم الجمل الاتية بذكر الفعل المضارع المحذوف واضبط آخره وبين سبب الضبط:

## حل مشق (۲)

مندرج ذیل جملوں کو فعل مضارع محذوف ملا کر مکمل کیجئے اور فعل مضارع کے آخر پر اعراب بھی لگائیں۔

- ۱- لم يطلب المساعدة و.....
  - ۲- لا تفش سراخیک و.....
  - ۳- لم يدخر مالا فى زمن الرخاء ۴- لاتقرا فى الصوء الضعیف و.....
- و.....

۵- لانتہ عن منکرو..... ۶- لا تحض علی اطعام المسکین

.....

۷- لم یغضب احد والديه و..... ۸- لم یزرع احد جمیلا و.....

۹- ما کنت له..... ۱۰- لم یکن الخادم له.....

۱۱- جاء الطیب له..... ۱۲- لن انام حتی.....

حل:

۱- فیعین ۲- فتحون ۳- فیسرفی الشدة

۴- فیضعف بصرک ۵- وتعمل به ۶- وتدع الیتیم

۷- ویعیش فرحا ۸- ویحصد جمیلا ۹- لتخون صدیقک

۱۰- لیسرق ۱۱- لیعالج المریض ۱۲- اقراء جزا من القرآن

### التمرین (۳)

اذکر الجمل المحذوفہ المتتمة للمعنی فیما یأتی:

### حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل کے ساتھ محذوف جملے اس طرح ملا لیں کہ ان کا معنی مکمل ہو جائے۔

۱-..... فتدوم لك صداقته ۲-.... فتكسأ تجاریک

۳-..... فیتعد عنك اخوانك ۴-..... حتی تستریح فی كبرك

۵-..... لتستحق حمد الناس ۶-..... او تصل الى مقصودك

حل:

۱- لا ین صدیقک ۲- لا تخلف الوعد

۳- لا تكثر المعاتبه ۴- لا تسرف فی شیاك

۵- تحسن الى الناس ۶- اجتهد فی امورك

### التمرین (۴)

(۱) ایت بجملتین فیها المضارع منصوب بان المضمرة بعد لام التعلیل

(۲) لام الجحود.....

(۳) حتی.....



- (۴) ..... فاء السببية  
 (۵) ..... واو المعية  
 (۶) ..... آو

## حل مشق (۴)

- (۱) دو جملے بنائیں جن میں مضارع منصوب بہ ان مضمرہ بعد لام تعلیل آیا ہو۔  
 حل:

- بعثت لا تتم مكارم الاخلاق  
 خرجت الى البساتين لاروح نفسي  
 (۲) دو جملے بنائیں جن میں فعل مضارع منصوب بہ ان مضمرہ بعد لام وجود آیا ہو۔  
 حل:

- ما كان للتلميذ ليدخل في الصف بغير اذن  
 ما كان للرسول ليدعو الناس الى عبادة نفسه  
 (۳) دو جملے بنائیں جن میں فعل مضارع منصوب بہ ان مضمرہ بعد حتی آیا ہو۔  
 حل:

- لا تاكلن الطعام حتي تجوع  
 لا تدخل الصف حتي يوذن لك  
 (۴) دو جملے بنائیں جن میں فعل مضارع منصوب بہ ان مضمرہ بعد فاء سببہ آیا ہو۔  
 حل:

- انصر المظلوم فتتصر  
 ادع الله فتجاب  
 (۵) دو جملے بنائیں جن میں فعل مضارع منصوب بہ ان مضمرہ بعد واو معیت آیا ہو۔  
 حل:

- لم اضرب الولد وافرح  
 لا تمنع من الظلم وتظلم  
 (۶) دو جملے بنائیں جن میں فعل مضارع منصوب بہ ان مضمرہ بعد او آیا ہو۔

حل:

انصر الخائف او يبلغ ما منه  
يضر ب المجرم او يعترف بذنبه

### التمرین (۵)

اجب عن الاسئلة الاتية بجمل تشتمل كل منها على مضارع منصوب بان  
المضمر:

### حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات ایسے جملوں میں دیں جن میں فعل مضارع منصوب  
بہ ان مضمرہ آیا ہو۔

- ۱- لم يسافر الطلاب الى البلاد الاجنبية؟
- ۲- انت ممن يقصرون في واجبههم؟
- ۳- الى متى تظل تلميذا بالمدارس الابتدائية؟
- ۴- الى متى تبقى المصاييح موقدة؟

حل:

- ۱- يسافر الطلاب الى البلاد الاجنبية ليكملوا علمهم
- ۲- ما كنت لا قصر في واجبي
- ۳- اظل تلميذا بالمدارس الابتدائية حتى افوز في الامتحان
- ۴- تبقى المصاييح موقدة حتى نفرغ من العمل

## جوازم الفعل المضارع فعل مضارع کے جوازم

### (۱) الادوات التي تجزم فعلا واحدا

(وہ عوامل جو ایک فعل کو جزم دیتے ہیں)

#### الامثلة

#### ترجمہ

- ۱- كبر الغلام ولما يتهدب لڑکا بڑا ہوا لیکن ابھی تک مہذب نہ بنا
- ۲- ذهب الرسول ولما يعد پیامبر گیا اور ابھی تک نہیں لوٹا
- ۳- بنى الأمير قصرًا ولما يسكنه امیر نے محل بنایا اور ابھی تک اس میں رہائش اختیار نہیں کی
- ۴- طالب الزرع ولما يحصد کھیتی عمدہ ہوئی اور ابھی تک کاٹی نہیں گئی
- ۵- لتجتب كثرة المزاح تمہیں مزاح کی کثرت سے اجتناب کرنا چاہئے
- ۶- ليفتح على النافذة علی کو کھڑکی کھولنی چاہئے
- ۷- ليتقن كل انسان عمله ہر انسان کو چاہئے کہ وہ اپنا کام عمدہ طریقہ سے کرے
- ۸- ليوفر صغير كم كبير كم تمہارے چھوٹوں کو چاہئے کہ تمہارے بڑوں کا احترام کریں

#### البحث:

تقدم لنا في الجزء الاول ان لم ولا الناهية تجزمان فعلا مضارعا واحدا وهنا ناتي على بقية الادوات التي تعمل هذا العمل فنقول:

اذا بحثنا في الامثلة الاربعة الاولى وجدنا ان المثال الاول يدل على ان الغلام لم يتهدب في الزمن الماضي وانه بقى كذلك الى زمن التكلم، وان المثال الثاني يدل على ان الرسول لم يعد في الزمن الماضي وانه استمر كذلك الى زمن التكلم، وهذا يقال في المثالين الاخيرين فهذه الامثلة الاربعة اذا تفيد نفى الافعال المضارعة الاربعة التي اشتملت عليها وتفيد ان هذا النفي مستمر الى زمن التكلم واذا نظرنا الى اواخر هذه الافعال المضارعة الاربعة وجدناها مجزومة فاي لفظ في

الامثلة المذكورة افاد هذا النفي وسبب هذا الجزم؟ ذلك اللفظ وهو لما على هذا فلما تشبه لم فى المعنى والعمل غير ان النفي بها يستمر الى زمن التكلم.

واذا نظرنا الى الامثلة الاربعة الاخيرة وجدنا المتكلم فى المثال الاول يامر المخاطب باجتناى المزاح الكثير، ووجدناه فى المثال الثانى يامر عليها بفتح النافذة وكذلك نجد فى المثالين الاخيرين آمرا بالاتقان والتوقيى فالافعال المضارعة فى الامثلة الاربعة الاخيرة قد صارت مفيدة للامر واذا تأملنا او اخرها وجدناها جميعا مجزومة فما الذى اكسبها معنى الامر؟ وما الذى جزم او اخرها؟ اذا بحثنا لم نجد لذلك سببا سوى اللام التى دخلت عليها ومن اجل ذلك سميت هذه اللام لام الامر.

### بحث:

آپ مضارع کو جزم دینے والے عوامل میں سے لم اور ناهیه کے متعلق تو پڑھ چکے ہیں۔ اس سبق میں مضارع کو جزم دینے والے باقى عوامل کے متعلق بتایا گیا ہے مذکورہ مثالوں میں پہلی مثالوں میں مضارع سے پہلے لما آیا ہے جس نے مضارع کو مجزوم کر دیا ہے بالکل لم کی طرح لیکن لما آنے کی وجہ سے نفی کا استمرار زمانہ حال تک قائم رہتا ہے چنانچہ جب ہم لم یتھذب کہتے ہیں تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ اس نے زمانہ ماضی میں شائستگی اختیار نہیں کی لیکن جب ہم لما یتھذب کہتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس نے شائستگی اس وقت تک اختیار نہیں کی جس وقت یہ الفاظ کہے جا رہے ہیں۔

دوسری قسم کی مثالوں میں مضارع پر لام داخل ہوا ہے اس نے فعل کو جزم بھی دیا ہے اور اسے امر کے معنی میں بھی تبدیل کر دیا ہے اس وجہ سے اس لام کو لام امر کہتے ہیں۔

### القاعدة:

(۴۹) من الادوات التى تجزم فعلا مضارعا واحدا لما ولام الامر والاولى تفيد النفى كلف غير ان النفى بها يستمر الى زمن التكلم والثانية تجعل المضارع مفيد للامر.

### ترجمہ:

(۴۹) جو ادوات (عوامل) مضارع واحد کو جزم دیتے ہیں ان میں لما اور لام امر بھی شامل ہیں۔ لما بھی لم کی طرح نفی کا معنی پیدا کرتا ہے لیکن لما کی نفی زمان تکلم تک جاری رہتی ہے اور لام امر مضارع میں امر کے معنی پیدا کرتا ہے۔

## التمرین (۱)

ضع الافعال المضارعة الاتية فى جمل مفيدة وادخل عليها لما واضبط

اواخرها:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل افعال مضارع کو جملوں میں رکھ کر ان پر لما داخل کریں اور آخر پر

اعراب لگائیں:

یسافر	یقرأ	یوقد	یأتی
ینسى	یفهم	یصفو	

حل:

اقام جمیل فی لاہور ولما یسافر	قعد سعید للدرس ولما یقرأ
جاء اللیل ولما یوقد المصابیح	ذهب الصیاد الی الغابة ولما یأت
تعلم الصبی ولما ینسى	اجتهد الاستاذ فی التعلیم ولكن
التلمیذ لما یفهم	القطع المطر وماء النهر لما یصف

## التمرین (۲)

ضع الافعال المضارعة الاتية فى جمل مفيدة وادخل عليها لام الامر واضبط

اواخرها:

### حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال مضارع کو جملوں میں رکھ کر ان پر لام امر داخل کریں اور آخر پر

اعراب لگائیں:

یدعو	یامر	یغفر	یسمع	یرمی	ینتبه	یرضى
------	------	------	------	------	-------	------

حل:

اکترلی مرکبة ولیدع احمد حمالا	لیامر کل انسان اولاده بالصلوة
لیغفر کلکم خطا صدیقکم	مرولدک لیسمع کل کبیر
لیرم الصیاد الصید بالنندقية لیتنبه الحارس لیلا	لینسى الاستاذ ذنب تلمیذه

### التمرین (۳)

اقرا الامثلة الاتية وضع لما بدلا من لم فى كل مثال يصلح فيه ذلك:

### حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل مثالوں کو پڑھ کر جہاں مناسب معلوم ہو وہاں لم کی جگہ لما داخل کریں۔

- ۱- لم تذهب الى الحديقة امس ۲- لم يحضر والدى من السفر
- ۳- نزل المطر ولم ينقطع ۴- لم ازرا البارحة احدا
- ۵- لم تربح تجارتنا فى العام الماضى ۶- ضاعت عصاى ولم احدها

حل:

لما يحضر والذى من السفر نزل المطر ولما ينقطع  
ضاعت عصاى ولما احدها

### التمرین (۴)

ضع بدل كل جملة من الجمل الاتية جملة اخرى موافقة لها فى المعنى بحيث يكون فعلها مضارعا:

### حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں کے بدلے دوسرے ہم معنی جملے لکھیں اور دوسرے افعال کی جگہ

فعل مضارع رکھ دیں۔

- ۱- ماسافر اخى الى الان ۲- ثم مبكرا واستيقظ
- ۳- ارحم الضعيف ۴- ما انتهى الشتاء الى الان
- ۵- استمع نصيح والدك ۶- اغسل فمك قبل النوم

حل:

- ۱- لما يسافر اخى لينم مبكرا وليستيقظ مبكرا
- ۳- ليرحم المسلم الضعيف لما ينته الشتاء
- ۵- ليستمع ولد نصيح والده ليغسل الانسان فمه قبل النوم

## التمرین (۵)

- (۱) کون جملتین فی کل منهما فعل مضارع صحیح الآخر مجزوم بلما  
 (۲) ..... معتل .....  
 (۳) صحیح ..... بلام الامر .....  
 (۴) ..... معتل .....

## حل مشق (۵)

- (۱) دو جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع صحیح الآخر مجزوم بہ لما آیا ہو۔

حل:

کبر الغلام ولما یتہذب

خرج التلميذ الى الميدان ولما يرجعوا

- (۲) دو جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع معتل الآخر مجزوم بہ لما آیا ہو۔

حل:

دخل الطبيب في المستشفى ولما يدع المريض

مشى الطفل ولما يدن الى المنزل

- (۳) دو جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع صحیح الآخر مجزوم بہ لام امر آیا ہو۔

حل:

يشعل الخادم المصباح

ليدخل المريض في المستشفى

- (۴) دو جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع معتل الآخر مجزوم بہ لام امر آیا ہو۔

حل:

ليدع ناديه سندع الزبانية

ليلق الصياد شبكته في الماء

## (۲) الادوات التي تجزم فعلين ووفعلوں کو جزم دینے والے عوامل

### الامثلة

### اردو

- ۱- من يفرط في الاكل يتخم  
جو زیادہ کھائے گا اسے بد ہضمی ہوگی
- ۲- من يتعب في صغره يتمتع في كبره  
جو اپنی چھوٹی عمر میں محنت کرے گا وہ اپنے بڑھاپے میں فائدہ اٹھائے گا
- ۳- من يجتنب اذى الناس ينج من اذاهم  
وہ ان کی تکلیف سے بچ جائے گا  
جو لوگوں کو تکلیف دینے سے اجتناب کرے گا
- ۴- من يسافر تردد تجاربه  
جو سفر کرے گا اس کے تجربوں میں اضافہ ہوگا۔
- ۵- ما تدخر من مالک ينفعك  
تو اپنے مال سے جو بچائے گا وہ تجھے فائدہ دے گا
- ۶- ما تضيع من وقتك تندم عليه  
اپنے وقت سے تو جو ضائع کرے گا اس پر پچھتائے گا
- ۷- ما تتلف تغرم ثمنه  
تو جو چیز ضائع کرے گا اس کی قیمت کا ذمہ دار ہوگا
- ۸- ما تنفق في الخير تجزبه  
تو جو بھلائی میں خرچ کرے گا اس کا تمہیں بدلہ ملے گا

### البحث:

تقدم لنا في الجزء الاول ان ان تجزم فعلين مضارعين يترتب حصول اولهما على حصول الثاني وهناتى على بقية الادوات التي تعمل هذا العمل فنقول:

كل مثال من الامثلة الاربعة الاولى السابقة يشتمل على فعلين مضارعين اذا نظرنا اليهما من جهة اللفظ وجدناهما مجزومين واذا نظرنا اليهما من جهة المعنى وجدنا ان حصول اولهما شرط في حصول الثاني او ان حصول الثاني جزاء لوقوع الاول فالمثال الاول يفيد ان الافراط في الاكل شرط في حصول التخممة او ان التخممة جزاء الافراط في الاكل ومن اجل ذلك يسمى الفعل الاول فعل الشرط ويسمى الثاني جوابه وجزاءه وهنا نتساءل ما الذى اوجب جزم الفعلين في كل



مثال؟ وما الذى افاد ترتب ثانيهما على اولهما انا اذا اخترنا الامثلة واحدا واحدا لم نجد سببا سوى دخول من فهى التى جزمت وهى التى افادت الشرط ولذلك سميت اداة شرط جازمة.

واذا فحصنا عما تدل عليه كلمة من فى كل مثال من الامثلة التى عندنا وكذلك فى كل مثال تاتى فيه وجدناها لا تدل الا على العاقل.

واذا نظرنا الى الامثلة الاربعة الاخيره وجدنا كل مثال فيها مشتملا ايضا على فعلين مضارعين مجزومين حصول اولهما شرط فى حصول ثانيهما على نحو ما تقدم واذا تساءلنا هنا ايضا ما الذى اوجب جزم الفعلين فى كل مثال؟ وما الذى افاد الشرط؟ لم نجد سببا سوى دخول ما فهى اذا كمن تجزم مضارعين وتفيد الشرط غير انها تدل دائما على غير العاقل.

هذا وهناك ادوات اخرى تعمل هذا العمل و تفيد الشرط، واليك بيانها و اجمال معانيها.

### بحث:

كتاب کے پہلے حصہ میں ”ان“ کے متعلق پڑھ چکے ہیں کہ یہ دو مضارع فعلوں کو جزم دیتا ہے جس سے جملہ کے پہلے حصہ میں شرط اور دوسرے میں جزاء کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں یہاں ہم بقیہ دو فعلوں کو جزم دینے والے عوامل کے متعلق معلومات حاصل کر رہے ہیں۔

مذکورہ پہلی چار مثالوں پر غور کریں سب میں دو دو فعلوں مضارع موجود ہیں جن میں سے پہلے کا حصول دوسرے کے لئے شرط ہے یا دوسرے لفظوں میں دوسرے کا حصول پہلے کے حصول کی جزاء ہے اس لئے پہلے کو شرط اور دوسرے کو جزاء کہتے ہیں یہ سب کچھ کس کی وجہ سے ہوا؟ یہ کارگزاری لفظ ”من“ کی ہے اس لئے اس کو ادوات شرط جازمہ کہتے ہیں۔

یاد رکھئے ”من“ غیر عاقل کے لئے مستعمل نہیں ہوتا، یہ صرف ذی عقل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

دوسری چار مثالوں میں ”من“ کی جگہ لفظ ”ما“ نے دو مضارع فعلوں کو مجزوم کیا ہے بالکل اسی طرح جس طرح ”من“ نے کیا تھا ہاں یاد رکھئے ”ما“ غیر ذی عقل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

ان کے علاوہ اور بھی ادوات ہیں جو جملے میں شرط کے معنی پیدا کرتے ہیں جن کا مختصر بیان یہ ہے:

اذما..... یہ بھی شرط کا معنی دیتا ہے۔

اذ ما تفعل شرا تندم  
 (تو جب بھی بُرائی کرے گا نادم ہوگا۔)  
 مہما..... ما کی طرح غیر عاقل کے لئے ہے۔  
 مہما تنفق فی الخیر یخلفہ اللہ  
 (تو نیکی میں جو کچھ خرچ کرے گا اللہ اس کا بدلہ دے گا۔)  
 متی..... وقت کے لئے آتا ہے۔  
 متی یسافر اخی اسافر دمعہ  
 (میرا بھائی جب سفر کرے گا میں اس کے ساتھ سفر کروں گا۔)  
 ایان..... یہ بھی وقت کے لئے آتا ہے۔  
 ایان تناد اجبک  
 (تو جب بھی پکارے گا میں جواب دوں گا۔)  
 این..... جگہ کے لئے آتا ہے۔  
 این تذهب اذهب  
 (تو جہاں جائے گا میں بھی جاؤں گا۔)  
 انی..... جگہ کے لئے آتا ہے۔  
 انی ینزل ذو العلم یمکرم  
 (اہل علم جہاں اترے گا اس کی تکریم کی جائے گی۔)  
 حیثما..... یہ بھی جگہ کے لئے آتا ہے۔  
 حیثما ینزل مطر ینبت زرع  
 (جہاں بارش ہوگی کھیتی اُگے گی۔)  
 کیفما..... حالت بتاتا ہے۔  
 کیفما تعامل صدیقک یعاملک  
 (تو جیسا سلوک اپنے دوست سے کرے گا وہ تجھ سے کرے گا۔)  
 ای..... یہ وقت جگہ اور حالت سب کے لئے آتا ہے۔  
 ای بستان تدخل تبتهج  
 (تو جس باغ میں داخل ہوگا مسرور ہوگا۔)

القاعدة:

(۵۰) الادوات التي تجزم فعلین اثنتا عشرة اداة ان واذا وما وهما حرفان ومن وما و

مهما و متی و ایان و این وانی و حیثما و ای و جمیعہا اسماء.

ترجمہ:

(۵۰) ایسے ادوات جو دو فعلوں کو بیک وقت جزم دیتے ہیں، وہ بارہ ہیں۔ ان میں سے دو یعنی ان اور اذا حرف ہیں اور باقی من-ما-مهما-متی-ایان-این-انی-حیثما-کیفما اور ای سب کے سب اسم ہیں۔

## التمرین (۱)

عين في العبارات الاتية الافعال المضارعة المجزومة وبين ما كان منها مجزوما بالسكون وما كان مجزوما بحذف حرف العلة وعين فعل الشرط وجوابه في الجمل الشرطية:

## حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں سے افعال مضارع مجزوم کا تعین کریں ان میں سے جو سکون کے ساتھ مجزوم ہیں ان کو الگ بیان کریں جو حرف علت کے حذف ہونے سے محزوم ہیں ان کو الگ بیان کریں اور جہاں جہاں شرطیہ جملے ہوں ان میں شرط اور جزاء کا الگ الگ ذکر کریں۔

- ۱- لم ارصدیقی ولم اسمع اخباره منذ شهرين
- ۲- حیثما تمش علی ضفاف النیل تنشق ہواء نقیا
- ۳- لا تعاد الناس ولا تشغل نفسك بعبوب غیرک
- ۴- من يحذر عدوه ينج من اذاه
- ۵- متی یات فصل الصيف یرحل اهل اليسار الی شواطی البحار
- ۶- ماتخف من اعمالک يعلمہ اللہ

حل:

افعال مضارع مجزوم برسكون      افعال مضارع مجزوم برحذف حرف علت  
اسمع، تنشق، تشغل، يحذر، یرحل، يعلم      ار، تمش، تعاد، ينج، یات، تخف

ادوات شرط	شرط، جملہ شرطیہ	جزاء
حیثما	تمش علی ضفاف النیل	تنشق ہواء نقیا
من	يحذر عدوه	ينج من اذاه

متی	یات فصل الصیف	یرحل اهل الیسار
ما	تخف من اعمالک	الی شواطی البحار یعلمه الله

## التمرین (۲)

اکمل الجمل الشرطیة الاتیة بذكر جواب الشرط المحذوف واضبط  
اواخر الافعال المضارعة فی کل جملة:

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل شرطیہ جملوں کو اس طرح مکمل کریں کہ ہر ایک شرط کے ساتھ جواب شرط  
ذکر ہو جائے اور ہر جملہ میں مضارع کے آخر پر اعراب لگائیں۔

- |                                 |                              |
|---------------------------------|------------------------------|
| ۱- ان تنم فی مجری الهواء ....   | ۲- من یسهر كثيرا .....       |
| ۳- انی ترسل رسالة بالبرید ..... | ۴- اذا ما طع والدک .....     |
| ۵- ای صديق تخلص له .....        | ۶- عین یصنع معروفًا .....    |
| ۷- ما تغرس من الاشجار .....     | ۸- متى ينته شهر الصیام ..... |
| ۹- حیثما ترافق الاشرار .....    | ۱۰- مهما تخف من طباعک .....  |

حل:

- |                   |                    |
|-------------------|--------------------|
| ۱- تسقم           | ۲- یضعف جسمه       |
| ۳- اطلعنی         | ۴- یرض عنک ربک     |
| ۵- یخلص لک        | ۶- یحسن الناس الیه |
| ۷- ینفع لک        | ۸- نذهب الی لاهور  |
| ۹- یوصل شرهم الیک | ۱۰- فسیعلمه الناس  |

## التمرین (۳)

اتمم الجمل الاتیة بوضع جملة الشرط المحذوفة فی المكان الخالی  
واضبط اواخر الافعال المضارعة فی کل جملة:

## حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں کو اس طرح مکمل کریں کہ خالی جگہوں میں فعل شرط آئے نیز فعل

مضارع کے آخر پر اعراب بھی لگائیں۔

- ۱- من ..... يعش عزيزا ۲- حيثما ..... تندم على فعله
  - ۳- من ..... تنتقل اليه طباعهم ۴- ما ..... يفسد معدتك
  - ۵- انى ..... تجد زرعاً ناضراً ۶- ان ..... يرجع اليك نشاطك
  - ۷- متى ..... يحضر الى مصر ۸- من ..... يسلم من اذاهم
- السائحون
- ۹- ما ..... تنتفع به فى زمن الشاة ۱۰- من ..... يتو ذا سنانہ

حل:

- ۱- من يحسن الى الناس يعش عزيزا
- ۲- حيثما يعمل صديقك منكراً تندم على فعله
- ۳- من يصاحب الاشرار تنتقل اليه طباعهم
- ۴- ماتا كل بغير جوع يفسد معدتك
- ۵- انى تذهب فى الربيع تجد زرعاً ناضراً
- ۶- ان تنم فى الليل يرجع اليك نشاطك
- ۷- متى يات الربيع يحضر الى مصر السائحون
- ۸- من يحسن الناس يسلم من اذاهم
- ۹- ماتدخر مالا فى زمن الرخاء تنتفع به فى زمن الشدة
- ۱۰- من لم ينظف فمه يوذاسنانہ

## التمرین (۴)

- (۱) كون ثلاث جمل شرطية يكون فعلا الشرط والجواب فى كل منها مضارعين صحيحى الآخر
- (۲) كون ثلاث جمل شرطية يكون فعلا الشرط والجواب فى كل منها مضارعين معتلى الآخر
- (۳) كون ثلاث جمل شرطية يكون فعل الشرط فى كل منها مضارعا صحيح الآخر والجواب مضارعا معتل الآخر
- (۴) كون ثلاث جمل شرطية يكون فعل الشرط فى كل منها مضارعا معتل الآخر والجواب مضارعا صحيح الآخر

## حل مشق (۴)

(۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں شرط اور جزاء فعل مضارع صحیح الاخر آیا ہو۔  
حل:

مهما تنفق في الخير يخلفه الله  
اذا ما تفعل شر اتندم عليه  
کیفما تعامل اخوانک يعاملوک  
(۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں شرط اور جزاء فعل مضارع معتل الاخر آیا ہو۔  
حل:

من یرم غیره یخش علی نفسه  
اذا ما تسعی فی الخیر یجزیک اللہ  
متی تمش فی الحر تسقم  
(۳) تین جملے بنائیں جن میں شرط کا فعل مضارع صحیح الاخر اور جزاء کا فعل مضارع معتل  
الاخر آیا ہو۔  
حل:

اذا ما یمطر ینمو الزرع  
مهما یذهب الی السوق لایات بخیر  
حیثما ینزل ابوک یلق الاکرام  
(۴) تین جملے بنائیں جن میں شرط کا فعل مضارع معتل الاخر اور جزاء کا فعل مضارع صحیح  
الاخر اور جزاء کا فعل مضارع صحیح الاخر ہو۔  
حل:

من یتق اللہ یجعل له مخرجا  
ما تسعی فی الخیر تجده عند اللہ  
متی یات الربیع یحضر الی مصر السائحون

## التمرین (۵)

استعمل ادوات الشرط الاتية فی جمل مفيدة

## حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل ادوات شرط کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

ما حیثما ایان اذا

حل:

ما تفعل من خیر تجده عند الله  
 حیثما تصل ول وجهک شطر المسجد الحرام  
 ایان تناد اجبک  
 اذ ما تکرّم الناس یحسنو الیک  
 کیفما تعامل ابویک یعاملک اولادن به  
 الی خیر ینفع به الناس یحمدوک علیه  
 اینما تکنونوا یدرککم الموت  
 متی تنزل بنا نکرّمک

## الافعال الخمسة واعر بها (افعال خمسہ اور ان کے اعراب)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- العاملان	دو مزدور کام کر رہے ہیں	العاملان لن يشتغلا	دو مزدور ہرگز کام نہیں کریں گے
۲- انتما تشتغلان	تم دونوں کام کر رہے ہو	انتما لن تشتغلا	تم دونوں ہرگز کام نہیں کرو گے
۳- العمال	کارکن کام کر رہے ہیں	العمال لن يشتغلوا	کارکن ہرگز کام نہیں کریں گے
۴- انتم تشتغلون	تم کام کر رہے ہو	انتم لن تشتغلوا	تم ہرگز کام نہیں کرو گے
۵- انت تشتغلين	تو (مونث) کام کر رہی ہے	انت لن تشتغلی	تو (مونث) ہرگز کام نہیں کرے گی
۱- العاملان لم يشتغلا	دو مزدوروں نے کام نہیں کیا		
۲- انتما لم تشتغلا	تم دونوں نے کام نہیں کیا		
۳- العمال لم يشتغلوا	کارکنوں نے کام نہیں کیا		

- ۴- انتم لم تشتغلوا تم نے کام نہیں کیا  
 ۵- انت لم تشتغلی تو (مونث) نے کام نہیں کیا  
 البحث:

انظر الى الامثلة في الاقسام الثلاثة المتقدمة تجد الفعل المضارع يقع في كل قسم منها على خمس حالات.

فهو في الحالة الاولى متصل بالف تدل على اثنين غائبين

وفي الحالة الثانية..... مخاطبين

..... الثالثة..... يواو..... جماعة الغائبين

..... الرابعة..... المخاطبين

..... الخامسة..... المخاطبة

ومن اجل ذلك تسمى الافعال المضارعة في الحالات السابقة بالافعال الخمسة.

تامل هذه الافعال الخمسة في الاقسام الثلاثة تجدها في القسم الاول مرفوعة لانها لم تسبق بناصب او جازم وفي القسم الثاني منصوبة لانها مسبوقه باداء نصب وفي القسم الثالث مجزومة لانها مسبوقه باداء جزم ولكن ما علامات الرفع والنصب والجزم هنا؟ اننا اذا تاملنا الافعال التي معنا لم نجد اثرا للضمة او الفتحة او السكون ولكنا في حالة الرفع تجد في آخرها نونا ثابتة دائما كما في امثلة القسم الاول ونجد هذه النون محذوفة في حالة النصب والجزم كما في امثلة القسمين الاخيرين فلا بد اذا ان يكون ثبوت النون نائبا عن الضمة في حالة الرفع وحذفها نائبا عن الفتحة والسكون في حالة النصب والجزم.

بحث:

مذكوره تینوں قسم کی مثالوں پر غور کریں ان میں مضارع کی پانچ حالتوں کی مثالیں دی گئی ہیں پہلی حالت میں مضارع کے ساتھ الف متصل ہے جو وہ غائب اشخاص پر دلیل ہے دوسری حالت میں مضارع کے ساتھ الف متصل ہے جو دو مخاطب اشخاص پر دلیل ہے تیسری حالت میں مضارع کے ساتھ واو جمع غائب متصل ہے جو جمع غائب پر دلیل ہے چوتھی حالت میں مضارع کے ساتھ واو متصل ہے جو جمع مخاطب پر دلیل ہے پانچویں حالت میں مضارع کے ساتھ یاء متصل ہے جو واحد مونث مخاطب پر دلیل ہے۔

ان پانچ حالتوں کو احوال خمسہ کہا جاتا ہے ان حالتوں میں تین قسمیں ہیں پہلی قسم میں



مضارع مرفوع ہے دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجزوم ہے مگر ان پر رفع، نصب اور جزم کی علامت نظر نہیں آتی سوائے اس کے کہ حالت رفع میں نون موجود ہے اور حالت نصب و جزم میں نہیں ہے معلوم ہوا کہ حالت رفع میں نون کی موجودگی علامت ہے کہ یہ رفعی حالت میں ہے اور نون کا گر جانا حالت نصب و جزم پر دلالت کرتا ہے۔

القواعد:

(۵۱) الافعال الخمسة هي كل مضارع اتصلت به الف اثنتين او واو جماعة او ياء مخاطبة.

(۵۲) الافعال الخمسة ترفع بثبوت النون و تنصب و تجزم بجذفها.

ترجمہ:

(۵۱) افعال خمسہ وہ فعل مضارع ہیں جن کے ساتھ تثنیہ کا الف یا جمع کا واؤ یا مؤنث مخاطب کی یاء ملی ہو۔

(۵۲) حالت رفعی میں افعال خمسہ کا نون باقی رہتا ہے اور حالت نصب و جزم میں حذف ہو جاتا ہے۔

## التمرین (۱)

عين علامات الاعراب في الافعال المضارعة التي في الامثلة الاتية:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل مثالوں میں افعال مضارع کے اعراب کی علامات کا تعین کیجئے۔

- ۱- انتم تقولون مالا تفعلون ۲- اختلف الشريكان ولم يتفقا
- ۳- لم نر اللصوص وهم يسرقون ۴- اى عمل تعالجه تحسنه
- ۵- لم يشتغل العاملان حتى يستريحا ۶- انت تلبسين ما تخطين
- ۷- ان تعملوا توجروا ۸- لم يسق الفلاحون الارض ولم يحرقوها

حل:

- ۱- تقولون تفعلون حالت رفعی بثبوت نون
- ۲- يتفقا حالت جزم بحذف نون
- ۳- نر مجزوم بحذف حرف علت

- |                  |                            |
|------------------|----------------------------|
| ۴- تعالجبى تخسنى | مجزوم بحذف نون             |
| ۵- يشتغل         | مجزوم بلم جازمه            |
| ۶- يستريح        | منصوب به ان مضمره بحذف نون |
| ۷- تلبسین تخیطین | مرفوع بثبوت نون            |
| ۸- تعملوا توجروا | مجزوم بحذف نون             |
| ۹- يسق           | مجزوم بلم جازمه            |
| ۱۰- يحرثوا       | مجزوم بحذف نون             |

## التمرین (۲)

حول الافعال المضارعة التى فى الجمل الاتية من حالة الرفع الى حالة النصب ثم الى حالة الجزم:

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں میں فعل مضارع کو حالت نصی اور حالت جزی میں تبدیل کریں۔

- |                         |                                |
|-------------------------|--------------------------------|
| ۱- الرجلان يتحادثان     | ۲- تنمو الشجرتان وتورقان       |
| ۳- يقرأ الغلمان ويكتبون | ۴- يجنى الفلاحون القطن وبيعونه |
| ۵- انت يا زينب تلعبين   | ۶- انت يا فاطمة تكتبين         |

حل:

- |                                |                             |
|--------------------------------|-----------------------------|
| ۱- الرجلان لن يتحادثا          | الرجلان لم يتحادثا          |
| ۲- لن تنموا الشجرتان ولن تورقا | لن تنموا الشجرتان ولن تورقا |
| ۳- لن يقرأ الغلمان ولن يكتبوا  | لم يقرأ الغلمان ولم يكتبوا  |
| ۴- لن يجن الفلاحون ولن يبيعوه  | لم يجن الفلاحون ولم يبيعوه  |
| ۵- انت يا زينب لن تلعبى        | انت يا زينب لم تلعبى        |
| ۶- انت يا فاطمة لن تكتبى       | انت يا فاطمة لم تكتبى       |

## التمرین (۳)

- (۱) کون ثلاث جمل اسمية فى كل منها فعل مضارع مرفوع متصل بالف الاثنين
- (۲) کون ثلاث جمل اسمية فى كل منها فعل مضارع مرفوع متصل بالف

الاثنتين

(۳) كون ثلاث جمل اسمية في كل منها فعل مضارع منصوب متصل بواو الجماعة

(۴) كون ثلاث جمل اسمية في كل منها فعل مضارع مجزوم متصل بباء المخاطبة

## حل مشق (۳)

(۱) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع مرفوع متصل بہ الف تثنیہ مذکر آجائے۔  
حل:

الولدان یذهبان الی المدرسة  
التلمیذان یکرمان الاستاذ  
(۲) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع مرفوع متصل بہ الف تثنیہ مونث آجائے۔

حل:

البنات تذهبن الی المدرسة  
امراتا الباکستان تحبان وطنهما  
(۳) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع منصوب متصل بہ واو جمع آجائے۔  
حل:

التلامیذ یذهبو الی المدرسة  
الاولاد یلعبون بكرة القدم  
(۴) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع مجزوم متصل بہ یائے تانیث مخاطب واحد آجائے۔

حل:

یا فاطمة لا تدخلنی فی الصف حتی یوذن لک لم تقولنی مالم تفعلی  
انت حضرت الدرس ولم تفهمی

## التمرین (۴)

ضع الافعال الاتية فى جمل تامة مع اتصالها بالف الاثنين مرة والف الاثنين مرة اخرى:

### حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل افعال سے تشبیہ مذکر اور مؤنث کے صیغے بنا کر جملوں میں استعمال کریں۔

یاکل یفتح یستظل یطفی یستهل

حل:

- |                              |                                     |
|------------------------------|-------------------------------------|
| ۱- الرجلان یا کلان الطعام فی | ۲- البناتان تاکلان الطعام فی الفندق |
| ۳- الخادمان یفتحان الباب     | ۴- البناتان تفتحان النواقد          |
| ۵- التلمیذان یسطلان الشجرة   | ۶- التلمیذتان تستطلان السقف         |
| ۷- الرجلان یطفان النار       | ۸- الطالبتان تطفان النار            |
| ۹- العاملان یستهلان العمل    | ۱۰- الخياطان تستهلان الخیاطة        |

## التمرین (۵)

ضع الافعال الاتية فى جمل تامة مع اتصالها بواو الجماعة مرة وبياء المخاطبة اخرى:

### حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل افعال کو اس طرح جملوں میں رکھیں کہ ایک مرتبہ واؤ جمع متصل ہو اور دوسری مرتبہ واحد مؤنث مخاطب کی یاء متصل ہو کر آئے۔

یقرأ یركب یخاف یتصعب ینظف یتعین

حل:

- |                                 |                              |
|---------------------------------|------------------------------|
| ۱- الناس یقرئون القرآن فی رمضان | ۲- هل تقرئين القرآن یا جمیلة |
| ۳- الرجال یركبون السیارة        | ۴- کیف ترکیبن الطیارة        |

- ۵- المسلمون لا يخانون الا الله  
۶- لا تخافى لومة لائم فى الحق يا طالبة  
۷- المنافقون يستصعبون العبادة  
۸- يا عائشة لا تستصعبى درسك  
۹- الخدام ينظفون صحن البيت  
۱۰- هل تنظفين الساحة يا خادمة  
۱۱- المومنون يستعينون الله فى جميع  
۱۲- هل تستعينين الخادمة فى امورك  
امورهم

## التمرين (۶)

ضع جملة فعلية فعلها مضارع فى كل مان خالى: وبين علامة اعراب الفعل:

### حل مشق (۶).

خالى جگہوں میں فعل مضارع کا جملہ فعلیہ لگا دیں اور فعل کے آخر پر اعراب لگا دیں۔

- ۱- الولدان.....النهر  
۲- الملوك.....العلماء  
۳- انت يا زينب.....على البائسين  
۴- السفينتان.....فى البحر  
۵- لم لم.....الثيات يا فاطمة  
۶- التجار لم.....هذا العام  
۷- ما كان الا صدقاءك  
۸- جاء الزائرون ولم.....  
۹- الاضباء لم.....علة المريض  
۱۰- الفقراء.....الغلاء

حل:

- ۱- يسبحان فى  
۲- يعظمون  
۳- ترحمن  
۴- تجريان  
۵- تخطى  
۶- يربحوا  
۷- ليخونوا صديقهم  
۸- يرجعوا  
۹- يفهموا  
۱۰- يستقبحون

## التمرين (۷)

ضع مكان كلمة الطبيب فى العبارة الاتية كلمة الطبيين مرة وكلمة الاطباء

اخرى مع مراعاة ما يحدث من التغيير فى الافعال:

## حل مشق (۷)

مندرجہ ذیل عبارت میں جہاں جہاں لفظ ”طبيب“ آیا ہے اسے ایک دفعہ تثنیہ اور دوسری دفعہ جمع بنا کر لکھیں اور اس کیساتھ فعل میں جو ضروری تغیر معلوم ہو وہ بھی ظاہر کر دیں۔

يجب على الطبيب ان يلاطف المرضى ويخفف  
عنهم الا لام ببشره ويصف لهم الدواء النافع  
ولا يطمع في مالهم ويساعد الفقراء بعلمه وماله

### حل (۱) تثنیہ:

يجب على الطبيين ان يلاطفا المرضى  
ويخففا عنهم الا لام ببشرهما ويصفا لهم  
الدواء النافع ولا يطمعا في مالهم ويساعد  
الفقراء بعلمهما ومالهما

### حل (۲) جمع:

يجب على الاطباء ان يلاطفوا المرضى  
ويخففوا عنهم الا لام ببشرهم ويصفوا لهم  
الدواء النافع ولا يطمعوا في مالهم ويساعدوا  
الفقراء بعلمهم ومالهم

## التمرین (۸)

- (۱) اکتب عبارة لا تقل عن ثلاثة اسطر فيما يعمله اخواک صباح کل يوم من وقت استيقاظهما من النوم الى ان يذهبا الى المدرسة.
- (۲) اکتب العبارة مرة ثانية وابتلسها بكلمة اخوتی مع مراعاة ما يحدث فی کلماتها من التغير

## حل مشق (۸)

(الف) تین سطروں کی عبارت لکھیں اس میں یہ بتادیں کہ تمہارے دو بھائی جاگ اٹھنے کے بعد سکول جاتے وقت کون کون سے کام کرتے ہیں۔

حل:

اخوای یستیقظان مبکرا ویفرغان من  
الحوائج الضرورية ویغتسلان ثم یصلیان فی  
المسجد ثم یرجعان ویاکلان فطورهما  
ویفهمان للذهاب المدرسة  
(ب) اسی عبارت کو دوبارہ لکھیں اور دو کی بجائے تین بھائیوں کے مشاغل بیان کریں۔

حل:

اخوتی یستیقظون مبکرین ویفرغون من  
الحوائج الضرورية ویغسلون ثم یصلون فی  
المسجد ثم یرجعون ویاکلون فطورهم  
ویفہیون للذهاب المدرسة

## تقسیم الاسم الی مفرد و مثنی و جمع (مفرد - تثنیہ - جمع)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- تعب العامل	مزدور تھک گیا	تعب العاملان	دو مزدور تھک گئے
۲- حضر المهندس	انجینئر حاضر ہوا	حضر المهندسان	دو انجینئر حاضر ہوئے
۳- نادیت البائع	میں نے بیچنے والے	نادیت الباعین	میں نے دو بیچنے والوں کو آواز دی
۴- اثنت علی المہذبة	میں نے تہذیب یافتہ عورت کو سراہا	اثنت علی المہذبتین	میں نے دو تہذیب یافتہ عورتوں کو سراہا
۱- تعب العمال	مزدور تھک گئے	حضر المهندسون	انجینئر حاضر ہوئے
۲- نادیت الباعین	میں نے بیچنے والوں کو آواز دی	اثنت علی المہذبات	میں نے تہذیب یافتہ عورتوں کو سراہا

## البحث:

الكلمات الاخيرة فى الامثلة السابقة كلها اسماء واذا تاملنا هذه الاسماء فى امثلة القسم الاول وجدنا كل اسم منها يدل على شئ واحد ويسمى مفردا واذا تاملناها فى القسم الثانى وجدنا كل منها يدل على شيئين اثنين ويزيد على المفرد ونونا او ياء ونونا فى الاخر ويسمى مثنى اما فى القسم الثالث فكل منها يدل على اكثر من اثنين. ويختلف من المفرد اما بتغيير فى الصورة كما فى المثال الاول او بزيادة فى الاخر كما فى الامثلة الباقية ويسمى جمعا وسيأتى له تفصيل.

## بحث:

مذكوره مثالوں کے آخرى كلمات اسماء ہیں پہلى قسم کی مثالوں کا ہر اسم صرف ایک چیز پر دلالت کرتا ہے اسے مفرد کہتے ہیں دوسرى قسم کی مثالوں کا ہر اسم دو چیزوں پر دلالت کرتا ہے یہ مفرد پر ”الف نون“ یا ”ياء نون“ بڑھانے سے بنے ہیں ان کو تثنیہ کہتے ہیں تیسرى قسم کی مثالوں کا ہر اسم دو سے زیادہ چیزوں پر دلالت کرتى ہے یہ کبھی مفرد کی صورت بدلنے اور کبھی اس پر اضافہ کرنے سے بنتے ہیں ان کو جمع کہتے ہیں۔

## القاعدة:

(۵۳) الاسم ينقسم ثلاثة اقسام: مفرد، و مثنى، و جمع، فالمفرد ما دل على شئ واحد والمثنى ما دل على شيئين اثنين بزيادة الف و نون او ياء و نون فى آخره و الجمع ما دل على اكثر من اثنين.

## ترجمہ:

(۵۳) اسم کی تین قسمیں ہیں: مفرد، تثنیہ اور جمع۔ مفرد ایک پر دلالت کرتا ہے۔ تثنیہ دو پر دلالت کرتا ہے اس کے آخر میں الف نون اور کبھی ياء نون بڑھائے جاتے ہیں۔ جمع وہ ہے جو دو سے زائد پر دلالت کرے۔

## التمرین (۱)

عين فى العبارة الاتية المفرد والمثنى والجمع:

ذهبت مرة لزيارة صديق، فادخلنى فى حجرة لها ثلاثة شبابيك و بابان، جدرانها مزينة بالصور والرسوم، وارضها مفروشة بالبسط الفارسية و فيها ارائك مصفوفة، و فى احد جوانبها خزانة كتب عجيبة، ورايت هناك رجلين جالسين يذكران اخبار المخترعين، و يقصان ما يشوق المستمعين من الحكايات اللطيفة



## حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے مفرد تثنیہ اور جمع کا تعین کیجئے:

مفرد: صديق، حجرة

تثنیہ: بابان، رجلین، جالین، یذکران

جمع: شبابیک، جذران، صور، رسوم، جواب، کتب، المخترعین، المستمعین

## التمرین (۲)

ثن الاسماء الاتية:

## حل مشق (۲)

درج ذیل اسماء کا تثنیہ بتائیں:

باب	شجر	طریق	عصفور	کریم
ذکی	حدیقہ	نہر	کتاب	ورقہ

حل:

بابان	شجرتان	طریقان	عصفوران	کریمان
ذکیان	حدیقتان	نهران	کتابان	ورقتان
بابین	شجرتین	طریقین	عصفورین	کریمین
ذکیین	حدیقتین	نهرین	کتابین	ورقتین

## التمرین (۳)

رد الجموع الاتية الى مفرداتها واستعمل كل مفرد في جملة مفيدة:

## حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جموع کو مفرد میں بدل دیں ہر مفرد کو مفید جملہ میں استعمال کریں:

نجوم	بساتین	مومنات	بحار	سفن
حجرات	فنادق	جنود	اطباء	مخترعون

نجم، بستان، مومنة، بحر، سفينة، حجرة، فندق  
 جند، طبیب، مخترع  
 رايت نجمها لا معا في السماء  
 في السوق بستان جميل عنه مفترق بطوق  
 وما كان لمومن ولا مومنة اذا قضى الله ورسوله امرا  
 ان يكون لهم الخيرة  
 السفينة تجرى في البحر بما ينفع الناس  
 عالم البلد جالس في حجرة المسجد  
 المسافرين ياكلون في الفندق  
 يتدرب الجمذی غائب  
 الصبيب خادم المرضى  
 المخترع في الدين عدو الله والناس

## تقسيم الجمع

### (جمع کی تقسیم)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
مختی کامیاب ہوئے	فاز المجدون	آدمی حاضر ہوئے	۱- حضر الرجال
میں نے آنے والوں کو احترام کیا	اکرمتم القادمین	میں نے کتابیں پڑھیں	۲- قرات الكتب
میں لکھنے والوں سے راضی ہوا	رضیت عن الکاتبین	میں راستوں پر چلا	۳- مشیت فی الطريق
مختی (عورتیں) کامیاب ہوئیں		فازت المجدات	۱-
میں نے آنے والی (عورتوں) کا احترام کیا		اکرمتم القادات	۲-
میں لکھنے والی (عورتوں) سے راضی ہوا		رضیت عن الکاتبات	۳-

البحث:

الاسماء الاخيرة في الامثلة القسم الاول كلها جموع واذا نظرنا الى مفرد

کل واحد منها وواژنا بینہ و بین جمعه وجدنا صورته قد تغيرت فی الجمع فالرجال مثلاً جمع مفردہ رجل وقد تغيرت فيه صورة المفرد بكسر الراء وفتح الجیم وزيادة الالف ومن اجل هذا التغير الذى يشبه تكسير الشئ بعد ان كان صحيحاً تسمى هذه الجموع جمع تكسير.

والكلمات الاخيرة فى القسم الثانى كلها جمع ايضاً واذا نظرنا الى مفرد كل منها وجدناه يدل على مذكر ووجدنا صورته سالمة لم تتغير فى الجمع وانما زيد عليها واو ونون فى الآخر كما فى المثال الاول او ياء ونون كما فى المثالين الآخرين ومن اجل ذلك يسمى كل واحد من هذه الجموع جمع مذكر سالماً.

واذا نظرنا الى الكلمات الاخيرة فى القسم الثالث وجدناها ايضاً جموعاً واذا تأملنا مفرد كل منها وجدناه يدل على مؤنث ووجدنا صورته سالمة لم تتغير فى الجمع وانما زيد عليها الف وتاء فى الآخر ومن اجل ذلك يسمى كل واحد من هذه الجموع جمع مؤنث سالماً.

**بحث:**

مذكورہ مثالوں میں پہلی قسم کی مثالوں میں آخری کلمات اسم جمع ہیں جب ہم ان کے مفردات پر غور کرتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ان کی جمع کی شکلوں میں تغیر واقع ہو گیا ہے مثلاً رجال جو جمع ہے رجل کی اس میں راء کو فتح کی جگہ کسرہ دیا گئی جیم کو ضمہ کی جگہ فتح دیا گیا اور درمیان میں الف بڑھایا گیا اس طرح مفرد کی اصل شکل باقی نہ رہی بلکہ ٹوٹ کر کچھ اور بن گئی اس لئے اس جمع کو ”جمع مکسر“ (ٹوٹ ہوئی) کہتے ہیں۔

اسی طرح دوسری قسم کی مثالوں کے آخری کلمات بھی اسم جمع (مذکر) ہیں لیکن جب ان کے مفردات پر غور کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ ان میں مفرد کی صورت قائم رہی ہے البتہ مفرد پر ”واو نون“ یا ”ياء نون“ کا اضافہ کر کے بنایا گیا ہے اس لئے ایسی جمع کو جمع مذكر سالم کہتے ہیں۔

تیسری قسم کی مثالوں میں دوسرے اسماء مؤنث جمع ہیں ان میں مفرد کی صورت اپنی جگہ قائم رکھتے ہوئے ”الف اور تاء“ کا اضافہ کر کے جمع بنایا گیا ہے اس کو جمع مؤنث سالم کہتے ہیں۔

**القاعدة:**

(۵۴) ينقسم الجمع ثلاثة اقسام: جمع تكسير، و جمع مذكر سالم، و جمع مؤنث سالم.

(الف) فجمع التکسیر مادل علی اکثر من اثین بتغیر صورة مفردہ۔  
 (ب) وجمع المذکر السالم مادل علی اکثر من اثین بزيادة واو و نون او ياء و نون فی آخرہ۔

(ج) وجمع المؤنث السالم مادل علی اکثر من اثین بزيادة الف و تاء فی آخرہ۔

ترجمہ:

(۵۴) جمع کی تین قسمیں ہیں: جمع تکسیر، جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم۔  
 (الف) جمع تکسیر اسے کہتے ہیں جو دو سے زیادہ پر مفرد کی صورت تبدیل کر کے دلالت کرے۔  
 (ب) جمع مذکر سالم اسے کہتے ہیں جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے اور ”واؤ نون“ یا ”یاء نون“ مفرد کے آخر پر اضافہ سے بنے۔  
 (ج) جمع مؤنث سالم اسے کہتے ہیں جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے اور مفرد کے آخر میں الف اور تاء کے اضافہ سے بنے۔

## التمرین (۱)

(۱) عین فی القطعة الاتية جمع المذکر السالم وجمع المؤنث السالم وجمع التکسیر:

(۲) رد کل جمع جمع فی القطعة الماضية الى مفردہ

## حل مشق (۱)

(۱) درج ذیل قطعہ میں سے جمع مذکر سالم، جمع مؤنث سالم اور جمع تکسیر کا تعین کیجئے۔

كان ملوک المصريين القدماء ينون المعابد ويزينونها  
 بالصور والرسوم ويدنون عليها تواريخ وقائعهم الحربية واذا تأملت  
 معبد الاقصر رايت على جدرانه صورة الملك رمسيس جالسا على  
 عرشه وحوله القواد والامراء يتشاورون ورايت صورة المعسكر  
 وفيه جنوده المدربون وقدها جمهم الحيثيون ورايت رمسيس في  
 صورة اخرى وهو يهجم على اعدائه فينفرون من وجهه جماعات  
 ويهرولون طالبين النجاة في الحصون۔

حل:

جمع مذكر سالم      جمع مؤنث سالم      جمع تذكير  
المصريين، المدربون،      جماعات      ملوك، القدمات، المعابد، الصور، الرسوم،  
الحشيون، طالبين      تواريخ، وقائع، جدران، القواد، الامراء،  
جنود، اعداء، حصون.

(۲) گزشتہ عبارت کی ہر جمع کو مفرد بنائیں:

حل:

مصری	مدرب	الحشی	طالب	جماعة	ملك
قديم	معبد	صورة	رسم	تاريخ	واقعة
جدار	قائد	امير	جندی	عدو	حصن

## التمرین (۲)

اجمع المفردات الاتية جموعا تناسبا:

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل مفردات سے جمع بنائیں:

فاطمة	معارة	عمود	مصری
تاجر	فلاح	مصباح	طريق
صفحة	مسجد	كرة	بستان
بقر	ثور	اسد	غابة

حل:

فاطمات	مغارات	اعمدة	مصريون
تجار	فلاحون	مصابيح	طرق
صفحات	مساجد	كرات	بساتين
بقرات	ثيران	اسد	غابات

## اعراب المثنی

### (تثنیہ کا اعراب)

- | اردو                            | الامثلة        | اردو                          | الامثلة       |
|---------------------------------|----------------|-------------------------------|---------------|
| میں نے دولڑکوں کو               | كافات الولدين  | دولڑکے کھیلے                  | لعب الولدان   |
| بدلہ دیا                        |                |                               |               |
| میں نے دو حصہ                   | حادثت الشريكين | وہ حصہ دار متفق               | اتفق الشريكان |
| داروں سے بات کی                 |                | ہوئے                          |               |
| میں دو درختوں پر                | تسلقت          | اورقت الشجرتان دو درخت پہ دار |               |
| چڑھا                            | الشجرتين       | ہوئے                          |               |
| میں نے دو مسافروں کو الوداع کہا | ودعت المسافرين | دو مسافر حاضر ہوئے            | حضر المسافرين |

- ۱- اعطيت الكرة للولدين میں نے دولڑکوں کے لئے گیند دی
- ۲- اشتریت من الشريكين میں نے دو حصہ داروں سے خریدا
- ۳- دنوت من الشجرتين میں دو درختوں سے قریب ہوا
- ۴- سلمت على المسافرين میں نے دو مسافروں کو سلام کیا

### البحث:

تامل الكلمات الاخيرة فى الامثلة السابقة تجد كل منها مشى لانه يدل على اثنين بزيادة الف ونون اوياء ونون وتجدها فى القسم الاول مرفوعة لان كل منها فاعلا وفى القسم الثانى منصوبة لان كل منها يقع مفعولا به وفى القسم الثالث مجرورة لان كل منها مسبوق بحرف جر فما علامات الرفع والنصب والجر فيها نبحث فنجد ان هذه الكلمات فى حالة الرفع تنتهى بالف ونون وفى حالتى النصب والجر تنتهى بياء ونون ومن ذلك نستطيع ان تدرك ان الالف هى علامة الاعراب النائية عن الضمة فى حالة الرفع والياء هى علامة الاعراب الثانية عن الفتحة والكسرة فى حالتى النصب والجر.

### بحث:

مذکورہ مثالوں میں آخری کلمات تثنیہ ہیں ان میں الف نون یا یاء نون موجود ہیں پہلی

قسم کی مثالوں میں یہ کلمات مرفوع ہیں کیونکہ سب فاعل واقع ہوئے ہیں دوسری قسم کی مثالوں میں منصوب ہیں کیونکہ مفعول بہ واقع ہوئے ہیں اور تیسری قسم کی مثالوں میں مجرور ہیں کیونکہ ان سے پہلے حرف جر آیا ہے لیکن ان مثالوں میں رفع، نصب اور جر کی علامت نظر نہیں آتی سوائے اس کے کہ حالت رُفعی میں الف نون ہے اور حالت نصبی وجرى میں ”یاء نون“ ہے گویا الف تثنیہ میں ضمہ کا حالت رُفعی میں قائم مقام ہے اور یاء حالت نصبی وجرى میں فتح اور کسرہ کا قائم مقام ہے۔

### القاعدة:

(۵۵) یرفع المثنی بالالف وینصب و یجر بالیاء.

ترجمہ:

(۵۵) تثنیہ کو رفع الف سے اور نصب و جر یاء سے دیا جاتا ہے۔

## التمرین (۱)

عين المثنی المرفوع والمنصوب والمجرور فی العبارات الاتية وبين السبب و علامة الاعراب فی کل:

### حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں سے مرفوع، منصوب اور مجرور تثنیہ کا تعین کیجئے اور ہر ایک کی اعرابی حالت اور سبب بتائیں۔

- |                           |                          |
|---------------------------|--------------------------|
| ۱- البابان مفتوحان        | ۲- یجر المحراث ثوران     |
| ۳- تمشی الدجاجة علی رجلین | ۴- كانت الحجرتان ضیقتین  |
| ۵- اكلت تفاحتین           | ۶- قرات من الكتاب صفحتین |
| ۷- اشتریت الكتاب بقرشین   | ۸- ان الكبشین سمینان     |

حل:

مرفوع	منصوب	مجرور
البابان، مفتوحان، ثوران	ضیقتین، تفاحتین	رجلین، قرشین
حجرتان، سمینان	صفحتین، كبشین	

## اعرابی حالت کا تعین اور اس کا سبب:

مرفوع بالالف	مرفوع مبتداء	البابان
مرفوع بالالف	مرفوع خبر	مفتوحان
مرفوع بالالف	مرفوع فاعل	ثوران
مرفوع بالالف	اسم کان مرفوع	حجرتان
مرفوع بالالف	خبران مرفوع	سمینان
منصوب بالياء	خبر کان منصوب	ضیقتین
منصوب بالياء	مفعول بہ منصوب	تفاحتین
منصوب بالياء	مفعول بہ منصوب	صفحتین
منصوب بالياء	اسم ان منصوب	کبشین
مجرور بالياء	مجرور بہ حرف جر علی	رجلین
مجرور بالياء	مجرور بہ حرف جریاء	قرشین

## التمرین (۲)

ضع مشی کل کلمة من الكلمات الاتية فی جملة مفيدة:

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل کلمات کے متبے بنا کر جملوں میں استعمال کریں:

عمود	غرفة	كرسى	نخلة	غزال
صورة	عالم	بائع	قلم	حجر

حل:

العمودان قائمان تحت السقف	فی البيت غرفتان
فی الغرفة كرسيان	ان فی البستان نخلتین
رايت فی الغابة غزالين	ان فی حجرتی صورتین
كان عالمان راكبين على الحصانين	البائعان شريكان فی الامور کلها
ان فی یدی قلمین	على راس الرجل حجران



### التمرین (۳)

ثں الكلمات الاتية وضعها بعد التثنية فى جمل مفيدة بحيث يقع كل منها مرة فاعلا ومرة مفعولا به ومرة اسما لان ومرة اسما لكان:

### حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل کلمات کے شئیے بنا کر جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ایک دفعہ فاعل دوسری دفعہ مفعول بہ تیسری دفعہ ان کا اسم اور چوتھی دفعہ کان کا اسم بن کر آئے۔  
النخلة الشارع السفينة الجبل الجندی

حل:

النخلتان	الشارعان	السفینتان	الجبلاں	الجندیان
نستت النخلتان فى البستان	الفلاح یزور نخلتین فى حقله	ان النخلتین مثمرتان	كانت النخلتان قائمتین على الصلھما	یودى الشارعان الى موقف الحوافل
ان الشارعين واسعان	تجرى السفینتان فى النھر	كان الشارعين مزدحمین بالناس	رايت السفینتین فى البحر	ان السفینتین جاريتان فى النھر
ان الجبلین مطلات على بالاكوت	ززل الجبلان من الرجة	وجدت الجبلین مرتفعین فى سوات	كانت السفینتان تجریان على الماء	ظهر الجندیین على عدوھما
ان الجندیین قویان على العدو	رايت فى الغابة غزالین	كان الجبلان على بعد من المدينة	وجدت الجندیین ذا من استقامة	ان فى حجرتى صورتین
كان عالمان راكبین على الحصانین	البائعان شریكان فى الامور كلها			

### التمرین (۴)

- (۱) ایت بجملتین فعلیتین الفاعل فى كل منهما مثنى
- (۲) .....المفعول به فى كل منهما مثنى
- (۳) .....اسمین المبتدا والخیر فى كل منهما مثنیان

(۴) ..... اسم ان فی کل منهما مثنیٰ.

## حل مشق (۴)

- (۱) دو فعلیہ جملے بنائیں ہر ایک میں فاعل تثنیہ ہو:  
ابصر رجلاً والہلال اکرم تلمیذان استاذہما
- (۲) دو فعلیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مفعول بہ تثنیہ ہو:  
رایت شارعین واسعین فی لاہور دعوت عالمین الی الطعام
- (۳) دو اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتدا اور خبر دونوں تثنیہ ہوں:  
الشارعان مفتوحان البابان
- (۴) دو جملے بنائیں ہر ایک میں ان کا اسم تثنیہ ہو:  
ان الشارعین واسعان ان الجبلین مرتفعان

## التمرین (۵)

تین کل عضو له مثل فی وجہ الانسان وضعہ بعد التثنیہ فی عبارة تشرح فوائدہ:

## حل مشق (۵)

انسانی چہرہ کے جتنے اعضاء کے مثل موجود ہیں ان کا تثنیہ ذکر کر کے ان کو مفید جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے فوائد بھی ظاہر ہو جائیں:

العینان تبصران - الاذانان تسمعان - الشفتان تقبلان - الخد الاخران  
محبوبان - کان الحاجبتین - کالسہم المصیب - یشم الانسان بمنخریہ - الہدبان  
یحفظان العین

یرفع الیدان فی التکبیر فی الصلوۃ

النظر بموقین عنہ یزول الاقدام

(الف) نموذج (نمونہ):

(۱) یجر العجلۃ جوادان

یجر ..... فعل مضارع مرفوع بالضمۃ

العجلۃ ..... مفعول بہ مقدم منصوب بالفتحة

جوادان ..... فاعل مرفوع بالالف لانہ مثنیٰ

- (۲) استعار علی کتابین  
 استعار ..... فعل ماض مبني على الفتح  
 علی ..... فاعل مرفوع بالضممة  
 کتابین ..... مفعول به منصوب بالياء لانه مثنی

## التمرین فی الاعراب (۶)

(ب) اعراب الجمل الاتية:

### حل اعراب کی مشق (۶)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

- (۱) الہرتان نظیفتان  
 (۲) ان الغائبین مریضان  
 (۳) وقف التلامیذ فی صفین

حل:

- (۱) الہرتان  
 نظیفتان  
 (۲) ان  
 الغائبین  
 مریضان  
 (۳) وقف  
 التلامیذ  
 فی  
 صفین
- مبتداء مرفوع بالالف بوجہ تثنیہ کے  
 خبر مرفوع بالالف بوجہ تثنیہ کے  
 حرف مشبہ بالفعل مبنی برفتحہ  
 اسم ان منصوب بالياء بوجہ تثنیہ  
 خبر ان مرفوع بالالف بوجہ تثنیہ  
 فعل ماضی مبنی برفتحہ  
 فاعل مرفوع برضمہ  
 حرف جار مبنی سکون  
 مجرور علامت خبریاء بوجہ تثنیہ

## اعراب جمع المذکر السالم

- الامثلة اردو  
 ۱- ربح الفلاحون کسانوں نے نفع اٹھایا نکرم الفلاحین ہم کسانوں کی عزت کرتے ہیں

- ۲- نجع المجتهدون مخفی کامیاب ہوئے      نجب      ہم محنت کرنے والوں  
 المجتهدین      سے محبت کرتے ہیں  
 ۳- حضر المسافرون مسافر حاضر ہوئے      نودع      ہم مسافروں کو  
 المسافرین      الوداع کہتے ہیں  
 ۴- تعب الاعبون      کھلاڑی تھک گئے      نشجع اللاعبين      ہم کھلاڑیوں کی ہمت  
 بڑھاتے ہیں

- ۱- نرجو الخیر للفلاحین      ہم کسانوں کے لئے بھلائی کی امید رکھتے ہیں  
 ۲- نشی علی المجتہدین      ہم محنت کرنے والوں کو سراہتے ہیں  
 ۳- نسلم علی المسافرین      ہم مسافروں کو سلام کرتے ہیں  
 ۴- ننظر الی اللاعبين      ہم کھلاڑیوں کی طرف دیکھتے ہیں  
 البحت:

انظر الى الكلمات الاخيرة في الامثلة السابقة تجد كل منها جمع مذكر سالما وتجدها في القسم الاول مرفوعة لان كل منها يقع فاعلا وفي القسم الثاني منصوبة لان كل منها يقع مفعولا به وفي القسم الثالث مجرورة لان كل منها مسبوق بحرف جر واذا بحثنا عن علامات الرفع والنصب والجر فيها لم نجد للعلامات الاصلية اثرا ولكننا نجد ان كل كلمة من هذه الكلمات تنتهي بزيادة في آخرها وانها في حالة الرفع تنتهي بواو ونون وفي حالتی النصب والجر تنتهي بياء ونون ومن ذلك نحكم ان الواو هي علامة الاعراب في حالة الرفع والياء هي علامته في حالتی النصب والجر.

بحث:

مذکورہ تین قسم کی مثالوں میں آخری کلمات سب جمع مذكر سالم ہیں پہلی قسم میں مرفوع، دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجرور ہیں مگر ان میں رفع، نصب اور جر کی علامتیں نظر نہیں آتیں لیکن حالت رفع میں واو کا حالت نصی اور جری میں یاء اور نون کا اضافہ ہوا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ حالت رفعی میں واو اعراب کی علامت ہے اور نصی اور جری حالتوں میں یاء اعراب کی علامت ہے۔

القاعدة:

(۵۶) جمع المذكر السالم یرفع بالواو وينصب ويجر بالياء.

ترجمہ:

(۵۶) جمع مذکر سالم کا اعراب حالت رفی میں واؤ اور حالت نصی و جری میں یاء ہوتا ہے۔

## التمرین (۱)

عين جمع المذكر السالم المرفوع والمنصوب والمجرور في العبارات الاتية وبين السبب وعلامة الاعراب في كل:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں سے جمع مذکر سالم الگ کر کے ان کی اعرابی حالت مع سبب و علامت واضح کریں:

۱- يبتهج المصريون لارتفاع اثمان القطن

۲- لم يعف الاستاذ عن التلاميذ المقصرين

۳- حكم القاضي بالسجن على المجرمين

۴- يفوز الرجال العاملون

۵- لاتصغ الى الكاذبين

۶- كان التلاميذ منتبهين

حل:

جمع مذکر سالم	حالت اعرابی سبب و علامت
۱- المصريون	فاعل مرفوع بالواؤ
۲- المقصرين	مجرور علامت جر یاء
۳- المجرمين	مجرور بحرف جر علامت جر و یاء
۴- العاملون	صفت موصوف فاعل مرفوع بالواؤ
۵- الكاذبين	مجرور بحرف جر علامت جر یاء
۶- منتبهين	خبر كان منصوب بالياء

## التمرین (۲)

اجمع الكلمات الاتية جمع مذکر سالما وضعها بعد الجمع في جمل مفيدة:

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل کلمات سے جمع مذکر سالم بنائیں اور پھر ان کو جملوں میں استعمال کریں:

البائع المجتهد النجار الصياد السارق الحارس  
حل:

جمع مذکر سالم البائعون - المجتهدون - النجارون - الصيادون - السارقون -  
الحارسون -

جملے:

- |                             |                             |
|-----------------------------|-----------------------------|
| ۱ - ربح البائعون            | ۲ - نكرم المجتهدين          |
| ۳ - التجارون يصنعون الابواب | ۴ - صاد الصيادون ظبيا سمينا |
| ۵ - قطعت ايدي السارقين      | ۶ - الحارسون يحفظون السوق   |

## التمرين (۳)

اجمع الكلمات الاتية جمع مذکر سالما وضعها بعد الجمع في جمل مفيدة بحيث يكون كل منها مرة مبتدا ومرة اسماء لان ومرة خبرا للعل ومرة مفعولا به:

## حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل کلمات کو جمع مذکر سالم بنائیں پھر ان کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک مرتبہ مبتدا، دوسری مرتبہ ان کا اسم تیسری بار لعل کی خبر اور چوتھی بار مفعول بن کر آئے۔

السابق محمد المعلم الزائر المصور الخباز  
حل:

جمع مذکر سالم السابقون - محمدون - المعلمون - الزائرون - المصورون -  
الخبازون -

جملے:

- |                                |                                |
|--------------------------------|--------------------------------|
| ۱ - السابقون اولئك هم المقربون | ان السابقين ممتازون            |
| لعل السابقين متعبون            | رايت السابقين مجتهدين في العمل |
| ۲ - المحمدون يحسنون الناس      | ان المحمدين يمتازون بالاحسان   |

حسبت المعلمین فائزین

لعل المعلمین يحصلون علی  
الجوائز

ان المعلمین صادقوا الوعد

۳- المعلمون خادموا القوم

رايت المعلمین يستحقون المحامد

لعل المعلمین منصورون

ان الزائرين متخلفون باخلاق حميدة

۴- الزائرون الى الحج خاصة القوم

رايت الزائرين مقيمين في المسجد

لعل الزائرين مجتهدون

ان المصورين مكرمون عند الناس

۵- المصورون يحفظون التاريخ

اعطى رئيس الوزراء المصورين الخواتر

لعل المصورين يخدمون القوم

ان الخبازين يسرعون في عملهم

۶- الخبازون خادموا القوم

الناس ينظرون الى الخبازين بنظر

لعل الخبازين محمودون

الاستحسان

### التمرین (۴)

(۱) ایت بجملتین فعلیتین الفاعل فی کل منهما جمع مذکر سالم

(۲) ..... المفعول به .....

(۳) ایت بجملتین اسمیتین المبتدا والخیر فی کل منهما جمعا مذکر سالم

(۴) ..... اسم لیت ..... جمع مذکر سالم

### حل مشق (۴)

(۱) دو فعلیہ جمع بنائیں ہر ایک میں فاعل جمع مذکر سالم ہو:

حرث الفلاحون ارضهم

يطلق الصيادون البنادق ويصيدون الطيور

(۲) دو فعلیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مفعول بہ جمع مذکر سالم ہو:

رايت المعلمين يذهبون الى المدرسة

رايت الخبازين يسرعون في عملهم

(۳) دو اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتدا اور خبر جمع مذکر سالم ہو:

المعلمون جالسون في المدرسة

المسافرون منتظرون للقطار

(۴) دو اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتدا لیت کا اسم اور خبر جمع مذکر سالم ہو:

لیت المسلمین عادلون  
لیت العالمین مکرمون

## التمرین (۵)

کفر فی طوائف الصناع المختلفین الذین یشرون فی اقامة بیت وائمامہ ثم  
اجمع افراد کل طائفة جمع مذکر سالما وضعہ فی عبارة تشرح العمل الذی تقوم بہ  
هذه الطائفة فی هذا البیت

## حل مشق (۵)

ایک مکان کی تعمیر میں جتنے کاریگر ہوتے ہیں ان کے نام معلوم کریں پھر ان سے جمع  
مذکر سالم کے صیغے بنالیں پھر ایک بامعنی اور مسلسل عبارت میں استعمال کریں۔  
جمع مذکر سالم المهندسون - العاملون - البناءون - الحاملون - النجارون  
بامعنی عبارت:

اجتمع المهندسون واختاروا ارضا لبناء الفندق  
فامروا البنائين بالتحتد  
حضر البنائون مع العاملين والحاملين  
ثم بنوا القواعد للجدران  
ورفعوا الجدران على القواعد  
ثم وضعوا السقف وحضر النجارون مع الاتهم  
وصنعوا ابوابا وشبابيك والنوافذ  
كذلك بنوا هؤلاء العاملون الفندق الذى  
يفرح الناظرون كلما نظروا اليه

(الف) نموذج (نمونہ):

(۱) السائحون كثيرون

السائحون..... مبتداء مرفوع بالواو لأنه جمع مذکر سالم  
كثيرون..... خبر مرفوع بالواو لأنه جمع مذکر سالم

(۲) يرضى الله عن المحسنين

يرضى..... فعل مضارع مرفوع بضمه مقدرة على الالف



اللہ..... فاعل مرفوع بالضمۃ  
عن..... حرف جر مبنی علی السکون  
المحسنین..... مجرور یعن و علامۃ جرہ الیاء لانہ جمع مذكر سالم

## التمرین فی الاعراب (۶)

(ب) اعراب الجمل الاتیۃ:

### حل اعراب کی مشق (۶)

(ب) درج ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کیجئے:

- ۱- تحب مصر الابداء العالمین ۲- امسى الفائزون مسرورین
- ۳- یحتاج الوطن الی المخلصین

حل:

- ۱- تحب فعل مضارع مرفوع برضمۃ لفظا  
فاعل مرفوع برضمۃ لفظا  
مفعول بہ منصوب برفتحۃ موصوف  
فعل ماضی ناقص، مبنی برفتحۃ  
اسم امسى مرفوع بالواؤ (جمع مذكر سالم)  
خبر امسى منصوب بالیاء (جمع مذكر سالم)  
فعل مضارع مرفوع برضمۃ  
فاعل مرفوع برضمۃ  
حرف جار مبنی برسکون  
مجرور علامت جر یاء (جمع مذكر سالم)
- ۲- امسى الفائزون مسرورین
- ۳- یحتاج الوطن الی المخلصین

## اعراب جمع المونث السالم

### (جمع مونث سالم کا اعراب)

- | الامثلة          | اردو      | الامثلة | اردو              |
|------------------|-----------|---------|-------------------|
| ۱- باضت الدجاجات | مرغیوں نے | ذبحت    | میں نے مرغیاں ذبح |
| انڈے دیئے        | الدجاجات  | کیں     |                   |

۲- حضرت الفاطمات دودھ چھڑانے والی مدحت الفاطمات میں نے دودھ حاضر ہوئیں چھڑانے والی عورتوں کو سراہا

۳- اكلت البقرات گایوں نے کھایا حلبت البقرات میں نے گایوں کو دودھ  
۴- نمت الشجرات درخت اگے سقيت الشجرات میں نے درختوں کو پانی دیا (سیراب کیا)

۱- هجم الثعلب على الدجاجات لومڑی نے مرغیوں پر حملہ کیا  
۲- شكرت للفاطمات میں نے دودھ چھڑانے والیوں کا شکریہ ادا کیا  
۳- جلست بعيدا عن البقرات میں گایوں سے دور بیٹھا  
۴- ذهبت الى الشجرات میں درختوں کی طرف گیا

### البحث:

انظر الى الكلمات الاخيرة فى الامثلة السابقة لتجد كلا منها جمع مونث سالما وتجدها فى القسم الاول مرفوعة لان كل منها يقع فاعلا به وفى القسم الثانى منصوبة لان كل منها يقع مفعولا به وفى القسم الثالث مجرورة لان كل منها مسبوق بحرف جر.

واذا بحثنا عن علامات الاعراب فيها وجدناها جارية على الاصل فى القسمين الاول والثالث لانها فى القسم الاول مرفوعة بالضممة وفى القسم الثالث مجرورة بالكسرة اما فى القسم الثانى حيث تقع كل كلمة منها مفعولا به فانا لا نجد اثرا للفتحة وانما نجد آخر كل منها مكسورا واذا لابد ان تكون الكسرة نائبة عن الفتحة فى حالة النصب.

### بحث:

مذكورہ مثالوں میں ان کے آخری کلمات پر غور کریں یہ تمام کلمات جمع مونث سالم ہیں یہ پہلی چار مثالوں میں مرفوع، دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجرور آئے ہیں ان مثالوں میں پہلی قسم کی مثالوں میں آخری کلمات پر ضمہ علامت رفع اور تیسری قسم کی مثالوں میں کسرہ علامت جر تو موجود ہے لیکن دوسری قسم کی مثالوں میں نصی حالت کے لئے فتحہ موجود نہیں بلکہ وہاں بھی کسرہ آیا ہے اس سے معلوم ہوا کہ اس قسم کے اسماء جمع مونث سالم پر حالت نصی میں بھی فتحہ کی بجائے کسرہ آتا ہے۔

### القاعدة:

(۵۷) جمع المؤنث السالم يرفع بالضمّة، وينصب ويجر بالكسرة.

ترجمہ:

(۵۷) جمع مؤنث سالم کا اعراب حالت رفع میں ضمہ ہے اور حالت نصی و جری میں کسرہ ہے۔

## التمرین (۱)

عين جمع المونث السالم المرفوع والمنصوب والمجرور في العبارات الاتية، بين السبب وعلامة الاعراب في كل:

### حل مشق (۱)

درج ذیل عبارات میں سے جمع مونث سالم مرفوع، منصوب اور مجرور الگ الگ کریں اور ان کے اعراب کی وجہ اور علامت بھی متعین کریں۔

- |                                   |   |
|-----------------------------------|---|
| ۱- ائعت الثمرات                   | ۲- لعل الفتیات مجدات                      |
| ۳- البطات سابحات                  | ۴- البنات يعطفن على البنائسات             |
| ۵- نعتمد على الامهات              | ۶- نحترم النساء الفضليات                  |
| ۷- يلعب الغلمان بالكرات           | ۸- الحيل تجر العجلات                      |
| جمع مونث سالم                     | جمع مونث سالم منصوب                       |
| الثمرات (فاعل مرفوع برضمہ)        | الفتيات (لعل کا اسم منصوب بہ کسرہ)        |
| مجدات (خبر لعل مرفوع برضمہ)       | البنات (مفعول بہ الامهات) (مجرور بالكسره) |
| سابحات (مبتدا کی خبر مرفوع برضمہ) | العجلات (مفعول بہ الكرات) (مجرور بالكسره) |
|                                   | (منصوب بہ کسرہ)                           |

## التمرین (۲)

اجمع الكلمات الاتية جمع مونث سالما وضعها بعد الجمع في جمل

مفيدة:

## حل مشق (۲)

درج ذیل کلمات کی جمع مونث سالم بنا کر ان کو جملوں میں استعمال کریں:

الانسة	زينب	الوردة	العاقلة
الكلمة	الراية	السمة	الساعة

جمع مونث سالم:

انسانات	زینبات	وردات	عاقلات
کلمات	آیات	سمکات	ساعات

جملے:

ذهبت الانسات الى المدرسة  
 يقطف الفلاح ووردات  
 يفرح الاستاذ بكلمات طيبات  
 صاد الصيادون سمكات  
 جاءت الزينيات لاستماع القرآن  
 المسلمات عاقلات  
 رفع القوم رايات الامن  
 اشريت ساعات ثمينة

### التمرین (۳)

اجمع الكلمات الاتية جمع مونث سالما وضعها بعد الجمع في جمل مفيدة بحيث يكون كل منها مرة فاعلا ومرة مبتدا ومرة مجرورا بحرف جر ومرة مفعولا به:

### حل مشق (۳)

درج ذیل کلمات سے جمع مونث سالم بنا کر ان کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ایک مرتبہ فاعل، دوسری مرتبہ مبتداء، تیسری مرتبہ مجرور بہ حرف جر اور چوتھی مرتبہ مفعول بہ ہو کر آئیں:

السيارة الحجرة النافذة المكينة التفاحة

حل (جمع):

السيارات	الحجرات	النافذات	المكنسات	التفاحات
ملئت السيارات الشارع		السيارات مفتوحات للناس		
ركب الاولاد السيارات		شاهدت السيارات في كراتشي		

وسعت الحجرات العمال	الحجرات ضيقة
الكتب مجموعة في الحجرات	رايت الحجرات واسعة
نورت النافذات الحجره	النافذات مهب للهواء
الهواء يعجرى فى النافذات	رايت النافذات واسعة
تنظف المكنسات البيت	المكنسات غالية الثمن
تنظف النساء بالمكنسات	اخذت الخادومات المكنسات
افرحت التفاحات القلوب	التفاحات حلوة لذیذة
دعوت صديقى للتفاحات	اخذت فى یدى تفاحات

### التمرین (۴)

- (۱) ایت بجملتین فعلیتین المفعول به فى كل منها جمع مونث سالم
- (۲) ..... الفاعل
- (۳) ..... اسمیتین المبتدا
- (۴) ..... اسم ان

### حل مشق (۴)

- (۱) دو ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں مفعول بہ جمع مونث سالم ہو:  
اشتریت ساعات ثمينة شاهدت السيارات
- (۲) دو ایسے فعلیہ جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فاعل جمع مونث سالم ہو:  
فازت الطالبات فى الامتحان شربت المجتهدات الشای
- (۳) دو ایسے اسمیہ جملے بنائیں کہ ہر ایک میں مبتداء جمع مونث سالم ہو:  
الامهات يعطفن على اولادهن الكلمات الطيبات تؤثر فى النفوس
- (۴) دو ایسے اسمیہ جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسم ان جمع مونث سالم ہو:  
ان الطالبات فى درصفوف عالية ان التفاحات حلوة لذیذة

### التمرین (۵)

فكر فى اسماء كل ما تراه فى حديقة من اشجار وازهار والثمار واجمع كل اسم ما تراه مختوما بالتاء منها جمع مونث سالما وضعه فى جملة تامة

## حل مشق (۵)

ایک باغیچے کے پھلوں، پھولوں اور درختوں کے اسماء میں غور کریں اور ان میں سے جن کے نام کے آخر میں ”ہ“ آتی ہے ان سے جمع مونث سالم بنائیں اور پھر ان کو جملوں میں استعمال کریں۔

تفاحات فالسات عشقات شجرات

لاهور بلدة كبيرة فيها حدائق جميلة  
ولذا يقال لها بلدة الحدائق رايت حديقة كبيرة في  
وسط البلدة فيها شجرات كثيرة النوع. هناك  
شجرة ورقاتها كبيرة كورقة الموز وهناك شجرات  
عشقات ترفعن على شجرات رفيعة مختلفة ولم  
شجرات فالسات قائمات على خط مستقيم وعد  
جدار الحديقة قطعة ارض زرع فيها بطاطات  
وطماطم وعلى شطر هانبات وردات حمراء صفراء  
تسر الناظرين

## التمرین فی الاعراب (۶)

(ب) الاعراب الجملة الاتية:

## حل اعراب کی مشق (۶)

(الف) نموذج (نمونہ):

كافات الفائزات

كافات ..... كافا فعل ماضى مبنى على السكون \*

”والتاء“ ..... فاعل مبنى على الضم فى محل رفع

الفائزات ..... مفعول به منصوب بالكسرة لأنه جمع مؤنث سالم

(ب) درج ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کریں:

تحلب المرأة البقرات

تمتلى الحزانات

شكرنا للمحسنات

حل:

- ۱- تمتلی  
الخزانات  
۲- تحلب  
المرأة  
البقرات  
۳- شکر  
نا  
للمحسّنات
- فعل مضارع مرفوع برضمه  
فاعل مرفوع برضمه  
فعل مضارع مرفوع برضمه  
فاعل مرفوع برضمه  
مفعول بہ منصوب برکسرہ جمع مونث سالم  
فعل ماضی مبنی برسکون  
ضمیر فاعل مبنی برسکون محلا مرفوع ہے  
مجرور علامت جرکسرہ جمع مونث سالم

## المضاف والمضاف اليه

### (مضاف ومضاف اليه)

- | الامثلة                   | اردو                                      | الامثلة                     | اردو                                    |
|---------------------------|---|-----------------------------|---|
| ۱- لعبنا في فناء المدرسة  | ہم مدرسہ کے صحن میں کھیلے                 | اغلقت مصراعی الباب          | میں نے دروازے کے دونوں کواڑ بند کر دیئے |
| ۲- ابتعد عن قرین السوء    | بدی کے ساتھی سے دور رہو                   | غسلت یدی الطفل              | میں نے بچے کے دونوں ہاتھ دھوئے          |
| ۳- مشیت علی شاطی النيل    | میں نیل کے کنارے پر چلا                   | لمعت عینا القط              | بلے کی دونوں آنکھیں چمکیں               |
| ۴- رکت قطار الصباح        | میں صبح کی گاڑی پر سوار ہوا               | انكسرت عجلنا الدراجة        | بائیکل کے دونوں پہیے ٹوٹ گئے            |
| ۱- تشکر الصحف محسنی الامة | اخبارات نے امت کے محسنین کا شکریہ ادا کیا | ۲- ثروة مصر میں زارعی الارض | مصر کی دولت زمین کاشت کرنے والوں سے ہے  |
| ۳- اسرع سائقو السيارات    | گاڑیوں کے ڈرائیوروں نے جلدی کی            | ۴- جاء معلمو المدرسة        | مدرسہ کے معامین آئے                     |

### البحث:

اذا قلت لعبنا في فناء كان ذلك صحيحا وتكون حينئذ لم ترد ان تبين للسامع ان اللعب في فناء مخصوص ولكنك اذا قلت لعبنا في فناء المدرسة فقد نسبت هذا الفناء الى شئ خاص هو المدرسة.

واذا قلت ابتعد عن قرين فهمنا انك تطلب الابتعاد عن اى صاحب ولكنك حين تقول ابتعد عن قرين السوء تنسب هذا القرين الى شئ خاص وهو السوء وكذلك يقال فى شاطى النيل فى قطار الصباح فالاسماء فناء وقرين وشاطى وقطار نسبت واضيفت الى الاسماء التى بعدها ولذلك يسمى كل اسم من الاسماء الاولى مضافا وكل اسم من الاسماء التى بعدها مضافا اليه.

واذا تأملت الامثلة الباقية ظهر لك ان الكلمتين الاخيرتين فى كل مثال هما مضاف ومضاف اليه.



وہرجوعک الی الامثلة ترى ان المضاف الیہ مجرور فی جمیعہا وان المضاف فی الامثلة القسم الثانی مثنیٰ وفی امثلة القسم الثالث جمع مذکر سالم وان نون المثنیٰ و نون الجمع حذفنا بعد الاضافة.

**بحث:**

جب آپ کہتے ہیں ”لعبنا فی فناء“ تو یہ جملہ صحیح ہے لیکن آپ اس صورت میں سامع کو یہ نہیں بتانا چاہتے کہ کھیل کا عمل ایک مخصوص صحن میں ہوا ہے لیکن آپ کہتے ہیں کہ ”لعبنا فی فناء المدرسة“ جیسا کہ اوپر کہا گیا ہے کہ آپ نے اس صحن کو نسبت دی اور اس کی اضافت ایک خاص چیز کی طرف کی یعنی مدرسہ کی طرف اور جب آپ کہتے ہیں کہ ”ابتعد عن قرین“ تو اس سے آپ کسی ساتھی سے دوری چاہتے ہیں لیکن جب آپ صرف قرین کی بجائے قرین السوء کہتے ہیں تو آپ نے اس قرین کی بدی کی طرف نسبت کی اسی طرح آپ دیکھیں کہ فناء، قرین، شاطیٰ اور قطار کو بعد میں آنے والے اسماء کی طرف نسبت دی گئی ہے یہی سبب ہے جس کی وجہ سے پہلے آنے والے اسماء کو مضاف اور بعد میں آنے والے اسماء کو مضاف الیہ کہا جاتا ہے۔

مذکورہ مثالوں پر دوبارہ غور کریں یہاں پہلی قسم کی مثالوں میں مضاف مفرد آیا ہے دوسری قسم کی مثالوں میں تثنیہ اور تیسری قسم کی مثالوں میں مضاف جمع ہے تثنیہ اور جمع کا نون بھی گر گیا ہے اور ہر جگہ مضاف الیہ مجرور آیا ہے۔ معلوم ہوا کہ ایسی ترکیب میں مضاف کا تثنیہ اور جمع کا نون گر جاتا ہے اور ہر مضاف الیہ مجرور آتا ہے۔

**القواعد:**

- (۵۸) المضاف اسم نسب الی اسم بعده، فتعرف بسبب هذه النسبة او تخصص.
- (۵۹) المضاف يحذف تنوينه عند الاضافة اذا كان منونا قبلها و تحذف نونه اذا كان مثنیٰ او جمع مذکر سالما.
- (۶۰) المضاف الیہ اسم یأتی بعد المضاف وهو مجرور.

**ترجمہ:**

- (۵۸) مضاف وہ اسم ہے جو اپنے مابعد کی طرف منسوب ہو، اس نسبت کی وجہ سے وہ معرف بن جاتا ہے یا مخصوص ہو جاتا ہے۔
- (۵۹) مضاف پر تنوین موجود ہو تو اضافت کی وجہ سے وہ حذف ہو جاتی ہے، اگر مضاف تثنیہ یا جمع مذکر سالم ہو تو اس کا نون حذف ہو جاتا ہے۔ (مضاف پر ال نہیں آتا)
- (۶۰) مضاف الیہ وہ اسم ہے جو مضاف کے بعد آتا ہے اور مجرور ہوتا ہے۔

## التمرین (۱)

بین المضاف والمضاف الیه فی الجمل الاتیہ

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے مضاف اور مضاف الیہ بیان کریں:

- |                             |                           |
|-----------------------------|---------------------------|
| ۱- سور الحدیقة مرتفع        | ۲- کتاب علی مفید          |
| ۳- اذنا الحصان صغیر تان     | ۴- نهضة الوطن برجال الامة |
| ۵- رکت سیارۃ حسن            | ۶- شاهدت ہرمی مصر         |
| ۷- الحلم سید الاخلاق        | ۸- کثر بائعو الصحف        |
| ۹- فحص الطیب عن رثتی المریض | ۱۰- شاهدت جمل المحمل      |

حل:

مضاف	مضاف الیہ	مضاف	مضاف الیہ
سور	الحدیقة	ہرمی	مصر
کتاب	علی	سید	الاخلاق
اذنا	الحصان	بائعو	الصحف
نهضة	الوطن	رثتی	المریض
رجال	الامة	جمل	الحمل
سیارۃ	حسن		

## التمرین (۲)

اجعل الاسماء الاتیہ مضافة الی اسماء تناسبها فی جمل مفیدہ:

### حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء کو مناسب اسموں کی طرف مضاف کر کے مفید جملوں میں استعمال

کریں:

جموح	زئیر	مفتاح	جمیل	سنام
خرطوء	شاطئان	جناحان	نابان	کتابان

ذراعان قلمان عقربان مهندسون مهاجرون  
مهذبون مجتهدون ناجحون غارقون خادمون

حل:

جموح الحصان	زئير الاسد	مفتاح الباب
جميل الصورة	سنام الجمل	خرطوم الفيل
شاطئ النهر	جناحا الذباب	نابا الهرة
كتاب الطالب	ذراعا الرجل	قلما الولد
عقربا الساعة	مهندسو البلد	مهاجرو فلسطين
مهذبو الوطن	مجتهد و البلد	ناجحو الكلية
غارقو البحر	خادمو القوم	جموح الحصان خطير
زئير الاسد شديد	مفتاح الباب عند الحارس	الطفل جميل الصورة
ركب المسافرين	خاف الولد من خرطوم	طاف الزائر حول البيت
الجمل	الفيل	
جناحا الذباب متحركان	نابا الهرة ابيضان	كتابا الطالب في المحفظة
عند الطيران		
ذراعا الرجل قويان	قلما الولد على الطاولة	عقربا الساعة لا معان
مهندسو البلد مهرة	مهاجرو فلسطين اخوانا	مهذا بو الوطن فائزون
	في الدين	
مجتهد و البلد محمودون	ناجحو الكلية حصلو على	غار قو النهر ميتون
	الجوائز	
خادم القوم ممدوح		

### التمرين (٣)

كون من الاسماء الاتية مضافا ومضافا اليه ثم ضعهما في جمل تامة:

### حل مشق (٣)

مندرج ذيل اسماء سے مضاف اور مضاف اليه بنا کر جملوں میں استعمال کریں:

الاسد غضن خياطون تغريد البحر

عنان	العين	انياب	الحجرة	الكتاب
العصفور	الفرس	انسان	قمة	الشجرة
باب	ماء	الجبل	الملابس	غلاف

حل:

انياب الفيلة طويلة جلس الطير على	خياطو الملابس فى السوق كثيرون
غصن الشجرة	سمعت تغريد العصفور
ماء البحر مالح	عنان الفرس فى يد التاجر
عين الانسان مبصرة	باب الحجرة مفتوح
غلاف الكتاب ثمين	قمة الجبل عالية

## التمرين (٢)

- (١) كون ثلاث جمل اسمية يكون المبتداء فيها مضافا
- (٢) .....الخير.....
- (٣) .....فعلية يكون الفاعل فيها مثنى مضافا
- (٤) .....المفعول به فيها جمع مذكر سالما مضافا
- (٥) .....تشتمل على مثنى مجرور بحرف جر وهو مضاف

## حل مشق (٢)

- (١) تین ایسے اسمیہ جملے بنائیں جن میں مبتداء مضاف ہو:  
راس الحکمة مخافة الله  
اماطة الاذى عن الطريق صدقة  
سباب المسلم فسوق
- (٢) تین ایسے اسمیہ جملے بنائیں جن میں خبر مضاف ہو:  
محمد رسول الله  
الکعبة قبلتنا  
القرآن کتاب الله
- (٣) تین ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں فاعل تشبیه مضاف ہو:  
فاز مجتهدا المدرسة  
لمع عقربا الساعة  
وقف خاد ما البيت
- (٤) تین ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں مفعول به جمع مذكر سالم مضاف ہو:

نحب خياطي الملابس

رايت فلاحى البلد

نكرم مسافرى الحج

(۵) تین ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں تشبیہ مجرور بہ حرف جر مضاف آیا ہو:

سمعت المدرس عن طالبی المدرسة مررت بسيارتی الملك

رضيت عن مجتهدی المدرسة

## التمرین (۵)

(۱) كون جملة يكون خبر ليس فيها مضاف والمضاف اليه جمع مذكر سالما

(۲) ..... ان ..... مشى

## حل مشق (۵)

(۱) ایک ایسا جملہ بنائیں جس میں ليس کی خبر مضاف ہو اور مضاف اليہ جمع مذکر سالم ہو:

ليس الخادمون اصدقاء الفلاحين

(۲) ایک ایسا جملہ بنائیں جس میں ان کی خبر مضاف ہو اور مضاف اليہ تشبیہ ہو:

ان الكريم ضيف رجلين كريمين

## التمرین (۶)

اجب عن الاسئلة الاتية بجمل تامة تشتمل كل منها على مضاف ومضاف

اليه:

## حل مشق (۶)

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب میں ایسے جملے لکھئے جو مضاف اور مضاف اليہ پر مشتمل

ہوں:

۱- لم يكثر الرمد في مصر؟ ۲- ما الذي يقوى الرئتين؟

۳- ما الواجب قبل الاكل وبعده؟ ۴- ما الذي يسبب العدوى وانتقال الامراض؟

۵- مافائدة الالعاب الرياضية؟ ۶- مافائدة الاستحمام؟

۷- مافائدة التنزه؟

حل:

- ۱- كثرة الغبار سبب كثرة الرمد في مصر
- ۲- الهواء الصافي سبب لتقوية الرئتين
- ۳- الواجب عدم شرب الماء قبل الاكل و بعده
- ۴- جرثومة الامراض سبب عدوى الامراض وانتقالها
- ۵- فائدة الالعب الرياضية نشاط الذهن والبدن
- ۶- فائدة الاستحمام تنشيط البدن
- ۷- فائدة التنزه نشاط الذهن وتقوية البدن

## اعراب کی مشق (۷)

(الف) نموذج (نمونہ):

- يسير الناس على جانبي الشارع  
يسير..... فعل مضارع مرفوع بالضممة  
الناس..... فاعل مرفوع بالضممة  
على..... حرف جر مبني على السكون  
جانبي..... مجرور بعلى و علامة جره الياء لأنه مثنى  
الشارع..... مضاف اليه مجرور بالكسرة  
(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

- (۱) نابا الفیل طویلطان
- (۲) بات الناجحون ناعمی البان
- (۳) إن تعلیم الفتیات أساس سعادة الأمة

حل:

- (۱) نابا..... مضاف مرفوع بالالف بوجه تشبیه مبتداء  
الفیل..... مضاف اليه مجرور علامت جر کسره  
طویلطان..... خبر مرفوع بالالف بوجه تشبیه
- (۲) بات..... فعل ماضی ناقص مبني برفعه  
الناجحون..... اسم مرفوع بالواو- جمع مذكر سالم  
ناعمی..... مضاف بالياء- جمع مذكر سالم- نون مخذوف بالاضافة

- البال..... مضاف الیہ - مجرور - علامت جر کسرہ لفظا  
 (مضاف - مضاف الیہ بات کی خبر)  
 (۳) ان..... حرف ناصبہ مشابہ بالفعل مبنی بر فتحہ  
 تعلیم..... اسم ان منصوب بر فتحہ لفظا - مضاف  
 الفتیات..... مضاف الیہ مجرور - علامت جر کسرہ لفظا  
 اساس..... خبر ان مرفوع بر ضمہ - مضاف  
 سعادة..... مضاف الیہ - مجرور - علامت جر کسرہ - مضاف  
 الامة..... مضاف الیہ مجرور - علامت جر کسرہ

## الاسماء الخمسة واعربها

### (اسمائے خمسہ اور ان کے اعراب)

- | اردو                                   | الامثلة           | اردو                         | الامثلة                 |
|--|-------------------|------------------------------|-------------------------|
| ہم نے سعید کے باپ کو الوداع کہا        | ودعنا ابا سعید    | سعید کا باپ آیا              | جاء ابو سعید            |
| لوگ تیرے باپ کا احترام کرتے ہیں        | يحل الناس اباک    | تیرا باپ ماہر طبیب ہے        | ابوک طبیب ماہر          |
| شاید تیرا باپ ماہر طبیب ہے             | لعل اباک طبیب     | تیرا باپ دور اندیش آدمی تھا  | کان ابوک رجلا           |
| بے شک محمد کا باپ شریف آدمی ہے         | ان ابا محمد رجل   | آنے والا شاید محمد کا باپ ہے | لعل القادم ابو محمد     |
| ہم سعید کے باپ سے راضی ہوئے            | رضینا عن ابی سعید | بقی الناس بابیک              | ۱- رضینا عن ابی سعید    |
| لوگ تیرے باپ پر اعتماد کرتے ہیں        | لعل اباک طبیب     | ۲- بقی الناس بابیک           | ۲- بقی الناس بابیک      |
| لوگ تیرے باپ سے راضی ہیں               | لعل اباک طبیب     | ۳- رضی الناس عن ابیک         | ۳- رضی الناس عن ابیک    |
| لوگ محمد کے باپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ | لعل اباک طبیب     | ۴- یشکر الناس لابی محمد      | ۴- یشکر الناس لابی محمد |

البحث:

کلمة اب فی جميع الامثلة المتقدمة اسم وهی مضافة فی کل مثال الی کلمة اخرى غير الیاء التي تدل علی المتکلم و اذا تأملتھا فی جميع تراکیب القسم الاول وجدتها مرفوعة لانها فی التراکیب الاول فاعل وفی الثانی مبتدا وفی الثالث اسم

كان وفي الرابع خبر لعل.

واذا تاملتها في القسم الثاني وجدتها منصوبة في جميع تراكيبه لانها مفعول به في التركيبين الاولين واسم لعل وان في التركيبين الاخيرين.

واذا تاملتها في القسم الثالث وجدتها مجرورة في جميع التراكيب لانها مسبوقه بحرف من حروف الجر في كل مثال.

فما هي اذا علامات الرفع والنصب والجر فيها؟ واذا تاملنا الكلمة اب في امثلة القسم الاول حيث هي مرفوعة وجدنا الواو تلازمها في جميع التراكيب واذا تاملناها في امثلة القسم الثاني حيث هي منصوبة وجدنا الالف تلازمها ايضا في جميع التراكيب واذا تاملناها في امثلة القسم الثالث حيث هي مجرورة وجدنا الياء تلازمها كذلك في جميع التراكيب واذا لا بد ان تكون الواو هي علامة رفعها والالف هي علامة نصبها والياء هي علامة جرها.

هذا وهناك اربعة اسماء اخرى حكمها حكم هذه الكلمة في اعرابها بالواو والالف والياء رفعا ونصبا وجرا وهي: اخ، وحم، وفو، وذو بشرط ان يكون كل منها مضافا لغير ياء المتكلم فتقول هذا اخوك ورايت اخاك ورضيت عن اخيك وهكذا وتسمى هذه الاسماء الخمسة.

### بحث:

مذكوره تينون قسم کی مثالوں میں لفظ "اب" اسم ہے جو کسی نہ کسی کلمہ کی طرف مضاف ہو کر آیا ہے پہلی قسم کی مثالوں میں یہ مرفوع ہے کیونکہ یہ بالترتیب پہلی ترکیب میں فاعل، دوسری میں مبتداء، تیسری میں کان کا اسم اور چوتھی میں لعل کی خبر کے طور پر آیا ہے۔

دوسری قسم کی مثالوں میں لفظ "اب" تمام تراکیب میں منصوب ہے کیونکہ یہ پہلی دو ترکیبوں میں مفعول بہ ہے تیسری میں لعل اور چوتھی میں ان کا اسم ہو کر آیا ہے۔

تیسری قسم کی مثالوں میں یہ لفظ مجرور ہے کیونکہ ان تمام مثالوں میں اس سے پہلے حرف جر آیا ہے لیکن اس پر رفع کی علامت ضمہ، نصب کی علامت فتح اور جر کی علامت کسرہ نہیں ہے غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ حالت رفعی میں اس کے ساتھ واؤ، حالت نصھی میں اس کے ساتھ "الف" اور حالت جری میں اس کیساتھ "یا" ملی ہوئی ہے یہی اس کی اعرابی حالت ہے۔

عربی زبان میں اس کے علاوہ درج ذیل چار اور الفاظ ہیں جو حالت رفعی میں واؤ کے ساتھ حالت نصھی میں الف کے ساتھ اور حالت جری میں یا کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں:



اخ (بھائی) حم (سر) فو (منہ) ذو (والا صاحب)

القواعد:

(۶۱) الاسماء الخمسة هي: اب واخ وحم وفو وذو.

(۶۲) الاسماء الخمسة ترفع بالواو وتنصب بالالف وتجر بالياء ويشترط في إعرابها هذا الإعراب أن تكون مضافة لغيرياء المتكلم.

ترجمہ:

(۶۱) اسمائے خمسہ یہ ہیں: اب-اخ-حم-فو-ذو

(۶۲) اسمائے خمسہ کا اعراب حالت رُفْع میں واؤ، حالت نَصْب میں الف اور حالت جَرّ میں یاء کے ساتھ آتا ہے۔ بشرطیکہ یہ کلمات مضاف ہوں اور یائے متکلم کی طرف مضاف نہ ہوں۔

## التمرین (۱)

عين في الجمل الآتية ماتراه من الاسماء الخمسة مرفوعا او منصوبا او مجرورا وبين السبب وعلامة الاعراب في كل:

## حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں اسمائے خمسہ مرفوع، منصوب اور مجرور الگ کر کے ان کا سبب اور علامت متعین کریں۔

۱- ذو المال محسود ۲- لاتضع اصبعک فی فیک

۳- عظم حما اخیک کما تعظم ۴- ابوک ذو جاہ عظیم

اباک

۵- احترم اخاک الاکبر ۶- اعطف علی اخیک الاصغر

۷- ضع یدک فیک عند ۸- اغسل فاک بعد کل طعام

التشاؤب

حل:

اسماء خمسہ	اسماء خمسہ	اسماء خمسہ
مرفوعہ	منصوبہ	مجرورہ
ذو المال	حما	اخیک
مبتداء مرفوع بالواؤ		منصوب بہ
		منصوب بالالف
		مجرور بہ حرف جربالاء

ابوک	مبتداء مرفوع	اباک	منصوب بہ	فیک	مجرور بہ حرف جر
	بالواو		منصوب بالالف		بالياء
ذوجاہ	خبر مرفوع بالواو	اخاک	منصوب بہ		
			منصوب بالالف		
		فاک	منصوب بہ		
			منصوب		

## التمرین (۲)

- (۱) ایت بثلاث جمل فی کل منها اسم مرفوع من الاسماء الخمسة  
 (۲) ..... منصوب .....  
 (۳) ..... مجرور .....

## حل مشق (۲)

- (۱) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسمائے خمسہ میں سے کوئی اسم مرفوع آیا ہو:

ابوک طیب ماهر      اخوک تاجر امین

هذا الرجل ذو مال

- (۲) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسمائے خمسہ میں سے کوئی اسم منصوب آیا ہو:

لعل اخاک طیب حاذق      ان اباک رجل شریف

رايت حماک الاکبر

- (۳) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسمائے خمسہ میں سے کوئی اسم مجرور آیا ہو:

اشتریت من اخیک خمسة کتب      اخذنا من ابیک كرة القدم

رضینا عن ابی محمد

## التمرین (۳)

- (۱) ضع کل اسم من الاسماء الخمسة فی جملتين بحيث یكون فی احدهما

فاعلا وفي الاخری مفعولا به

- (۲) ضع کل اسم من الاسماء الخمسة فی جملتين بحيث یكون فی احدهما

مبتدا وفي الاخری خبرا.

- (۳) ضع کل اسم من الاسماء الخمسة فی جملتين بحيث یكون فی احدهما

اسما لان وفي الاخرى اسما لاصبح.

(۴) ضع كل اسم من الاسماء الخمسة في جملتين بحيث يكون في احدهما مجرورا بحرف جر وفي الاخرى مجرورا بالاضافة.

## حل مشق (۳)

(۱) اسماء خمسہ میں سے ہر ایک کو دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں فاعل اور دوسرے میں مفعول بہ واقع ہو:

جملے (فاعل اور مفعول بہ):

ذهب اخوك الى السوق	رایت اخاک فی السوق
جاء ابوك الى بيتي	ودعنا ابوک بعد صلوة الفجر
يزرع حموك في حقله	رایت حماک فی المقلی
يمضغ فوك الطعام	اغسل فاک قبل الطعام وبعده
اشترى ذومال فاكهة	رایت ذامال یجود

(۲) اسماء خمسہ میں سے ہر ایک کو دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں مبتدا اور دوسرے میں خبر واقع ہو:

جملے (مبتدا و خبر):

ابوك رجل حازم	مجتهد المدرسة ابوک
اخوك فائز في الامتحان	الناجح اخوک
حموك خياط ماهر	استاذی حموک
فوك صغير	الانیق فی وجهک هو فوک
ذورای مصیب	خالد ذومال

(۳) اسماء خمسہ کو دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں ان کا اور دوسرے میں صبح کا اسم واقع ہو:

جملے (ان اور صبح کا اسم):

ان اباک لیس بفاسق	اصبح ابوک طبیباً حاذقاً
ان اخاک رجل امین	اصبح اخوک تاجراً رابحاً
ان حماک خياط	اصبح حموک معلماً

ان فاک نظیف  
ان ذا مال محسن  
اصبح فوک نظیف  
اصبح ذو مال مجنوننا  
(۳) اسمائے خمسہ میں سے ہر ایک کو دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں مجرور بہ حرف اور دوسرے میں مجرور بالاضافہ ہو:

### جملے (مجرور بحرف جر و بالاضافہ):

مررت بابیک فی السوق  
اشرت الی اخیک بیدی  
ہذا کتاب ابیک  
ہذا باب بیت اخیک  
ہذه طاولة حمیک  
کتبت الی حمیک رسالة  
دخل الطیب اصبعه فی فیک  
هذا منديل فیک  
دخلت علی ذی مال  
بیت ذی مال جمیل  
(الف) نموذج (ثمنونه):

(۱) حضر أخو علی

حضر..... فعل ماض مبني علی الفتح  
أخو..... فاعل مرفوع بالواو لأنه من الأسماء الخمسة وهو مضاف  
علی..... مضاف إليه مجرور بالكسرة  
(۲) اصبح محمد ذا یسار

اصبح..... فعل ماض مبني علی الفتح  
محمد..... اسم اصبح مرفوع بالضمّة  
ذا..... خبر اصبح منصوب بالألف و هو مضاف  
یسار..... مضاف إليه مجرور بالكسرة

### التمرین فی الاعراب (۴)

(ب) اعراب الجمل الاتية:

### حل اعراب کی مشق (۴)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب معلوم کریں:

- ۱- ابو فرید رجل فاضل
- ۲- یحب الناس کل ذی مروءة

۳- لیت اخا صالح مقبل

حل:

۱-	ابو	مضاف مرفوع بالواو۔ اسمائے خمسہ میں سے ہے مبتدا
	فرید	مضاف الیہ مجرور علامت جر کسرہ ہے
	رجل	خبر مرفوع برضمة موصوف
	فاضل	صفت مرفوع برضمة
۲-	یحب	فعل مضارع مرفوع برضمة
	الناس	فاعل مرفوع برضمة
	کل	منصوب بہ۔ منصوب برفتحہ۔ مضاف
	ذی	مضاف الیہ مجرور بہ علامت یاء۔ مضاف
	مروءة	مضاف الیہ مجرور برکسرہ
۳-	لیت	حرف مشبہ بالفعل۔ مبنی برفتحہ
	اذا	اسم لیت۔ منصوب بالالف۔ مضاف
	صالح	مضاف الیہ مجرور برکسرہ
	مقبل	خبر لیت مرفوع برضمة

## علامات التانیث فی الافعال (افعال میں تانیث کی علامات)

۱-	الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
	لعبت فاطمة	فاطمہ کھیلی	تلعب فاطمة	فاطمہ کھیلتی ہے یا کھیلے گی
۲-	لبست زينب الثوب	زینت نے کپڑا پہنا	تلبس زينب الثوب	زینب کپڑا پہنتی ہے یا پہنے گی
۳-	داعبت هرة اولادها	بلی بچوں کے ساتھ کھیلی	تداعب هرة اولادها	بلی بچوں کے ساتھ کھیلتی ہے یا کھیلے گی

- ۴- اكلت فاره زبدا چوہے نے مکھن کھایا تاكل فارة زبدا چوہا مکھن کھاتا ہے  
یا کھائے گا
- ۵- ارضعت شاة بکری نے بچے کو ترضع شاة جملاً بکری بچے کو دودھ  
جملاً دودھ پلایا پلاتی ہے یا پلائے گی
- ۶- ساعدت فتاة امها لڑکی نے ماں کی مدد تساعد فتاة امها لڑکی ماں کی مدد  
کرتی ہے یا کرے گی

### البحث:

انظر الى الامثلة السابقة تجد انها جمل فعلية تتركب من فعل وفاعل، ثم انظر الى الفاعل في جملة، وهو فاطمة زينب، هرة، ترانه يدل على مؤنث وعند تامل الافعال الماضية في القسم الاول، والمضارعة في القسم الثاني تجد في آخر كل فعل ماضى تاء ساكنة وفي اول كل فعل مضارع تاء متحركة.

ولم تات هذه التاء في آخر الماضى وفي اول المضارع الا لان لفاعل مؤنث وتسمى كل تاء منهما علامة التانيث:

### بحث:

مذكورہ مثالوں میں فعل و فاعل سے مرکب ایسے جملے دیئے گئے ہیں جن کا فاعل مؤنث ہے پہلی قسم کی مثالوں میں فعل ماضی کے آخر میں تاء ساکنہ ہے جب کہ دوسری قسم کی مثالوں میں فعل مضارع کے اول میں تاء متحرکہ ہے چونکہ یہاں فاعل مؤنث ہے اس لئے فعل میں بھی تانیث کی علامت موجود ہے۔

### القواعد:

- (۶۳) اذا كان الفاعل مؤنثا كان الفعل مؤنثا.
- (۶۴) علامة التانيث في الفعل الماضى تاء ساكنة في آخره.
- (۶۵) علامة التانيث في الفعل المضارع تاء متحركة في اوله.

### ترجمہ:

- (۶۳) جب فاعل مؤنث ہو تو فعل بھی مؤنث آئے گا۔
- (۶۴) فعل ماضی میں تانیث کی ایک علامت یہ ہے کہ اس کے آخر میں تاء ساکن آتی ہے۔
- (۶۵) فعل مضارع میں تانیث کی ایک علامت یہ ہے کہ اس کے اول میں تاء متحرکہ آتی ہے۔

## التمرین (۱)

ضع فاعلا ومفعولا به لكل فعل من الافعال الاتية:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل افعال کے ساتھ فاعل اور مفعول بہ لگائیں:

حبس	طبخ	قذف	رتبت	تطیع	حبس
تغسل	یشتری	نظمت	ربط	تخیط	تغسل

حل:

- ۱- طبخت زینب خبزا
- ۲- قذف السامری الذهب فی الیم
- ۳- رتبت عائشة اثاث البیت
- ۴- تطیع البنت امها
- ۵- حبس زید طیرا فی القفص
- ۶- تغسل فاطمة اثوابا
- ۷- یشتری التاجر قطنا
- ۸- نظمت الشاعرة نظما
- ۹- ربط رشید حماره الی شجرة
- ۱۰- تخیط الطالبة حقیبتها

## التمرین (۲)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية فاعلا لفعل يناسبه:

### حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء کو کسی موزوں فعل کے لئے فاعل بنائیں:

البقرة	الحمار	البعوضة	النملة	اللص
الجندي	التلميذة	القطار	الام	الذئب

حل:

- ۱- سرق اللص
- ۲- قرصنت النملة
- ۳- السعت البعوضة رجلا
- ۴- ينهق الحمار
- ۵- عطشت البقر
- ۶- عوى الذئب
- ۷- قبلت الام ولدها
- ۸- جاء القطار
- ۹- تتعلم التلميذة
- ۱۰- غضب الجندي

### التمرین (۳)

اكتب الجمل الاتية بعد جعل الفاعل المذكر مؤنثا في كل جملة:

#### حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں کے مذکر فاعل کو مؤنث بنا کر لکھیں۔

- |                        |                         |
|------------------------|-------------------------|
| ۱- شکر الولد امه       | ۲- يحمل البائع البرتقال |
| ۳- يربى الفلاح الدجاج  | ۴- شعر الفقير بالبرد    |
| ۵- ادرك المسافر القطار | ۶- يحب المعلم المجتهد   |

حل:

- |                          |                          |
|--------------------------|--------------------------|
| ۱- شكرت البنت امها       | ۲- تجمل البائعة البرتقال |
| ۳- تربي الفلاحه الدجاجة  | ۴- شعرت الفقيرة بالبرد   |
| ۵- ادركت المسافرة القطار | ۶- تحب المعلمة المجتهدة  |

### التمرین (۴)

اكتب الجمل الاتية بعد جعل الفاعل المؤنث مذكرا في كل جملة:

#### حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں کو مؤنث فاعل سے مذکر بنا کر لکھیں۔

- |                         |                                |
|-------------------------|--------------------------------|
| ۱- خافت القطه الكلب     | ۲- تاكل الحمامة البرسيم        |
| ۳- تشكو المريضة الالم   | ۴- احسنت القارئة القراءة       |
| ۵- تعبت المرأة من المشي | ۶- تعاقب الناظرة البنت المهملة |

حل:

- |                       |                              |
|-----------------------|------------------------------|
| ۱- خاف القط الكلب     | ۲- ياكل الحمام البرسيم       |
| ۳- يشكو المريض الالم  | ۴- احسن القارى القراءة       |
| ۵- تعب المرء من المشي | ۶- يعاقب الناظر الولد المهمل |



## التمرین (۵)

- (۱) ہات اربع جمل فعلہا ماضی، والفاعل مؤنث والمفعول بہ مذکر  
(۲) ..... مذکر ..... مؤنث  
(۳) ..... مضارع والفاعل مؤنث ..... مذکر  
(۴) ..... مضارع منفی بلن والفاعل مؤنث

## حل مشق (۵)

- (۱) چار ایسے جملے بنائیں جن میں فعل ماضی، فاعل مؤنث اور مفعول بہ مذکر ہو:  
۱- شکر الت بنت اخاها ۲- حیت الطالبة استاذها  
۳- علمت المعلمة تلميذا ۴- خافت القطعة الكلب  
(۲) چار ایسے جملے بنائیں جن میں فعل ماضی، فاعل مذکر اور مفعول بہ مؤنث ہو:  
۱- القى الصياد شبكة ۲- نظف الولد عينه  
۳- فتح الخادم الحجرة ۴- قطع الفلاح شجرة  
(۳) چار ایسے جملے بنائیں جن میں کافعل مضارع، فاعل مؤنث اور مفعول بہ مذکر ہو:  
۱- تضرب البنت سارقا ۲- تدخل الطالبة صفا  
۳- تغلق زينب بابا ۴- تطبخ الخادمة خبزا  
(۴) چار ایسے جملے بنائیں جن کا فعل مضارع منفی بلن اور فاعل مؤنث ہو:  
۱- لن تشرب البنت الشاي ۲- لن تدخل الخادمة في البيت  
۳- لن تضرب الفلاحة بقرتها ۴- لن تجتهد التلميذة في درسها

## التمرین (۶)

صف کل ما بعمله المرة اذا ارادت صنع الخبز من اول شراء لقمح الى ان  
يصير خبزا مستعملا جملا فعلية ماضوية ومضارعية

## حل مشق (۶)

ایک عورت گندم خریدنے سے روٹی تیار کرنے تک جتنے کام کرتی ہے ان کو فعلیہ  
جملوں میں بیان کیجئے۔

ذهبت امرأة الى السوق واشترت منها حنطة

ثم دقتها وطحتها حتى صارت طحيناً وفجنته و  
بعدان قعدت قرب النار طبخت منه اخبازاً وهيت  
الطعام لاسرتها ثم قعد الجميع حول المائدة واكلو  
الطعام بفرح وسرور

## علامات التانيث في الاسماء

### (اسماء میں تانیث کی علامات)

ترجمہ	الامثلة
خدیجہ اچھا بکوان تیار کرتی ہے	١- تحسن خديجة الطهي
مختی کامیاب ہوئی	٢- نجحت المجتهدة
ریچھنی ناچتی ہے	٣- ترقص الدبة
مرغی سوئی	٤- رقدت الدجاجة
لیلیٰ نے انعام حاصل کیا	٥- حازت ليلي جائزة
سلمیٰ پھل خریدتی ہے	٦- تشتري سلمى فاكهة
سب سے چھوٹی نے سب سے بڑی کو پسند کیا	٧- احبت الصغرى الكبرى
اندھے راہ سے بھٹک گئے	٨- ضلت العمياء الطريق
اسماء اپنی ماں کی اطاعت کرتی ہے	٩- تطيع اسماء امها
زینب اپنے کپڑوں سے احتیاط برتی ہے	١٠- تعتنى زينب بملابسها
سعاد گاڑی پر سواری ہوا	١١- ركبت سعاد عجلة
احسان نے اپنے سبق کو سمجھا	١٢- فهمت احسان درسها

### البحث:

اذا تأملنا كل فاعل في الجمل السابقة رايانا انه يدل على مؤنث وقد عرفنا في  
الدرس السابق للفعل المؤنث علامة فهل توجد علامة للاسم المؤنث؟  
انظر الى الجمل الرابع الاولى تجد ان الفاعل المؤنث مختوم بتاء متحركة  
هذه التاء هي علامة من علامات تانيث الاسماء.

وانظر الامثلة الخامس والسادس والسابع تجد ان الفاعل مختوم بالف  
قصيرة تسمى الف التانيث المقصورة وهذه الالف علامة أخرى تدل على ان الاسم  
الذي اتصلت به مؤنث.

وتامل المثالين الثامن والتاسع تر الفاعل فيهما مختوما بالف بعدها همزة وهذه الالف تسمى الف التانيث الممدودة وهي من علامات التانيث ايضا. ولكنك اذا تأملت الفاعل فى الامثلة الثلاثة الاخيرة رايت خاليا من اية علامة من علامات التانيث السابقة مع انه يدل على مؤنث.

### بحث:

جب ہم مذکورہ ہر جملہ کے فاعل پر غور کرتے ہیں تو اسے مؤنث پاتے ہیں پہلے چار جملوں میں تاء متحرکہ اسم کے آخر میں آئی ہے پانچویں چھٹے اور ساتویں جملہ میں اسم کے آخر میں الف تانیث مقصورہ اور آٹھویں اور نویں جملہ میں اسم کے آخر میں الف تانیث ممدودہ آئی ہے آخری تین جملوں میں تانیث کی کوئی علامت نہیں بلکہ مؤنث کا نام آیا ہے۔

القواعد:

- (۶۲) علامات تانیث الاسماء ثلاث تتصل بآخر الاسماء و هى تاء متحركة، او الف مقصورة، او الف ممدودة.
- (۶۷) قد يكون الاسم المؤنث خاليا من علامة التانيث.

### ترجمہ:

- (۶۲) اسماء سے متصل تانیث کی تین علامتیں آتی ہیں: تاء متحرکہ، الف مقصورہ، الف ممدودہ۔
- (۶۷) کبھی ایک اسم ان علامات سے خالی ہوتا ہے (لیکن وہ مؤنث کا نام ہوتا ہے اس لئے وہ بھی مؤنث ہوتا ہے۔ اگر مذکورہ علامتیں مرد کے نام میں آجائیں تو وہ مؤنث نہیں ہوگا۔)

## التمرین (۱)

عين فى الاسماء الاتية المذكر والمؤنث مع بيان علامة التانيث ثم ضع كل اسم فى جملة مفيدة:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل اسماء میں سے مذکر اور مؤنث کا تعین کیجئے نیز ان میں تانیث کی علامت بیان کریں اور انہیں مفید جملوں میں بھی استعمال کریں۔

امینہ	غلام	خضرآء	غضبى	جميل
سمراء	مریم	سکینہ	کرسى	سعدى

حل:

اسماء مذکر	غلام، جمیل، کرسی
اسماء مؤنث	امینہ (علامت تاء متحرکہ)
خضراء	علامت الف ممدودہ
غضبى	علامت الف مقصورہ
سمراء	علامت الف ممدودہ
مریم	علم مؤنث
سکینہ	تاء متحرکہ
سعدى	الف مقصورہ

جملوں میں استعمال:

- ۱- ذہبت امینہ الی المدرسہ
- ۲- کتب غلام رسالہ الی ولدہ
- ۳- لبست خضراء بردہ
- ۴- طبخت غضبى الطعام
- ۵- ذہب جمیل الی البیت
- ۶- رجعت سمراء الی ابیہا
- ۷- واذکر فی الكتاب مریم
- ۸- تلعب سکینہ مع الولدان
- ۹- جلس الامیر علی الكرسي
- ۱۰- احمرت عینا سعدی

## التمرین (۲)

تمم الجمل الاتیہ بوضع مبتدا مؤنث فی المكان الخالی مع الاتیان بانواع المؤنث الاربعہ:

## حل مشق (۲)

درج ذیل عبارت میں خالی جگہ پر مؤنث مبتدا لگا کر مکمل جملے بنائیں:

- ۱- ..... مریضہ
- ۲- ..... نظیفہ
- ۳- ..... مجتہدہ
- ۴- ..... ذکیہ

حل:

- ۱- الخادمة مریضہ
- ۲- الصغری نظیفہ
- ۳- سمراء مجتہدہ
- ۴- زینب ذکیہ

## التمرین (۳)

اجمل کل اسم من الاسماء الاتية مبتدا و اخير عنه بخبر مناسب:

### حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل اسماء میں سے ہر ایک کو مبتدا بنا کر اس کے ساتھ مناسب خبر لگائیں:

النمر النحلة الحجرة المنزل المعلمة  
الحمامة البستان الزرافة القلم المدينة

حل:

النمر يشب على الشاة النحلة تصنع العسل  
الحجرة جميلة المنزل بعيد المعلمة مجتهدة  
الحمامة متفردة البستان جميل  
الزرافة طويلة العنق القلم نفيس  
المدينة واسعة

## التمرین (۴)

انعت کل مبتدا فی الجمل الاتية بنعت مختوم بالف التانیث الممدودة.

### حل مشق (۴)

درج ذیل جملوں میں خالی جگہ پر ایسی نعت لگادیں جن کے آخر میں الف تانیث

ممدودہ آئے:

۱- الوردة..... ناضرة  
۲- الاعلام..... خافقة  
۳- الحلة..... جميلة  
۴- البنت..... محبوبة

حل:

۱- الوردة الحمراء ناضرة  
۲- الاعلام البيضاء خافقة  
۳- الحلة الصفراء جميلة  
۴- البنت السمراء محبوبة

## التمرین (۵)

ضع فی الاماکن الخالیة نعو تا مؤنثة؛ مختومة بالف التانیث الممدودة:

## حل مشق (۵)

خالی جگہوں میں ایسی نعت لگا دیں جن کے آخر میں الف تانیث مقصورہ آئے:

- ۱- اتبعت الطريقة ..... ۲- بلغ الاختراع الغاية .....
- ۳- دخل الطالب المدرسة ..... ۴- نال المجتهد فی الامتحان النهاية .....
- ۵- احب المعلم تلاميذ السنة ... ۶- لاتقنع بالمنزلة .....

حل:

- ۱- اتبعت الطريقة الوسطی ۲- بلغ الاختراع الغاية الاولى
  - ۳- دخل الطالب المدرسة العليا ۴- نال المجتهد فی الامتحان النهاية القصوى
  - ۵- احب المعلم تلاميذ السنة ۶- لاتقنع بالمنزلة الوسطی
- الاولی

## التمرین (۶)

- (۱) کون جملتین یکون المبتدا فیہما مؤنثا مختوما بالتاء.
- (۲) کون جملتین یکون الفاعل فیہما مؤنثا مختوما بعلامة غیر التاء.

## حل مشق (۶)

- (۱) دو جملے بنائیں جن میں مبتداء مؤنث بتاء متحرکہ آیا ہو:
- (۲) دو جملے بنائیں جن میں فاعل مؤنث ہو اور تاء کے علاوہ تانیث کی کوئی اور علامت آئی ہو:

تفہم مریم درسہا

حصلت زینب علی جوائز فی الامتحان

## النكرة والمعرفة (نکرہ اور معرفہ)

ترجمہ

الامثلة

- |                       |                                  |
|-----------------------|----------------------------------|
| ۱- فی الدرج کتاب      | دراز میں کتاب ہے                 |
| ۲- سقط منزل فی شارعنا | ہماری گلی میں مکان گرا           |
| ۳- سال رجل عن والدى   | آدمی نے میرے والد کے متعلق پوچھا |
| ۴- ركب صديقى جوادا    | میرا دوست گھوڑے پر سوار ہوا      |
| ۵- عاقب المدرس تلميذا | • استاد نے شاگرد کو سزا دی       |
| ۶- مزق محمد ورقة      | محمد نے کاغذ پھاڑا               |

البحث:

اذا تأملنا كل اسم من الاسماء التى فى الجمل السابقة رايانا ان بعضها مثل كتاب ومنزل ورجل وجواد و تلميذ وورقة لا يدل على شئ معين معروف لنا فكلمة كتاب مثلاً نفهم منها اى كتاب لا كتاباً خاصاً وكذلك كلمة منزل لا تدل على منزل نعرفه بذاته وكل اسم من هذا النوع يسمى نكرة.

وبعض الاسماء فى الجمل السابقة مثل الدرج وشارعنا والدى وصديقى والمدرس ومحمد يدل على شئ معين نعرفه كلما ذكر امامنا ولا يختلط فى ذهننا بغيره وكل اسم من هذه الاسماء يسمى معرفة.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں دو قسم کے اسماء کا ذکر ہے ایک قسم ایسے اسماء کی ہے جو کسی غیر معین چیز پر دلالت کرتے ہیں مثلاً کتاب، منزل، رجل، جواد، تلميذ اور ورقة چنانچہ لفظ کتاب سے کوئی بھی کتاب سمجھی جاتی ہے نہ کہ کوئی خاص کتاب اسی طرح مکان (منزل) سے کوئی بھی مکان سمجھا جاتا ہے نہ کہ کوئی خاص مکان چنانچہ ایسے ہر غیر معین اسم کو اسم نکرہ کہتے ہیں۔

دوسری قسم کے اسماء مثلاً الدرج، شارعنا، والدى، صديقى، المدرس اور محمد وہ اسم ہیں جو ایک ایسی چیز پر دلالت کرتے ہیں جو پہلے سے ہمارے ذہن اور علم میں موجود ہے ایسے تمام اسماء کو معرفہ کہتے ہیں۔

القواعد:

(۶۸) النكرة اسم يدل على شىء غير معين.

(۶۹) المعرفة اسم يدل على شىء معين.

ترجمہ:

(۶۸) نکرہ وہ اسم ہے جو ایک غیر معین چیز پر دلالت کرتا ہے۔

(۶۹) معرفہ وہ اسم ہے جو ایک معین چیز پر دلالت کرتا ہے۔

## التمرین (۱)

اجمل المعرفة نكرة والنكرة معرفة فى الجمل الاتية:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں اسمائے معرفہ کو نکرہ اور اسمائے نکرہ کو معرفہ بتائیں:

- |                      |                           |
|----------------------|---------------------------|
| ۱- ركب خادم الحصان   | ۲- سمع التلميذ درسا مفيدا |
| ۳- نمت شجرة فى الحقل | ۴- طارت ورقة من الكتاب    |
| ۵- فركلب من الحارس   | ۶- قبض رجل على اللص       |

حل:

- |                      |                         |
|----------------------|-------------------------|
| ۱- ركب الخادم حصانا  | ۲- سمع تلميذ درسا مفيدا |
| ۳- نمت الشجرة فى حقل | ۴- طارت الورقة من كتاب  |
| ۵- فرالكلب من حارس   | ۶- قبض الرجل على لص     |

## التمرین (۲)

- |     |  |
|-----|--|
| (۱) | كون اربع جمل اسمية المتبدا فيها معرفة والخير معرفة |
| (۲) | نكرة.....  |
| (۳) | فعلية الفاعل فيها معرفة والمفعول به نكرة           |
| (۴) | نكرة..... معرفة                                    |

### حل مشق (۲)

(۱) چار ایسے اسمیہ جملے بنائیں جن میں مبتدا اور خبر دونوں معرفہ ہوں:

- |                     |                   |
|---------------------|-------------------|
| ۱- القرآن كتاب الله | ۲- محمد رسول الله |
|---------------------|-------------------|



- ۳- الاسلام دیننا ۴- الکعبۃ قبلتنا  
 (۲) چار ایسے اسمیہ جملے بنائیں جس میں مبتدا معرفہ اور خبر نکرہ ہو:  
 ۱- الهواء نقیۃ ۲- الصبح مسفر  
 ۳- الماء رائق ۴- القط جائع  
 (۳) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں فاعل معرفہ اور مفعول بہ نکرہ ہو:  
 ۱- سمع الطالب درسا ۲- شرب المسافر لبنا  
 ۳- صاد زید ظبیۃ سمینۃ ۴- اشتری حامد قلمًا  
 (۴) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں فاعل نکرہ اور مفعول بہ معرفہ ہو:  
 ۱- اکل مسافر الخبز البائت ۲- ابصر رجل هلال رمضان  
 ۳- اطعم غنی المسکین الضعیف ۴- قطف فلاح الزهرة الجميلة

## العلم

ترجمہ

الامثلة

- ۱- علی فی الحدیقة علی باغیچے میں ہے  
 ۲- جرت عائشۃ عائشہ دوڑی  
 ۳- تجری السفن بین مصر واوربا کشتیاں مصر اور یورپ کے درمیان چلتی ہیں  
 ۴- تشتهر اسوان بجودة الهواء اسوان عمدہ فضا کے لئے مشہور ہو جائے گا  
 ۵- لندن اکبر بلاد الانجلیز لندن انگریزوں کا سب سے بڑا شہر ہے  
 ۶- سافر ابی الی دمیاط میرے والد نے دمیاط تک سفر کیا

البحث:

نظر فی الامثلة فترى ان الاسماء: علی، وعائشۃ، ومصر، واوربا، واسوان، ولندن، ودمیاط يدل كل منها علی شخص او مكان معين معروف لنا فهذه الاسماء اذا معارف.

واذا بحثنا فی سبب كونها معارف رايانا ان الذى سمى كل شخص او كل مكان اراد ان الاسم يدل عليه بعينه ويكون علامة له فعندما سماك ابوك قصد ان يكون اسمك خاصا بك: اذا نطق به اى انسان فهم السامع انك المقصود به دون غيرك. واذا كان لك قط وسميته اسما فان هذا الاسم يدل عليه ويعينه وهذا النوع من المعارف يسمى علما.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں آخری اسماء معین اشخاص یا مقررہ مقامات پر دلالت کرتے ہیں جو کہ معروف ہیں ان اسماء کے معروف ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ان میں کا ہر اسم کسی معین شخص یا مقام کے لئے نام تجویز کیا گیا ہے جو صرف اس کی علامت بن کر استعمال ہوتا ہے گویا نام تجویز کرنا ایک قسم کی تخصیص پیدا کرنا ہے اس قسم کے اسم کو علم کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۷۰) العلم اسم معرفة سمی به شخص او مکان او حیوان او ای شیء آخر.

ترجمہ:

(۷۰) علم وہ اسم معروف ہے جو کسی شخص، مقام، حیوان یا کسی دوسری چیز کا نام ہے۔

## التمرین (۲)

املا الفراغ فی الجمل الاتية باعلام مناسبة:

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو مناسب اسماء علم سے پر کریں:

- ۱- ذهب الى ..... وشاهدت ..... ۲- سافر الحجاج الى .....  
البحر الابيض
- ۳- اول الخلفاء الراشدين .... ۴- فتح مصر ..... في خلافة .....
- ۵- بنى ..... القناطر الخيرية ۶- تم حفر ترعة السويس في عهد .....

حل:

- ۱- امريكا ۲- مدينة الرسول ﷺ
- ۳- ابوبكر الصديق ۴- عمرو بن العاص في خلافة عمر بن الخطاب
- ۵- المصريون ۶- جمال عبدالناصر

## التمرین (۳)

- (۱) كون اربع جمل فعلية الفاعل فيها علم مذكر للانسان
- (۲) ..... مؤنث .....

- (۳) .....المفعول به فيها علم لمكان  
(۴) .....اسمية المبتدا فيها علم لهر

## حل مشق (۳)

- (۱) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں فاعل مذکر ہو اور انسان کے لئے علم ہو:
- ۱- ذهب زيد الى السوق ۲- فتح محمد بن قاسم السنداولا
  - ۳- صبر ايوب عليه السلام على ۴- اسلم عكرمة بعد الفتح
- المصائب
- (۲) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں فاعل مؤنث ہو اور انسان کے لئے علم ہو:
- ۱- ذهبت سعاد الى المدرسة ۲- ذبحت عائشة دجاجة
  - ۳- نامت مريم على الفرش ۴- قطفت نائلة ازهارا ناضرة
- (۳) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں مفعول بہ کسی مقام کے لئے علم ہو:
- ۱- ذهب عثمان الى مكة ۲- فتح على خيبر
  - ۳- دخل محمد بن قاسم السند ۴- فتح عمرو بن العاص مصر
- (۴) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں مبتداء کسی دریا کا علم ہو:
- ۱- النيل يروى ارض مصر ۲- الكتهار يجرى من وادكاغان
  - ۳- الراوى يجرى فى نواحي ۴- السند ماء ه صاف جدا
- لاهور

## التمرين (۴)

ادخل كلام من كان واصبح وان على اعلام بحيث يكون الخبر مؤنثا:

## حل مشق (۴)

كان، اصبح اور ان کو اعلام پر داخل کریں جب کہ خبر مؤنث ہو:

- ۱- كانت عائشة امينة ۲- اصبحت فاطمة فائزة
- ۳- ان سعاد ذكية

## التمرين (۵)

اجب عن الاسئلة الاتية بحيث تشتمل كل اجابة على علم مرفوع:

## حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب میں ایسے جملے بتائیں جن میں اسماء اعلام حالت رفعی

میں آئے ہوں:

- ۱- ما الذى يروى ارض مصر؟
- ۲- ما الذى بنى الهرم الاكبر؟
- ۳- ما اكبر الثغور الممرية؟
- ۴- من الذى اختط مدينة القاهرة
- ۵- من اول خلفاء بنى امية؟

حل:

- ۱- النيل يروى ارض مصر
- ۲- بنى الهرم الاكبر فرعون
- ۳- اكبر الثغور المصرية الثغر الغربى
- ۴- اختط مدينة القاهرة الجوهري الصقلي
- ۵- اول خلفاء بنى امية معاوية بن ابى سفيان

## المعرف بالالف واللام

### (الف لام (ال) کے ساتھ معرفہ)

ترجمہ

الامثلة

- ۱- الكتاب فى الخزانة
- ۲- انكسر المصباح
- ۳- فازت المدرسة فى السباق
- ۴- سقطت العجلة فى النهر
- ۵- وقعت الكرة فى الحديقة
- كتاب الماری میں ہے
- چراغ ٹوٹ گیا
- مدرسہ دوڑ میں فتح یاب ہوا
- گاڑی نہر میں گر پڑی
- گیند باغیچہ میں جا پڑا

البحث:

الاسماء التى فى اولها الالف واللام فى الامثلة السابقة يدل كل منها على شئى معين معروف لنا فهى اذا معارف فالكتاب والخزانة مثلاً لا يراد بهما اى كتاب او اية خزانة وانما يقصد بهما كتاب خاص وخزانة خاصة معلومة للسامع. وكذلك يقال فى بقية الاسماء التى دخلت عليها الالف واللام فى هذه الامثلة وفى غيرها.

## بحث

اوپر کی مثالوں میں جن اسماء پر ”ال“ داخل ہو چکا ہے یہ اسماء معین اشیاء پر دلالت کرتے ہیں اس لئے ان کو معرفہ کہتے ہیں چنانچہ الكتاب اور الخزانة سے مراد کوئی غیر معین کتاب یا الماری نہیں ہے بلکہ خاص کتاب اور خاص الماری مراد ہے جو سننے والے کو پہلے سے معلوم ہے اسی طرح باقی تمام جن پر (ال) داخل ہوا ہے سے یہی مراد ہے۔

## القاعدة:

(۷۱) اذا دخلت الالف واللام على اسم نكرة جعلته معرفة.

## ترجمہ:

(۷۱) جب کسی اسم نکرہ پر الف اور لام (ال) داخل ہو جائے تو وہ نکرہ سے معرفہ بن جاتا ہے۔

## التمرین (۲)

اجعل المعارف التی فی الجمل الاتیة نکرات:

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں میں اسمائے معرفہ کو اسمائے نکرہ سے بدل دیں:

- |                       |                      |
|-----------------------|----------------------|
| ۱- نظف الشارع         | ۲- انكسرت المسطرة    |
| ۳- اشترى الولد المبرة | ۴- كبا الجواد        |
| ۵- اسرع الحوذی        | ۶- وقفت السيارة      |
| ۷- فتح الخادم النافذة | ۸- اطعم الحارس الاسد |

## حل:

- |                              |                                 |
|------------------------------|---------------------------------|
| ۱- نظف شارعا                 | ۲- انكسرت مسطرة                 |
| ۳- اشترى ولد مبرة (قلم تراش) | ۴- كبا جواد (ٹھوکر کھا کر گرنا) |
| ۵- اسرع حوذی                 | ۶- وقفت سيارة                   |
| ۷- فتح خادم نافذة            | ۸- اطعم حارس اسدا               |

## التمرین (۳)

املا الفراغ فی الجمل الاتية باسماء معرفة بالالف واللام تناسب كل جملة:

## حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو ایسے اسماء سے پر کریں جو الف لام (ال) کے

ذریعہ معرفہ بنے ہوں:

- |                       |                         |
|-----------------------|-------------------------|
| ۱- يصنع..... الابواب  | ۲- نأخذ اللبن من.....   |
| ۳- يهذب..... التلاميذ | ۴- يسقط في فصل.....     |
| ۵-..... تنضج الطعام   | ۶- يستخرج السكر من..... |

حل:

- |            |              |
|------------|--------------|
| ۱- التجار  | ۲- اللبن     |
| ۳- الاستاذ | ۴- البرد     |
| ۵- النار   | ۶- قصب السكر |

## التمرین (۴)

- (۱) كون اربع جمل اسمية يكون المبتدا فيها معرفا بالالف واللام
- (۲) كون اربع جمل فعلية يكون المفعول به فيها معرفا بالالف واللام
- (۳) .....تتضمن على اسم مجرور معرف بال

## حل مشق (۴)

- (۱) چار اسمیہ جملے بنائیں جن میں مبتداء معرف بالالف واللام (ال) ہو:
- ۱- الرجال قوامون على النساء ۲- المومن خير من مشرك
- ۳- الخادم يطبخ الطعام ۴- الاستاذ يدرس اللغة العربية
- (۲) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں مفعول بہ معرف بالالف واللام (ال) ہو:
- ۱- ضرب الاستاذ التلميذ ۲- سمع الناس الخطبة
- ۳- نال المجدون الجوائز الثمينة ۴- شرب الولد الشاي
- (۳) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں اسم مجرور معرف بال (ال) ہو:

- ۱- اكل الضيوف على المائدة ۲- اشار الطفل باليد  
۳- كتب الاستاذ على السبورة ۴- يلعب الولد بالكرة

## التمرین (۵)

اشرح ما تعرفه عن كل فصل من فصول السنة بعبارة صحيحة بحيث تشتمل كل عبارة على اربعة اسماء معرفة بال.

## حل مشق (۵)

سال کے مختلف موسموں کے بارے میں آپ جو کچھ جانتے ہیں اس طرح لکھیں کہ ہر عبارت میں چار اسماء معرف بال (ال) آئیں:

السنة تشتمل على الفصول الاربعة. الصيف والشتاء  
والربيع والخريف. تشتد الحرارة في فصل الصيف.  
يخلع الناس الثياب الثقيلة. الشتاء فصل الجد والعمل  
والدراسة. في الشتاء يحلوا السمر والسهر وشرب  
الشاي. في الربيع تخضر الحقول و تزهر اشجار  
البساتين و تجرى المياه عذبة صافية ويهب النسيم  
ناعما رقيقا. فصل الخريف هو فصل البرق والرعد  
والبرد في هذا الفصل ينزل المطر احيانا وتحيط الغيوم  
بالسمااء وتحجب الشمس عن الانظار.

## الضمير

- | الامثلة                    | ترجمہ  |
|----------------------------|--|
| ۱- انا لا اتاخر في الصباح  | میں صبح کو تاخیر نہیں کرتا ہوں                   |
| ۲- نحن نعرف الواجب         | ہم فرض کو جانتے ہیں                              |
| ۳- انت تحب الوطن           | آپ وطن سے محبت کرتے ہیں                          |
| ۴- انت تطيعين المعلمة      | تو استانی کی اطاعت کرتی ہے                       |
| ۵- ما اكرم المعلم الا اياك | کسی تعلیم یافتہ نے سوائے تیرے کسی کی عزت نہیں کی |
| ۶- هو مولع باللعب          | وہ کھیل کا دل دادہ ہے۔                           |

## البحث:

تامل فی الامثلة السابقة الكلمات انا ونحن وانت وانت وایاک هو، تجد انها اسماء تدل علی معین معروف لنا فهي اذا معارف.

واذا نظرت ثانية رايت بعض الاسماء السابقة يدل علی المتكلم هو انا، ونحن، ومنها ما يدل علی الشخص المخاطب وهو انت وانت وایاک ومنها ما يدل علی الغائب ای غیر المتكلم والمخاطب مثل هو وكل كلمة تدل علی واحد من هذه الثلاثة تسمى ضمیرا.

## بحث:

مذكورہ مثالوں میں انا، نحن، انت، انت، ایاک اور هو ایسے اسماء ہیں جو معین چیز پر دلالت کرتے ہیں اسی لئے یہ معروف ہیں ان میں انا اور نحن متکلم پر انت، انت اور ایاک مخاطب ہو اور هو غائب پر دلالت کرتے ہیں ان سب کو ضمیر کہتے ہیں۔

## القاعدة:

(۷۲) الضمیر اسم، معرفة يدل علی المتكلم، او المخاطب او الغائب.

## ترجمہ:

(۷۲) ضمیر وہ اسم معرفہ ہے جو متکلم، مخاطب اور غائب پر دلالت کرتا ہے۔

## التمرین (۱)

استخرج الضمائر التي تعرفها فی الجمل الاتية:

## حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے ضمائر الگ کر کے بتادیں:

۱- انت تامرو نحن نطیع ۲- الشمس والقمر هما المصدر

الاكبر للضياء

۳- الزراع والصناع هم اساس ۴- انتم رجال الغد  
الثروة

## حل:

۲- هما

۱- انت - نحن



## التمرین (۲)

ضع ضمیرا مناسباً فی اول کل جملة من الجمل الاتية

### حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں کی ابتداء میں مناسب ضمیر لگادیں:

- |                        |                      |
|------------------------|----------------------|
| ۱- اقوم من النوم مبکرا | ۲- تمشط شعرها کل يوم |
| ۳- يساعدون الفقراء     | ۴- تشکر من يساعدک    |
| ۵- تبیین قواعد الصحة   | ۶- نکرّم الضيف       |

حل:

- |        |        |        |
|--------|--------|--------|
| ۱- انا | ۲- هي  | ۳- هم  |
| ۴- انت | ۵- انت | ۶- نحن |

## التمرین (۳)

ضع ضمیرا مناسباً بدل الاعلام التي فی الجمل الاتية

### حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں اعلام کے بدلے مناسب ضمائر لگادیں:

- |                           |                              |
|---------------------------|------------------------------|
| ۱- علی یصید السمک         | ۲- الحسان زارا حديقة الحيوان |
| ۳- الزينات شاهدين الاهرام | ۴- المحمدون يستحمون فی النهر |

حل:

- |                      |                           |
|----------------------|---------------------------|
| ۱- هو یصید السمک     | ۲- هما زارا حديقة الحيوان |
| ۳- هن شاهدين الاهرام | ۴- هم يستحمون فی النهر    |

## الضمير المنفصل

ترجمہ

الامثلة

میں سننے والا ہوں

۱- انا سامع

- ۲- نحن مطيعون ہم اطاعت کرنے والے ہیں  
 ۳- انت مجتهد انت مجتہد (مذکر) محنتی ہے  
 ۴- انت نظيفة انت نظیفہ (مؤنث) صاف ستھری ہے  
 ۵- هو طاهر القلب وہ دل کا صاف ہے  
 ۶- هي مہذبة وہ (مؤنث) شائستہ ہے  
 ۷- اياى مدح المدرس مجھے ہی مدرس نے سراہا  
 ۸- ظن الرجل سعيدا اياک آدمی نے تجھے ہی نیک بخت گمان کیا

### البحث:

نستطيع بما عرفناه فى الدرس السابق ان نعرف الضمائر التى اشتملت عليها الامثلة السابقة غير اننا نستفيد من هذه الامثلة فائدة اخرى.

انظر الضمائر التى فى الامثلة تجد انك تستطيع ان تنطق بها وحدها وانها منفصلة عن الكلمات التى معها فى كل جملة ولذلك تسمى ضمائر منفصلة.

ثم انك اذا نظرت اليها من جهة موضع كل منها فى الجملة رايت بعضها وهو انا ونحن وانت وهو وهى واقعا مبتدا لاشك ان المبتدا مرفوع ولما كانت الضمائر مبنية كانت هذه الضمائر فى محل رفع ورايت بعضها وهو اياى واياك مفعولا به فهو فى محل نصب لانه مبنى.

واذا تتبعت كل مثال فى اللغة العربية رايت ان الضمائر من الصنف الاول فى محل رفع دائما والضمائر من الصنف الثانى فى محل نصب دائما لذلك تسمى الضمائر الرفع المنفصلة والضمائر الثانية ضمائر النصب المنفصلة.

### بحث:

مذكوره مثالوں میں ان ضمیروں کا ذکر ہے جو الگ مستقل لکھی جاتی ہیں اس لئے ان کو ضمائر منفصلہ (الگ رہنے والی ضمیریں) کہتے ہیں ان میں بعض حالت رُفْعی میں ہیں اور بعض حالت نَصْبی میں۔ انا، نحن، انت، انت، هو اور ہى مبتدا ہیں اور اياى اور اياک مفعول بہ کی جگہ واقع ہیں اس لئے پہلی قسم کو ضمائر مرفوع منفصل اور دوسری قسم کو ضمائر منصوب منفصل کہتے ہیں۔

### القواعد:

(۷۳) الضمير المنفصل ما يمكن النطق به وحده من غير ان يتصل بكلمة اخرى.

(۷۴) الضمائر المنفصلة الخاصة بالرفع هي:

انا..... للمتکلم	هو..... للغائب
نحن..... للمتکلمین	هی..... للغائبة
انت..... للمخاطب	هما..... للغائبین او الغائبتین
أنت..... للمخاطبة	هم..... للغائبین
انتما..... للمخاطبین او المخاطبتین	هن..... للغائبات
انتم..... للمخاطبین	
انتن..... للمخاطبات	

(۷۵) الضمائر المنفصلة الخاصة بالنصب هي:

ایای..... للمتکلم	ایاه..... للغائب
ایانا..... للمتکلمین	ایاها..... للغائبة
ایاک..... للمخاطب	ایاهما..... للغائبین او الغائبتین
ایاک..... للمخاطبة	ایاهم..... للغائبین
ایاکما..... للمخاطبین او المخاطبتین	ایاهن..... للغائبات
ایاکم..... للمخاطبین	
ایاکن..... للمخاطبات	

ترجمہ:

(۷۳) ضمیر منفصل وہ ہے جس کو دوسرے کلمے کے ساتھ ملائے بغیر بولا اور لکھا جائے۔

(۷۴) ضمائر منفصلہ مرفوعہ حسب ذیل ہیں:

انا..... واحد متکلم	هو..... واحد مذكر غائب
نحن..... جمع متکلم	هی..... واحد مؤنث غائب
انت..... واحد مذكر مخاطب	هما..... تشنیه مذكر / مؤنث غائب
انت..... واحد مؤنث مخاطب	هم..... جمع مذكر غائب
انتما..... تشنیه مذكر / مؤنث مخاطب	هن..... جمع مؤنث غائب
انتم..... جمع مذكر مخاطب	
انتن..... جمع مؤنث مخاطب	

(۷۵) ضمائر منفصلہ منصوبہ حسب ذیل ہیں:

ایای..... واحد متکلم	ایاه..... واحد مذكر غائب
ایانا..... جمع متکلم	ایاها..... واحد مؤنث غائب

ایاک..... واحد مذکر مخاطب	ایاہما..... تثنیہ مذکر/ مؤنث غائب
ایاک..... واحد مؤنث مخاطب	ایاہم..... جمع مذکر غائب
ایاکما..... تثنیہ مذکر/ مؤنث مخاطب	ایاہن..... جمع مؤنث غائب
ایاکم..... جمع مذکر مخاطب	
ایاکن..... جمع مؤنث مخاطب	

## التمرین (۱)

اجعل کل اسم من الاسماء الاتیة خبرا لكل ما يناسبه من ضمائر الرفع المنفصلة:

### حل مشق (۱)

درج ذیل اسماء میں سے ہر ایک کو کسی مناسب ضمیر مرفوع منفصل کے لئے خبر بنادیں:

مطیعة مہذبان نظیف کرماء نشیطان محسنات

حل:

ہی مطیعة	انتما مہذبان	انا نظیف
ہم کرماء	انتما نشیطان	ہن محسنات

## التمرین (۲)

حول ضمیر المتکلم فی الجملة الاتیة الی جمیع ضمائر الرفع المنفصلة بحيث یکون الخیر مطابقا لكل مبتدا وہی: انا مجتہد

### حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملہ میں مذکورہ ضمیر متکلم کو ضمائر مرفوع منفصل کے تمام ضمائر میں بدل دیں اور خبر اس کے مطابق بنادیں:

انا مجتہد

حل:

ہو مجتہد	ہما مجتہدان	ہم مجتہدون	ہی مجتہدة
ہما مجتہدتان	ہن مجتہدان	انت مجتہد	انتما مجتہدان

انتہا مجتہدون انت مجتہدة  
 نحن مجتہدون انتہا مجتہدتان انتن مجتہدان  
 انا مجتہد

### التمرین (۳)

ضع ضمیرا منفصلا خاصا بالنصب لیکون مفعولا به فی الجمل الاتیة:

### حل مشق (۳)

چند اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء ضمیر منفصل لائیں اس طرح تمام ضمائر منفصلہ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

حل:

ہو صادق	ہما صادقان	ہم صادقون	ہی عالمہ
ہما عالمتان	ہن صادقات	انت شاعر	انتما شاعران
انتہم شعراء	انت حزینہ	انتما شاعران	انتن صائمات
انا تلمیذ	نحن مسافرون		

### التمرین (۴)

کون جملا اسمیہ بحیث یکون المبتداء فی کل واحدة منها ضمیرا منفصلا مع استیفا جمیع ضمائر الرفع المنفصلہ

### حل مشق (۴)

چند اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء ضمیر منفصل لائیں اس طرح تمام ضمائر منفصلہ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

### التمرین (۵)

(۱) کون سبع جمل فعلیہ علی مثال (ایای مدح الاستاذ) بحیث تشتمل کل الجمل علی جمیع ضمائر النصب المنفصلہ للتکلم والخطاب:

(۲) کون خمس جمل فعلیہ علی مثال (ماکافا الناظر الا ایای) بحیث تشتمل کل الجمل علی جمیع ضمائر النصب المنفصلہ للغبیة:

## حل مشق (۵)

(۱) ”ایای مدح الاستاذ“ کی طرح سات فعلیہ جملے بنائیں ہر جملہ میں ضمیر منصوب منفصل متکلم اور مخاطب سے شروع ہو۔

حل:

ایانا نصح الرجل	ایاک نصر الصديق	ایاکما نظر العار
ایاکم اشاور النجار	ایاک مدح الاستاذ	ایاکما سلم الولد
ایاکن سال الطالب		

(۲) پانچ فعلیہ جملے ”ما کافا الناظر الا ایای“ کے مثل بنائیں اور اس میں ضمائر منصوب منفصل غائب سب کے سب استعمال کریں۔

حل:

ما کافا الناظر الا ایاه	ما سمع الفلاح الا ایاهما	ما نظر الاستاذ الا ایاهم
ما ظن المعلم کاتبة الا ایاهما	ما اضیا المسافر الا ایاهن	

## اعراب کی مشق (۶)

(الف) نموذج (نمونہ):

ایاه عالج الطبيب

ایاه..... مفعول به مقدم مبنی علی الضم فی محل نصب

عالج..... فعل ماض مبنی علی الفتح

الطبيب..... فاعل مرفوع بالضممة

(ب) اعرب الجمل الآتية (درج ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کریں):

(۱) انتم نجباء (۲) نحن راضون

(۳) ایاک یحترم الناس (۴) هن صديقات

(۱) انتم..... مبتداء ضمیر مبنی بر سکون محلا مرفوع

نجباء..... خبر مرفوع برضمة

(۲) نحن..... مبتداء ضمیر مبنی برضمة محلا مرفوع

راضون..... خبر مرفوع بالواو۔ جمع مذکر سالم

(۳) ایاک..... مفعول به مقدم۔ مبنی بر فتح۔ ضمیر منصوب محلا

- يحترم..... فعل مضارع مرفوع برضمة  
الناس..... فاعل مرفوع برضمة  
(۳) هن..... ضمير منفصل مبتداء- مرفوع محلا مبنی برضمة  
صدیقات..... خبر مرفوع برضمة

## (۲) الضمير المتصل

- | ترجمہ                               | الامثلة                    |
|-------------------------------------|----------------------------|
| میں نے اسکندریہ تک سفر کیا          | ۱- سافرت الى الاسكندرية    |
| ہم کھیل کے میدان تک گئے             | ۲- ذهبنا الى الملعب        |
| ان دونوں نے حق کی طرف داری کی       | ۳- انتصر للحق              |
| تم عمل میں اخلاص اختیار کرو         | ۴- اخلصوا في العمل         |
| تو ایک عورت فریضہ پر عمل کر         | ۵- اعملی الواجب            |
| خواتین اولاد کی تربیت کرتی ہیں      | ۶- السيدات يهذبن الاولاد   |
| مجھے نفع دیا میرے بھائی کی نصیحت نے | ۷- نفعني نصح اخي           |
| تیرے استاد نے تجھے کتاب دی          | ۸- اعطاك معلمك             |
| حسن سے اس کا باپ محبت کرتا ہے       | ۹- حسن يحبه ابوه           |
| ہماری کوشش نے ہمیں فائدہ دیا        | ۱۰- افادنا اجتهدانا        |
| علی نے مجھ سے تیرے نام خط لے لیا    | ۱۱- اخذ علي مني رسالة اليك |
| ہمارے گھر میں باغیچہ ہے             | ۱۲- لنا منزل به حديقة      |

### البحث:

كل مثال من امثلة القسم الاول يشتمل على ضمير يدل على متكلم او مخاطب، او غائب، كالتاء في 'سافرت'، والالف في 'انتصرا' والنون في 'يهذبن'. وكل مثال من امثلة القسم الثاني يشتمل على ضميرين، كالباء في 'نفعني' و اخي والكاف في 'اعطاك' و معلمك و هلم جرا.

واذا عرفت كل الضمائر التي في الامثلة السابقة فهل تجد فرقا بينهما وبين الضمائر المنفصلة التي عرقتها؟ نعم ان بينهم فرقا واضحا، لان الضمائر هنا متصلة بالكلمات التي بجانبها ولا ينطق بها الا مع الكلمات المتصلة بها لذلك تسمى ضمائر متصلة.

واذا رجعت الى امثلة القسم الاول، رايت ان الضمير المتصل بالفعل في كل

مثال واقع فاعلا للفعل الذى سبقه فهو فى محل رفع، واذا تتبعت هذه الامثلة واشباها رايت ان الضمانر المتصلة بالافعال والنسبة لا تكون الا فى محل رفع هى التاء والفاء والاثنين وواو الجماعة ونون النسوة وياء المخاطبة.

واذا نظرت الى امثلة القسم الثانى رايت ان الضمانر فيها هى ياء المتكلم وكاف المخاطب وهاء الغائب ونا وان كل ضمير من هذه متصل مرة بفعل ومرة باسم ومرة بحرف جر وان المتصل بالفعل واقع مفعولا به كالياء فى نفعنى والكاف فى اعطاك والهاء فى يحبه فيكون الضمير فى هذه الحالة فى محل نصب اما المتصل بالاسم كالياء فى اخى والكاف فى معلمك والهاء فى ابوه فانه مضاف اليه فهو لذلك فى محل جر وكذلك الضمير المتصل بحرف الجر يكون فى محل جر كالياء فى منى والكاف فى اليك.

### بحث:

پہلی قسم کی چھ مثالوں میں کوئی نہ کوئی ضمیر موجود ہے جو متکلم مخاطب یا غائب پر دلالت کرتی ہے جیسے سافرت میں "تاء" انتصرا میں "الف" اور يهذهين میں "نون"۔ دوسری قسم کی تمام مثالیں دو دو ضمیروں پر مشتمل ہیں جیسے "ياء" نفعنى اور اخى میں اور كاف (ک) اعطاك اور معلمك میں۔ یہ ضمیریں کلمات کے ساتھ متصل ہیں اور یہ ان کلمات کے ساتھ ہی بولی جاتی ہیں اس لئے ان کو ضمائر متصلہ کہتے ہیں۔

پہلی قسم کی مثالوں پر جب آپ دوبارہ غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ان میں ہر ضمیر اپنے سے پہلے آنے والے فعل کی فاعل واقع ہوئی ہے اس لئے محل رفع میں ہے چنانچہ افعال کے ساتھ متصل ضمائر جو حالت رفع میں ہیں وہ یہ ہیں التاء الف تثنیہ واو جمع، نون جمع مؤنث اور ياء مؤنث مخاطب۔

دوسری قسم کی مثالوں میں متصل ضمائر یہ ہیں:

ياء متکلم، كاف مخاطب، ها غائب اور "نا" جمع متکلم ان میں سے کوئی فعل سے متصل ہے کوئی اسم سے اور کوئی حرف جر سے۔ جو فعل سے متصل ہے وہ مفعول بہ واقع ہوئی ہے جیسے نفعنى میں ياء اعطاك میں ک اور يحبه میں ها اس لئے اس حالت میں ضمیر محل نصب میں ہوتی ہے۔

جو اسم کے ساتھ متصل ہیں جیسے انى میں "ياء" معلمك میں "ک" اور ابوه میں "ها" یہ مضاف الیہ ہے اس لئے محل جر میں ہیں اور جو ضمیریں حرف جر سے متصل ہیں جیسے منى میں ياء اليك میں ک اور به میں ها تو وہ بھی محل جر میں ہیں۔



## القواعد:

- (۷۶) الضمير المتصل هو الذى لا ينطق به وحده و يتصل دائما بكلمة اخرى.  
 (۷۷) الضمائر المتصلة بالافعال وهى خاصة بالرفع هى التاء والفاء الاثنین و واو الجماعة و نون النسوة و ياء المخاطبة.  
 (۷۸) ياء المتكلم و كاف المخاطب و هاء الغائب اذا اتصلت بالافعال كانت فى محل نصب و اذا اتصلت بالاسماء او حروف الجر كانت فى محل جر.  
 (۷۹) الضمير "نا" يكون مرة فى محل رفع و مرة فى محل نصب و مرة فى محل جر.

## ترجمة:

- (۷۶) ضمير متصل وہ ہے جو ہمیشہ دوسرے کلمہ سے ملی ہوئی ہو اور اکیلی بولی نہ جائے۔  
 (۷۷) افعال کے ساتھ متصل ضمائر حالت رفع میں یہ ہیں:  
 تاء- الف تثنیہ- واو جمع- نون جمع مؤنث اور ياء واحد مؤنث مخاطب  
 (۷۸) ياء متکلم، كاف مخاطب اور هاء غائب جب فعل کے ساتھ آجائیں تو محل نصب میں ہوتے ہیں اور جب اسم یا حرف جر سے متصل ہوں تو محل جر میں ہوتے ہیں۔  
 (۷۹) ضمير "نا" کبھی محل رفع میں، کبھی محل نصب میں اور کبھی محل جر میں آتا ہے۔

## التمرین (۱)

بين الضمائر المتصلة والمنفصلة فى العبارات الاتية وبين محل كل ضمير من الاعراب:

## حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں ضمائر متصلہ اور منفصلہ الگ کر کے بتائیں اور ہر چیز کا محل اعراب بھی بتائیں۔

زرت حدیقة الحیوان انا و بعض اصدقائى

فراينا فيها كثيرا من الناس قد اجتمعوا امام الاسد

وهو جائم كانه الملك المتوج ينظر اليهم بعينه نظر

من يعرف قدر نفسه

حل:

میں تاء متحرکہ مرفوع فاعل	ذرت	ضمائر متصلہ
میں یاء متکلم مجرور بالاضافہ	اصدقائی	
میں نا فاعل مرفوع	راینا	
میں واو جمع فاعل مرفوع	اجتمعوا	
میں ہ منصوب اسم کان	كانه	
میں ہم مجرور بالجرح	اليهم	
میں ہ مجرور بالاضافہ	بعينه	
میں ہ مجرور بالاضافہ	نفسه	
مرفوع	انا	ضمائر منفصلہ
مرفوع مبتداء	هو	

## التمرین (۲)

مخاطب بالعبارة الاتية المؤنثة والمثی وجمع الذکور وجمع الاناث وهی:  
هل حضرت کتبک؟

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملے کو ایک مرتبہ مخاطب مؤنث دوسری مرتبہ تثنیہ مؤنث تیسری مرتبہ جمع مؤنث مخاطب پھر جمع مذکر مخاطب کے لئے بنائیں۔  
هل حضرت کتبک:

حل:

- ۱- هل حضرت کتبک
- ۲- هل حضرتما کتبکما
- ۳- هل احضرتن کتبکن
- ۴- هل احضرتن کتبکم

## التمرین (۳)

حول الجمل الاسمية الاتية الى جمل فعلية ماضوية واذکر نوع الضمير  
الذی تشتمل علیہ کل جملة و بین موقعه من الاعراب:

## حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل اسمیہ جملوں کو فعلیہ جملوں میں اس طرح بدل دیں کہ ان میں فعل ماضی ہو نیز ضمائر کا مکمل اعراب بھی بتائیں:

- |                         |                         |
|-------------------------|-------------------------|
| ۱- انا اکرم الضیف       | ۲- نحن نلعب بالكرة      |
| ۳- انت تنظفین الحجره    | ۴- انت تحسن السباحه     |
| ۵- انتما تغیشان الملهوف | ۶- انتم تحبون المدرسه   |
| ۷- هن يسافرن الى بنها   | ۸- هم يعطفون على الیتیم |

حل:

- |                            |                     |
|----------------------------|---------------------|
| ۱- اکرمت الضیف             | ۲- لعبنا بالكرة     |
| ۳- نظفت الحجره             | ۴- احسنت السباحه    |
| ۵- اغتتما الملهوف (غٹکلین) | ۶- احببتم المدرسه   |
| ۷- سافرن الى بنها          | ۸- عطفوا على الیتیم |

اعرابی حالت ضمائر:

- |        |                                  |
|--------|----------------------------------|
| ۱- ت   | ضمیر متصل واحد متکلم مرفوع محلا  |
| ۲- ت   | ضمیر واحد مذکر مخاطب مرفوع محلا  |
| ۳- ت   | ضمیر واحد مؤنث مخاطب مرفوع محلا  |
| ۴- نا  | ضمیر جمع متکلم مرفوع             |
| ۵- تما | ضمیر تثنیہ مذکر مخاطب مرفوع محلا |
| ۶- تم  | ضمیر جمع مذکر مخاطب مرفوع محلا   |
| ۷- ان  | ضمیر جمع مؤنث غائب مرفوع محلا    |
| ۸- هم  | ضمیر جمع مذکر غائب مرفوع محلا    |

## التمرین (۴)

اجعل کل ضمیر من ضمائر الرفع المتصلة فاعلا فی جمله مفیده:

## حل مشق (۴)

ضمائر مرفوعه متصله میں سے ہر ایک کو کسی جملے میں فاعل بنا کر استعمال کریں۔

حل:

نظفت حجرة	فتحت بابا	قطعت شجرة
كتبوا على الكراسي	سافرا الى لاهور	لعنا بالكرة
مررنا على الطريق	قطعتا اللحم	ركبن العجلة
	اکرمی الضیف	مشیتن علی الفرش

### التمرین (۵)

- (۱) کون جملتین بکلتیہما فعل متصل بباء المتکلم و بین موقعہا من الاعراب .....  
 (۲) ..... بکاف المخاطب .....  
 (۳) ..... بهاء الغائب .....  
 (۴) ..... بهاء الغائبة .....

### حل مشق (۵)

- (۱) دو جملے بنائیں ہر ایک میں فعل کے ساتھ یاء متکلم لائیں اور اس کا محل اعراب بتائیں:  
 سلمنی حبیبی ..... یاء متکلم منصوب محلا مفعول بہ  
 اکرمنی صدیقی ..... یاء متکلم مفعول بہ منصوب محلا  
 (۲) دو جملے بنائیں ہر ایک میں فعل کاف مخاطب سے متصل ہو اس کا محل اعراب بھی بتائیں:  
 اعجبک ہواک ..... ک مفعول بہ منصوب محلا  
 خاطبک ابوک ..... ک مفعول بہ منصوب محلا  
 (۳) دو جملے بنائیں ہر ایک میں فعل کے ساتھ ہاء غائب لائیں اور اس کا محل اعراب بتائیں:  
 علمتہ کاذبا ..... ہاء غائب مفعول بہ منصوب محلا  
 وجدته صادقا ..... ہاء غائب مفعول بہ منصوب محلا  
 (۴) دو جملے بنائیں ہر ایک میں ہاء غائب مؤنث لائیں اور اس کا محل اعراب بھی بتائیں:  
 وجدتها صادقة ..... ہاء غائب مؤنث مفعول بہ منصوب محلا  
 رائیتها حزينة ..... ہاء غائب مؤنث مفعول بہ منصوب محلا

## التمرین (۶)

- (۱) کون ثلاث جمل تشتمل کل واحدة منها علی نا بحيث يكون فی الجملة الاولى فی محل رفع وفي الثانية فی محل نصب و فی الثالثة فی محل جر.  
 (۲) کون جملة تكون فيها كاف مخاطب متصلة باسم و متصلة بحرف جر وبين موقعها من الاعراب فی كلتا الحالتين.  
 (۳) کون ثلاث جمل تكون فی اولاهما هاء الغائب متصلة بلعل و فی الثانية كاف المخاطب متصلة بان و فی الثالثة ياء المتكلم متصلة بليت و بين موقع هذه الضمائر من الاعراب.

## حل مشق (۶)

- (۱) تین جملے بنائیں جن میں ”نا“ ضمیر متکلم پہلی دفعہ مرفوع، دوسری دفعہ منصوب اور تیسری دفعہ مجرور آئے:

قراءنا القرآن  
 حفظنا درسا  
 انطقنا الله

- (۲) دو ایسے جملے بنائیں جن میں كاف مخاطب ایک دفعہ اسم کے ساتھ دوسری دفعہ حرف جر کے ساتھ متصل ہو کر آئے دونوں حالتوں میں اس کا محل اعراب بھی بتائیں:  
 حفظ اخوک درسه  
 ک مجرور بحرف جر  
 یرحم الله علیک

- (۳) تین جملے بنائیں پہلے جملے میں هاء غائب لعل کے ساتھ متصل ہو کر آئے دوسرے میں كاف مخاطب ان کے ساتھ اور تیسرے میں ياء متکلم لیت کے ساتھ متصل ہو کر آئے۔ تینوں کا محل اعراب بھی بتائیں:

لعلها امرأة صالحة  
 انک تلميذ مجيد  
 ليتنى كنت عالما  
 ها اسم لعل منصوب محلا  
 ک اسم ان منصوب محلا  
 ياء متکلم (نی) اسم لیت منصوب محلا

## التمرین (۷)

- (۱) کم کلمة وما نوع کل کلمة فی کل جملة من الجمل الثلاث الاتية:

## حل مشق (۷)

- (۱) درج جملوں میں سے ہر ایک میں کتنے کلمات ہیں اور ہر کلمہ کی نوعیت کیا ہے؟  
اکرم تک علمونا ہذبنتی

حل:

- ۱- ۳ کلمات اکرم فعل ت ضمیر متصل فاعل ک ضمیر متصل مفعول بہ  
۲- ۳ کلمات علم فعل واؤ ضمیر متصل فاعل نا ضمیر متصل مفعول بہ  
۳- ۳ کلمات ہذب فعل مع فاعل تا ساکنۃ علامت فاعل فی ضمیر متصل مفعول بہ

## التمرین (۸)

- (۱) تخیل انت سافرت بقطار سكة الحديد، وصف ما عملته من حين عزمت على السفر الى ان وصلت الى غایتک معبرا بافعال ماضية متصلة بقاء المتکلم

## حل مشق (۸)

- (۱) فرض کریں کہ آپ نے ریل میں ایک سفر طے کیا عزم سفر سے لے کر منزل مقصود تک پہنچنے کا واقعہ لکھیں اور اس میں فعل ماضی واحد متکلم کا صیغہ استعمال کریں۔

اردت سفر الی کراچی و عینت قطارا اشتريت تذكرة  
القطار قبل يومين. ذهبت الى محطة القطار بعد ساعة جاء القطار  
ووقف على الرصيف فركبته في الدرجة الاولى. وعند تصفير  
القاطرة شرع سفرا و بعد يوم وليلة وصلت الى کراچی وحين  
وقف القطار على الرصيف في محطة کراچی نزلت وخرجت من  
المحطة

- (۲) عبر عما يلاقه حصانا عجلة الاجرة في يوم واحد من المشاق، وما يعملانه من الاعمال (مع استعمال الف الاثنين).

- (۲) ایک گاڑی میں دو تیل یا گھوڑے دن بھر مشقت کرتے ہیں اس کی کہانی بیان کریں۔  
ہر جگہ ثنیہ کا صیغہ استعمال کریں۔

ايقظ الفلاح مبكرا توريه و ربط البهما العربية و صملها  
الخضروات و ساقاها و جراها الى السوق. كان الطريق طويلا و كانا

متعبان. ثم رجعا و جرا عجلتهما المربوطة اليهما و ذهبا الى الحرث  
جائعين عطاشين ففصلها الفلاح عن العربة فوردا ماء و شربا ثم اكلا  
العلف و قعدا و ناما ساعة من النهار حتى ان وقت الذهاب الى  
البيت. فربط الفلاح ثانيا العربة اليهما فذهبا الى البيت وهما متعبان  
فسقاها ماء. و اكلا علفا و شيا من الخضرت و الباقلا ثم ناما و بعد  
النفس لليوم القادم تهيتا.

(۳) انصح صديقا بالعفو عن المسىء و عدم مجازاة السفیه مع استعمال كاف  
المخاطب و هاء الغائب.  
(۳) ایک دوست کے نام کسی خطارکار کو معاف کرنے کی نصیحت لکھیں۔ اس میں کاف  
مخاطب اور هاء غائب کی ضمیریں استعمال کریں۔

ایہا الصدیق علمت ان صدیقک حامدا قد جفاک و  
شتمک مغتابا عنک انه قد ارتکب کبیرا و ساءک و فجحظاک و  
لکنک یا اخی ذہین فطین و هو معتذر الیک. قد علمت ان العذر  
مقبول و قد علمت ایضا ان الرفقة و الصداقة تطلب منک العفو. قال  
علیه الصلوات و التسلیمات صل من قطعک و ارحم من ظلمک.  
ارجو منک ان تعفو عنه و قد تفرح قلبک بهذا العمل و الله الموفق.

## اعراب کی مشق (۹)

(الف) نموذج (نمونہ):

لبست معطفی

لبست ..... لبس فعل ماض مبني على السكون، والتاء فاعل مبني على الضم

فی محل رفع.

معطفی ..... معطف مفعول به منصوب يفتحة مقدرة قبل الياء، والياء ضمير

مضاف اليه مبني على السكون في محل جر.

(ب) اعراب الجمل الآتية (درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں):

(۱) ربوا اولادکم علی الفضيلة

(۲) جلسنا لنستريح

(۳) امرنا المعلم بالجلوس

حل:

- (۱) ربوا..... فعل امر مبنی بر حذف نون۔ واو علامت فاعل مبنی بر سکون  
اولاد کم..... اولاد مضاف کم مضاف الیہ۔ مبنی بر سکون مجرور محلا مضاف و مضاف  
الیہ مفعول بہ منصوب
- علی..... حرف جار مبنی بر سکون  
الفضیلة..... مجرور۔ علامت جر۔ کسرہ
- (۲) جلس..... فعل ماضی مبنی بر سکون محلا مرفوع  
نا..... ضمیر متصل مرفوع محلا۔ مبنی بر سکون فاعل  
لنستریح..... لام تعلیل مبنی بر کسرہ  
نستریح..... فعل مضارع منصوب بہ ان مقدّمہ بوجہ لام تعلیل
- (۳) امر..... فعل ماضی مبنی بر سکون  
نا..... ضمیر متصل منصوب مفعول بہ مبنی بر سکون  
المعلم..... فاعل مرفوع برضمة  
بالجلوس..... مجرور۔ علامت جر کسرہ

### (۳) الضمیر المستتر

ترجمہ

الامثلة

- |    |                   |                                 |
|----|-------------------|---------------------------------|
| ۱۔ | الحمل برک         | اونٹ بیٹھا                      |
| ۲۔ | الحمامة غردت      | کبوتری چھپھائی                  |
| ۳۔ | ارید ان تجتهد     | میں چاہتا ہوں کہ تو کوشش کرے    |
| ۴۔ | اننا نحب نجاحک    | بے شک ہم تیری کامیابی چاہتے ہیں |
| ۵۔ | الکلب ینبح        | کتا بھونکتا ہے                  |
| ۶۔ | البنّت تحسن الطبخ | لڑکی اچھا کھانا پکاتی ہے        |
| ۷۔ | عظم الکبیر        | بڑے کی عزت کرو                  |
| ۸۔ | نظف حذاءک         | اپنے جوتے صاف کرو               |

البحث:

اذا سالک سائل قائلا این الفاعل لكل فعل من الافعال: برک، غردت، ینبح،  
تحسن، ارید، تجتهد، نحب، عظم، نظف، فکیف تجیبہ؟



اذا تأملت قليلا استطعت الاجابة لان فى كل فعل من هذه الافعال ضميرا هو الفاعل، ولكن هذا الضمير لا يظهر، ولذلك سمى ضميرا مستترا فاذا نظرت الى الفعلين الماضين وهما برک و غردت رايت ان الفاعل ضمير تقديره هو يعود على الجمل فى الفعل الاول، وتقديره هو يعود على الحمامة فى الفعل الثانى ولا يخرج تقدير الضمير المستتر عن هذين فى كل فعل ماضى.

واذا نظرت فى الافعال المضارعة التى فى الامثلة السابقة رايت تقدير الضمير المستتر فى كل فعل يختلف باختلاف حروف المضارعة، فالفاعل المستتر فى المبدوء بالياء مثل ينبح تقديره هو وفى المبدوء بتاء التانيث تقديره هو وفى المبدوء بالهمزة تقديره انا وفى المبدوء بالنون تقديره نحن وفى المبدوء بتاء المخاطب تقديره انت.

واذا نظرت فى افعال الامر مثل: عظم، ونظف، وجدت ان الفاعل ضمير مستتر تقديره انت دائما.

بحث:

اگر آپ سے کوئی سوال کرے کہ مذکورہ مثالوں میں استعمال کئے گئے درج ذیل افعال کے قائل کہاں ہیں:

برک - غردت - اريد - تجتهد - نحب - ينبح - تحسن - عظم - نظف  
تو آپ ان پر غور کرنے کے بعد جواب دے سکتے ہیں کہ ان افعال میں ایک ضمیر موجود ہے جو ان کا قائل ہے لیکن وہ ضمیر الفاظ میں ظاہر نہیں بلکہ فعل کے اندر پوشیدہ ہے اس لئے اسے ضمیر مستتر کہتے ہیں۔

افعال مضارع میں حروف مضارعت سے ضمیر مستتر کا پتہ چلتا ہے جہاں یاء ہے وہاں ہو ضمیر مستتر ہے ہمزہ والے فعل میں انا اور نون والے میں نحن مستتر ہے جہاں تاء مخاطب ہے وہاں انت مستتر ہے یہی حال تمام ضمائر کا ہے۔

القواعد:

(۸۱) الضمير المستتر هو ضمير اتصل بالفعل من غير ان يظهر فى اللفظ.

(۸۲) الضمير المستتر فى الفعل الماضى تقديره هو او هى.

(۸۳) الضمير المستتر فى المضارع يختلف تقديره باختلاف حروف المضارعة.

(۸۴) الضمير المستتر فى فعل الامر تقديره "أنت" دائما.

ترجمہ:

(۸۱) ضمیر مستتر وہ ہے جو فعل کے ساتھ متصل تو ہو لیکن لفظوں میں ظاہر نہ ہو۔

(۸۲) فعل ماضی میں دو ضمیریں ہو اور ہی مستتر ہو کر آتی ہیں۔

(۸۳) فعل مضارع میں پانچ صیغوں میں ضمیر مستتر آتی ہیں۔ وہ حسب ذیل ہیں:

یضرب (ہو) تضرب (ہی) تضرب (انت) اضرب (انا) نضرب (نحن)

(۸۴) فعل امر میں انت نمبر ۱-۲ انما نمبر ۳-۴ انتم نمبر ۵ اور انتن نمبر ۶ ضمیریں مستتر آتی

ہیں۔

## التمرین (۱)

انت تکرمنی ما عدد الضمائر التی فی هذه الجملة؟ وما انواعها؟ وما محالها

من الاعراب؟

### حل مشق (۱)

انت تکرمنی اس جملہ میں کتنی ضمیریں ہیں ان کی نوعیت اور محل اعراب بتائیں۔

حل:

ضمیر مرفوع منفصل مرفوع محلا	انت
میں انت ضمیر مستتر فاعل مرفوع	تکرم
میں یا ضمیر مقصل منصوب محلا مفعول بہ	نی

## التمرین (۲)

قدر الضمائر المستترة فی الجمل الاتية:

### حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں ضمائر مستتر معلوم کریں:

- |                         |                         |
|-------------------------|-------------------------|
| ۱- الشرطی يقبض على اللص | ۲- الساعة دقت ثلاثا     |
| ۳- انجز الوعد           | ۴- نحن نرفع شان مدرستنا |
| ۵- زينب تجيد التطريز    | ۶- احب النيل            |
| ۷- لا تشرب وانت تعب     | ۸- القطار قدم فی موعده  |

حل:

- |    |      |     |     |    |      |     |     |
|----|------|-----|-----|----|------|-----|-----|
| ۱- | يقبض | میں | هو  | ۲- | دقت  | میں | هى  |
| ۳- | انجز | میں | انت | ۴- | نرفع | میں | نحن |
| ۵- | تجيد | میں | هى  | ۶- | احب  | میں | انا |
| ۷- | تشرب | میں | انت | ۸- | قدم  | میں | هو  |

### التمرین (۳)

حول الافعال الماضية فى الجمل الاتية الى افعال مضارعة وعين الفاعل فى كل جملة بعد التحويل:

### حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں افعال ماضیہ کو افعال مضارع میں بدل دیں پھر ہر جملے کا فاعل متعین کریں۔

- |                 |                         |
|-----------------|-------------------------|
| ۱- سمعت النداء  | ۲- ذهبنا الى المنزل     |
| ۳- رتبت درجک    | ۴- العصفور طار من القفص |
| ۵- الدجاجة باضت | ۶- ودعنا المسافر        |

حل:

- |                          |      |     |
|--------------------------|------|-----|
| ۱- اسمع النداء           | فاعل | انا |
| ۲- نذهب الى المنزل       | فاعل | نحن |
| ۳- ترتب درجک             | فاعل | انت |
| ۴- العصفور يطير من القفص | فاعل | هو  |
| ۵- الدجاجة تبيض          | فاعل | هى  |
| ۶- نودع المسافر          | فاعل | نحن |

### التمرین (۴)

کون خمس جمل تشتمل کل واحدة منها على ضمير مستتر مع استيفاء جميع الضمائر المستتره:

## حل مشق (۴)

پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں کوئی ضمیر مستتر لائیں۔

حل:

- ۱- التاجر يشتري قطنا
- ۲- الريح تهب شديدة
- ۳- انت تشرب الماء
- ۴- اكتب رسالة
- ۵- نركب الجمل

## اعراب کی مشق (۵)

(الف) نموذج (نمونہ):

احفظ الجميل

احفظ..... فعل مضارع مرفوع بالضم، والفاعل ضمير مستتر تقديره أنا

الجميل..... مفعول به منصوب بالفتح

(ب) اعراب مایاتی (درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں):

(۱) تعود الصدق

(۲) نغيث الملهوف

(۳) ابجل المدرسين

(۱) تعود..... فعل امر مثنى برسكون - انت ضمير مستتر فاعل

الصدق..... مفعول به منصوب بالفتح

(۲) نغيث..... فعل مضارع مرفوع برضمة - نحن ضمير مستتر فاعل

الملهوف..... مفعول به منصوب بالفتح

(۳) ابجل..... فعل مضارع مرفوع برضمة - انا ضمير مستتر فاعل

المدرسين..... مفعول به منصوب بالياء - جمع مذكر سالم

## الاسم الموصول

ترجمہ

الامثلة

۱- اغلبت الذی غلبنی

میں غالب آیا اس پر جس نے غلبہ کیا مجھ پر

۲- سافرت التی کانت عندنا

اس عورت نے سفر کیا جو بھی ہمارے پاس

- ۳- حضر اللذان كانا يسافر  
۴- حاء ت اللتان تسكنان امانا  
۵- احب الذى علمونى  
۶- رايت اللاتى يشتغلن فى  
المصنع  
۷- احسن الى من احسن اليك  
۸- لاتاكل مالا تستطيع هضمة  
البحث:
- وہ دو مرد حاضر ہوئے جو تھے مسافر  
وہ دو عورتیں آئیں جو ہمارے سامنے رہتی ہیں  
میں ان سے محبت کرتا ہوں جو مجھے تعلیم دیتے ہیں  
میں نے ان عورتوں کو دیکھا جو فیکٹری میں کام  
کرتی ہیں  
جس نے تجھ سے بھلائی کی تو بھی اس سے بھلائی  
کر  
مت کھا اسے جسے تو ہضم نہیں کر سکتا

يكفينا ان نستوفى البحث فى مثال واحد لنفهم منه بقية الامثلة خذ المثال الاول غلبت الذى غلبنى تجد ان كلمة الذى اسم اذا اخذ وحده لا يظهر منه المقصود به ولكن الجملة التى بعده وهى غلبنى تعينه وتعرفه للسامع فكلمة الذى معرفة بشرط ان توصل بجملة ثانية توضح المراد منها ولذلك تسمى كلمة الذى اسماء موصولا وتسمى الجملة المضحة لمعناه صلة.

واذا تأملت الصلة فى مثالنا رايت انها تشتمل على ضمير مستتر يعود على الاسم الموصول ولذلك يسمى هذا الضمير عائدا.

واذا بحثت فى الكلمات التى فى الامثلة الباقية وهى: 'التى' و'اللذان' و'اللتان' و'الذين' و'اللاتى' و'من' و'ما' وصلت الى انها معارف وانه لا يتم تعريفها الا بالجملة المتصلة بها فهى لذلك اسماء موصولة.

واذا رجعت الى الامثلة مرة اخرى ادركت بسهولة ان الاسماء الموصولة بعضها يكون للمذكر وبعضها للمؤنثة للمثنى بنوعيه وللجمع بنوعيه ورايت ان الموصولين: من و ما صالحان لكل حال من الاحوال السابقة بغير ان من تدل على العقلا و ما تدل على غير العقلاء

بحث:

پہلی مثال میں الذی ایسا اسم ہے کہ مابعد کے بغیر بے مطلب ہے لیکن اس کے بعد غلبنی کے جملے نے اس کے معنی کا تعین کر دیا ہے معلوم ہوا کہ الذی معرفہ ہے بشرطیکہ اسے ایسے جملہ سے وصول کر لیں جو اس کے معنی کو واضح کر دے اسی لئے الذی کو اسم موصول کہتے ہیں اور وہ جملہ جو اس کے معنی و مراد کو واضح کرتا ہے اسے صلہ کہتے ہیں صلہ میں ایک ضمیر کا

ہونا ضروری ہے جو موصول کی طرف عائد ہو۔ جس طرح غلبنی میں ضمیر مستتر ہے جو موصول کی طرف لوٹی ہے اسی طرح التی اللذان، اللتان، الذین، اللاتی، من اور ما بھی اسم موصولہ ہیں ان میں بعض مذکر کے لئے اور بعض مؤنث کے لئے متعین ہیں کوئی واحد کے لئے کوئی ثثنیہ کے لئے اور کوئی جمع کے ساتھ مخصوص ہے من اور من میں مذکر و مؤنث اور وحدت و کثرت کی تخصیص نہیں ہے من صاحب عقل اور ما غیر ذی عقل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

### القواعد:

(۸۴) الاسم الموصول: اسم معرفة يتعين المقصود منه بجملة بعده تسمى صلة.

(۸۵) يجب ان تشتمل الصلة على ضمير يعود على الموصول يسمى عائدا.

(۸۶) الاسماء الموصولة هي:

الذى..... للمفرد المذكر	الذين..... لجماعة الذكور
التي..... للمفردة المؤنثة	اللاتي..... لجماعة الاناث
اللذان..... للمثنى المذكر	من..... للعاقل مطلقا
اللتان..... للمثنى المؤنث	ما..... لغير العاقل مطلقا

### ترجمہ:

(۸۴) اسم موصول وہ معرفہ ہے جس کا مطلب مابعد جملے سے واضح ہوتا ہے اس کو صلہ کہتے ہیں۔

(۸۵) صلہ میں ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو موصول کی طرف راجع ہو اسے عائد کہتے ہیں۔

(۸۶) اسماء موصولہ حسب ذیل ہیں:

الذى..... واحد مذکر کے لئے	التي..... واحد مؤنث کے لئے
اللذان..... ثثنیہ مذکر کے لئے	اللتان..... ثثنیہ مؤنث کے لئے
الذين..... جمع مذکر کے لئے	اللاتي..... جمع مؤنث کے لئے
من..... عاقل کے لئے	ما..... غیر عاقل کے لئے

## التمرین (۱)

بین فی العبارات الاتية كل اسم موصول وصلته والعائد الذى اشتملت عليه

كل صلة:

## حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں اسماء موصولہ اور ان کے صلے بتائیں نیز ہر صلہ میں عائد ضمیر بھی

بتادیں:

ان الذی یحب وطنہ ہو من یبدل جہدہ فیما یرفع قدر امتہ  
التي ینتسب الیہا فالصناع الذین یتقون اعمالہم یخدمون وطنہم  
والنساء اللاتی یربین ابناء ہن علی الفضیلۃ یرفعن شان وطنہن  
والتلامیذ الذین یجدون فی دروسہم ینون مجد امتہم

حل:

اسماء موصولہ	صلہ	ضمیر عائد
الذی	یحب وطنہ	ہ ضمیر متصل مجرور
من	یبدل جہدہ	ہ ضمیر متصل مجرور
ما	یرفع قدر امتہ	ہ ضمیر متصل مجرور
التي	ینتسب الیہا	ہا ضمیر متصل مجرور
الذین	یتقون اعمالہم	ہم ضمیر متصل مجرور
اللاتی	یربین ابناء ہن	ہن ضمیر متصل مجرور
الذین	یجدون دروسہم	ہم ضمیر متصل مجرور

## التمرین (۲)

ضع صلتہ مناسبہ لكل اسم موصول فی الجمل الاتیۃ:

## حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں اسم موصول کے ساتھ مناسب صلہ لگائیں:

- ۱- قرأت الكتاب الذی ..... ۲- حملت الحقیقۃ التي .....
- ۳- هذا هو البيت الذی ..... ۴- كسر القط الزجاجتین اللتین .....
- ۵- هل زجرت الکلبین اللذین ..... ۶- قبض الشرطی علی الذین .....
- .....
- ۷- صاحب من ..... ۸- یحترم التلمیذ من .....

٩- هل سمعت صراخ اللاتى ..... ١٠- حكى على ما .....

حل:

- |                        |                      |
|------------------------|----------------------|
| ١- استعرفته من المكتبة | ٢- اشتريتها من السوق |
| ٣- بنيته بعونك         | ٣- وضعتهما فى الساحة |
| ٥- ينبحان فى الميدان   | ٦- سرقوا من المدرسة  |
| ٧- يصاحبك              | ٨- يعلمه             |
| ٩- خرجن من البيت       | ١٠- ابصر عينه        |

### التمرين (٣)

ضع كل كلمة من الكلمات الاتية منعوتة باسم موصول فى جملة مفيدة:

### حل مشق (٣)

درج ذيل كلمات میں سے ہر ایک کے ساتھ اسم موصول لگا کر مفید جملے بنائیں:

- |         |        |           |           |           |
|---------|--------|-----------|-----------|-----------|
| السريـر | المبرة | الخادـمات | العلبة    | الدواتان  |
| المنزل  | الجنود | الحارسـان | الفاـسلات | التلاميـذ |

حل:

- |                               |   |
|-------------------------------|---|
| ١- السريـر الذى وضع فى        | ٢- المبرة التى فى يد المتعلم ثمنه رخيص      |
| الحجرة كسـرته                 |   |
| ٣- الخادـمات اللاتى يمكنـن    | ٣- العلبة التى فى الساحة رخيص ثمنها         |
| بالبيت صالحات                 |   |
| ٥- الدواتان اللتان وضعتهما فى | ٦- المنزل الذى قريب من المسجد اشترته        |
| الصندوق نفستان                |   |
| ٧- الجنود الذى بعثهم الامير   | ٨- الحارسـان اللذان يحرسـان فى الليل نائمان |
| فاتحون                        |   |
| ٩- الفاسلات اللاتى يغسلن      | ١٠- التلاميـذ الذين خرجوا للسير مجتهدون     |
| الاواب جالسات فى الميدان      |   |



## التمرین (۴)

كون جملا فعلية تشتمل كل واحدة منها على اسم موصول وانتخب له صلة تناسبه من الجمل الآتية:

### حل مشق (۴)

ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں اسم موصول آئے پھر درج ذیل مرکبات کو ان کا صلہ بنائیں:

- |                   |                  |
|-------------------|------------------|
| ۱- ينبح طول الليل | ۲- يجمعن الصدقات |
| ۳- تستذكر دروسها  | ۴- ركبنا الزورق  |
| ۵- قدما من السفر  | ۶- ابوهم مريض    |

حل:

- ۱- ينام صباحا الكلب الذى ينبح طول الليل
- ۲- يمدح الناس النساء اللواتي يجمعن الصدقات
- ۳- تفوز التلميذة التي تستذكر دروسها
- ۴- جاء الا ولا دمعا ونحن الذين ركبنا الزورق
- ۵- قد ذهب المسافرين اللذان قدما من السفر
- ۶- جاء الاطفال الذين ابوهم مريض

## التمرین (۵)

- (۱) كون ثلاث جمل فعلية يكون الفاعل فى كل منها اسما موصولا
- (۲) .....المفعول به
- (۳) .....اسمیه يكون المبتداء
- (۴) .....يكون اسم كان

### حل مشق (۵)

- (۱) تین ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں اسم موصول فاعل آئے:
- نام الذى يلعب على السريير تكتب التى هى جالسة على مقعدها وتجلس

جاء الذى انتظره

(۲) تین ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں اسم موصول مفعول بہ ہو:

حييت على الذى يعلمنا فى الكلية نكرم الذين جاء واعندنا

اتبعنا الذى بعثه الله نبيا بالحق

(۳) تین ایسے اسمیہ جملے بنائیں جن میں اسم موصول مبتدا ہو:

من كان فى عون اخيه كان الله فى عونه من حضر حضرة لاهيه كان وقع فيها

مالا يدرك كله لا يترك كله

(۴) تین ایسے اسمیہ جملے بنائیں جن میں اسم موصول کان کا اسم آئے:

كان الذين صادوا الاسد بسلاء كانت التى لا تقدر على ايفاء عهدها جميلة

كان الذى يسب اخاه ظالما

## التمرين (۶)

خاطب بالجملة الآتية غير الواحد وهى:

### حل مشق (۶)

مندرجہ ذیل جملہ کے ذریعہ واحد کے علاوہ کسی اور ضمیر سے خطاب کریں:

انت الذى يحسن التعبير.

حل:

انتما اللتان تحسان التعبير

انتما اللذان يحسان التعبير

انتن اللاتى تحسن التعبير

انتم الذين يحسنون التعبير

## التمرين فى الاعراب (۷)

(ب) اعرب الجمل الآتية:

### حل اعراب کی مشق (۷)

(الف) نموذج (نمونہ):

جاء اللذان غابا

جاء..... فعل ماض بنى على الفتح

الذان..... فاعل مبنی علی لآلف فی محل رفع  
 غابا..... غاب فعل ماضٍ، ولآلف ضمیر فاعل مبنی علی السکون۔ فی محل رفع، والجملۃ صلیۃ  
 (ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

- ۱- ودعت اللتين زارتا      ۲- الذی یعلمنا مخلص  
 ۳- ان التی تنصدق محبوبة      ۴- رایت الذین فازوا

**حل:**

- ۱- ودعت فعل ماضی مبنی بر سکون تاء متحرکہ مبنی بر ضمہ ضمیر متصل فاعل مرفوع محلا  
 اللتين مفعول بہ منصوب بالیاء یوئہ تشنیہ  
 زارتا زار فعل ماضی مبنی برفتحہ تاء ضمیر متصل علامت فاعل عائد ہے موصول کی طرف  
 منزلنا مضاف منصوب برفتحہ مفعول بہ تامضاف الیہ مجرور محلا فعل فاعل اور مفعول مل  
 کر صلہ ہے موصول کا۔  
 ۲- الذی اسم موصول مبنی بر یاء ساکنہ محلا مرفوع مبتداء  
 یعلم فعل مضارع مرفوع بر ضمہ  
 نا ضمیر متصل منصوب مفعول بہ مبنی بر سکون راجع موصول کی طرف  
 مخلص خبر مرفوع بر ضمہ جملہ صلہ برائے موصول  
 ۳- ان حرف شبہ بالفعل  
 التی اسم موصول منصوب محلا مبنی بر یاء ساکنہ اسم ان  
 تنصدق فعل مضارع مرفوع بر ضمہ تاء علامت مضارع فاعل ضمیر راجع موصول کی  
 طرف  
 محبوبة خبر ان مرفوع بر ضمہ جملہ صلہ برائے موصول  
 ۴- رایت فعل ماضی مبنی بر سکون تاء متحرکہ مبنی بر ضمہ فاعل  
 الذین اسم موصول مبنی برفتحہ مفعول بہ منصوب محلا  
 فازوا فعل ماضی مبنی بر ضمہ یوئہ اتصال واو جمع جو فاعل ہے مبنی بر سکون ہے محلا مرفوع  
 صلہ برائے موصول

## الاسم الاشارة

ترجمہ

الامثلة

وہ شریف آدمی ہے

۱- ذارجل شریف

- ۲- هذا كتاب نافع  
 ۳- ذه امرأة تعتنى باولادها  
 ۴- هذه حجرة واسعة  
 ۵- ذان ولدان مهذبان  
 ۶- ان هذين فائزان  
 ۷- تان وردتان مفتحتان  
 ۸- ان هاتين بنتان مطيعتان  
 ۹- اولاء تجار صادقون  
 ۱۰- هنو لاء صناع ماهرون  
 ۱۱- اولاء بنات نظيفات  
 ۱۲- هنو لاء تلميذات لطيفات
- یہ نفع دینے والی کتاب ہے  
 یہ عورت اپنی اولاد کی پروا کرتی ہے  
 یہ کشادہ کمرہ ہے  
 وہ دونوں شائستہ لڑکے ہیں  
 بے شک یہ دونوں کامیاب ہیں  
 یہ دونوں پھول کھلے ہوئے ہیں  
 بے شک یہ دونوں بچیاں اطاعت کرنے والی ہیں  
 یہ بچے تاجر ہیں  
 یہ ماہر کاریگر ہیں  
 یہ بچیاں صاف ستھری ہیں  
 یہ شاگرد (بچیاں) نرم و نازک ہیں
- البحث:

تامل الاسماء الاولى فى الامثلة السابقة تجد انها تدل على شئ او شئین او اشياء تشير اليها فاذا قلت: ذا رجل شريف فان كلمة ذا تدل على وجود رجل تشير اليه. ثم تخبر عنه بانه شريف واذا هذه الاسماء الموضوعية للاشارة معارف لان المقصود بها معين معروف لا يشرك معه غيره ويمكنك ان تدرك ذلك تمام الادراك بتامل الامثلة جميعها.

واذا نظرت الى الاسماء التى تلى اسماء الاشارة سهل عليك ان تعرف ما تخصص من اسماء الاشارة بالمفرد والمثنى والجمع فكلمة ذا بعدها دائما مفرد مذكر: فهى اسم اشارة للمفرد المذكر وكلمة ذه بعدها دائما مفردة مؤنثة فهى للاشارة اى المفردة المؤنثة وبهذه الطريقة تعرف ان ذين للمثنى المذكر وتين للمثنى المؤنث واولاء للاشارة الى جمع العقلاء المذكر او المؤنث.

وعند الرجوع الى الامثلة ترى ان اسماء الاشارة تكون مرة خالية من الحرف ها فى اولها ومرة مسبوقه به ومعنى هذا الحرف تنبيه السامع وتوجيه الى ما سيقوله المتكلم.

بحث:

مذكوره مثالوں میں ابتدائی اسماء کی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں اس لئے یہ اسماء اشارہ کہلاتے ہیں یہ معرّفہ ہوتے ہیں کیونکہ اشارہ کرنے سے چیز

مخصوص ہو جاتی ہے ان میں مفرد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث کے لئے مخصوص اسماء ہیں ذابمیشہ مفرد مذکر اور ذہ مفرد مؤنث کے لئے آتا ہے ذین تثنیہ مذکر اور تین تثنیہ مؤنث کے لئے آتے ہیں اور اولاء جمع مذکر و مؤنث کے لئے استعمال ہوتا ہے ان میں ہاء آواز میں کھچاؤ پیدا کر کے مخاطب کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے آتا ہے۔

### القواعد:

(۸۷) اسماء الاشارة: اسماء تدل علی معین مشار الیہ.

(۸۸) اسماء الاشارة ہی:

ذا..... للمفرد المذکر

ذہ..... للمفردة المؤنثة

ذان..... للمثنی المذکر

تان..... للمثنی المؤنث

اولاء..... لجمع العقلاء من ذکور او اناث

(۸۹) اسم الاشارة للمثنی المذکر او المؤنث يعامل معاملة المثنی فيكون بالالف

فی حالة الرفع، و بالياء فی حالتی النصب والجر.

### ترجمہ:

(۸۷) اسماء اشاره وہ اسماء ہیں جو ایک معین مشار الیہ پر دلالت کرتے ہیں۔

(۸۸) اسماء اشاره یہ ہیں:

ذا..... مفرد مذکر کے لئے

ذہ..... مفرد مؤنث کے لئے

ذان..... تثنیہ مذکر کے لئے

تان..... تثنیہ مؤنث کے لئے

اولاء..... مذکر و مؤنث عقلاء کی جمع کے لئے

(۸۹) تثنیہ مذکر اور مؤنث کے لئے اسماء اشاره، تثنیہ کی حالت رفعی میں الف اور حالت نصی

وجری میں یاء کے ساتھ آتے ہیں۔

## التمرین (۱)

(۱) اشر الی سبعة اشیاء بحجرة الدراسة مع التعبير تجمل تامة فی کل حال

(۲) ..... علی مائدة الطعام

- (۳) ..... فی غرفة النوم  
(۴) ..... فی الشارع

## حل مشق (۱)

(۱) کتب کے کمرہ میں سات چیزوں کی طرف جملوں کے ذریعے اشارہ کریں:

- ۱- هذه طباشير  
۲- هذه نافذة  
۳- هذه سبورة  
۴- هذان كرسيان  
۵- هاتان مروحتان  
۶- هذه مقاعد  
۷- هذه ممسحة

(۲) کھانے کے دسترخوان پر سات چیزوں کی طرف جملوں میں اشارہ کریں:

- ۱- هذا صحن اللحم  
۲- هذه قورمة امامك  
۳- هاتان بيضتان مسلوقتان  
۴- هذا ملح  
۵- هذه صحن الكباب  
۶- هذا ارز مسلوق  
۷- هذا خبز

(۳) سونے کے کمرہ میں سات چیزوں کی طرف جملوں میں اشارہ کریں:

- ۱- هذا كرسي جديد  
۲- هذه غرفة النوم  
۳- هذا المغسل متصل غرفة النوم  
۴- افصح هذه النافذة  
۵- هذا سريرك  
۶- هذه وسادة  
۷- هذه المخدة لك

(۴) سڑک پر سات چیزوں کی طرف جملوں میں اشارہ کریں:

- ۱- هذا شارع واسع  
۲- هذه شجرات على طرفي الشارع  
۳- هذه شجرة مثمرة  
۴- هذا طريق يقطع الشارع  
۵- هذه حديقة جميلة على  
۶- هؤلاء مسافرون يذهبون في الشارع  
مجمع الطريق

۷- انظر الى هاتين السيارتين

## التمرین (۲)

اشر الى مدلول الكلمات الاتية مع التعبير بجمل تامة:

## حل مشق (۲)

درج ذیل چیزوں کی طرف مکمل جملوں میں اشارہ کریں:

الحصان الهرمان التلاميذ المسطرة الحمامة  
السيدات القمر القلمان انلاعبون الكراسات

حل:

- ۱- هذا الحصان سريع
- ۲- هذان الهرمان واسعان
- ۳- هوء لاء التلاميذ مجتهدون
- ۴- هذه المسطرة وضعتها في الحقيبة
- ۵- هذه الحمامة تتغرد على
- ۶- هوء لاء السيدات يهذهن اولادهن
- غصون الشجرة
- ۷- هذا القمر يضيئ الليل
- ۸- هذان القلمان اخذتها من درج المنضدة
- ۹- هنولاء اللاعبون يتعلمون في
- ۱۰- الطلبة يكتبون على هذه الكراسات
- المدرسة

## التمرين (۳)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية خبرا المتبداء بحيث يكون المبتدا اسم

اشارة:

## حل مشق (۳)

درج ذیل اسماء سے پہلے اسم اشارہ بطور مبتدا لگا کر جملے مکمل کریں:

نافع مجتهدات شامخات مطیعة کرماء  
کریمہ طویلان مسافرات مسرورون واسعتان

حل:

- |               |                |                   |
|---------------|----------------|-------------------|
| هذا نافع      | هنولاء مجتهدات | هذه للباني شامخات |
| هذه مطیعة     | هنولاء کرما    | هذه کریمہ         |
| هذان طویلان   | هنولاء مسافرات | هنولاء مسرورون    |
| هاتان واسعتان |                |                   |

## التمرین (۴)

ضع اسم إشارة و مشارا اليه قبل كل جملة من الجمل الآتية:

### حل مشق (۴)

درج ذیل جملوں سے پہلے اسم اشارہ مع مشارا الیہ لگا کر جملے مکمل کریں:

- |                         |                    |
|-------------------------|--------------------|
| ۱- یسبح فی الماء        | ۲- انقذ الغریق     |
| ۳- ینصرون الفضيلة       | ۴- راکبو الطيارة   |
| ۵- ثوبها نظيف           | ۶- تجمعمان الازهار |
| ۷- نالت الجائزة         | ۸- ركب السيارة     |
| ۹- یحرسان الحقل         | ۱۰- اتقنا البطخ    |
| ۱۱- یبحثون على عمل نافع | ۱۲- رفعن قدروطنهن  |

حل:

- |  |                                    |
|--|------------------------------------|
| ۱- هذا الرجل یسبح فی الماء             | ۲- هذا الملاح انقذ الغریق          |
| ۳- هنولاء الطلبة ینصرون الفضيلة        | ۴- هنولاء التجار راکبوا الطيارة    |
| ۵- هذه الخادمة ثوبها نظيف              | ۶- هاتان المرء تان تجمعمان الازهار |
| ۷- هذه الطالبة نالت الجائزة            | ۸- هذا الطيب ركب السيارة           |
| ۹- هذان الفلاحان یحرسان الحقل          | ۱۰- هذان الطاهيان اتقنا الطبخ      |
| ۱۱- هنولاء المديرون یبحثون عن عمل نافع | ۱۲- هنولاء النابغات رفعن قدروطنهن  |

## التمرین (۵)

كون ست جمل فعلية يكون المفعول به فی كل واحدة منها اسم إشارة مع اختلاف نوع المشار اليه فی كل جملة.



## حل مشق (۵)

- چھ فعلیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مفعول بہ اسم اشارہ ہو اور ہر جملہ میں مشار الیہ الگ ہو:
- ۱- اشتریت هذا الكتاب ۲- خذ هذه الحقيبة
  - ۳- اركبوا هذه السيارات ۴- رایت ہاتین امراتین فی وسط المنزل
  - ۵- ضع هذه الكراسيات على المنضدة ۶- اقتل هذا العقرب

## التمرین (۶)

- (۱) كون ثلاث جمل اسمية المبتدا فيها اسم اشارة للمفرد المذكر
- (۲) للمفرد المؤنث
- (۳) للمثنى المذكر
- (۴) للمثنى المؤنث
- (۵) اسم لعل
- (۶) فيها اسم اشارة لجماعة الاناث مسبق بحرف جر

## حل مشق (۶)

- (۱) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء اسم اشارہ مفرد مذکر ہو:  
هذا تاجر امين هذا بلد امين
- (۲) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء اسم اشارہ مفرد مؤنث ہو:  
هذه ساعة رخيصة هذه حجرة واسعة
- (۳) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء اسم اشارہ تثنیہ مذکر ہو:  
هذان الفرسان سريعان هذان حارسان للمدرسة
- (۴) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں اسم اشارہ تثنیہ مؤنث صبح کا اسم ہو:  
اصبحت هاتان البنتان تاجحتين اصبحت هاتان التلميذتان فائزتين

(۵) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں جمع مذکر کا اسم اشارہ لعل کا اسم ہو کر آئے:

لعل ہنولاء العمال متبعون

لعل ہنولاء السالقیں محزونون

(۶) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں جمع مؤنث کا اسم اشارہ مجرور بہ حرف جر آئے:

انظر الی ہنولاء الطالبات یمشین

وجه الاستاذ اسئلة مختلفة الی ہنولاء

بالتبخر

اشتریت الاثواب لہولاء السائلات

## اعراب کی مشق (۷)

(الف) نموذج (نمونہ):

هذا كتاب

هذا..... مبتداء مبنى على السكون فى محل رفع

كتاب..... خبر المبتداء مرفوع بالضمّة

(ب) اعراب ما يأتى (درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے):

(۱) خذ هذه (۲) انظر إلى هاتين

(۳) هؤلاء مجتهدون (۴) هذان قلمان

حل:

(۱) خذ..... فعل امر مبنى برسكون- اس میں انت ضمیر مستتر اس کا فاعل ہے

هذه..... مفعول منصوب محلاً مبنی بر کسرة

(۲) انظر..... فعل امر مبنى برسكون- انت اس میں ضمیر مستتر فاعل مرفوع محلاً

إلى..... حرف جر مبنی برسكون

هاتين..... مجرور بالياء بوجه تشبيه

(۳) هؤلاء..... اسم اشارہ مبنی بر کسرة- مبتداء مرفوع محلاً

مجتهدون..... خبر مرفوع برواء- جمع مذکر سالم

(۴) هذان..... مبتداء مرفوع بالالف بوجه تشبيه

قللمان..... خبر مرفوع بالالف بوجه تشبيه

## نائب الفاعل (نائب فاعل)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
١- فتح الولد الباب	لڑکے نے دروازہ کھولا	فتح الباب	دروازہ کھولا گیا
٢- اکل الفار الجبن	چوہے نے پنیر کھایا	اکل الجبن	پنیر کھایا گیا
٣- كسرت الهرة	لمبی نے برتن توڑا	كسرت الاناء	برتن توڑا گیا
٤- قطفت البنت	لڑکی نے پھول چنا	قطفت الزهرة	پھول چنا گیا
٥- تجمع النملة	چیونٹیاں خوراک جمع کرتی ہیں	يجمع الغذاء	خوراک جمع کی جاتی ہے
٦- يركب على الحصان	علی گھوڑے پر سوار ہوتا ہے	يركب الحصان	گھوڑے پر سواری کی جاتی ہے
٧- تحلب المرأة	عورت گائے دہتی ہے	تحلب البقرة	گائے دہتی جاتی ہے
٨- تهذب المعلمة	استانی بچی کو شائستہ بناتی ہے	تهذب البنت	بچی کو شائستہ بنایا جاتا ہے

### البحث:

انظر الى الامثلة الاربعة الاولى من القسم الاولى تجد ان كل مثال يشتمل على فعل ماضى و فاعل و مفعول به ثم وازن كل مثال منها بالمثال الذى امامه فى القسم الثانى. تجد ان المعنى متحد فى كل مثالين متقابلين، وتشاهد فى امثلة القسم الثانى ان الفعل. ضى حدث تغيير فى شكله، فالحرف الاول منه صار مضموماً والحرف الذى قبل آخره صار مكسوراً، وان الفاعل حذف وناب عنه المفعول به فاصبح مرفوعاً بعد ان كان منصوباً.

واذا وازنت الامثلة الاربعة الثانية فى القسم الاول بما امامها فى القسم الثانى رايت ان كل مضارع فى القسم تغير شكله، فصار اوله مضموماً والحرف الذى قبل آخره مفتوحاً ورايت ايضا ان الفاعل حذف وناب عنه المفعول به فصار

مرفوعا بعد ان كان منصوبا هذا المفعول به الذى اصبح مرفوعا فى امثلة القسم الثانى جميعها يسمى نائب الفاعل.

واذا تأملت الامثلة الرابع والسابع والثامن علمت بالبداهة ان نائب الفاعل اذا كان مؤنثا كان الفعل مؤنثا ايضا.

### بحث:

پہلی قسم کی مثالوں میں سے پہلی چار مثالوں پر غور کریں یہ سب فعل ماضی فاعل اور مفعول بہ پر مشتمل ہیں۔ اب ان کے سامنے والی چار مثالوں پر غور کریں یہ بھی وہی مفہوم رکھتی ہیں جو پہلی چار مثالوں میں ہے فرق صرف یہ ہے کہ فعل ماضی کی شکل میں تبدیلی آگئی ہے چنانچہ فعل کا پہلا حرف مضموم ہو گیا اور آخر سے پہلا حرف مکسور ہو گیا ہے یعنی فتح، فتح ہو گیا ہے اور فاعل حذف ہو گیا ہے اور مفعول بہ جو منصوب تھا اس کی جگہ آ کر مرفوع ہو گیا ہے۔

اسی طرح دوسری قسم کی پہلی چار مثالوں کے فعل مضارع کو سامنے والی مثالوں سے موازنہ کریں تو معلوم ہوگا کہ ان میں بھی مضارع کی شکل تبدیل ہوگئی ہے اس کا پہلا حرف مضموم اور آخر سے پہلا حرف مفتوح ہے اور یہاں بھی فاعل حذف ہو گیا ہے اور اس کی جگہ مفعول بہ جو پہلے منصوب تھا مرفوع ہو کر آ گیا ہے اس طرح دوسری قسم کی تمام مثالوں میں جہاں مفعول بہ مرفوع ہو کر آیا ہے اسے نائب فاعل کہتے ہیں۔

اور اگر آپ چوتھی ساتویں اور آٹھویں مثال پر غور کریں گے تو آپ پر واضح ہو جائے گا کہ جہاں نائب فاعل مؤنث ہے وہاں فعل بھی مؤنث آیا ہے۔

### القواعد:

(۹۰) نائب الفاعل: اسم مرفوع حل محل الفاعل بعد حذفه.

(۹۱) اذا اسند الفعل الى نائب الفاعل و كان ماضيا ضم اوله و كسر الحرف الذى قبل آخره وان كان مضارعا ضم اوله و فتح الحرف الذى قبل آخره، والفعل الذى يحدث فيه هذا التغيير يسمى مبنيا للمجهول.

(۹۲) اذا كان نائب الفاعل مؤنثا كان الفعل مؤنثا.

### ترجمہ:

(۹۰) نائب فاعل وہ مرفوع اسم ہے جو فاعل کے حذف ہونے کے بعد اس کا قائم مقام ہوتا ہے۔

(۹۱) جب فعل نائب فاعل کی طرف منسوب کیا جائے تو اگر وہ ماضی ہے تو اس کا پہلا حرف مضموم اور ماقبل آخر مکسور ہو جائے گا اور اگر وہ مضارع ہو تو اس کا پہلا حرف مضموم اور ماقبل

آخر مفتوح ہو جائے گا۔ جس فعل میں یہ تبدیلی واقع ہو اسے مبنی للمجهول کہا جاتا ہے۔  
(۹۲) جب نائب فعل مؤنث ہو تو فعل مؤنث ہوتا ہے۔

## التمرین (۱)

استخرج نائب الفاعل وفعله من العبارات الاتية:

### حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے نائب فاعل اور اس کے افعال الگ الگ کریں:  
تصنع القهوة من البن. وطريقة ذلك ان يسكب الماء في  
اناء ثم يوضع على النار فاذا على الماء رفع الاناء وطرح فيه جزء من  
البن، وقلب البن بملعقة ليمتزج بالماء ثم يقرب الاناء من النار ثانية  
لينضج مافيه وتمزج القهوة يسكر احيانا وكثير اما تشرب بدونه

حل:

فعل	نائب فاعل	فعل	نائب فاعل
تصنع	القهوة	قلب	البن
يسكب	الماء	يقرب	الاناء
يوضع	هو	تمزج	القهوة
رفع	الاناء	تشرب	القهوة
طرح	جزء		

## التمرین (۲)

حول الأفعال التي في الجمل الاتية الى أفعال مبنية للمجهول مع بقاء كل فعل في جملته.

### حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں آئے ہوئے افعال کو مبنی للمجهول کر کے لکھیں:

- ۱- شرب الولد اللبن
- ۲- قتل الصائد الذئب
- ۳- خمش القط اخاك
- ۴- فهمنا درسنا

- ٥- مدحنا المعلم  
٦- نفعنى الصدق  
٧- يدخر المقتصد المال  
٨- يجمع الاولاد القطن  
٩- يسقى الحوذى الحصانين  
١٠- نعبدا الله  
١١- يحترمك  
١٢- يخفضى الكذب

حل:

- ١- شرب اللبن  
٢- قتل الذئب  
٣- خمش اخوك  
٤- فهم الدرس  
٥- مدح المعلم  
٦- نفعت  
٧- يجمع القطن  
٨- يدخر المال  
٩- يسقى الحصانان  
١٠- يعبد الله  
١١- تحترم الام  
١٢- اخفض

### التمرين (٣)

ضع نائب فاعل مناسباً لكل فعل من الافعال الاتية بعد بنائه للمجهول:

### حل مشق (٣)

ورج ذيل افعال كوميته المجبول بنا كر ان ك ساته مناسب نائب فاعل لكا ديس:

- يزرع حبس نظر تنظف ترحم  
شكرت نصر يسمع يعظم تساعد

حل:

- يزرع الحقل حبس الطير  
تنظف الدار ترحم الضعيفة  
نصر الدين تسمع الاخبار  
تساعد الفقيرة يعظم الكبير  
نظر النجوم شكر الله

### التمرين (٤)

ضع الاسماء الاتية فى جمل بحيث يكون كل اسم نائب فاعل.

## حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل اسماء کو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ہر ایک اسم نائب فاعل بن کر واقع ہو:

القاهرة الغصن الورد المائدة المجتهدون  
الطعام المدرسة الشارع التلاميذ المذنب

حل:

تزار القاهرة	قطع الغصن	قطف الورد
نسقت المائدة	منح المجتهدون	اكل الطعام
بنيت المدرسة	وسع الشارع	علم التلاميذ
حبس المذنب		

## التمرین (۵)

كون جملتين يكون نائب الفاعل فيهما مرة مشى ومرة جمع مذكر سالما  
واخرى اسما موصولا ورابعة ضميرا متصلا

## حل مشق (۵)

دو جملے بنائیں ہر ایک میں نائب فاعل ایک بار متنی دوسری بار جمع مذکر سالم تیسری بار  
اسم موصول اور چوتھی بار ضمیر متصل آئے۔

رفعت رايتان اليوم	كتبت رسالتان الى الحكومة
ترك الفلاحون في الحقل	نصر المظلومون في باكستان
طلب الذين يلعبون في الساحة	قتل الذي جاء من الخارج
جعلت لى الارض مسجدا	نصرت بالرعب مسيرة شهر

## التمرین (۶)

صف كل ما يعمل لكتابة رسالة من اول اعداد ادوات الكتابة الى ان تصل  
بالبريد الى يد المرسل اليه مستعملا افعالا مبنية للمجهول:

## حل مشق (۶)

ایک خط لکھنے کے لئے جو کچھ کیا جاتا ہے کتابت کے سامان سے لے کر مکتوب الیہ تک پہنچانے کی پوری کارروائی مبنی مجہول کے جملوں میں لکھو:

قد ارسلت الی رسالۃ فیہا اجرت بعافیۃ  
احمد و اسرتہ فاردت الرد علیہا فاخذ قلم و ورق  
و کتب جواب الرسالۃ و وضع فی غلاف ثم طرح فی  
صندوق البرید

## التمرین فی الاعراب (۷)

(الف) نموذج (نمونہ):

ذبحت الشاة

ذبحت..... ذبح فعل ماض مبنی للمجهول والتاء حرف للتانیث

الشاة..... نائب فاعل مرفوع بالضمۃ

(ب) اعرب ما یأتی:

## حل اعراب کی مشق (۷)

(ب) درج ذیل کے اعراب بیان کیجئے:

(۱) سرق المال	(۲) لم تسبق سيارتنا
-۱ سرق	فعل ماضی مبنی للمجهول
المال	نائب فاعل مرفوع برضمة
-۲ لم	حرف نفی و جازم مبنی برسکون
تسبق	فعل مضارع مجزوم مبنی للمجهول
سيارتنا	سيارة نائب فاعل مرفوع برضمة مضاف
نا	ضمير متصل مضاف الیه مجزوم مبنی برسکون



## افعال الاستمرار الناسخة و مادام

### (افعال استمرار ناسخہ اور مادام)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
١- الحر شديد	گرمی سخت ہے	ما زال الحر	گرمی اب تک سخت رہی ہے
٢- المهذب محبوب	تہذیب یافتہ محبوب ہے	ما زال المهذب	تہذیب یافتہ اب تک محبوب رہا ہے
٣- المريض نائم	مریض سو رہا ہے	ما برح المريض	مریض اب تک سویا رہا ہے
٤- المطر هاطل	بارش موسلا دھار ہے	ما برح المطر	بارش اب تک موسلا دھار رہی ہے
٥- النار مشتعلة	آگ بھڑکی ہوئی ہے	ما انفكت النار	آگ اب تک بھڑکی رہی ہے
٦- القضاة عادلون	قاضی عادل ہیں	ما انفك القضاة	قاضی اب تک عادل رہے ہیں
٧- التاجر صادق	تاجر سچا ہے	ما فتى التاجر	تاجر اب تک سچا رہا ہے
٨- خلقك كريم	آپ کا اخلاق بلند ہے	تحترم مادام	جب تک تیرا اخلاق بلند رہے گا تیرا احترام کیا جائے گا
٩- النور ضئيل	روشنی کمزور ہے	لا تقرا مادام النور	جب تک روشنی کمزور رہے مت پڑھیں

### البحث:

الامثلة فى القسم الاول كلها جمل اسمية تتألف من مبتدا وخبر والامثلة فى القسم الثانى هى الجمل التى فى القسم الاول نفسها مع زيادة ما زال او ما برح او ما انفك او ما فى او ما دام' واذا بحثت عما حدثت هذه الافعال من التغيير عند دخولها على جمل القسم الاول رايت انها رفعت المبتدا ونصبت الخبر فهى تشبه

كان في ذلك وهي في الحقيقة بقية اخوات كان التي سبقت لك دراستها.

واذا نظرت نظرة اخرى الى هذه الافعال رايت ان الاربعة الاولى منها مسبوقة بحرف يدل على النفي وان الفعل الاخير وهو ما دام مسبوق بحرف يدل على الوقت والزمان.

ويعمل عمل الافعال الاربعة الاولى مضارعها وليس لها فعل امر ولا يستعمل للفعل مادام الا الماضي.

ويسهل عليك جدا ادراك معاني هذه الافعال يتامل الامثلة السابقة فان من يقول: ما زال الحر شديدا يريد ان يخبر السامع باستمرار شدة الحر ومثل ما زال في افادة هذا المعنى ما برح وما انفك وما في.

وان من يقول تحترم مادام خلقتك كريما يريد ان يبين المدة التي تحترم فيها بالفعل مادام يفيد بيان المدة.

**”بحث:**

مذكوره مثالوں میں مازال، ما برح، ما انفك، ما فتنی اور مادام جملہ اسمیہ پر داخل ہو گئے ہیں انہوں نے مبتداء کو اپنے حال پر مرفوع رکھا ہے لیکن خبر کو نصب دیا ہے معلوم ہوا انہوں نے کان کی طرح عمل کیا ہے پہلے چار حرفوں میں تانیہ ہے لیکن مادام میں وقت اور زمانے پر دلالت کرتا ہے ان چار افعال سے مضارع بھی آتا ہے وہاں بھی اسی طرح عمل ہوتا ہے البتہ مادام کا فعل مضارع مشتمل نہیں ان سب افعال سے فعل امر نہیں بنتا ان افعال کے معنی میں تسلسل عمل کا اظہار ہوتا ہے البتہ مادام میں مدت کا اظہار ہوتا ہے۔

**القاعدة:**

(۹۳) مثل ”کان“ فی العمل مازال، وما برح وما انفك، وما فتنی، وما دام، فہی تدخل علی المبتدا والخبر فترفع الاول و یسمى اسمها و تنصب الثانی و یسمى خبرها.

(۹۴) مازال، وما برح، وما انفك، وما فتنی، تفید استمرار انصاف اسمها بخبرها، و ”مادام“ تدل علی بیان مدة ما قبلها.

(۹۵) یجب ان تسبق افعال الاستمرار بأداة نفي وأن تسبق ”دام“ بما الدالة علی الزمان.

**ترجمہ:**

(۹۳) مازال، ما برح، ما انفك، ما فتنی اور ما دام کان جیسا عمل کرتے ہیں یعنی مبتداء کو

رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں پھر مبتداء ان افعال کا اسم اور خبر ان کی خبر کہلاتی ہے۔  
 (۹۴) ما زال، ما برح، ما انفک اور ما فتى کا معنی یہ ہے کہ ان کے اسم کا ان کی خبر سے متصف ہونا اب تک مسلسل ہے اور مادام اپنے ماقبل کی مدت کو واضح کرتا ہے۔  
 (۹۵) افعال استمرار سے پہلے اداۃ نفی کا آنا ضروری ہے لیکن دام سے پہلے جو ”ما“ آتا ہے وہ نافیہ نہیں بلکہ وہ زمانے پر دلالت کرتا ہے۔

## التمرین (۱)

عين الاسم والخبر في كل جملة من الجمل الاتية:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے اسم و خبر کو متعین کریں:

- ۱- لا یفتا الکذاب خائفا
- ۲- مافتی اخونا غائبا
- ۳- الاتزال صابرا؟
- ۴- کل مادمت جائعا
- ۵- لا ینفک النسیم علیلا
- ۶- ما زال الهواء شدیدا
- ۷- لا اکلمک مادمت معاندا
- ۸- لاتزال الشمس مشرقة
- ۹- ما برح الکتاب مفقودا
- ۱۰- ما انفکت السماء غائمة

حل:

اسم	خبر	اسم	خبر
الکذاب	خائفا	الهواء	شدیدا
اخونا	غائبا	ماء متحرکہ ضمیر متصل	معاندا
انت ضمیر مستتر	صابرا	الشمس	مشرقة
ماء متحرکہ ضمیر متصل	جائعا	الکتاب	مفقودا
النسیم	علیلا	السماء	غائمة

## التمرین (۲)

ادخل على كل جملة من الجمل الاتية فعلا من افعال الاستمرار مع استيفائها جميعها واشكل آخر الاسم والخبر

## حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں ہر ایک پر ایک فعل استمرار داخل کر کے ان کے اسم و خبر پر اعراب لگائیں:

- |                        |                   |
|------------------------|-------------------|
| ۱- مصراعا الباب مقفلان | ۲- المحسن ابوک    |
| ۳- العمال متعطلون      | ۴- الامهات شفیقات |
| ۵- الصدقة نافعة        | ۶- السوق مزدحمة   |

حل:

- |                               |                            |
|-------------------------------|----------------------------|
| ۱- ما زال مصراعا الباب مقفلين | ۲- ما انفك ابوک محسنا      |
| ۳- ما برح العمال متعطلين      | ۴- ما انفكت الامهات شفیقات |
| ۵- ما برحت الصدقة نافعة       | ۶- ما فتى السوق فروحما     |

## التمرین (۳)

ضع جملة قبل كل تركيب من التراكيب الاتية:

## حل مشق (۳)

درج ذیل ہر مرکب سے پہلے ایک موزوں اور مناسب جملہ رکھ دیں:

- |                        |                     |
|------------------------|---------------------|
| ۱- ما دام البرد قارسا  | ۲- ما دام ابی نائما |
| ۳- مادمت سفیها         | ۴- مادامت مجتهدة    |
| ۵- ما دام الحصان جامحا | ۶- مادمت حیا        |

حل:

- |  |                                |
|--|--------------------------------|
| ۱- البس الثوب الخشن ما دام البرد قارسا | ۲- انتظر ما دام ابی نائما      |
| ۳- اعلمک ما دمت سفیها                  | ۴- تفوز الطالبة ما دامت مجتهدة |
| ۵- لا ترکب ما دام الحصان جامحا         | ۶- اعمل صالحا ما دمت حیا       |

## التمرین (۴)

ضع فعلا مناسباً من الافعال التي ترفع المبتدا وتنصب الخبر في المكان

الخالی:

## حل مشق (۴)

درج ذیل خالی جگہوں میں ایسے فعل رکھ دیں جو مبتداء کو رفع اور خبر کو نصب دیں:

- ۱- انتھی الامتحان و ..... ۲- زالت الحمی و ..... المريض ضعيفا
- ۳- تصدق على الفقراء .... قادرا ۴- لا تعرض للبرد ..... مريضا
- ۵- صفر القطار و ..... اخي غائبا ۶- امسى الليل ..... القمر منيرا

حل:

- |           |            |
|-----------|------------|
| ۱- مازالت | ۲- مازال   |
| ۳- مادمت  | ۴- مادمت   |
| ۵- ومازال | ۶- ما انفك |

## التمرین (۵)

- (۱) کون ثلاث جمل اول کل واحدة منها ما انفك
- (۲) ..... لا يزال
- (۳) ..... تشمل كل واحدة منها على ما دام

## حل مشق (۵)

- (۱) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک ما انفک سے شروع ہو:  
ما انفك بستاننا مثمرا  
ما انفك التلميذ مجتهدا  
ما انفك الحصان سريعا
- (۲) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک لا يزال سے شروع ہو:  
لا يزال الانسان ناطقا  
لا يزال المعلم محترما  
لا يزال العلم نافعا
- (۳) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک مادام سے شروع ہو:  
اوصاني بالصلاة مادمت حيا  
تحترم مادمت كريما  
اجتهد مادمت حيا

## التمرین (۶)

كون جملة مبدوءة بفعل من افعال الاستمرار اسمه اسم موصول لجماعة المذكور وخبره مضاف.

## حل مشق (۶)

ایک جملہ بتائیں جو فعل استمرار سے شروع ہو اس کا اسم جمع مذکر اسم موصول ہو اور خبر مضاف ہو:

حل:

لا يزال الذين كفروا اصحاب في النار في الاخرة

## التمرین فی الاعراب (۷)

(الف) نموذج (نمونہ):

ما برح السفر مفيداً

ما..... حرف نفی مبنی علی السكون

برح..... فعل ماض مبنی علی الفتح

السفر..... اسم مرفوع بالضمّة

مفيداً..... خبره منصوب بالفتحة

(ب) اعراب الجمل الاتية:

## حل اعراب کی مشق (۷)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں:

۱- لا يزال الصدق سبيل النجاة ۲- مافتی اخوک مجتهداً

۳- السکت مادام السکوت نافعا

حل:

۱- لا

حرف نفی مبنی بر سکون

یزال

فعل مضارع مرفوع برضمة

الصدق

اسم فعل استمرار مرفوع برضمة

سبیل	خبر فعل استمرار منصوب برفتحہ مضاف
النجاة	مضاف الیہ مجرور بالاضافۃ علامت جر کسرہ ہے
۲- ما	حرف نفی مبنی بر سکون
فتی	فعل ماضی مبنی برفتحہ
اخو	اسم مافقی مرفوع بالواو بوجہ اسمائے خمسہ مضاف
ک	مضاف الیہ مجرور محلا ضمیر متصل منصوب مبنی برفتحہ
مجتہدا	خبر مافقی منصوب برفتحہ
۳- اسکت	فعل امر مبنی بر سکون انت ضمیر مستتر اس کا فاعل ہے
مادام	ما حرف مبنی بر سکون دام فعل ناقص ماضی مبنی برفتحہ
السکوت	اسم مادام مرفوع برضمة
نافعا	خبر مادام منصوب برفتحہ

## المفعول المطلق

### (مفعول مطلق)

الامثلة	ترجمہ
۱- لعب حسن لعبا	حسن خوب کھلا
۲- خطف الثعلب الدجاجة خطفا	لومڑی نے مرغی کو واقعی اچک لیا
۳- يشرب الطفل اللبن شربا	بچہ دودھ خوب پیتا ہے
۴- يشب النمر وثوب الاسد	چیتا شیر کی طرح حملہ کرتا ہے
۵- مر القطار مر السحاب	گاڑی بادل کی طرح گزری
۶- جرى خالد جريا سريعا	خالد خوب تیز دوڑا
۷- اكل على اكلتين	علی نے دو مرتبہ کھایا
۸- تدور الارض دورة في اليوم	زمین دن میں ایک چکر لگاتی ہے
۹- ضرب الخادم العقرب ضربة	خادم نے بچھو کو ایک دفعہ مارا
البحث:	

نحن نعرف ما في الامثلة السابقة من فعل و فاعل ومفعول به ولكن بها كلمات نريد ان نعرفها وهي: لعبا، خطفنا، شربا، وثوب الاسد، مر السحاب، جريا، اكلتين، دورة، ضربة.

فاذا تاملنا ها وجدناها جميعا اسماء منصوبة واذا نظرنا الى كل كلمة وضا  
هينها بالفعل الذى فى جملتها راينا انها تشتمل على حروف هذا الفعل.

ثم اذا رجعنا الى الامثلة الثلاثة الاولى وبحشنا فى معناها قليلا راينا ان  
الكلمات المنصوبة وهى لعبا وخطفا وشربا اضافت الى الجملة معنى جديدا فان  
لعب حسن لعبا اقوى من لعب حسن لاننا فى الجملة الاولى نريد ان نفهم السامع ان  
حسنا لعب حقيقة وانه يحب الا يشك فى ذلك فكل كلمة لعبا اكدت المعنى  
وكذلك يقال فى المثالين الآخرين.

وبتأمل معنى الامثلة الثلاثة الثانية نرى الاسماء المنصوبة فيها افادتنا فائدة  
جديدة لاننا حيما نقول: يشب النمر، ونسكت لا يفهم السامع الا حصول الوثوب من  
النمر ولكننا اذا قلنا بعد ذلك: وثوب الاسد فهم السامع نوع هذا الوثوب فهذا  
الاسم المنصوب بين نوع الفعل كذلك يقال فى المثالين الآخرين.

وعند الرجوع الى الامثلة الثلاثة الاخيرة نرى اننا استفدنا من الاسماء  
المنصوبة فائدة ظاهرة: فان اكل على تدل على انه حصل منه اكل من غير ان نعرف  
عدد مرات هذا الفعل فاذا اضعنا الى ذلك اكلتين عرف ذلك العدد وكذلك  
يقال فى الامثالين الآخرين.

والان نستطيع ان نقول ان كل اسم من هذه الاسماء التى تؤكد الفعل او تبين  
نوعه او عدده يسمى مفعولا مطلقا.

### بحث:

ہم گزشتہ مثالوں میں آنے والے فعل، فاعل اور مفعول بہ کو تو جانتے ہیں لیکن ہم جن  
کلمات کے متعلق جاننا چاہتے ہیں وہ یہ ہیں:

لعبا - خطفا - شربا - وثوب الاسد - مر السحاب - جريا - اكلتين -  
دورة - ضربة

جب ہم ان پر غور کرتے ہیں تو ان سب کو منصوب پاتے ہیں اور ہر کلمہ کو متعلقہ فعل  
کے حروف سے مشتمل پاتے ہیں۔

جب ہم مزید غور کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ان کلمات کے آنے سے جملہ  
میں نیا مفہوم پیدا ہو گیا ہے مثلاً پہلی قسم کی مثالوں میں لعب حسن لعبا کے جملہ میں لعب  
حسن کے جملہ سے زیادہ زور پیدا ہو گیا ہے اس لئے کہ پہلے جملہ سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ  
حسن خوب کھلا جب کہ دوسرے جملہ سے یہ بات پیدا نہیں ہوتی اس سے یہ بات واضح ہو جاتی



ہے کہ ”لعبا“ سے معنی میں تاکید پیدا ہوگئی ہے اسی طرح باقی دو مثالیں سمجھ لیں۔  
 دوسری قسم کی تین مثالوں پر غور کریں جب ہم یہ کہہ کر خاموش ہو جائیں کہ ”یشب النمر“ تو سننے والا صرف یہ سمجھ سکتا ہے کہ چیتا حملہ کرتا ہے لیکن اس کے حملہ کی نوعیت کیا ہے یہ سمجھ میں نہیں آ سکتا لیکن جب ہم اس کے بعد ”و ثوب الاسد“ کہتے ہیں تو سننے والے کو حملہ کی نوعیت کا پتہ چل جاتا ہے کہ چیتا شیر کی طرح حملہ کرتا ہے اسی طرح باقی دو مثالیں سمجھ لیں۔

تیسری قسم کی مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر ہم کہیں کہ ”اکل علی“ تو اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ علی نے کھایا لیکن یہ پتہ نہیں چلتا کہ کتنی مرتبہ کھایا چنانچہ جب ہم کہتے ہیں ”اکلتین“ تو معلوم ہو جاتا ہے کہ علی نے دو مرتبہ کھایا۔  
 اب ہم کہہ سکتے ہیں مذکورہ اسماء جو فعل میں تاکید پیدا کرتے ہیں یا اس کی نوعیت بیان کرتے یا اس کی تعداد بیان کرتے ہیں ان کو مفعول مطلق کہتے ہیں۔

### القاعدة:

(۹۶) المفعول المطلق: اسم منصوب موافق للفعل في لفظه و يعجى ء بعد الفعل لتأكيدہ، او لبيان نوعه او عدده.

ترجمہ:

(۹۶) مفعول مطلق وہ اسم ہے جو لفظوں میں فعل کے مطابق ہوتا ہے اور فعل کے ساتھ اس کی تاکید یا بیان نوع یا اظہار عدد کے لئے آتا ہے۔

## التمرین (۱)

استخرج من العبارة الاتية كل مفعول مطلق، وعین ما كان منه موکدا لفعله وما كان مبینا لنوعه او عدده

### حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے مفعول مطلق الگ کریں اور یہ بتائیں کہ ان میں کون سا تاکید کے لئے ہے کون سا نوعیت بتاتا ہے اور کون سا عدد کا تعین کرتا ہے؟

ثور البراکین فی بعض الجهات ثورانا شدید افتھام  
 المنازل هدماً وتدک المبانی دکا وتقذف النیران قذفا مستمرا  
 فیخاف السکان خوفا عظیما فلا تسمع غیر نساء تصیح صیاحا

واطفال تصرخ صراخا ولا ترى الا رجال تكبهم الدهر نكبتين  
مات اولادهم وضاعت اموالهم.

حل:

مفعول مطلق	كيفيت	مفعول مطلق	كيفيت
ثورا شديدا	نوعيت	خوفا عظيما	بيان نوع
هدما	تاكيد	صياحا	تاكيد
دكا	تاكيد	صراخا	تاكيد
قذفا مستمرا	بيان نوع	نكبتين	اظهار عدد

## التمرين (٢)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مفعولا مطلقا في جملة تامة:

## حل مشق (٢)

درج ذیل اسماء میں سے ہر ایک کو مفعول مطلق بنا کر جملوں میں استعمال کریں:

نوما	هجوم الذنب	اجتهاد	اشراقا	اختفاء اللص
تعبا	نجاحا باهرا	استغفارا	قعودا	سجدتين
قياما	حفظا	جيذا	ضربتين	غسلة
اکراما				

حل:

۱. نام الطفل نوما هادنا
۲. هجم القط على الفارة هجوم الذنب
۳. اجتهد التلميذ اجتهدا
۴. تشرق الشمس اشراقا
۵. اختفى الفارة اختفاء اللص
۶. تعب العمال تعبا
۷. نجح التلميذ نجاحا باهرا
۸. استغفر العبد استغفارا
۹. قعد الخادم قعودا
۱۰. سجد على على الارض سجدتين
۱۱. قام المريض قياما
۱۲. حفظت الطالبة حفظا جيذا
۱۳. ضرب حميد عقربا ضربتين
۱۴. غسل الحائك ثوبه غسلة
۱۵. اكرمت الضيوف اكراما

## التمرین (۳)

ضع مفعولا مطلقا فی کل جملة من الجمل الاتیة:

### حل مشق (۳)

نیچے خالی جگہوں میں مفعول مطلق رکھ دیں:

- |                            |                       |
|----------------------------|-----------------------|
| ۱- یفیض النهر .....        | ۲- نصق الحمار .....   |
| ۳- تجرى الارنب .....       | ۴- ينبح الكلب .....   |
| ۵- ابتعد عن الشر .....     | ۶- سارت السيارة ..... |
| ۷- ظهر الهلال .....        | ۸- نظف حذاءك .....    |
| ۹- شفى الدواء المريض ..... | ۱۰- تغلى القدر .....  |

حل:

- |                   |                  |
|-------------------|------------------|
| ۱- فیضاناً        | ۲- نہقا          |
| ۳- جریاناً سریعاً | ۴- تباحاً شدیداً |
| ۵- ابتعاداً       | ۶- سیراجیداً     |
| ۷- ظہوراً         | ۸- تنظیفاً       |
| ۹- شفاء مرۃ       | ۱۰- غلیاناً      |

## التمرین (۴)

- (۱) کون خمس جمل تشتمل کل منها علی مفعول مطلق موکد لفعله
- (۲) ..... مبین لنوع فعله
- (۳) ..... لعدد فعله

### حل مشق (۴)

- (۱) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں مفعول مطلق ہو جو اپنے فعل کی تاکید کرے:
- ۱- رتل القرآن ترتیلاً
- ۲- کلم اللہ موسیٰ تکلیماً
- ۳- وتبتل الیہ تبتیلاً
- ۴- ومهدت له تمهیداً
- ۵- وشققنا الارض شقاً

(۲) پانچ جملے بنائیں کہ ہر ایک میں مفعول مطلق اپنے فعل کی نوعیت واضح کرے:

۱- واہجر ہم ہجرا جمیلا ۲- انا فتحنا لک فتحا مبینا

۳- اقرضوا اللہ قرضا حسنا ۴- ان اللہ وعدکم وعد الحق

۵- شرب الجمل شربا

(۳) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں مفعول مطلق اپنے فعل کا عدد بتائے:

۱- وثب القط علی الفارة وثبین ۲- المصلی یسجد فی کل رکعة سجدتین

۳- ضرب الاستاذ تلمیذہ ضربتین ۴- جلست مع اصدقائی جلستین

۵- نظر حامد نظر مرة فی النجوم

## التمرین (۵)

(۱) کون جملہ المفعول بہ فیہا ضمیر متصل والفاعل اسم موصول مع اشمالہا

علی مفعول مطلق

(۲) کون جملہ الفاعل فیہا جمع مذکر سالم والمفعول بہ جمع مؤنث سالم مع

اشتمالہا علی مفعول مطلق

(۳) کون جملہ تشتمل علی نائب فاعل و مفعول مطلق مبین للنوع

(۴) کون جملہ الفاعل فیہا ضمیر متصل وبہا مفعول مطلق موکد لفعلة

## حل مشق (۵)

(۱) ایک ایسا جملہ بنائیں جس میں مفعول بہ ضمیر متصل ہو اور فاعل اسم موصول ہو اور جس

میں ایک مفعول مطلق بھی ہو:

هذا الص شاهده الذی دخل بیتہ مشاہدہ ببصرہ

(۲) ایک جملہ بنائیں جس میں فاعل جمع مذکر سالم ہو مفعول بہ جمع مؤنث سالم اور جس میں

مفعول مطلق بھی ہو:

اخذ اللاعبين الکرات اخذا تاما

(۳) ایک جملہ بنائیں جس میں نائب فاعل آیا ہو اور مفعول مطلق نوعیت بتائیے:

قتل عمر قتل شهید

(۴) ایک ایسا جملہ بنائیں جس میں فاعل ضمیر متصل ہو اور اس میں مفعول مطلق تاکید کے

لئے آئے:

اجتهدت اجتهدا

- (۵) ایک ایسا جملہ بنائیں جس میں فعل امر مبنی بر فتح ہو اور مفعول مطلق عدد واضح کرے:  
اضربنه ضربتین
- (۶) ایک شرطیہ جملہ بنائیں جس میں مفعول مطلق شرط کی تاکید کرے اور دوسرا مفعول مطلق جزا کی تاکید کرے:  
من يتعب في شابه تعباً يتمتع في كبره تمتعاً
- (۷) ایک ایسا جملہ بنائیں جس میں تثنیہ مضاف آئے اور مفعول مطلق نوعیت بیان کرے:  
اعطت بداً للکریم الفقراء اعطاءً کثیراً

## التمرین (۶)

صف ليلة مظلمة كثيرة المطر والريح والبرد مع إلتیان بمفعول مطلق في  
كثير من الجمل التي تنشئها

## حل انشاء کی مشق (۶)

موسم سرما کی ایک بارش والی اندھیری رات کا منظر بیان کیجئے مفعول مطلق استعمال  
کریں:

ذهبت الى الحقل ذهاباً ولبت هناك لبثاً طويلاً فغشى الليل  
غشاة غامت السماء غيماً ومطرت مطراً غزيراً فظلمة السحاب  
والمطر زادت على ظلمة الليل زيادة ولا أستطيع ان انظر امام اربع  
خطوات نظراً. ولا اقدم قدوماً من سواد الليل و ظلمته مع ظلمة  
المطر والسحاب وتعذر على الرؤية غير اننى تمكنت من العود الى  
بیتى اخيراً عودة مرهقة وانا ارتعش ارتعاشاً شديداً من البرد  
والخوف.

## اعراب کی مشق (۷)

(الف) نموذج (نمونہ):

وقف الشرطي وقوف النشاط

وقف..... فعل ماض مبنی علی الفتح

الشرطي..... فاعل مرفوع بالضمّة

وقوف..... مفعول مطلق منصوب بالفتحة وهو مضاف

النشاط..... مضاف الیہ مجرور بالكسرة

(ب) اعرب ما يأتي (درج ذیل کے اعراب بیان کیجئے):

- (۱) سرور سرورا (۲) اسع سعی المجد  
(۳) لا تخافی خوف الجبناء (۴) طرق عامل البرید الباب طرَقاً

حل:

- (۱) سرور..... فعل ماضی مبنی للمجهول۔ مبنی بر سکون۔ تاء متحرکہ ضمیر متصل فاعل  
سرورا..... مفعول مطلق منصوب برفتحہ۔ تاکید برائے فعل  
(۲) اسع..... فعل امر مبنی بر حذف یاء۔ انت ضمیر مستتر فاعل مرفوع محلاً  
سعی..... مفعول مطلق برائے نوع مضاف۔ منصوب برفتحہ  
المجد..... مضاف الیہ مجرور علامت جر کسرہ ہے  
(۳) لا..... حرف ناهیه جازم مبنی بر سکون  
تخافی..... فعل مضارع مجزوم  
خوف..... مفعول مطلق منصوب برفتحہ۔ مضاف۔ برائے بیان نوع  
الجبناء..... مضاف الیہ مجرور۔ علامت جر کسرہ ہے  
(۴) طرق..... فعل ماضی مبنی برفتحہ  
عامل..... فاعل مرفوع برضمة مضاف  
البرید..... مضاف الیہ۔ مجرور بر کسرہ  
الباب..... مفعول بہ منصوب برفتحہ  
طرَقاً..... مفعول مطلق منصوب برفتحہ تاکیدی

## المفعول لاجله

(مفعول لہ)

الامثلة

ترجمہ

- ۱- یسافر الطلبة الی اوربا طلبا للعلم طلباء یورپ تک سفر حصول علم کیلئے کرتے ہیں  
۲- عاقب القاضی المجرم تادیبا له قاضی نے مجرم کو ہوب سکھانے کیلئے سزا دی  
۳- قم احتراماً لا ستاذک اپنے استاد کے احترام کے لئے کھڑا ہو  
۴- تصدقت علی الفقیر املا فی الثواب میں نے فقیر کو خیرات ثواب کی امید پر دی

۵- صفحت عن السفیه حلما میں نے نادان سے درگزر بردباری کی وجہ سے

### البحث:

انظر الى الكلمات: طلبا، تاديبا، واحتراما، واملا، وحلما وابقاء تجد انها اسماء منصوبة مهما شئى واضح غير انا نريد ان نعرف ارتباط كل اسم من هذه الاسماء بالفعل الذى فى جملته.

نفرض ان قائلا قال: يسافرو الطلبة الى اوربا فما الذى نفهمه من ذلك؟ الذى نفهمه ان الطلبة يذهبون من بلادهم الى اوربا وهل نستفيد شيئا جديدا اذا زد القائل فى الجملة طلبا للعلم نعم نفهم ان هذا السفر الى اوربا سببه طلب وكذلك اذا قال قائل: عاقب القاضى المجرم فاننا لا نفهم الا ان القاضى اوقع عقوبة على المجرم، غير انه اذا اضاف الى ذلك تاديبا له فهمنا ان السبب والعلة فى هذا العقاب هو ان يتادب المجرم. وبهذه الطريقة نستطيع ان ندرك ان الاسماء المنصوبة فى الامثلة السابقة. تبين علة الفعل وسبب حصوله ولذلك يسمى كل اسم منها مفعولا لاجله واسهل علامة له انه يصح ان يكون جوابا عن السؤال عن سبب الفعل فاذا قال قائل: لماذا تصدقت على الفقير؟ صح ان تقول: املا فى الثواب.

### بحث:

مذکورہ مثالوں میں طلبا، تاديبا، واحتراما، املا، حلما اور ابقاء سب منصوب اسماء ہیں جو فعل کی علت اور اس کا سبب ظاہر کرتے ہیں اگر آپ پہلی مثال میں طلبا للعلم کے بغیر صرف یہ کہیں کہ يسافر الطلبة الى اوربا تو اس سے صرف یہ پتہ چلتا ہے کہ طلبہ یورپ تک سفر کرتے ہیں لیکن معلوم نہیں ہوتا کہ ان کے سفر کا سبب اور مقصد کیا ہے چنانچہ جب ہم کہتے ہیں کہ طلبا للعلم تو سفر کا سبب واضح ہو جاتا ہے اسی طرح باقی مثالیں ہیں اس لئے ایسے تمام اسماء کو مفعول لہ کہتے ہیں۔

### القاعدة:

(۹۷) المفعول لاجله: اسم منصوب پین سبب الفعل و علة حصوله.

### ترجمہ:

(۹۷) مفعول لہ وہ اسم منصوب ہے جو فعل کے سبب اور اس کے حصول کی علت بیان کرے۔

## التمرین (۱)

استخرج المفعول لاجله من العبارات الاتية:

### حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے مفعول لہ معلوم کریں:

یرور مصر کثیر من السائحین ترویحا عن النفس فیذهبون  
الی الصعید رغبة فی مشاهدة ما به من الاثار التي بناها القدماء  
اظهارا البوغهم وشیدوها تمجیدا لملوکهم والتي انطلقت السنة  
الناس بالثناء اعترافا بفضلهم وجعلت کل مصری فیخر اعجابا  
بابائه الامجاد.

### حل (مفعول لہ):

ترویحا - رغبة - اظهارا - تمجیدا - اعترافا - اعجابا.

## التمرین (۲)

اجعل کل اسم من الاسماء الاتية مفعولا لاجله فی جملة تامة:

### حل مشق (۲)

درج ذیل اسماء کو مفعول لہ بنا کر جملوں میں استعمال کریں:

ارضاء	حبا	خشية	احتیالا	حياء
مودة	حرصا	اغظة	طمعا	مجاملة
اجلاله	صفحا	استهانة	شرها	ادبا
فرحا	غصيا	كرما	شكرا	اجتلابا

### حل:

- ۱- لا تذنب حياء من الله
- ۲- دخل اللص الحجرة احتیالا
- ۳- لا تقتلوا اولادکم خشية
- ۴- اتبعو النبی حبا لله
- ۵- اخدموا ابویکم ارضاء لله
- ۶- کافات صديقی مجاملة له



- ٤- يدعون ربهم خوفا وطمعا  
٩- اعمل على النوافل مع  
الفرائض حرصا على الثواب  
١١- ضرب الاستاذ تلميذه تاديبا  
١٣- اجعل كل مبتدع ضيق  
الطريق استهانة  
١٥- قوموا لسيدكم اجالا له  
١٤- اسجدوا لله شكرا على بغمه  
١٩- جرح الاسد وكاد يهلك  
غضبا  
٨- ضرب حامد زيدا اغاظة له  
١٠- يرحم المومنون بعضهم بعضا مودة بينهم  
١٢- يقوم خالد لكل كبير شرها للاداب  
١٣- اعف عن الاصدقاء صفحا عنهم  
١٦- اجتهد جلبا للمنزلة  
١٨- كان الغني يجود كرمه  
٢٠- اخبر الملك بالفتح فهذا يرقص فرحا

### التمرين (٣)

ضع مفعولا لاجله في كل جملة من الجمل الآتية:

### حل مشق (٣)

درج ذيل جملوں میں خالی جگہ پر مفعول لہ لگا دیں:

- ١- اطعت والدي .....  
٢- وقفت للمعلم .....  
٣- ابتعدت عن الاسد .....  
٤- لا اكل الفواكه الفجة .....  
٥- عطفت على الصغير .....  
٦- لا يستذكر محمد دروسه .....  
٧- يرتب على كتبه .....  
٨- حضرت في الساعة الثالثة .....  
٩- كافاني ابي .....  
١٠- اعطيت الفقير خبزا .....

حل:

- ١- ارضاء الله  
٢- ادبا واحتراما  
٣- خوفا منه  
٤- اشفاقا  
٥- خفاضا عليهم  
٦- كسلا  
٧- تشجيعا الى على مواصلة  
٨- عيادة لك  
٩- املا في الثواب  
١٠- الدراسة

## التمرین (۴)

- (۱) کون خمس جمل تشتمل کل واحدة على مفعولا لاجله.
- (۲) کون جملة الفاعل فيها مثنی والمفعول به ضمیر متصل مع اشتمالها على مفعولا لاجله
- (۳) کون جملة الفاعل فيها اسم موصول مع اشتمالها على مفعول لاجله مضاف
- (۴) کون جملة المفعول به فيها اسم اشارة مع اشتمالها على مفعول لاجله

## حل مشق (۴)

- (۱) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں مفعول لہ استعمال کریں:
- ۱- لا توخر عمل اليوم الى غد ۲- السارق والسارقة فاقطعوا ايديهما جزاء اعتمادا على نفسک بما کسبا
- ۳- خرج زيد ترويحاً عن نفسه ۴- واصل دراسته زيادة في مصرته
- ۵- عاد الى وطنه خدمة له
- (۲) ایک جملہ بنائیں جس میں فاعل مثنیہ ہو مفعول بہ ضمیر متصل ہو ایک مفعول لہ بھی لائیں:

- الناس ايقظهم الحارسان خوفا من اللص
- (۳) ایک جملہ بنائیں جس میں فاعل اسم موصول ہو اور ایک مفعول لہ مضاف آجائے:
- انفق من عاد من الخارج مازاد من حاجته ابتغاء مرضات الله
- (۴) ایک جملہ بنائیں جس میں مفعول بہ اسم اشارة ہو اور ایک مفعول لہ بھی لائیں:
- فتح الخادم هذا الباب اكرامالك

## التمرین (۵)

- اجب عن الاسئلة الاتية بجمل تامة بحيث تشتمل بكل جملة على مفعول لاجله:

## حل مشق (۵)

- درج ذیل سوالات کے جواب میں ایسے جملے بنائیں جن میں مفعول لہ آجائے:
- ۱- لم تجد في استذکار دروسک؟ ۲- لماذا تنشأ ملاجی الیتامی؟

- ۳- لم يحرص الوالدان على تربية ۴- لم لا تقترب من الثعبان؟  
• اولادهما؟

حل:

- ۱- اجد في استذكار دروس حفظا ۲- تنشأ ملاجى اليتامى تربية لهم  
للعلم  
۳- يحرص الوالدان على تربية ۴- لا اقترب من الثعبان خوفا من لدغه  
اولادهما حباهم

## التمرين (٢)

(الف) نموذج (نموذج):

سجدت شكراً

سجدت ..... سجد فعل ماض مبني على السكون والتاء ضمير فاعل مبني

على الضم في محل رفع

شكراً ..... مفعول لأجله منصوب بالفتحة

(ب) اعراب الجمل الآتية:

## حل مشق (٢)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

- ۱- لا تبخلوا خشية الفقر ۲- اعملوا الخير حبا في الخير  
۳- اعف عن المخطئ تكريماً

حل:

- |           |   |
|-----------|---|
| ۱- لا     | ناصب مبني برسكون جازم فعل مضارع                     |
| تبخلوا    | فعل مضارع مجزوم بوجه حذف نون                        |
| خشية      | مفعول له منصوب برفعة مضاف                           |
| الفقر     | مضاف اليه مجرور بالكسرة                             |
| ۲- اعملوا | فعل امر مبني برحذف نون واو ضمير متصل علامت جمع فاعل |
| الخير     | مفعول به منصوب برفعة                                |
| حبا       | مفعول له منصوب برفعة                                |

فہی	حرف جار مبنی بر سکون
الخیر	مجرور علامت جر کسرہ
اعف	فعل امر مبنی بر حذف واؤ
عن	حرف جار مبنی بر سکون
المخطی	مجرور بالکسر
تکرما	مفعول لہ منصوب برفتحہ

## ظرف الزمان وظرف المكان

- | الامثلة                    | ترجمہ  |
|----------------------------|--|
| ۱- مکثت بالاسکندرية شهرا   | میں اسکندریہ ایک ماہ ٹھہرا                     |
| ۲- شرب المريض الدواء صباحا | مریض نے صبح کے وقت دوا پی                      |
| ۳- جلست مع صديقي لحظة      | میں اپنے دوست کے ہمراہ ایک لمحہ بیٹھا          |
| ۴- توقد المصابيح ليلا      | چراغ رات کو جلا یا جاتا ہے                     |
| ۵- تجمع النملة قوتها صيفا  | چیونٹیاں اپنی خوراک موسم گرما میں جمع کرتی ہیں |
| ۶- وقفت امام المراة        | میں آئینہ کے سامنے کھڑا ہوا                    |
| ۷- جلست الهرة تحت المائدة  | بلاستر خوان کے نیچے بیٹھا                      |
| ۸- نام الكلب خلف الباب     | کتا دروازے کے پیچھے سویا                       |
| ۹- يشب اللص فوق السور      | چور نے دیوار کے اوپر چھلانگ لگائی              |
| ۱۰- جرى على ميلا           | علی نے ایک میل دوڑ لگائی                       |

### البحث:

فی الامثلة الخمسة الاولى لا يهمننا الا الكلمة الاخيرة فى كل مثال وهى: شهرا، صباحا، لحظة، ليلا، صيفا، واذا فحصنا عن هذه الكلمات فى ذاتها راينا انها اسماء منصوبة ولكننا نريد ان نعرف ارتباط كل كلمة منها بالفعل الذى فى جملتها ويكفيها هذا ان نبحت فى المثالين الاولين.

هيك قلت: مكثت بالاسكندرية فهل يعرف السامع من هذه الجملة مدة اقامتك بها؟ الجواب لا، ولكنك اذا قلت: شهرا عرف السامع مدة مكثك بالاسكندرية وهيك قلت: شرب المريض الدواء فان السامع لا يفهم من ذلك الوقت المحدود الذى شرب المريض فيه دواء فاذا قلت صباحا عرف السامع

ذلک وهكذا يقال في الامثلة الثلاثة الاخرى، فهذه الاسماء المنصوبة التي تعين الزمن الذي حصل فيه الفعل تسمى ظروف الزمان.

نظر الان الى الامثلة الاخرى ونتامل الكلمات: امام، تحت، خلف فوق ميلا فنجد انها ايضا اسماء منصوبة ثم نبحت عن ارتباط كل كلمة منها بالفعل الذي في جملتها على النحو الذي سبق في ظروف الزمان؛ فترى انه اذا قال قائل: وقفت لم يفهم السامع الا انه وقوف، ولكنه لا يعرف المكان الذي وقف فيه فاذا قال امام المرأة يبين للسامع مكان الوقوف: واذا قال انسان: جلست الهرة لم يعرف السامع اين جلست ولكنه اذا قال: تحت المائدة عرف مكان جلوسها وكذلك يقال في الامثلة الثلاثة الاخرى فهذه الاسماء المنصوبة التي تبين المكان الذي حصل فيه الفعل تسمى ظروف المكان، ويسمى كل من ظروف الزمان وظروف المكان مفعولا فيه.

**بحث:**

پہلی پانچ مثالوں کے آخری کلمات پر غور کریں اور وہ کلمات ہیں:

شہرا - صباحا - لحظة - ليلا - صيفا

یہ تمام اسماء منصوب ہیں لیکن ہر جملہ میں استعمال ہونے والے فعل سے ان کا کیا ربط ہے؟ اسے معلوم کرنے کے لئے پہلی دو مثالوں پر غور کریں فرض کریں آپ کہتے ہیں ”مکثت بالاسكندرية“ تو کیا سننے والا اس جملہ سے آپ کی مدت اقامت کے متعلق کچھ سمجھ سکے گا صاف ظاہر ہے کہ نہیں سمجھ سکتا مگر جب آپ اس کے بعد ”شہرا“ کہہ دیتے ہیں تو سننے والے کو پتہ چل جاتا ہے کہ آپ نے اسکندریہ میں ایک ماہ قیام کیا۔

اسی طرح جب کہا جائے ”شرب المريض الدواء“ تو سننے والا اس سے اس محدود وقت کو نہیں سمجھ سکتا جس میں مریض نے دوا پی اور جب اس کے بعد کہا جائے ”صباحا“ تو وہ دوا پینے کے وقت کو جان لے گا لہذا ایسے اسماء منصوبہ جو کسی فعل کے زمانے یا وقت کا تعین کرتے ہیں انہیں ظروف زمان کہا جاتا ہے۔

اب دوسری پانچ مثالیں دیکھیں ان میں بھی درج ذیل پانچ منصوب اسماء استعمال کئے

گئے ہیں:

امام . تحت - خلف - فوق - ميلا

لیکن ان کا ہر جملہ میں استعمال ہونے والے فعل سے کیا ربط ہے؟ اسے معلوم کرنے کے لئے یہاں بھی دو مثالوں پر غور کریں پہلی مثال میں صرف ”وقفت“ کہنے سے کھڑا ہونے

کے متعلق تو پتہ چل جاتا ہے لیکن کھڑا ہونے کی جگہ کا پتہ اس وقت چلتا ہے جب کہا جائے امام المراء اسی طرح ”جلست البهرة“ کہنے سے بلے کے بیٹھنے کے متعلق تو پتہ چل جاتا ہے لیکن اس کے بیٹھنے کی جگہ کے متعلق اس وقت پتہ چلتا ہے جب کہا جائے ”تحت المائدة“ اسی طرح باقی مثالیں سمجھ لیں لہذا ایسے اسماء منصوبہ جو کسی فعل کے وقوع کی جگہ کا تعین کریں انہیں ظروف مکان کہا جاتا ہے ہر ظرف زمان اور ظرف مکان کو ”مفعول فیہ“ بھی کہتے ہیں۔

### القواعد:

- (۹۸) ظرف الزمان: اسم منصوب یبین الزمن الذی حصل فیہ الفعل.  
(۹۹) ظرف المكان: اسم منصوب یبین المكان الذی حصل فیہ الفعل.

### ترجمہ:

- (۹۸) ظرف زمان وہ اسم منصوب ہے جو فعل کے حصول کا زمانہ واضح کرتا ہے۔  
(۹۹) ظرف مکان وہ اسم منصوب ہے جو فعل کے حصول کی جگہ کا تعین کرتا ہے۔

## التمرین (۱)

استخرج ظروف الزمان والمكان من العبارة الاتية:

### حل مشق (۱)

درج ذیل اسماء کو مفعول فیہ بنا کر جملوں میں استعمال کریں:

سنة	ليلة	قدام	دقيقة	اسبوعا
حینا	ازاء	فجرا	برهة	غدا
زمنًا	عشية	دھرا	ھنیهة	عاما

### حل:

- ۱- ان عمری قد بلغ اربعین سنة ۲- سبحان الذی اسرى بعده لیلًا
- ۳- لاتمش قدام الكبير ۴- خرج امیر ومکث دقیقه ثم رجع
- ۵- سافر حمید الی لاھور ولبث ۶- خرجنا الی الساحة وجلسنا حینا  
ہناک اسبوعا
- ۷- حامد یسکن ازاء بیتنا ۸- اتلو القرآن فجرا
- ۹- قعدت علی المقعد برهة ۱۰- لاتقولن لشی انی فاعل ذلک غدا الا ان  
یشاء اللہ

- ١١- مرضت زينا طويلا ١٢- رجعت الى البيت عشية  
 ١٣- ظل محمود مفقودا ودهرا ١٢- لبثت في السوق هنيهة ثم رجعت  
 طويلا  
 ١٥- فلبث فيهم الف سنة الا  
 خمسين عاما

### التمرين (٣)

ضع ظرف زمان او مكان مناسباً في كل جملة من الجمل الآتية:

### حل مشق (٣)

درج ذيل جملوں میں خالی جگہ پر مناسب ظرف زمان یا ظرف مکان رکھ دیں:

- ١- يظهر القمر ..... ٢- تطلع الشمس .....  
 ٣- وضعت انابيب الماء ..... ٣- انتظرت صديقي .....  
 ٥- وقف القطار ..... ٦- يقع اقليم مصر ..... السودان  
 ٤- ذهبت الى المدرسة ..... ٨- يقع المقطم ..... القاهرة  
 ٩- يشتد البرد ..... ١٠- تلزم النملة مسكنها .....

حل:

- ١- ليلا ٢- نهارا  
 ٣- امام بيتنا ٣- ساعة  
 ٥- برهة ٦- قرب  
 ٤- صباحا ٨- عند  
 ٩- شتاء ١٠- شتاء

### التمرين (٤)

- (١) كون خمس جمل تشتمل كل واحدة منها على ظرف زمان  
 (٢) كون خمس جمل تشتمل كل واحدة منها على ظرف مكان  
 (٣) كون جملة الفاعل فيها اسم اشارة الجماعة الاناث والمفعول به فيها من  
 الاسماء الخمسة مع اشتغالها على ظرف زمان

(۴) کون جملہ الفاعل فیہا ضمیر جماعۃ المتکلمین والمفعول بہ فیہا جمع تکسیر مع اشتمالہا علی ظرف مکان مضاف

## حل مشق (۴)

(۱) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں ظرف زمان استعمال ہو:

- ۱- یا ایہا المزمّل قم اللیل الا قلیلا ۲- فسبح بحمد ربک حین تقوم
- ۳- واذا کرا سم ربک بکرة ۴- لا تقولن لشی انی فاعل ذلک غدا الا ان واصلہا

۵- اتلو القرآن ساعة بعد صلوة

الفجر

(۲) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں ظرف مکان استعمال ہو:

- ۱- الاستاذ يقوم امام التلاميذ ۲- يقعد الطلبة فوق المقاعد
- ۳- مكتب الجمارك على يمين ۴- ما عندكم ينفذ وما عند الله باق

مقربة من الشارع

۵- لا تقاتلوهم عند المسجد

الحرام

(۳) ایک جملہ بنائیں جس میں فاعل اسم اشارہ جمع مؤنث ہو مفعول بہ اسمائے خمسہ میں سے ہوں اور اس میں ظرف زمان بھی ہو:

یحییٰ ہنولاء البنات اباهن صباحا

(۴) ایک جملہ بنائیں جس میں فاعل ضمیر جمع متکلم ہو مفعول بہ جمع مکسر ہو اور اس میں ایک ظرف مکان بھی آیا ہو:

نحیی الاستاذة صباح کل يوم

## التمرین (۵)

اذکر فی جمل صحیحہ کل ما تعملہ فی يوم عطلة مع الاتیان بظرف زمان او مکان فی بعض الجمل

## حل مشق (۵)

چھٹی کے دن آپ جن کاموں میں مشغول رہتے ہیں ان کے متعلق لکھیں بعض جملوں



میں ظرف زمان یا ظرف مکان بھی استعمال کریں:

استیقظ مبکراً ثم توجّھا واصلى فجراً. واتلو  
القرآن ساعة ثم افطر عند طلوع الشمس العب برهة  
وراء بيتي في الميدان وبعد حين اقعّد الاسراحة ثم  
اكل الطعام ظهيرة وانا ساعة وبعد صلوة  
الظهر احفظ دروسى ساعتين واصلى عصراً و ثم  
العب ساعة. واصلى مساء وبعد لله العشى فامشى  
برهة واصلى عشاء وانام ليلاً واستيقظ صباحاً.

## التمرین (۶)

(الف) نموذج (نمونہ):

يشتد الحر صيفاً  
يشتد..... فعل مضارع مرفوع بالضمّة  
الحر..... فاعل مرفوع بالضمّة  
صيفاً..... ظرف زمان منصوب بالفتحة  
(ب) اعراب مایاتی:

## حل اعراب کی مشق (۶)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں:

(۱) احتفى الولد وراء الشجرة

(۲) سافر اخوك الى الاقصر شتاء

حل:

۱-	احتفى	فعل ماضی مبنی بر سکون
	الولد	فاعل مرفوع برضمة
	وراء	مفعول فیہ منصوب برفتحه مضاف
	الشجرة	مضاف الیه مجرور بالکسر
۲-	سافر	فعل ماضی مبنی برفتحه
	اخو	فاعل مرفوع بالواو یوجیه اسمائے خمسہ مضاف

ک	ضمیر متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر فتح
الی	حرف جر مبنی بر فتح
الاقصر	مجرور بالکسر
شاء	مفعول فیہ منصوب بر فتح

بجہ اللہ حصہ دوم ختم ہوا۔

امین کھوکھر





علم نحو کے موضوع پر اعلیٰ پایہ کی کتاب

ترجمہ

# النحو الواضح

(حصہ سوم)

مترجم

محمد امین کھوکھر

ناشر

مکتبہ دانیال

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ سرک روڈ چوک اردو بازار لاہور  
غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

ہیلو: 0333-4276640, 042-7660736

[www.maktabahdaneyal.com](http://www.maktabahdaneyal.com)

327	حصہ سوم: مبتداء اور خبر کی مطابقت	-67
332	خبر جب جملہ یا شبہ جملہ واقع ہو	-68
342	نواسخ کی خبر جب وہ جملہ یا شبہ جملہ ہو	-69
350	ان لفتح ہمزہ کے مواقع استعمال	-70
358	ان سے مصدر موصول اور فعل	-71
364	ان بکسر ہمزہ کے مواضع	-72
369	فعل کی صحیح و معتل میں تقسیم	-73
378	افعال کے ساتھ ضمائر رفع بارز متصل	-74
384	افعال صحیحہ و معتلہ کے ساتھ ضمائر بارزہ کا اتصال	-75
388	مضاعف اور اجوف کے ساتھ ضمائر رفع بارزہ کا اتصال	-76
395	ضمائر رفع بارزہ	-77
402	رفع بارزہ کے ساتھ فعل مضارع اور فعل امر ناقص کا اتصال	-78
409	مجرد و مزید / ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید	-79
411	مجرد رباعی و مزید	-80
416	ہمزتا الوصل والقطع	-81
423	الفعل اللازم والفعل	-82
424	اقسام متعدی	-83
427	فعل کا متعدی ہونا ہمزہ اور تضعیف سے	-84
436	اسم فاعل	-85
444	اسم مفعول	-86
451	مستثنیٰ بالا	-87
467	حال	-88
468	انواع حال	-89
480	تمیز	-90
482	حکم تمیز / وزن، کیل اور مساحت کی تمیز کا حکم	-91
485	تمیز کا حکم جب تمیز غیر مذکور ہو	-92
493	منادی	-93
502	علم ممنوع از صرف	-94

504	صفت ممنوع از صرف	-95
506	منتہی الجموع یا الف کی تانیث کی وجہ سے ممنوع از صرف	-96
508	ممنوع صرف کلمہ پر کسرہ	-97
515	نعت حقیقی و سببی	-98
517	نعت اور منعوت کی مطابقت	-99
519	نعت جب جملہ واقع ہو	-100
529	توکید	-101
532	توکید ضمیر متصل و مستتر	-102
543	حروف عطف کے معانی	-103
547	واو عطف اور واو معیت	-104
555	بدل	-105
562	ادوات استفہام و جواب / ہمزہ و هل	-106
565	بقیہ ادوات الاستفہام	-107
567	استفہام مع نفی	-108

## المبتداء والخبر وتطابقهما (مبتداء اور خبر کی مطابقت)

ترجمہ	الامثلة
چیتا مغرور و متکبر پرور ہے	۱- النمر شرس
کتا سدھایا ہوا ہے	الکلب الیف
ستارہ چمکنے والا ہے	النجم لامع
بطخ تیرنے والی ہے	۲- البطة سابحة
• زینب اطاعت کرنے والی ہے	زینب مطیعة
شہر آباد ہے	المدينة عامرة
دو شاگر حاضر ہیں	۳- التلميذان حاضران
دو کتابیں نئی ہیں	الكتابان جدیدان
دو چوکیدار جاگنے والے ہیں	الخفيران ساهران
دو لڑکیاں محنتی ہیں	۴- البناتان مجتهدتان
دو باغ پھل دار ہیں	الحديقتان مثمرتان
دو کمرے وسیع ہیں	الحجرتان واسعتان
احسان کرنے والے تعریف کئے گئے ہیں	۵- المحسنون ممدوحون
شاگرد ذہین ہیں	التلاميذ اذكياء
کاہل سزا پانے والے ہیں	الكسالى معاقبون
خواتین مہذب ہیں	۶- السيدات مهذبات
درخت پتے دار ہیں	الشجرات مورقات او مورقة
محلات بلند و بالا ہیں	القصور عالية او عاليات

### البحث:

انظر البی المبتداء فی کل طائفة من الامثلة السابقة ووازن بينه وبين الخبر تجد ان المبتداء فی الطائفة الاولى مفرد مذكر وان الخبر كذلك، وانه فی الطائفة الثانية مفرد مؤنث وكذلك الخبر، واذ نظرت الى الطائفة الثالثة رايت المبتداء مشی مذكرا ورايت الخبر مثله، وتجد فی الطائفة الرابعة كلا من المبتداء والخبر مشی مؤنثا وفي الطائفة الخامسة ترى المبتداء جمع مذكر عاقل والخبر كذلك، اما

الطائفة السادسة فالمبتدا فيها اما جمع مؤنث عاقل وهو السيدات في مثالنا وخبره جمع مؤنث عاقل ايضا واما جمع مؤنث سالم لغير العاقل او جمع تكسير لغير العاقل، وخبر هذين يجوز ان يكون جمع مؤنث ويجوز ان يكون مفردا مؤنثا.

**بحث:**

مذکورہ بالا مثالوں کے ہر مجموعہ میں پہلے مبتداء کو دیکھیں اور پھر اس کا خبر کے ساتھ موازنہ کریں تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ پہلے مجموعہ میں مبتداء مفرد مذکر ہے اور خبر بھی مفرد مذکر آئی ہے دوسرے مجموعہ میں مبتداء مفرد مؤنث ہے اور خبر بھی مفرد مؤنث، تیسرے مجموعہ میں مبتداء تشنیہ مذکر اور خبر بھی تشنیہ مذکر، چوتھے مجموعہ میں مبتداء تشنیہ مؤنث اور خبر بھی تشنیہ مؤنث، پانچویں مجموعہ میں مبتداء ذوی العقول کی جمع ذکر ہے اور خبر بھی اس کے مطابق ذوی العقول کی جمع ذکر ہے، چھٹے مجموعہ میں مبتداء تین قسم کا آیا ہے۔ پہلی مثال میں ”السيدات“ ذوی العقول کی جمع مؤنث ہے اور اس کی خبر بھی ذوی العقول کی جمع مؤنث ہے دوسری مثال میں مبتداء غیر عاقل کی جمع مؤنث سالم ہے تیسری مثال میں مبتداء غیر عاقل کی جمع مکرر ہے ان دونوں قسم کے مبتداء کے ساتھ خبر جمع مؤنث بھی آ سکتی ہے اور مفرد مؤنث بھی۔

**القواعد:**

(۱۰۲) الخبر يطابق المبتداء في الافراد والتثنية والجمع والتذكير والتانيث.  
(۱۰۳) اذا كان المبتداء جمعا لغير عاقل يجوز الإخبار عنه بالجمع و بالمفرد المؤنث.

**ترجمہ:**

(۱۰۲) خبر اور مبتداء مفرد تشنیہ جمع، ذکر اور مؤنث ہونے میں ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں۔  
(۱۰۳) اگر مبتداء غیر عاقل کی جمع ہو تو خبر جمع بھی آ سکتی ہے اور مفرد مؤنث بھی۔

## التمرین (۱)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مبتداء و اخبر عنه:

## حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل اسماء کو مبتداء قرار دے کر ان کے لئے مناسب خبر بنادیں:

الدراجة المنزل الساعة الحارسان الراکبون

البهار	المعلمتان النهر	الخدمات النافذتان
القلمان	الجبال العمال	المدارس الواردات

حل:

الدراجة سريعة	المنزل قريب	الساعة ثمينة
الحارسان يسهران	الراكبون متعبون	البحار جارية
المعلمتان مهذبتان	النهر جار	الخدمات حاضرات
النافذتان مفتوحان	القلمان نفيسان	الجبال شامخات
العمال ممدوحون	المدارس نظيفة	الواردات مجتهدات

## التمرين (٢)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية خبرا المبتداء يناسبه:

## حل مشق (٢)

درج ذيل اسماء كو مناسب مبتداء كے لئے خبر بنا دیں:

سريع العدو	مضيئة	لامعات فى السماء
ذكية الراححة	ضرورى للحياة	ناجحون
مذبوحتان	معتنيات بالطفالهن	مبرية
مفروشات فائزون	غائبات	

حل:

الحصان سريع العدو	الليلة مضيئة	النجوم لامعات فى السماء
التفاحة ذكية الراححة	الهواء ضرورى للحياة	الطلبة ناجحون
البقرتان مذبوحتان	الامهات معتنيات باطفالهن	الاقلام مبرية
السجاجيد مفروشات	المجتهدون فائزون	الانسات غائبات

## التمرين (٣)

حول المبتداء فى الجملة الاتية الى المفردة المؤنثة ثم الى المثنى بنوعيه ثم

الى الجمع بنوعيه:



## حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملہ میں مبتداء کو پہلے مفرد مؤنث بنادیں پھر تشبیہ مذکر و مؤنث اور پھر جمع مذکر و مؤنث بنادیں:

مطیع والدیہ محبوب عند اللہ والناس

حل:

- (۱) مطیعة والديها محبوبة عند الله والناس
- (۲) مطيعا والديهما محبوبان عند الله والناس
- (۳) مطيعتا والديهما محبوتان عند الله والناس
- (۴) مطيعو والديهم محبوبون عند الله والناس
- (۵) مطيعات والديهن محبوبات عند الله والناس

## التمرین (۴)

- (۱) كون ثلاث جمل يكون المبتداء في كل منها جمع مذكر للعقلاء
- (۲) مؤنث .....
- (۳) تكسير .....
- (۴) مؤنث لغير العقلاء .....
- (۵) تكسير .....

## حل مشق (۴)

- (۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء جمع مذکر عاقل ہو:  
المجتهدون فائزون  
المؤمنون ناجحون  
الفاسقون خاسرون
- (۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء جمع مؤنث عاقل ہو:  
المومنات صالحات  
الانسات معروفات
- (۳) تین جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء جمع تکسیر عاقل ہو:  
العلماء خاشعون  
الحراس ساهرون

- الخدام حاضرون  
(۴) تین جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء مؤنث غیر عاقل کی جمع ہو:  
اللیالی مظلمة  
الفواکہ لذیذہ  
(۵) تین جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء جمع تکبیر غیر عاقل ہو:  
الانہار جاریہ  
الجبال شامخہ

### التمرین (۵)

كون ثمانی جمل يكون المبتداء فى كل واحدة منها اسما موصولا مع  
استيفاء جميع الاسماء الموصولة التى عرفتها

### حل مشق (۵)

آٹھ جملے بنائیں جن میں مبتداء اسم موصول ہو اس طرح اسم موصول سب ذکر کریں:

حل:

- ۱- الذى يكذب بالدين كافر
- ۲- التى سافرت مريضة
- ۳- اللذان يطلبان الماء عاطشان
- ۴- اللتان القائمتان تعرفانك
- ۵- الذين يعلمون الناس خيرا
- ۶- اللاتى حيين معلمات
- محمودون
- ۷- من كان فى عون اخيه كان
- ۸- من ستر مسلما ستره الله يوم القيامة
- الله فى عونه

### التمرین (۶)

هات خمس جمل يكون المبتداء فى كل واحدة منها اسم اشارة مع استيفاء  
جميع اسماء الاشارة

### حل مشق (۶)

پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء اسم اشارہ ہو اس طرح تمام اسماء اشارہ کو ذکر کریں:

حل:

- ۱- هذا كتاب نافع  
۲- هذه الساعة واقفة  
۳- هذان عقربا الساعة  
۴- هاتان الشجرتان مثمرتان  
۵- هنولاء خادمو المقهى

## التمرین (۷)

كون خمس جمل يكون المبتداء فى كل منها ضميرا منفصلا للخطاب مع الاتيان بجميع ضمائر الخطاب.

## حل مشق (۷)

پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء ضمیر منفصل مخاطب ہو اس طرح مخاطب کی تمام ضمیریں ذکر کریں:

حل:

- ۱- انت صائم  
۲- انتما مسلمان  
۳- انتم ضیوف  
۴- انت حزینہ  
۵- انتن مسرورات

خبر المبتداء حين يكون جملة او شبه جملة

( خبر جب جملہ یا شبہ جملہ واقع ہو )

- |                          |                             |
|--------------------------|-----------------------------|
| الامثلة                  | ترجمہ                       |
| ۱- الحركة تقوى العضلات   | حرکت پٹھوں کو مضبوط کرتی ہے |
| النظافة تنشيط الجسم      | صفائی جسم کو چست کرتی ہے    |
| انت اطعت الامر           | تو نے حکم کی اطاعت کی       |
| السلحفاة زحفت            | کچھوا چلا                   |
| ۲- المذهب اصدقاؤه كثيرون | مذہب کے دوست بہت ہیں        |
| المصباح ضوءه شديد        | چراغ کی روشنی تیز ہے        |
| البت جمالها الشرف        | لڑکی کا حسن اس کی شرافت ہے  |

التجار شعارهم الصدق	تاجروں کا شعار سچائی ہے
۳- الكتاب فى القمطر	کتاب تھیلے میں ہے
السرج على الفرس	زین گھوڑے پر ہے
المطر من السحاب	بارش بادل سے ہے
النجاة فى الصدق	نجات سچائی میں ہے
۴- القنطرة فوق النيل	پل نیل پر ہے
المتنزة فوق النيل	سیرگاہ گھر کے سامنے ہے
الساعة تحت الوسادة	گھڑی تکیہ کے نیچے ہے
الراحة بعد التعب	آرام تھکاوٹ کے بعد ہے

### البحث:

الاسم الواقع فى اول كل مثال من الامثلة السابقة مبتدا فاين خبره؟ خذ الطائفة الاولى من الامثلة تجد جملة فعلية بعد كل مبتدا' وانه اذا حذفت هذه الجملة لا تتم الفائدة بالمبتدا وحده ولما كان الخبر دائما هو الذى يتمم الفائدة وجب ان تكون هذه الجملة خبر المبتدا ومن السهل ان تدرك من الامثلة ان كل جملة من هذه الجمل تشتمل على ضمير ير بطها بالمبتداء.

ثم انظر الى الطائفة الثانية من الامثلة تجد بعد كل مبتدا اسما مرفوعا قبل هذا الاسم هو الخبر؟ لا؟ لانه لا تتم به الفائدة' غير انك اذا نظرت الى العبارة كلها التى جامت بعد كل مبتداء رايتها تتالف من اسمين مرفوعين يكونانا جملة اسمية. ورايت ان الفائدة تتم بهذه الجملة الاسمية فهذه الجملة اذا هى الخبر واذا رجعت الى كل جملة من هذه الجمل وجدت انها تشتمل على ضمير بطها بالمبتداء.

تامل بعد ذلك الطائفة الثالثة تجد بعد كل مبتدا حرف جر واسما مجرورا به وان الفائدة تتم بهما معا فخير المبتداء اذا هو الجار والمجرور ويسمى الجار والمجرور هنا شبه جملة.

واذا بحثت فى الطائفة الرابعة رايت بعد كل مبتدا ظرف مكان او زمان' وان الفائدة تمت بهذا الظرف فيكون هو الخبر ويسمى هذا ايضا شبه جملة.

### بحث:

مذكوره بالا مثالوں کے مجموعوں پر غور کرنے سے آپ درج ذیل نتائج تک پہنچ سکتے ہیں:

- ۱- مذکورہ تمام مثالوں میں پہلا اسم مبتداء ہے۔
  - ۲- پہلے مجموعہ کی تمام مثالوں میں خبر جملہ فعلیہ ہے جس میں ایک ضمیر موجود ہے جو مبتداء اور خبر کے درمیان ربط کا کام دیتی ہے۔
  - ۳- دوسرے مجموعہ کی تمام مثالوں میں خبر جملہ اسمیہ ہے اور اس میں بھی ایک ضمیر ہے جو مبتداء کی طرف عائد ہے اور ربط کا کام دیتی ہے۔
  - ۴- تیسرے مجموعے کی تمام مثالوں میں خبر جار مجرور ہے۔
  - ۵- چوتھے مجموعہ کی تمام مثالوں میں خبر ظرف ہے۔
- نوٹ: آخری دونوں مثالوں میں آنے والی خبر کو شبہ جملہ کہا جاتا ہے۔
- القواعد:

(۱۰۴) کما یکون خبر المبتدا مفردا یکون جملة فعلیہ، او جملة اسمیہ، او شبه جملة ای ظرفا او جاراً او مجروراً۔

(۱۰۵) يجب ان تشتمل جملة الخبر علی ضمیر یربطها بالمبتدا۔

ترجمہ:

(۱۰۴) خبر جس طرح مفرد آ سکتی ہے اسی طرح جملہ فعلیہ یا جملہ اسمیہ یا شبہ جملہ بھی آ سکتی ہے یعنی خبر جار مجرور اور ظرف بھی آ سکتی ہے۔

(۱۰۵) خبر جب جملہ ہو تو اس میں ایک ضمیر کا موجود ہونا ضروری ہے جو مبتداء اور خبر کو مربوط رکھے۔

## التمرین (۱)

عین فی العبارات الآتیة خبر کل مبتدا واذکر نوعه:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے ہر ایک مبتداء کی خبر بتائیں اور اس کی قسم متعین کریں:

الذبابة من الحشرات المؤذية وضررها فوق کل ضرر  
وارجلها تحمل الجراثیم من المرضی الی الاصحاح والرمذ الجیبی  
منتشر بمصر لعدم عناية الاطفال بطرد الذباب عن اعینهم فنظافة  
الجسم فاندتها عظيمة لمنع سقوط الذباب علی الوجه والعینین  
والوقایة منه فی المنازل عمادها تغطية المطعومات والمشروبات.

حل:

قسم خبر	خبر	مبتداء
شبه جملہ - جار مجرور	من الحشرات الموزية	الذبابة
شبه جملہ - ظرف	فوق كل ضرر	ضررها
جملہ فعلیہ	تحمل الجراثيم من المرضى والاصحاء	ارجلها
جملہ اسمیہ	منتشر بمصر	الرمد الحبيبي
جملہ اسمیہ	فائدتها عظيمة	نظافة الجسم
جملہ اسمیہ	عمادها تغطية	الوقاية
	المطعمات والمشروبات	

## التمارين (٢)

اجعل كل جملة من الجمل الآتية خبر المبتدا يناسبها:

## حل مشق (٢)

مندرجہ ذیل میں سے ہر ایک جملہ کو کسی مناسب مبتداء کے لئے خبر قرار دیں:

- |                           |                         |
|---------------------------|-------------------------|
| ١- يسبح في الماء          | ٢- تغنيان               |
| ٣- يرفرف بجناحيه          | ٣- يبنون المنازل        |
| ٥- يثب على الفريسة        | ٦- يدافعون عن اوطانهم   |
| ٤- يجران العجلة           | ٨- يقتصدان في النفقات   |
| ٩- يتحركان عند المضغ      | ١٠- يتباعدون عن الرذيلة |
| ١١- تتدخلان النور والهواء | ١٢- يحبها ابوها         |

حل:

- |                 |              |
|-----------------|--------------|
| ١- السمك        | ٢- الجاريتان |
| ٣- الطير        | ٣- البناءون  |
| ٥- الاسد        | ٦- المجاهدون |
| ٤- الثوران      | ٨- الذكيان   |
| ٩- الفكان (جڑے) | ١٠- الصالحون |
| ١١- النافذتان   | ١٢- البنات   |

## التمرین (۳)

اجعل كل جملة من الجمل الاتية خبر المبتدأ يناسبها:

### حل مشق (۳)

درج جملوں میں سے ہر ایک کو کسی مناسب مبتداء کے لئے خبر بنادیں:

- |                  |                  |
|------------------|------------------|
| ۱- ازہارہ کثیرہ  | ۲- رایہن سدید    |
| ۳- اغصانہا مورقہ | ۴- ملابسہم نظیفہ |
| ۵- غلافہما جدید  | ۶- فناء ہاواسع   |

حل:

- |            |             |
|------------|-------------|
| ۱- البستان | ۲- الذکیات  |
| ۳- الاشجار | ۴- التلامیذ |
| ۵- الکراسۃ | ۶- المدرسۃ  |

## التمرین (۴)

اجعل كل ظرف وجار ومجرور فيما یأتی خبر المبتدأ يناسبه:

### حل مشق (۴)

درج ذیل ظرف اور جار مجرور کو کسی مناسب مبتداء کے لئے خبر بنادیں:

- |                 |                      |
|-----------------|----------------------|
| ۱- فی الشبکۃ    | ۲- بین السحاب        |
| ۳- فی القفس     | ۴- تحت اقدام الامہات |
| ۵- علی المائدۃ  | ۶- فوق الشجرۃ        |
| ۷- من دودۃ القز | ۸- امام القاضی       |
| ۹- خلف الباب    |                      |

حل:

- |           |            |
|-----------|------------|
| ۱- السمک  | ۲- الرعد   |
| ۳- الطیر  | ۴- الجنۃ   |
| ۵- الطعام | ۶- العصفور |

## التمرین (۵)

اخبر عن الاسماء الاتية بجملة فعلية مناسبة:

## حل مشق (۵)

درج ذیل اسماء کے لئے جملہ فعلیہ میں سے مناسب خبر بنائیں:

الفیل الشریکان الفلاحون الحمامة المطر  
السیاح الدراجتان المتضارعان المحسنات المعلمات

حل:

الفیل یا کل العلف الشریکان یربحان فی التجارة  
الفلاحون یزرعون فی الحرث الحمامة تتغرد علی الشجرة  
المطر تمطر من السحاب السیاح یسیر فی البلاد  
الدراجتان تقطعان مسافة بعيدة فی وقت المتضرجان یمشیان فی المعرض  
قلیل  
المحسنات ذھبن الی السوق المعلمات شربن ماء باردا

## التمرین (۶)

اخبر عن كل اسم من الاسماء الاتية بجملة اسمية مناسبة:

## حل مشق (۶)

درج ذیل اسماء میں سے ہر ایک کے لئے کسی مناسب جملہ اسمیہ کو بطور خبر لے آئیں:

التفاحة المدرسة الفقراء الغنيات الوردتان

حل:

التفاحة مفيدة للقلب المدرسة طلابها كثير  
الفقراء شعارهم العفاف الغنيات لا بسهن ثمينة  
الوردتان لونهما احمر



## التمرین (۷)

اخبر عن كل اسم من الاسماء الاتية بجار و مجرور:

### حل مشق (۷)

درج ذیل اسماء کے لئے جار مجرور پر مشتمل خبر تجویز کریں:

المفتاح	السمک	الرنتان
العصفور	السكر	المعطف

حل:

المفتاح في القفل	السمک في الماء	الرنتان في الطبق
العصفور على الشجرة	السكر في الفنجان	المعطف على الجارية

## التمرین (۸)

اخبر عن كل مبتدا من المبتدات الاتية بظرف مناسب وضمه في المكان

الخالی:

### حل مشق (۸)

مندرجہ ذیل ہر مبتداء کے لئے ایسی خبر تجویز کریں جو ظرف ہو اور اس سے خالی جگہ پر

کریں:

۱- الثلوج.....الجبان	۲- الغواصة.....الماء
۳- السبورة.....التلاميذ	۳- العش.....الشجرة
۵- المحراث.....الثورين	۶- العفو.....المقدرة

حل:

۱- فوق	۲- تحت
۳- امام	۳- فوق
۵- بين	۶- عند

## التمرین (۹)

كون ثلاث جمل يكون خبر المبتدا في كل منها جملة فعلية.

اسمية.....

جارا و مجرور.....

ظرفا.....

## حل مشق (۹)

(۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں خبر جملہ فعلیہ ہو:

۱- الحركة تقوى العضلات ۲- النظافة تنشط الجسم

۳- الفلاحون يزرعون في الحرت

(۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں خبر جملہ اسمیہ ہو:

۱- المصباح ضوءه شديد ۲- المعلمات ملابسهن ثمينه

۳- القمر نوره مستفاد من نور الشمس

(۳) تین جملے بنائیں ہر ایک میں خبر جار و مجرور ہو:

۱- الماء في الكوب ۲- الكتاب على الطاولة

۳- المطر من السحاب

(۴) تین جملے بنائیں ہر ایک میں خبر ظرف ہو:

۱- الطيور فوق الشجرة ۲- الحارس امام الباب

۳- الراحة بعد التعب

## التمرین (۱۰)

كون جملة المبتدا فيها اسم موصول لجماعة الذكور وخبره جملة فعلية

اسم اشارة للمفردة المؤنثة وخبره جملة اسمية.....

ضمير الغائبات..... جار و مجرور.....

ضمير المتكلمين..... ظرف.....

## حل مشق (۱۰)

(۱) ایک جملہ بنائیں جس میں مبتداء اسم موصول جمع مذکر ہو اور خبر جملہ فعلیہ ہو:

- الذين يبلغون الناس يجتمعون في المسجد  
 (۲) ایک جملہ بنائیں جس میں اسم اشارہ مفرد مؤنث مبتداء اور خبر جملہ اسمیہ ہو:  
 هذه السلحفاة مشيها بطيئی  
 (۳) ایک جملہ بنائیں جس میں مبتداء ضمیر جمع مؤنث غائب ہو اور خبر جار مجرور ہو:  
 هن المعلمات فی المدرسة  
 (۴) ایک جملہ بنائیں جس میں مبتداء ضمیر جمع متکلم ہو اور خبر ظرف ہو:  
 نحن القاعدون فوق السقف

## التمرین فی الانشاء (۱۱)

اكتب موضوعا انشائيا موجرا في "فوائد النار و مضارها" بحيث تشتمل اجابتك على جمل واقعة اخباراً واستعن في الكتابة بالعناصر الآتية:

### انشاء کی مشق (۱۱)

آگ کے فوائد اور نقصانات (فوائد النار و مضارها) پر ایک مختصر مضمون لکھئے۔ اس میں ایسے جملے لائیں جو خبر واقع ہوں اور اس میں درج ذیل عناصر سے فائدہ اٹھائیں:

الاضاءة - التدفئة - تكوين البخار - فائدتها في الصناعات طهي الاء طعمة -

تدمير المنازل - ازهاق الارواح

النار نعمة من نعم الله تعالى على الانسان. قال الله تعالى في كتابه المحكم (افره يتم النار التي تروون انتم انشائتم شجرتها ام نحن المنشئون. نحن جعلناها تذكرة و متاعا للموقين) فوائد النار كثيرة. منها ان النار يضئ المرء بها الليل وينور الامكنة بها كان الليل استعدل بالنهار. و منها ان الناس يدفئون بها حب لهم في الشتاء و منفعتها هذه تزداد حين يكون الثلوج فوق الجبال في شتاء و منها ان البخار الناشئ منها يستخدم لسوق الفاطرات والسيارات اللواتي سهلن عيش الانسان و منها ان بالنار و بالإضافة الى ذلك فان تسخير النار مكن الانسان من اذابة الحديد المستخرج من المناجم فهو يصنع منه عددا من الآلات و انواعا مختلفة من الادوات والاسلمة كما يستخدمها لتسخين الماء الإسحمام و غسل الشيا و الاستحضار الاروية. فالنار كثيرة المنافع كما انها شديدة الاضرار خصوصاً اذا شب حريق اذى ذلك الى احراق كل ما تصل اليه الستتها من المبامن والمصافع و غيرها و ته ميرها كل تدمير وانزال الخائن الفاء حة بالارواح والاهوال.

ان النار أعلن ابليس افتخاره بها إذ رفض السجود الإنسان قائلاً انا خير منه  
لانه خلق من طين و خلقت من نار . فاصبح من المرجومين الى الأبد .  
ومن المستغرب والمخجل جدا ان اناسا يعبدون النار قال احد شعراء هم:  
النار مشرقه والارض مظلمة  
والنار معبودة مذ كانت النار  
والحقيقة ان النار ليست الا متاع من امتعة الانسان فلا يليق به ان يتخذها  
الها .

## اعراب کی مشق (۱۲)

(الف) نموذج (نمونہ):

(۱) الظلم مرتعه وخيم

الظلم ..... مبتداء مرفوع بالضممة

مرتعه ..... مرتع مبتداء ثان مرفوع بالضممة والهاء مضاف اليه مبنى على الضم

فى محل جر

وخيم ..... خبر المبتداء الثانى مرفوع بالضممة والجملة من المبتداء الثانى و

خبره فى محل رفع خبر المبتداء الاول

(۲) الوسادة فوق السرير

الوسادة ..... مبتداء مرفوع بالضممة

فوق ..... ظرف مكان منصوب بالفتحة وهو خبر المبتداء

السرير ..... مضاف اليه مجرور بالكسرة

(ب) اعرب الجمل الآتية (درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے):

(۱) الجاهل يعتمد على ماله (۲) الحديقة اثمارها يانعاً

(۳) اللؤلؤ من البحر (۴) الجنود حول الحصن

(۱) الجاهل ..... مبتداء مرفوع برضمة

يعتمد ..... فعل مضارع مرفوع برضمة - اس میں ہو ضمیر مستتر فاعل

على ..... حرف جر مبنى برسكون

ماله ..... مضاف مضاف اليه مجرور محلاً جملة فعلية خبر ہے

(۲) الحديقة ..... مبتداء مرفوع برضمة

اثمار ..... مبتداء ثانى مرفوع برضمة مضاف

- ہا..... مضاف الیہ، مبنی بر سکون، مجرور، محلاً راجع ہے مبتداء کی طرف  
 یانعة..... خبر برائے مبتداء ثانی، مرفوع برضمة، جملہ اسمیہ خبر برائے مبتداء اول  
 (۳) اللؤلؤ..... مبتداء مرفوع برضمة  
 من..... حرف جر مبنی بر سکون  
 البحر..... مجرور بالکسرة، جار مجرور شبہ جملہ، خبر برائے مبتداء  
 (۴) الجنود..... مبتداء مرفوع برضمة  
 حول..... ظرف مکان، مرفوع محلاً مضاف  
 الحصن..... مضاف الیہ، مضاف، شبہ جملہ، خبر برائے مبتداء

## خبر النواسخ حین یكون جملة او شبه جملة (نواسخ کی خبر جب وہ جملہ یا شبہ جملہ ہو)

- | ترجمہ   | الامثلة                      |
|---|------------------------------|
| مریض تکلیف محسوس کرتا تھا                       | ۱- كان المريض يتالم          |
| موسم سرما کی سردی سخت تھی                       | ۲- كان الشتاء برده شديد      |
| پانی پیالہ میں تھا                              | ۳- كان الماء في الكوب        |
| پہرہ دار دروازہ کے پیچھے تھا                    | ۴- كان الحارس خلف الباب      |
| پرنده صبح کے وقت چچہا رہا ہے                    | ۵- اصبح الطائر يغنى          |
| صبح کے وقت گلاب کے پھول کی خوشبو پیاری ہو گئی   | ۶- اصبح الورد رائحته جميلة   |
| ست حیران ہو گیا                                 | ۷- اصبح الكسلان في حيرة      |
| پھولوں پر صبح شبنم ہو گئی یا شبنم پھولوں پر پڑی | ۸- اصبح الطل فوق الازهار     |
| بے شک سختی اپنے آپ کو فائدہ پہنچاتا ہے          | ۹- ان المجد ينفع نفسه        |
| بے شک لڑکے کی زینت ادب ہے                       | ۱۰- ان الولد زينته الادب     |
| بے شک حیاء ایمان میں سے ہے                      | ۱۱- ان الحياء من الايمان     |
| بے شک فیصلہ تجربہ کے بعد ہے                     | ۱۲- ان الحكم بعد التجربة     |
| شاید غائب لوٹے                                  | ۱۳- لعل الغائب يعود          |
| شاید امتحان کے سوالات آسان ہوں                  | ۱۴- لعل الامتحان اسئلته سهلة |
| شاید محمد مکان میں ہو                           | ۱۵- لعل محمدا في المنزل      |

۱۶۔ لعل المبراة فوق الكرسي شاید قلم تراش کرسی پر ہے  
البحث:

عرفت فی درس قبل هذا ان خبر المبتدا كما يكون مفردا يكون جملة وشبه جملة واذا بحثت في هذه الامثلة على النحو الذي رسمناه في الدرس السابق عرفت ان خبر كان واصبح وخبر ان وعمل كما يكون كل منها مفردا يكون جملة وشبه جملة وقد اقتصرنا على فعلين من كان واخواتها وعلى حرفين من ان واخواتها لانك تستطيع ان تقيس عليها بقية الافعال والحروف الناسخة.

بحث:

آپ اس سبق سے پہلے معلوم کر چکے ہیں کہ مبتداء کی خبر مفرد بھی آ سکتی ہے اور جملہ یا شبہ جملہ بھی۔ اب اگر آپ مذکورہ بالا مثالوں میں غور کریں تو اس نتیجے پر پہنچ جائیں گے کہ کان اصبح ان اور لعل کی خبر بھی کبھی جملہ اور کبھی شبہ جملہ آتی ہے۔

القاعدة:

(۱۰۶) خبر کان واخواتها وخبران واخواتها كما يكون كل منهما مفردا يكون جملة فعلية وجملة اسمية وشبه جملة.

ترجمہ:

(۱۰۶) کان اور اس کے اخوات کی خبر نیز ان اور اس کے اخوات کی خبر کبھی مفرد آتی ہے اور کبھی جملہ فعلیہ، جملہ اسمیہ یا شبہ جملہ آتی ہے۔

## التمرین (۱)

بین نوع اخبار کان واخواتها وان واخواتها فی العبارة الاتية:

### حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں کان اور ان کے اخوات کی خبریں معلوم کر کے ان کی نوعیت بیان کریں:

كان الناس يظنون ان فن الطيران نجاحه مستحيل، وصارو  
ايسخرون من كل من يظل يعمل لتحقيقه لانهم يرون ان الانسان  
عزمه محدود وانه لن يزال على حالته التي خلق عليها مادام لم يخلق  
كالطائر ولكن المخترعين امالهم بعيدة فثابروا حتى تم نجاح

الطيران، واصبح من احسن وسائل الانتقال، واستطاع الطيارون ان يعبروا المحيط الاطلنطي من امريكا الى اوربا بلا خوف كانهم فوق بساط سليمان.

حل:

اسم	خبر	جمله فعليه	كان
الناس	يظنون	جمله فعليه	كان
واؤ جمع	يسخرون	جمله فعليه	صاروا
هو	يعمل	جمله فعليه	يظل
هو	على حالته	شبه جمله	لن يزال
هو	لم يخلق	جمله فعليه	مادام
هو	من احسن وسائل	شبه جمله	اصبح
اسم	خبر		ان
فن الطيران نجاحه	مستحيل	جمله اسميه	ان
هم	يرون	جمله فعليه	ان
الانسان	عزمه محدود	جمله اسميه	ان
المخترعين	امالهم بعيدة	جمله فعليه	لكن
هم	فوق بساط	جمله اسميه	كان

## التمرين (٢)

ضع جملة لتكون خبر الكان او احدى اخواتها في كل مما ياتي:

## حل مشق (٢)

يُنْجِي خَالِي جُكُوهٍ فِي جُمْلَةٍ فَعْلِيَةٍ رَهِيمٍ تَاكُمُ كَانُ اَوْرَاسِ كِي خَبْرِيْنِ جَائِي:

- ١- كان المطر ..... ٢- امست الناجحات .....
- ٣- لا ينفك الكلب ..... ٤- يصبح الصنّاع .....
- ٥- مازال الجهل ..... ٦- لا اكلمك دمت .....
- ٧- اضحت المريضة ..... ٨- ما برح المزاح .....
- ٩- ليس الحسد ..... ١٠- يظل الحصانان .....

- ۱۱- ما فتى الصدق ..... ۱۲- صار الدم .....

حل:

- ۱- ينهم غزيرا ۲- حصلن الجوانز  
۳- يحرص على اخيه ۴- يعمل ما ينفع الناس  
۵- يذل الانسان ۶- بخيلا على قومك  
۷- تاكل الطعام ۸- ينشط الانسان  
۹- يجعل الاتحاد بين الناس ۱۰- يسرعان في الميدان  
۱۱- ينجى ۱۲- يخرج من الجرح

### التمرين (۳)

ضع جملة اسمية لتكون خبر الکان او احدى اخواتها فى كل مما ياتى:

### حل مشق (۳)

نیچے خالی جگہوں میں جملہ اسمیہ رکھیں جو کان اور اس کی اخوات کی خبر بن جائے:

- ۱- لم يكن الشارع ..... ۲- امسى الفلاحون .....  
۳- ما برحت الممرضات ..... ۴- اصبحت الحديقة .....  
۵- بات السجينان ..... ۶- ما فتى المخترع .....  
۷- اضحى الصائم ..... ۸- صار المصباح .....  
۹- ما انفك الحزين ..... ۱۰- ظلت النافورة .....  
۱۱- مازال العلماء ..... ۱۲- لا ينبت الزرع مادامت الارض .....

حل:

- ۱- اطرافه واسعة ۲- حرائثهم نافعة  
۳- عاطفات للمرضى ۴- اشجارها مورقة  
۵- حالهما طيب ۶- فكره فى تجادل  
۷- نيته صادقة ۸- ضوؤه صئيل  
۹- مستغرقا قلبه مستغرق فى ۱۰- ماءه يتدفق  
حزنه  
۱۱- جهدهم كان للحق ۱۲- سطحها جاف



## التمرین (۴)

ضع جملة فعلية لتكون خبرا لان او احدى اخواتها في كل مما ياتي:

### حل مشق (۴)

نیچے خالی جگہوں میں فعلیہ جملے اس طرح رکھ دیں کہ وہ ان اور اس کی اخوات کی خبریں بن جائیں:

- |                       |                       |
|-----------------------|-----------------------|
| ۱- ان العلم .....     | ۲- انت ذکی لکنک ..... |
| ۳- ثق ان القطار ..... | ۴- ليت الموتی .....   |
| ۵- كان البغاء .....   | ۶- لعل الجاهلات ..... |

حل:

- |                           |                      |
|---------------------------|----------------------|
| ۱- ينور قلب العالم        | ۲- لم تجتهد في دروسک |
| ۳- لم یجنی فی موعده       | ۴- لم یمت علی الدوام |
| ۵- يتكلم على لسان الانسان | ۶- لم یعلمن الامر    |

## التمرین (۵)

ضع جملة لتكون خبرا لان او احدى اخواتها في كل مما ياتي:

### حل مشق (۵)

نیچے خالی جگہوں میں اسمیہ جملے رکھ دیں جو ان اور اس کی اخوات کی خبریں بن جائیں:

- |                           |                            |
|---------------------------|----------------------------|
| ۱- ان القمر .....         | ۲- ابی طیب لکن محمدا ..... |
| ۳- بلغنی ان الصحراء ..... | ۴- ليت البئر .....         |
| ۵- كان البحر .....        | ۶- لعل الممثلین .....      |

حل:

- |                             |                             |
|-----------------------------|-----------------------------|
| ۱- نوره مستفاد من نور الشمس | ۲- علمه قليل                |
| ۳- خصيب ارضه                | ۴- ماء ها بلغ الى سطح الارض |
| ۵- ماء ه ملح                | ۶- عملهم مضر للقوم          |

## التمرین (۶)

ضع جارا ومجرور ليكونا خبرا في كل جملة من الجمل الآتية:

### حل مشق (۶)

نیچے خالی جگہوں میں جار مجرور سے خبر بنا کر رکھ دیں:

۱- كان الخادم ..... ۲- امنی الشرطی .....

۳- لا ينفك المجرم ..... ۴- ان الماء .....

۵- ليت النقود ..... ۶- كان ذراعی الاسد .....

حل:

۱- في المطبخ ۲- وسط الشارع

۳- في السجن ۴- في الكوب

۵- في جیبی ۶- من حديد

## التمرین (۷)

ضع ظرفا ليكون خبرا في كل جملة من الجمل الآتية:

### حل مشق (۷)

نیچے خالی جگہوں میں ظرف اس طرح رکھ دیں کہ خبر بن جائے:

۱- اصبح التلميذ ..... ۲- علمت الامتحان .....

۳- اضحت الشمس ..... ۴- ظل الطائر .....

۵- لعل الاحتفال ..... ۶- كتابك عندی لكن كتابی .....

حل:

۱- عند الاستاذ ۲- بعد اليوم

۳- فوق رؤوسنا ۴- فوق الشجرة

۵- امام المدرسة ۶- عند اخيک

## التمرین (۸)

- (۱) کون خمس جمل تشتمل کل منها علی فعل من اخوات کان والخبر جملة فعلية
- (۲) ..... اسمية
- (۳) کون خمس جمل تشتمل کل منها علی فعل من اخوات کان والخبر جار ومجرور
- (۴) کون خمس جمل تشتمل کل منها علی فعل من اخوات کان والخبر جار و مجرور
- (۵) کون خمس جمل تشتمل کل منها علی حرف من اخوات ان والخبر جملة فعلية
- (۶) ..... اسمية
- (۷) جار ومجرور
- (۸) ظرف

## حل مشق (۸)

- (۱) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں اخوات کان میں سے ایک فعل لائیں جس کی خبر جملہ فعلیہ ہو:
- ۱- کان الامیر یمشی امام ۲- مادام التاجر یربح بصدقہ الجنود
- ۳- مادامت المناظر البهیجة ۴- کان الناس یندون بناتہم ایام الجاہلیة تفرح النفوس
- ۵- صار المہذب یحبہ الناس
- (۲) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں اخوات کان میں سے کوئی ایک فعل لائیں جس کی خبر جملہ اسمیہ ہو:
- ۱- اصبح المصباح ضوءہ ضلیل ۲- کان التفاح مزاقہ لذیذ
- ۳- ظل التاجر یرحہ کثیر ۴- بات المہتر سہ شدید
- ۵- مازال سدیقة نفعها ثابت

(۳) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں اخوات کان میں سے ایک فعل لائیں جس کی خبر جار مجرور ہو:

۱- بات الفقیر فی المسجد ۲- اصبح الفلاحون فی ترف

۳- کان الحصان فی سرعة ۴- مادام الطیب فی اخلاص

۵- لا یزال الحارس فی قیام

(۴) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں اخوات کان میں سے کوئی ایک فعل لائیں جس کی خبر ظرف ہو:

۱- اصبح المریض فوق السریر ۲- صارت الصورة خلف الباب

۳- بات الطفل تحت اللحاف ۴- لا یزال الشاهد امام القاضی

۵- ظلمت المشطرة فوق

الطاولة

(۵) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں ان کی اخوات میں سے کوئی حرف لائیں جس کی خبر جملہ فعلیہ ہو:

۱- ان الله یامر بالعدل والاحسان ۲- ان الصلوة تنهی عن الفحشاء والمنکر

۳- ان الحسنات یذهب السیات ۴- لیت الشباب یعود

۵- لعل الله یرزقنی صلاحا

(۶) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں ان کی اخوات میں سے کوئی حرف لائیں جس کی خبر جملہ اسمیہ ہو:

۱- لعل التلمیذ قلبه رقیق ۲- لعل الوزیر عمله خالص

۳- لعل الاستاذ قلبه لطیف ۴- لکن الله مغفرته واسعة

۵- ان البحر ماء مالح

(۷) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں ان کی اخوات میں سے کوئی حرف لائیں اور خبر جار مجرور ہو:

۱- ان السفینة فی البحر ۲- لعل القطار فی المحطة

۳- لیت الحیاة علی الدوام ۴- ان الثلوج علی الجبال

(۸) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں ان کی اخوات میں سے کوئی حرف لائیں اور خبر ظرف ہو:

۱- ان الطیب وراء المریض ۲- علمت ان الطیر فوق العش

۳- لعل المعلم امام التلامیذ ۴- لیت الزمان تحت قدرتنا

۵- ان المدرسة وراء البیت

## مواضع فتح ہمزة ان (ان بفتح ہمزه کے مواقع استعمال)

ترجمہ

الامثلة

- ۱- بسرنی انک مطیع (یسرنی تیرا اطاعت کرنا مجھے خوش کرتا ہے  
اطاعتک)
- ۲- یولمنی ان الغبار کثیر (یولمنی غبار کی کثرت مجھے تکلیف دیتی ہے  
کثرة الغبار)
- ۳- اتمنی ان القمر طالع (اتمنی میں چاند کے طلوع ہونے کی تمنا رکھتا ہوں  
طلوع القمر)
- ۴- علمت ان القطار متحرک (علمت تحریک القطار میں نے جاننا کہ گاڑی متحرک ہے)
- ۵- ظن ان النتيجة حسنة (ظن حسن نتیجہ کے اچھا ہونے کا گمان کیا گیا  
النتيجة)
- ۶- عرف ان السارق جرى (عرف چور کی جرات مندی جانی گئی  
جراءة السارق)
- ۷- اعطيته لانه فقير (اعطيته لفقره میں نے اس کے فقیر ہونے کی وجہ سے اسے  
عطا کیا)
- ۸- لاشك في ان الادب واجب (لاشك في وجوب الادب علم کے واجب ہونے میں کوئی شک نہیں)

البحث:

يجمل بنا قبل ان ناخذ في دراسة الامثلة ان نشرح معنى كلمة واحدة لا بدلك من فهمها اولاً لتدرك هذا الدرس ادراكاً تاماً.

سبق لك ان الفعل يدل على شئین فهو يفيد حصول عمل من الاعمال وان هذا العمل يحصل في زمان خاص، فالفعل شرب يدل على حصول عمل هو الشرب في الزمن الماضي، و ينام يدل على النوم في الحال او الاستقبال وقف يدل على طلب الوقوف في الاستقبال هذا العمل الذي يدل عليه كل فعل يسمى مصدراً فمصدر لعب اللعب ومصدر استغفر الاستغفار ومصدر اجتمع الاجتماع وهكذا يمكنك ان

تاتی بمصادر لكثير من الافعال التي تعرفها.

اذا علمت ذلك فارجع الى الامثلة السابقة وقابل بين كل مثال والجملة التي امامه من حيث اللفظ والمعنى تجد اولاً انه وضع في كل جملة مصدر في مكان ان واسمها وخبرها وان هذا المصدر في كل جملة مفهوم من خبر ان التي في المثال المقابل لها فاطاعة وكثرة وطلوع وتحرك مفهومة من مطيع وكثير وطالع و متحرك وهلم جرا وتجد ثانياً ان وضع المصدر في كل جملة مكان ان واسمها وخبرها لم يحدث تغييراً في المعنى.

فكل مثال من الامثلة السابقة يتضمن اذا مصدر مفهوماً من خبر ان ولما كان هذا المصدر لم يذكر صريحاً سمى مصدراً موقلاً.

واذا تأملت همزة ان في هذه الامثلة واشباها التي يمكن ان يوضع المصدر فيها موضع ان واسمها وخبرها وجدتها مفتوحة دائماً.

ويسهل عليك ان تعرف اعراب كل مصدر موقول في كل مثال من الامثلة السابقة بالنظر الى الجملة التي امامه فالـمصدر الموقول من ان واسمها وخبرها في المثالين الاولين فاعل وهو في المثالين الثانيين مفعول به وفي المثالين الثالثين نائب فاعل وفي المثالين الرابعين مجرور بحرف جر.

**بحث:**

قبل اس کے ہم مذکورہ مثالوں میں سے کسی کلمہ کی شرح کریں آپ فعل کے متعلق جو پہلے پڑھ چکے ہیں اس میں سے ایک بات پھر سمجھ لیں اور وہ یہ کہ فعل دو چیزوں پر دلالت کرتا ہے ایک کسی کام کا ہو جانا اور دوسرے اس کا کسی خاص زمانے میں واقع ہونا مثلاً ”شرب“ پینے کے کام پر دلالت کرتا ہے جو گزشتہ زمانے میں ہو چکا ہے اور ”ینام“ سو جانے پر دلالت کرتا ہے جو زمانہ حال میں ہو رہا ہے یا زمانہ استقبال میں ہونے والا ہے اور ”قف“ زمانہ استقبال میں وقفہ کرنے کا حکم دیتا ہے اب یہ سمجھ لیں کہ وہ عمل جس پر فعل دلالت کرتا ہے مصدر کہلاتا ہے پس لعب کا مصدر ”اللعب“ ہے ”استغفر“ کا مصدر ”الاستغفار“ اور ”اجتمع“ کا مصدر ”الاجتماع“ ہے اسی طرح اگر آپ چاہیں تو ہر فعل کا مصدر معلوم کر سکتے ہیں۔

اب ذرا مذکورہ بالا مثالوں پر غور کیجئے ہر مثال کو اس کے مقابل لکھے ہوئے فقرہ کو لفظوں کے اعتبار سے بھی دیکھئے اور معنوں کے لحاظ سے سمجھئے۔ آپ ہر جگہ ان اور اس کے اسم و خبر کے مجموعہ کے بدلے ایک مصدر پائیں گے جو جملے میں ان کی خبر کا مفہوم ادا کرتا ہے مثلاً

اطاعة، كثرة، طلوع، تحرک کا مفہوم مطیع، کثیر، طالع اور متحرک سے نکلا ہے نیز آپ اس نتیجہ پر بھی پہنچ جائیں گے کہ ہر جملہ میں ان اور اس کے اسم و خبر کے بدلے اسی مصدر کو رکھ دینے سے مفہوم میں کوئی فرق نہیں پڑتا اور مطلب جوں کا توں ادا ہو جاتا ہے۔ پس معلوم ہوا کہ ان میں سے ہر مثال میں ایک مصدری معنی موجود ہیں جو ان کی خبر سے اخذ کئے گئے ہیں مگر چونکہ یہاں صراحتاً مصدر کا ذکر موجود نہیں اس لئے اسے ”مصدر موول“ کہتے ہیں۔

اب اگر آپ ایسی تمام مثالوں پر غور کریں جہاں ان اور اس کے اسم و خبر کے بدلے مصدر رکھا جاسکتا ہے تو صاف دکھائی دے گا کہ ان سب میں ان ہمیشہ بفتح ہمزہ آیا ہے۔ نیز اگر آپ چاہیں تو آسانی سے بھی یہ دریافت کر سکتے ہیں کہ ان مثالوں میں ہر ایک مصدر موول کا اعراب کیا ہے اس کے لئے آپ ذرا اس کے سامنے کے جملہ پر نظر ڈالئے پہلی دو مثالوں میں مصدر موول فاعل ہے دوسری دو مثالوں میں مفعول بہ ہے اور تیسری دو مثالوں میں مجرور بحرف جر ہے۔

### القواعد:

- (۱۰۷) تفتح همزة ان اذا حلت هي واسمها و خبرها محل المصدر.  
 (۱۰۸) المصدر المكون من ان واسمها و خبرها يسمي بالمصدر المؤول.  
 (۱۰۹) يكون المصدر المؤول فاعلاً و مفعولاً به و نائب فاعل و مجروراً بحرف جر.

### ترجمہ:

- (۱۰۷) جب ان اور اس کا اسم و خبر مصدر کی جگہ واقع ہوں تو ان کا ہمزہ مفتوح ہوتا ہے۔  
 (۱۰۸) جو مصدر ان اور اس کے اسم و خبر سے بنتا ہے اسے مصدر موول کہتے ہیں۔  
 (۱۰۹) مصدر موول کبھی فاعل، کبھی مفعول بہ، کبھی نائب فاعل اور کبھی مجرور بحرف جر ہوتا ہے۔

## التمرین (۱)

ہات مصدر کل فعل من الافعال الاتية وضع اربعة من هذه المصادر في جمل تامه:

## حل مشق (۱)

درج ذیل افعال کے مصادر معلوم کریں پھر ان میں سے چار مصادر کو تام جملوں میں رکھیں:

يساعد	يتصرف	قدم	يجلس
استعد	احسن	صاد	اتفق
يمرض	تسابق	يعود	ييكى

مصادر:

المساعدة	التصرف	التقديم	الجلوس
الاستعداد	الاحسان	الصيد	الاتفاق
المرض	السابق	العود	البكاء

جملے:

فزادهم الله مرضاً  
ان الله يامرهم بالعدل والاحسان  
لا يحل لكم الصيد وانتم حرم  
اتركوا الجلوس فى الطرقات

## التمرين (۲)

هات الفعل الماضى الماخوذ من كل مصدر من المصادر الاتية واستعمل  
ثلاثة افعال فى جمل تامة:

## حل مشق (۲)

درج ذیل مصادر سے افعال ماضیہ بنائیں اور ان میں سے تین افعال کو جملوں میں استعمال کریں:

يساعد	يتصرف	قدم	يجلس
الخروج	الانطلاق	الاستفهام	الشكر
الفرح	التسليم	المشاهدة	المشى
الخوف	النباهة	التدحرج	الكتابة

افعال ماضی:

خرج	انطلق	استفهم	شكر
-----	-------	--------	-----



فرح	سلم	شاهد	مشى
خاف	نبه	تدحرج	كتب

جملہ:

شاهد الزائر مسجد الفيصل  
خاف الرجل عدوه

### التمرین (۳)

ضع بدل ان ومعمولہا مصدرا صریحا فی کل جملة من الجمل الاتية، و بین موقعه من الاعراب:

### حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں ان اور اس کے اسم و خبر کے بدلے ایک مصدر رکھ دیں اور اس کا اعراب بتائیں:

- ۱- ظن الطفل ان القمر
- ۲- وجدت ان التأخير مضر
- ۳- وثقت من ان التاجر صادق
- ۴- يحسب البخيل ان المال خالد
- ۵- اخبرت بان المسافر قدم
- ۶- سرعليا انه ناجح

حل:

- ۱- ظن الطفل صغر القمر
- ۲- وجدت مضرة التأخير
- ۳- وثقت من صدق التاجر
- ۴- يحسب البخيل خلود المال
- ۵- اخبرت بقدوم المسافر
- ۶- سرعليا نجاحه

### التمرین (۴)

اجعل المصدر الصريح في كل جملة من الجمل الاتية مصدرا مؤنولا من ان واسمها وخبرها:

## حل مشق (۴)

درج ذیل جملوں میں جو مصدر آئے ہیں ان کے بدلے ان مع اسم و خبر کے لکھ دیں:

- |                           |                          |
|---------------------------|--------------------------|
| ۱- یولمنی احتیاج البائسین | ۲- اخشی افتراس الاسد     |
| ۳- علمت افادة الدواء      | ۴- عجبت من احتیال الثعلب |
| ۵- سر التلميذ بنجاحه      | ۶- سررت من سرعة القطار   |
| ۷- اشتهر ذكاء الفيل       | ۸- فرحت بجمال الدار      |
| ۹- ادهشني صبر الجمل       | ۱۰- احزنني اهمالك        |

حل:

- |                               |                            |
|-------------------------------|----------------------------|
| ۱- یولمنی ان البائسین محتاجون | ۲- اخشی ان الاسد مفترس     |
| ۳- علمت ان الدواء مفید        | ۴- عجبت من ان الثعلب محتال |
| ۵- سر التلميذ بانه ناجح       | ۶- سررت من ان القطار سريع  |
| ۷- اشتهر ان الفيل ذكي         | ۸- فرحت بان الدار جميل     |
| ۹- ادهشني ان الجمل صابر       | ۱۰- احزنني انك مهممل       |

## التمرین (۵)

بین سبب فتح همزة ان فی الجمل الاتیة ومواقع المصادر الممولة من

الاعراب:

## حل مشق (۵)

یہ بتائیں کہ درج ذیل جملوں میں ان کا ہمزه کیوں مفتوح ہے اور ان میں مصدر

مؤول کا اعراب کیا ہے؟

- |                         |                               |
|-------------------------|-------------------------------|
| ۱- اعلن ان الحمى منتشرة | ۲- يزعج الملاح ان الريح شديدة |
| ۳- حزن الفلاح لان النيل | ۴- علم ان الخبر صحيح          |

منخفض

ان کا ہمزه اس لئے مفتوح ہے کہ اس کے اسم و خبر مصدر مؤول ہیں۔

مصدر مؤول کا اعراب:

- |                    |               |
|--------------------|---------------|
| ۱- نائب فاعل مرفوع | ۲- فاعل مرفوع |
|--------------------|---------------|

- ۳- فاعل مرفوع  
۴- مفعول بہ منصوب  
۵- مجرور بحرف جر  
۶- نائب فاعل مرفوع

## التمیزین (۶)

- (۱) کون ثلاث جمل یکون المصدر الموصول من ان ومعمولیهما فی کل منها مفعولا بہ.  
(۲) کون ثلاث جمل یکون المصدر الموصول من ان ومعمولیهما فی کل منها فاعلا  
(۳) کون ثلاث جمل یکون المصدر الموصول من ان ومعمولیهما فی کل منها مجرور بحرف جر.  
(۴) کون ثلاث جمل یکون المصدر الموصول من ان ومعمولیهما فی کل منها نائب فاعل.

## حل مشق (۶)

- (۱) تین جملے بتائیں جن میں مصدر (ان مع اسم و خبر سے) موصول آ کر مفعول بہ واقع ہو:  
۱- علمت ان اخي ناجح  
۲- رایت ان الخبر صحيح  
۳- ظننت ان الضيف عالم  
(۲) تین جملے بتائیں جن میں مصدر (ان مع اسم و خبر سے) موصول آ کر فاعل واقع ہو:  
۱- یسرني انک مجتهد  
۲- یولمני ان استاذی مجروح  
۳- اغضبني ان صديقي ظالم  
(۳) تین جملے بتائیں جن میں مصدر (ان مع اسم و خبر سے) موصول آ کر مجرور بحرف واقع ہو:  
۱- وثقت من الصدق نافع  
۲- حزن الفلاح لان الماء قد جف  
۳- اكرمه لانه عالم  
(۴) تین جملے بتائیں جن میں مصدر (ان مع اسم و خبر سے) موصول ہو کر نائب فاعل واقع ہو:  
۱- عرف ان السارق جرى  
۲- يظن المترف جبان  
۳- اعتقد ان الشيطان ذليل

## التمرین فی الاعراب (۷)

(الف) نموذج (نمونہ):

ارجو ان املی يتحقق  
 ارجو..... فعل مضارع مرفوع بضمه مقدرة على الواو، والفاعل ضمير مستتر تقديره انا  
 ان..... حرف تأكيد مبنی على الفتح  
 املی..... امل اسم أن منصوب بفتحته مقدرة لوجود الكسر المناسب للياء والياء ضمير مضاف  
 اليه مبنی على السكون في محل جر  
 يتحقق..... فعل مضارع مرفوع بالضمه، والفاعل ضمير مستتر تقديره هو، والجملة من الفعل  
 والفاعل في محل رفع خبر أن، والمصدر المؤول من ان واسمها وخبرها مفعول للفعل ارجو، وتقديره  
 ارجو تحقق املی  
 (ب) اعراب الجمل الاتية:

## حل اعراب کی مشق (۷)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب معلوم کیجئے:

- ۱- اتمنی ان الحیاة سعیدة ۲- اشيع ان الجراد رحل عن مصر
- ۳- یولمنی انک متالم ۴- وثقت بانک ماہر
- ۱- اتمنی فعل مضارع مرفوع برضمة مقدرة بالالف، انا ضمير مستتر فاعل  
 ان حرف تاکید مبنی برفتة  
 الحیاة اسم ان منصوب برفتة  
 سعیدة خبر ان مرفوع برضمة، اسم وخبر ان، مصدر مؤول مفعول به
- ۲- اشيع فعل ماضی مبنی للمجهول  
 ان حرف تاکید مبنی برفتة  
 الجراد اسم ان منصوب برفتة  
 رحل فعل ماضی مبنی برفتة ضمير مستتر هو فاعل  
 عن حرف جار مبنی برسکون
- مصر مجرور محلا علامت جر فتحة، غیر منصرف اسم وخبر ان مصدر مؤول نائب فاعل  
 یولم فعل مضارع مرفوع برضمة، ی ضمير متصل (نون وقایہ)  
 ان حرف تاکید مبنی برفتة ک ضمير متصل منصوب، اسم ان مبنی برفتة
- ۳- یولمنی انک

مبالغ	خبر ان مرفوع برضہ اسم و خبر ان مصدر موؤل فاعل
۴- وثقت	فعل ماضی مبنی بر سکون بوجہ اتصال تاء متحرکہ تاء متحرکہ فاعل
بانک	ان حرف تاکید مبنی بر فتح ک ضمیر متصل منصوب اسم ان
ماہر	خبر ان مرفوع برضہ اسم و خبر ان مصدر موؤل مجرور بہ حرف جر

## المصدر الموءل من ان والفعل (ان سے مصدر موؤل اور فعل)

الامثلة	اردو
۱- يسرنى ان تصدق	تیرا بچ بولنا مجھے خوش کرتا ہے
۲- يفرحك ان تنجح	تیری کامیابی تجھے خوش کرتی ہے
۳- يخاف ان ينقص النيل	نیل کا گھٹ جانا ڈراتا ہے
۴- يحب ان تنشط	تیرا مستعد ہونا پسند کیا جاتا ہے
۵- ان تفعل الواجب	ڈیوٹی ادا کرنا تیرے لئے بہتر ہے
خير لك	خیر لک
۶- ان تنصح الصديق افضل	تیرا دوست کو نصیحت کرنا افضل ہے
۷- المروءة ان تحترم	اپنا احترام کرنا مردانگی ہے
نفسك	نفسک
۸- الشح ان تبخل بمال	غیر کے مال سے تیرا بخل کرنا لالچ ہے
غيرك	غیرک
۹- طلب التلميذ ان يجيب	شاگرد نے منظوری طلب کی
۱۰- اراد الناظر ان يختبرني	منبر نے مجھے جانچنے کا ارادہ کیا
۱۱- رغبت في ان يسافر	میں نے اس کے سفر کی خواہش کی
رغبت في سفره	

۱۲- عجب من ان تتکبر عجب من تکبرک میں تیرے تکبر کرنے سے متعجب ہوا

### البحث:

عرفنا فيما مضى من الدروس ان الحرف ان ينصب الفعل المضارع، والذي دعانا الى العودة اليه الان ما مر في الدرس السابق من ذكر المصدر المؤنول فانظر الى كل مثال من الامثلة السابقة والى الجملة التى امامه، تجد انه امكن ان يوضع مصدر موضع ان والفعل من غير ان يتغير المعنى.

واذا رجعت الى الامثلة والى الجمل التى امامها رايت ان المصدر المؤنول من ال والفعل المضارع، حل فى كل مثالين على الترتيب محل الفاعل ثم نائب الفاعل، ثم المبتداء، ثم الخبر، ثم المفعول به، ثم المجرور بحرف جر.

### بحث:

یہ پہلے ہم پڑھ چکے ہیں کہ ان فعل مضارع کو نصب دیتا ہے تاہم پچھلے سبق میں دی گئی معلومات کے حوالے سے اوپر کی مثالوں پر غور کریں تو صاف نظر آ جاتا ہے کہ ان میں ان اور اس کے فعل کے بدلے اگر مصدر رکھ دیا جائے تو مفہوم میں کوئی فرق نہیں آتا۔

آپ مذکورہ بالا مثالوں اور ان کے سامنے لکھے ہوئے جملوں پر دوبارہ غور کریں تو یہ بات واضح ہو جائے گی کہ ان اور فعل مضارع سے بنا ہوا مصدر مؤنول پہلی دو مثالوں میں فاعل کے محل میں واقع ہے بعد کی دو مثالوں میں نائب فاعل کی جگہ آیا ہے اس کے بعد کی دو مثالوں میں مبتداء، خبر، مفعول بہ اور مجرور بحرف جر ہو کر آیا ہے۔

### القواعد:

(۱۱۰) ان حرف مصدری یوول هو والفعل الذی بعده بمصدر.

(۱۱۱) قد یكون المصدر المؤنول من ان والفعل فاعلا، او نائب فاعل، او مبتداء، او خبراً، او مفعولاً به، او مجروراً بحرف جر.

### ترجمہ:

(۱۱۰) ان حرف مصدری ہے جو فعل کے ساتھ مل کر اس کو مصدر کے معنوں میں کر دیتا ہے۔

(۱۱۱) وہ مصدر جو ان اور فعل سے مؤنول ہو کر آتا ہے، کبھی فاعل، کبھی نائب فاعل، کبھی مبتداء، کبھی خبر، کبھی مفعول بہ اور کبھی مجرور بحرف جر ہوتا ہے۔

## التمرین (۱)

بین فی العبارات الاتية كل مصدر مؤنول من ان والفعل، واذکر موقعه من الاعراب:

### حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے ان اور فعل سے حاصل شدہ مصدر معلوم کریں اور اس کا محل اعراب بتائیں:

يحب كل انسان ان ينال السعادة ويطمع في ان يصل الى مقصوده من اقرب طريق و خير وسيلة لذلك ان يقوى عزيمته، بحيث لا يضعفها ان يصعب العمل، ولا يوهنها ان يطول زمنه، فالصبر والثاني والاتقان اسباب النجاح في هذه الحياة ولا يخشى ان يضع عمل العامل المتصف بها

اعراب	حاصل شدہ مصدر مؤنول
مفعول بہ	ان ينال
مجرور بحرف جر	ان يصل
خبر	ان يقوى
فاعل	ان يصعب
فاعل	ان يطول
نائب فاعل	ان يضع

## التمرین (۲)

حول المصادر الصريحة في الجمل الاتية الى مصادر مؤنولة من ان والفعل، واذکر موقع كل مصدر مؤنول من الاعراب:

### حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں صریح مصادر کو ان اور فعل کے مصادر مؤنولہ میں بدل دیں اور ان کا محل اعراب بتائیں:

- ۳- ينتظر زياده سكان مصر كثيرا ۴- اعتدت تأمل الاسئلة  
 ۵- اول الواجبات حب الوطن ۶- اجتهد فى ترتيب عملك  
 حل:

- |                                |                          |
|--------------------------------|--------------------------|
| ۱- يسر والدان ان يتادب الولد   | مصدر موصول فاعل          |
| ۲- ان تقرافى الكتب امر نافع    | مصدر موصول مبتداء        |
| ۳- ينتظران يزيد سكان مصر كثيرا | مصدر موصول نائب فاعل     |
| ۴- اعتدت ان اتأمل الاسئلة      | مصدر موصول مفعول به      |
| ۵- اول الواجبات ان يحب الوطن   | مصدر موصول خبر           |
| ۶- اجتهد فى ان ترتب عملك       | مصدر موصول مجرور بحرف جر |

### التمرين (۳)

حول المصادر الموصولة فى الجمل الاتية الى مصادر صريحة واذكر موقع كل مصدر من الاعراب:

### حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں مصادر موصولہ کو مصادر صریحہ میں بدل دیں اور ان کا محل اعراب بتائیں:

- ۱- الغيبة ان تذكر اخاك بما يكره ۲- يجب ان تفكر فى العمل قبل الشروع فيه  
 ۳- ان تحسن القليل خير من ان لا تحاول ان تعد من غير قدرة على الوفاء  
 ۴- تهمل فى الكثير  
 ۵- يراد ان تتسع شوارع القاهرة ۶- يحسن ان تمشى دائما على الجانب الايمن من الطريق

حل:

- ۱- الغيبة ذكرک اخاک بما يكره مصدر صريح خبر  
 ۲- يجب تفكيرک فى العمل قبل الشروع مصدر صريح فاعل  
 فيه



۳- احسانک القلیل خیر من اہمالک فی مصدر صریح مبتداء - مجرور  
الکثیر

۴- لا تحاول وعدک من غیر قدرة علی مصدر صریح مفعول بہ  
الوفاء

۵- یراد تساع شوارع القاهرة مصدر صریح نائب فاعل

۶- یحسن مشیک دائما علی الجانب مصدر صریح فاعل  
الایمن من الطريق

## التمرین (۴)

ادخل کل حرف من حروف الجر (من وفی وعلی والی) اعلی مصدر موبہ ل  
من ان والفعل فی جملة تامة.

## حل مشق (۴)

ان اور فعل کے مصدر موبول پر حرف جر میں سے من، فی، علی، الی داخل کر کے مفید جملے  
بنائیں:

- ۱- الوقار فی ان تحترم نفسک ۲- اطمانت الی ان تود حق الغیر
- ۳- عجبت من ان یکتب مجنون ۴- الاسلام یحرضک علی ان تجاهد فی  
سبیل اللہ

## التمرین (۵)

- (۱) هات ثلاث جمل الفاعل بكل منها مصدر موبول من ان والفعل
- (۲) نائب الفاعل .....
- (۳) المبتداء .....
- (۴) الخبر .....
- (۵) المفعول بہ .....

## حل مشق (۵)

- (۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں فاعل ان اور فعل سے مصدر موبول ہو کر آجائے:
- ۱- یعجبنی ان یاتی القطار فی موعده ۲- یجب ان تصلی فی المسجد مع القوہ

۳- يلزمك ان تقف على حال

جوارک

(۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں نائب فاعل ان اور فعل سے مصدر موصول ہو کر آئے:

۱- ينتظر ان يزيد سكان مصر ۲- يراذ تساع شوارع القاهرة

کثیرا

۳- يجب ان تنشط

(۳) تین جملے بنائیں ہر ایک میں خبر ان اور فعل سے مصدر موصول ہو کر آئے:

۱- اول الفرائض ان تومن بالله ۲- لوازم الطعام ان تجيد مضغه

۳- نفع العمل ان تبلغ مرامك

(۴) تین جملے بنائیں ہر ایک میں مفعول بہ ان اور فعل سے مصدر موصول ہو کر آئے:

۱- لاتحاول ان تعد من غير قدرة على الوفاء

۲- اعتدت ان اتامل الاسئلة

۳- علمت ان يطول الخادم وقته في الطريق

## مواضع کسر همزة ان (ان بکسر همزه کے مواضع)

- | ترجمہ   | الامثلة                              |
|---|--------------------------------------|
| بے شک نیل مصر کی زندگی ہے                           | ۱- ان النيل حياة مصر                 |
| بے شک جھوٹ بزدلی ہے                                 | ۲- ان الكذب جبن                      |
| بے شک عدل حکومت کی بنیاد ہے                         | ۳- ان العدل اساس الملك               |
| مہتمم (تہمت زدہ) نے کہا بے شک میں بری ہوں           | ۴- قال المتهم انی بری                |
| تو کہہ بے شک حق واضح ہے                             | ۵- قال ان الحق واضح                  |
| نہ کہہ کہ عمل مشکل ہے                               | ۶- لا تقل ان العمل شاق               |
| میں نے اس سے ملاقات کی جس کی میں تعظیم کرتا ہوں     | ۷- زرت الذى انى امجده                |
| میں نے اس مؤنث پر رحم کھایا جو رحم کھانے کے لائق ہے | ۸- اشفقت على التى انها جديرة بالشفقة |
| حاضر ہوئے جن کی حاضری مجھے خوش کرتی ہے              | ۹- حضر الذين ان حضورهم يسرنى         |

### البحث:

تامل كل مثال من الامثلة السابقة تجد انه يشتمل على ان واسمها وخبرها ولكنك لا تستطيع ان تضع مصدرا فى مكانها لذلك لم تكن همزة ان مفتوحة بل كانت مكسورة.

واذا تاملت الامثلة الثلاثة الاولى رايت ان المكسورة الهمزة انها واقعة فى اول الكلام واذا نظرت الى الامثلة الثلاثة الثانية رايتها واقعة بعد جمل افعالها ماحوذة من القول الذى هو مصدر.

اما الامثلة الثلاثة الاخيرة ففيها وقعت ان فى اول جملة الصلة وبذلك تستطيع ان تستنتج ان همزة ان تكون مكسورة فى الاحوال السابقة.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں ان مع اسم و خبر کے مذکور ہے لیکن آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ ان جملوں میں سے اسم و خبر کو ہٹا کر ان کی جگہ ایک مصدر رکھ دیں اور معنوں میں فرق نہ آئے یہی وجہ ہے کہ ان جملوں میں ہمزہ مفتوح نہیں آیا بلکہ مکسور آیا ہے۔  
مذکورہ بالا مثالوں پر غور کرنے سے آپ اس نتیجے پر پہنچ جائیں گے کہ ان بکسر ہمزہ کے تین مواضع استعمال ہیں پہلی تین مثالوں میں ابتداء کلام میں آیا ہے دوسری تین مثالوں میں قل کے بعد اور تیسری تین مثالوں میں صلہ کے آغاز میں آیا ہے۔

القاعدة:

(۱۱۲) تكثر همزة ان اذا لم يمكن ان تؤول هي و معمولها بمصدر و يجب ذلك في نحو ما ياتي:

(الف) اذا وقعت في اول الكلام

(ب) اذا وقعت بعد القول وما اشتق منه

(ج) اذا وقعت في اول جملة الصلة

ترجمہ:

(۱۱۲) ان کا ہمزہ مکسور آتا ہے جبکہ اسے اور اس کے اسم و خبر کو مصدر مؤول بنانا ممکن نہ ہو مثلاً:

(الف) جب ابتداء کلام میں آ جائے

(ب) جب قول یا اس کے مشتقات کے بعد آ جائے

(ج) جب جملہ صلہ کے آغاز میں آ جائے

## التمرین (۱)

بين في العبارات الاتية ان المكسورة الهمزة وان المفتوحة الهمزة مع ذكر

الاسباب:

## حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے ان مکسورہ اور ان مفتوحہ بیان کریں نیز ان کے مکسور یا مفتوح ہونے کی وجوہات بھی بیان کریں:

ان القاهرة مدينة واسعة الارجار تشتهر بانها كثيرة المعابد

والمدارس وقد قال المؤرخون انها كانت ملجأ لكثير من العلماء  
فاذا زرتها ادهشك ان شوارعها مزدحمة وحکمت بان نظامها  
جميل، ولو رايت بعض مساجدها القديمة وآثارها التي انها من  
اجمل ما ابدعته يد الانسان لملاّت قلبك سرورا، ولعلمت ان آباء  
ك العرب كانوا رجال جد واتقان

ان اور ان کی پہچان اور ان کے مکسور یا مفتوح ہونے کی وجوہات:

ان القاهرة مدينة واسعة الارجار  
تشتهر بانها كثيرة المعابد والمدارس  
وقد قال المؤرخون انها كانت ملجأ كثير من العلماء  
فاذا زرتها ادهشك ان شوارعها مزدحمة  
وحکمت بان نظامها جميل  
ولو رايت بعض مساجدها القديمة وآثارها التي انها  
من اجمل ما ابدعته يد الانسان لملاّت قلبك سرورا  
ولعلمت ان آباءك العرب كانوا رجال جد واتقان

## التمرین (۲)

ضع ان قبل كل مبتداء و خبر في الجمل الاتية وبين نوع حركة همزتها مع  
ذكر السبب:

## حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں مبتداء اور خبر سے پہلے ان رکھ دیں اور ہمزہ کی حرکت کی نوع  
اور وجہ بتا دیں:

۱- کتبت فی الامتحان ما انا ۲- الحياء من الايمان  
مسرور به

۳- لاتقولوا دروسنا صعبة ۴- رکت القطار الذی هو سریع  
۵- قال الاستاذ السعادة فی القناعة ۶- التفكير قبل العمل بشیر نجاحه

حل:

۱- کتبت فی الامتحان ان ما انا مسرور به  
ان مفتوحه بوجه وسط کلام

- ۲- ان الحياء من الايمان  
 ۳- لا تقولوا ان دروسنا صعبة  
 ۴- ركبت القطار الذى انه سريع  
 ۵- قال الاستاذ ان السعادة فى القناعة  
 ۶- ان التفكير قبل العمل بشير بنجاحه
- ان مكسوره بوجه ابتداء كلام  
 ان مكسوره بوجه بعد قال  
 ان مكسوره بوجه آغاز صله  
 ان مكسوره بوجه بعد قال  
 ان مكسوره بوجه ابتداء كلام

### التمرين (۳)

ضع جملة مبدوءة بان فى كل مكان خال، وبين حركة همزتها مع ذكر السبب:

### حل مشق (۳)

درج ذیل خالی جگہوں میں ایسے جملے رکھ دیں جو ان سے شروع ہوں اور ہمزہ کی حرکت کی وجہ بتائیں:

- ۱- يقول الطبيب .....  
 ۲- اكلت الفاكهة التى .....  
 ۳- حزن اللاتى .....  
 ۴- ظهر الهلال الذى .....  
 ۵- قال السائح .....  
 ۶- قل .....

حل:

- ۱- يقول الطبيب ان المريض سينام  
 ۲- اكلت الفاكهة التى انها جيدة  
 ۳- حزن اللاتى انهن فقدن اموالهن  
 ۴- ظهر الهلال الذى ان الناس ينتظرونه  
 ۵- قال السائح ان بلدكم جميل  
 ۶- قل ان صلاتى ونسكى ومحياى ومماتى لله رب العلمين
- ان مكسوره بوجه بعد قال  
 ان مكسوره بوجه آغاز صله  
 ان مكسوره بوجه آغاز صله  
 ان مكسوره بوجه آغاز صله  
 ان مكسوره بوجه بعد قال  
 ان مكسوره بوجه بعد قال

### التمرين (۴)

کون ست جمل تكون همزة ان فى كل منها مكسورة لانها فى اثنتين منها اول الكلام وفى اثنتين بعد القول وفى اثنتين فى جملة الصلة

## حل مشق (۴)

چھ جملے بنائیں ہر ایک میں ان مکسورہ لائیں دو جملوں میں ان ابتداء میں دو میں قول کے بعد اور دو میں صلہ کے آغاز میں لائیں:

ان المريض سيعود صحيحا

ان الانسان لفي خسر

قل ان السعادة في القناعة

قل اني توكلت على الله

علمت الفلاح الذي ان اباه قدماء بالامس

حزن اللاتي انهن فقدن اولادهن

## التمرين (۵)

اذكر سبع فوائد للماء في جمل تامة متدنا كل جملة بان المكسورة الهمزة ثم كون من هذه العناصر السبعة موضوعا متصل الاجزاء من غير ان تلتزم اى قيد في تكوين الجمل.

## حل مشق (۵)

”الماء“ کے سات فائدے سات جملوں میں بیان کریں ہر جملہ میں ان مکسورہ سے شروع ہو پھر ان سات جملوں کو ایک مناسب ترتیب سے مرتب کریں:

حل:

- ۱- ان الماء نعمة من نعم الله تعالى
- ۲- ان الانسان محتاج في ضروريات الحياة الى الماء
- ۳- انه ينظف الجسم والاثواب والمكان بالماء
- ۴- ان الحرث يروى بماء المطر او النهر او البئر
- ۵- ان الماء يخمد نارا العطش ويبرد الانسان في الحر ويساعده في طهي الاطعمة واللذائذ
- ۶- ان الماء منشأ الكهرباء التي هي اساس الحياة الدنيا في دور جديد
- ۷- وجملة القول ان الماء اساس لبقاء وجود الانسان والحياة على الارض

## تقسیم الفعل الی صحیح و معتل (فعل کی صحیح و معتل میں تقسیم)

ترجمہ

الامثلة

- |                              |                        |
|------------------------------|------------------------|
| لڑکے نے دودھ پیا             | ۱- شرب الولد اللبن     |
| علی نے ٹہنی توڑی             | ۲- كسر علی الغصن       |
| طیب نے بیماری پہچان لی       | ۳- عرف الطیب الداء     |
| افسر نے حکم دیا              | ۴- امر الضابط          |
| شاگرد نے استاد سے پوچھا      | ۵- سال التلمیذ المعلم  |
| قاضی نے فیصلہ پڑھا           | ۶- قرا القاضی الحكم    |
| چرواہے نے اپنی بکریوں کو گنا | ۷- عد الراعی غنمه      |
| قیدی بھاگا                   | ۸- فرالسجين            |
| لڑنے نے رسی کو کھینچا        | ۹- شد الولد الحبل      |
| چیتا کودا                    | ۱۰- وثب النمر          |
| حسن نے اپنی کتاب پائی        | ۱۱- وجد حسن كتابه      |
| مجھے میرے باپ نے گھڑی دی     | ۱۲- وهب لی ابی ساعة    |
| مظلوم نے اپنا حق پایا        | ۱۳- نال المظلوم حقه    |
| دیوار جھکی                   | ۱۴- مال الجدار         |
| بچہ سویا                     | ۱۵- نام الصبی          |
| کھلاڑی نے گیند پھینکا        | ۱۶- رمی اللاعب الكرة   |
| عابد اپنے رب سے ڈرا          | ۱۷- خشى الناسک ربه     |
| شائستہ مروت والا ہوا         | ۱۸- مرو المہذب         |
| مخنتی نے اپنا سبق یاد کیا    | ۱۹- وعى المجدد رسه     |
| دوست نے وفا کی               | ۲۰- وفى الصدیق         |
| غلاف نے کتاب کو بچایا        | ۲۱- وقى الغلاف الكتاب  |
| کاتب نے خط کو لپیٹا          | ۲۲- طوى الكاتب الرسالة |
| بھڑیا بھونکا                 | ۲۳- عوى الذئب          |
| لوہار نے لوہے کو بل دیا      | ۲۴- لوى الحداد الحديد  |



## البحث:

عرفت في الدروس السابقة حروف العلة وهي الالف والواو والياء فانظر اذا الى الامثلة التسعة الاولى فهل تجد في اي فعل منها حرف علة في اوله او وسطه او آخره؟ الجواب لا هذه الافعال واشباها التي لم يكن حرف من حروفها الاصلية حرف علة تسمى افعاله صحيحة.

ثم انظر ثانيا الى الامثلة الثلاثة الاولى تجد ان كل فعل فيها حروفة صحيحة ولم يكن احدها همزة ولم تشتمل على تضعيف (وهو ان يكون الحرف الثاني من الفعل من نوع الحرف الثالث) هذه الافعال التي سلمت من الهمز والتضعيف تسمى افعاله سالمة.

واذا تأملت الامثلة الثلاثة الثانية رايت ان في كل فعل منها همزة اما في اوله واما في وسطه واما في آخره وكل فعل من هذه الافعال وامثالها يسمى مهموزا. وبالتأمل في الامثلة الثلاثة ترى ان كل فعل فيها مضعف حرفاء الثاني والثالث من نوع واحد فاصل الفعل الاول عدد فاذغت الدال الاولى في الدال الثانية وصارتا حرفا واحدا مشددا او مضعفا وكذلك يقال في فر وشد وكل فعل من هذه الافعال وبظائرها يسمى مضعفا.

واذا رجعت الى الامثلة الباقية مبتدئا من المثال العاشر الى الاخير وجدت ان كل فعل فيها يشتمل على حرف او حرفين من حروف العلة اما في اوله واما في واسطه واما في آخره وهذه الافعال وما يشبهها تسمى افعالا معتلة. ففي الامثلة الثلاثة الرابعة تجد حرف العلة وهو الواو في اول كل فعل ويسمى الفعل حينئذ مثالا.

وفي الامثلة الثلاثة الخامسة ترى حرف العلة في وسط كل فعل ويسمى هذا الفعل اجوف.

والافعال في الامثلة الثلاثة السادسة آخر كل منها حرف علة ويسمى الفعل في تلك الحال ناقصا.

واذا نظرت الافعال في الامثلة الثلاثة السابعة رايت اولها حرف علة وآخرها كذلك ويسمى كل فعل منها لفيقا مفروقا.

اما الافعال في الامثلة الثلاثة الاخيرة فوسطها حرف علة وآخرها حرف علة وكل فعل من امثال هذه الافعال يسمى لفيقا مقرونا.

## بحث:

آپ سابقہ درسوں میں حروف علت کے بارے میں پڑھ چکے ہیں (حروف علت الف، واو، اور یاء..... ا، و، ی کو کہتے ہیں) مذکورہ مثالوں میں سے پہلی نو مثالوں پر غور کرنے سے آپ کو معلوم ہوگا کہ ان میں کسی بھی فعل کے اول، درمیان اور آخر میں حرف علت نہیں آیا یا درگھیں اس قسم کے تمام افعال جن کے اصلی حروف میں حرف علت موجود نہ ہو ”صحیح افعال“ کہلاتے ہیں۔

اب دوبارہ مذکورہ مثالوں میں سے پہلی تین مثالوں پر غور کریں ان میں استعمال کئے گئے تمام افعال کے حروف نہ صرف صحیح ہیں بلکہ ان میں کوئی ہمزہ بھی موجود نہیں اور ان میں کوئی تضعیف یعنی تشدید بھی نہیں ہے ایسے تمام افعال جو ہمزہ اور تشدید سے خالی ہوں ”افعال سالمہ“ کہلاتے ہیں۔

اب اگر مذکورہ مثالوں میں سے دوسری تین مثالوں پر آپ غور کریں گے تو آپ کو نظر آئے گا کہ ان میں سے ہر فعل کے اول، درمیان یا آخر میں ایک ہمزہ موجود ہے ایسے تمام افعال کو ”مہموز“ کہتے ہیں۔

اب تیسری تین مثالوں کو ملاحظہ فرمائیں ان میں ہر فعل کے اندر تضعیف (تشدید) نظر آئے گی یعنی فعل کا دوسرا اور تیسرا حرف ایک جیسے ہیں مثلاً عد کا اصل عدد ہے یہاں پہلی دال دوسری دال میں مدغم کردی گئی ہے اسی طرح فر اور شد کو بھی سمجھ لیجئے ایسے تمام افعال کو ”مضعف“ کہتے ہیں۔

اب باقی ماندہ مثالوں پر غور کیجئے دسویں مثال سے لے کر چوبیسویں مثال تک ہر ایک میں ایک ایسا فعل ملے گا جس میں ایک یا دو حرف علت موجود ہوں گے جو بھی اول میں آئے ہوں گے کبھی درمیان میں اور کبھی آخر میں ایسے تمام افعال کو جن میں حرف علت موجود ہوں ”معتل افعال“ کہتے ہیں۔

ان میں چوتھے مجموعہ کی تینوں مثالوں میں حرف علت فعل کے اول میں آیا ہے ایسے فعل کو ”مثال“ کہتے ہیں۔

پانچویں مجموعہ میں ہر فعل کے درمیان میں حرف علت آیا ہے ایسے فعل کو ”اجوف“ کہتے ہیں۔

چھٹے مجموعہ میں حروف علت فعل کے آخر میں آئے ہیں ایسے افعال کو ”ناقص“ کہتے ہیں۔

اب ساتویں مجموعہ کو دیکھیں اس میں ہر فعل کے اول اور آخر میں ایک حرف علت آیا

ہے ایسے فعل کو ”لفیف مفروق“ کہتے ہیں۔

آٹھویں مجموعہ کی تینوں مثالوں میں دو حروف علت اکٹھے آئے ہیں ایسے افعال کو ”لفیف مقرون“ کہتے ہیں۔

### القواعد:

(۱۱۳) الفعل الصحيح هو ما كان كل حرف من حروفه الاصلية صحيحا وهو انواع ثلاثة:

(الف) السالم..... ما كان خاليا من الهمزة والتضعيف

(ب) المہموز..... ما كان احد حروفه الاصلية همزة

(ج) المضعف..... ما كان حرفاه الثاني والثالث من جنس واحد

(۱۱۴) الفعل المعتل هو ما كان بعض حروفه الاصلية من احرف العلة، وهو انواع خمسة

(الف) المثال..... ما كان اوله حرف علة

(ب) الاجوف..... ما كان وسطه حرف علة

(ج) الناقص..... ما كان آخره حرف علة

(د) اللفیف المفروق..... ما كان اوله و آخره حرفی علة

(س) اللفیف المقرون..... ما كان وسطه و آخره حرفی علة

### ترجمہ:

(۱۱۳) فعل صحیح وہ ہے جس کے تمام اصلی حروف صحیح ہوں۔ اس کی تین قسمیں ہیں:

(الف) سالم..... جو ہمزه اور تضعیف سے خالی ہو۔

(ب) مہموز..... جس کے حروف اصلیه میں سے ایک حرف ہمزه ہو۔

(ج) مضاعف..... جس کا دوسرا اور تیسرا حرف ایک جنس سے ہوں۔

(۱۱۴) فعل معتل وہ ہے جس کے اصلی حروف میں حرف علت آیا ہو، اس کی پانچ قسمیں ہیں:

(الف) مثال..... جس کا پہلا حرف، حرف علت ہو۔

(ب) اجوف..... جس کا درمیانی حرف، حرف علت ہو۔

(ج) ناقص..... جس کا آخری حرف، حرف علت ہو۔

(د) لفیف مفروق..... جس کے اوّل اور آخر میں حروف علت ہوں۔

(س) لفیف مقرون..... جس کے وسط اور آخر میں حروف علت ہوں۔

## التمرین (۱)

عین فی عبارات الاتیة انواع الافعال الصحیحة والمعتلة وصف تلمیذ

کتابہ فقال:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں صحیح اور معتل افعال کی قسمیں متعین کریں:

وصف تلمیذ کتابہ فقال:

لی کتاب هو انیسی فی وحشتی ان دعوتہ دنا وان سالتہ  
شفی وکفی لایضن اذا ضمن الزمان ولا یجفو اذا جفا الخلان' یرد  
المخطی اذا نای عن الصواب' ویهدی المحیران اذا حاد عن السداد'  
ان وعد انجز وان عاهد وفی' حوی اخبار الماضین وروی احادیث  
الاولین

حل:

معتل افعال	صحیح افعال
دعوت - دنا - شفی - کفی - یجفو -	سئلت - یضن - ضمن یرد - انجز -
جفا - نای - یهدی - حاد - وعد -	عاهد
وفی - حوی - روی -	

## التمرین (۲)

بین الافعال الصحیحة وانواعها والمعتلة وانواعها فیما یاتی:

### حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال میں سے صحیح اور معتل افعال الگ کریں اور ان کی قسمیں بتائیں:

یسری	یاکل	لم تلعبوا	یمحو	وشی
یذهب	لن	تہملی	یسقی	وزن
سامح	وهی	یطغی	لم تسمعا	ذوی
یقص	رام	اکرم	قسم	ونی

امن

حل:

صح افعال

معتل افعال

سالم -- تلعب - يذهب - تهملنى	مثال ..... وزن
سامح - تسمعا - اكرم	اجوف .... رام
مهموز ..... ياكل - امن	ناقص ..... يسرى - يمحو - يسقى - يطغى
مضاعف .... يقص - قسم	لفيف مفروق ..... وشى - ونى - وهى
	لفيف مقرون ..... ذوى

### التمرين (٣)

ضع فعلا مضعفا فى المكان الخالى مما ياتى:

### حل مشق (٣)

يُنچے خالی جگہوں میں افعال مضاعف رکھ دیں:

١ - ..... البنت الزهرة	٢ - الحصان ..... العجلة
٣ - ..... النسيم عليلا	٤ - الهواء ..... الاغصان
٥ - ..... المدين دينه	٦ - لا ..... الولد اباه
٧ - ..... الزلزال المنازل	٨ - ..... المعلم من اجابتى

حل:

١ - قطفت	٢ - يجر
٣ - صحح	٤ - يهز
٥ - رد	٦ - يسر
٧ - اخر	٨ - سر

### التمرين (٤)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مبتداء و اخبر عنه بجملة فعلية فعلمنا مثال:

## حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل اسماء میں سے ہر ایک کو مبتداء ٹھہرائیں اور اس کی خبر جملہ فعلیہ لے آئیں جس کا فعل مثال ہو:

الاسد الخطیب الرسالة القطار النحو

حل:

الخطیب وعظ علی المنبر

الاسد وثب علی الغنم

القطار وقف علی الرصیف

الرسالة وصلت الی صدیقی

النحو یجب علی طلاب العربیة الالمام به

## التمرین (۵)

ضع فعلا اجوف مناسباً فی کل مکان خال مما یأتی:

## حل مشق (۵)

نیچے خالی جگہوں میں فعل اجوف رکھ دیں:

- |                         |                          |
|-------------------------|--------------------------|
| ۱- المسلم..... رمضان    | ۲- المریض طول اللیل      |
| ۳- الفار من القط        | ۴- اللہ غفورٌ رحیم       |
| ۵- الارض..... حول الشمس | ۶- المسافر..... الی وطنه |
| ۷- البطة..... فی النهر  | ۸- العصفور من القفص      |
| ۹- المجتهد..... جائزین  | ۱۰- عمرو والجیش          |

حل:

- |         |                |
|---------|----------------|
| ۱- یصوم | ۲- نام         |
| ۳- خاف  | ۴- کان         |
| ۵- تدور | ۶- عاد         |
| ۷- تغوص | ۸- طار         |
| ۹- نال  | ۱۰- عاین مرزار |

## التمرین (۶)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية فاعلا لفعل مضارع ناقص:

### حل مشق (۶)

درج ذیل اسماء میں سے ہر ایک کو کسی ناقص فعل مضارع کے لئے فاعل بنائیں:

الطبيب المودن القانع المريض المظلوم

حل:

يسعى الطبيب لعلاج المريض يدعو المودن الى الصلوة  
يخشى القانع ربه يتمنى المريض الصحة لنفسه  
يدعو المظلوم على الظالم

## التمرین (۷)

ضع لفيفا مقرونا مناسباً في كل مكان خال مما ياتي:

### حل مشق (۷)

نیچے خالی جگہوں میں لفیف مقرون رکھ دیں:

- |                      |                          |
|----------------------|--------------------------|
| ۱- الخادم..... اللحم | ۲- الجرائد خبرا عجبيا    |
| ۳- الدلو في البئر    | ۴- المريض..... على العمل |
| ۵- النار يد الطفل    | ۶- الامام.... الصلاة     |

حل:

- |         |        |
|---------|--------|
| ۱- يشوى | ۲- روى |
| ۳- هوى  | ۴- قوى |
| ۵- شوى  | ۶- سوى |

## التمرین (۸)

كون تسع جمل فعلية تشتمل كل ثلاث منها على نوع من انواع الفعل

الصحيح:

## حل مشق (۸)

ایسے نو جملے بنائیں جن میں سے ہر تین میں فعل صحیح کی ایک الگ قسم مذکور ہو:

- ۱- سمع الطفل قول اخيه
- ۲- نظر الولد الى ابيه
- ۳- يلعب الولد بالكرة
- ۴- اكل المسافر في الفندق
- ۵- سئل التلميذ الاستاذ
- ۶- قراء الطالب القران
- ۷- فر الجاني من القصاص
- ۸- عد الراعى غنمه
- ۹- رد المديون دينه

## التمرين (۹)

- (۱) كون ثلاث جمل فعلية يكون الفعل بها مثلاً
- (۲) اجوف.....
- (۳) ناقصا.....
- (۴) لفيفا مقرونا.....

## حل مشق (۹)

- (۱) تین فعلیہ جملے بنائیں جن میں فعل مثال واقع ہو:
- ۱- وثب الاسد على الغنم
- ۲- وعظ الخطيب على المنبر
- ۳- وجل الطفل من الكلب
- (۲) تین فعلیہ جملے بنائیں جن میں فعل اجوف واقع ہو:
- ۱- عاد المسافر الى وطنه
- ۲- نام المريض طول الليل
- ۳- نال المجتهد جائزتين
- (۳) تین فعلیہ جملے بنائیں جن میں فعل ناقص واقع ہو:
- ۱- دعا المودن الى الصلوة
- ۲- سعى القانع للمعاش
- ۳- اتى الطبيب لعلاج المريض
- (۴) تین فعلیہ جملے بنائیں جن میں فعل لفیف مقرون ہو:
- ۱- روى الجرائد خبرا عجيبا
- ۲- طوى الكاتب اوراقه
- ۳- قوى المريض على العمل



## ضمائر الرفع البارزة المتصلة بالافعال (افعال کے ساتھ ضمائر رفع بارز متصل)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- فہمت دروسی	میں نے اپنے	انت تفہیم	تو ایک عورت
	اسباق کو سمجھا	دروسک	اپنے سبق کو سمجھتی ہے
۲- فہمنا دروسنا	ہم نے اپنے	الولدان يفہمان	دولڑکے اپنے
	اسباق کو سمجھا	دروسہما	اسباق کو سمجھتے ہیں
۳- التلميذان فہما	دو شاگردوں نے	انتم تفہمون	تم اپنے اسباق کو سمجھتے ہو
	اپنے اسباق کو سمجھا	دروسکم	
۴- التلاميذ فہموا	شاگردوں نے اپنے	البنات يفہمن	لڑکیاں اپنے
	اسباق کو سمجھا	دروسہن	اسباق کو سمجھتی ہیں
۵- التلميذات فہمن	شاگردنیوں نے		
	اپنے اسباق کو سمجھا		
۱- افہمی دروسک	تو (عورت) اپنے اسباق کو سمجھ		
۲- افہما دروسکما	تم دونوں اپنے اسباق کو سمجھو		
۳- افہموا دروسکم	تم (سب مرد) اپنے اسباق کو سمجھو		
۴- افہمن دروسکن	تم (سب عورتیں) اپنے اسباق کو سمجھو		

### البحث:

امامک ثلاثہ اقسام من الامثلة القسم الاول يشتمل على افعال ماضية والثاني على افعال مضارعة، والثالث على افعال امرية، ونريد في هذا الدرس ان نحصر لك ضمائر الرفع البارزة المتصلة بالافعال بانواعها الثلاثة، فاذا نظرت في امثلة القسم الاول رايت ان ضمائر الرفع التي تتصل بالافعال الماضية هي: التاء (وتكون المتكلم والمخاطب والمخاطبة والمخاطبين والمخاطبين والمخاطبات) ونا والاف الاثنين وواو الجماعة ونون النسوة.

واذا تأملت امثلة القسمين الثاني والثالث رايت ان ضمائر الرفع التي تتصل بالمضارع والامر هي ياء المخاطبة والاف الاثنين وواو الجماعة ونون النسوة.

بحث:

مذکورہ تین قسم کی مثالوں میں پہلی قسم میں فعل ماضی، دوسری قسم میں فعل مضارع اور تیسری قسم میں فعل امر اور ہر فعل کے ساتھ ضماں مرفوع بارز متصل کو لایا گیا ہے۔  
فعل ماضی کیساتھ تاء، الف ثنیۃ، واو جمع، نون جمع مؤنث متصل ہیں ان میں تاء متکلم ومخاطب مذکر ومؤنث، ثنیۃ مخاطب اور جمع مذکر ومؤنث مخاطب کے لئے آئی ہے۔  
قسم ثانی اور ثالث میں مضارع اور امر کیساتھ ضماں رفع متصل میں سے یا مخاطب مؤنث، الف ثنیۃ، واو جمع اور نون جمع مؤنث مستعمل ہیں۔

القواعد:

(۱۱۵) ضمائر الرفع البارزة التي تتصل بالماضي هي: التاء و "نا" والف الاثنين واء والجماعة و نون النسوة.  
(۱۱۶) ضمائر الرفع البارزة التي تتصل بالمضارع والامر هي: ياء المخاطبة، والف الاثنين واء والجماعة و نون النسوة.

ترجمہ:

(۱۱۵) مندرجہ ذیل ضماں رفع بارزہ ماضی کے ساتھ متصل ہو کر آتے ہیں:  
تاء، الف ثنیۃ، واو جمع، نون جمع مؤنث  
(۱۱۶) مندرجہ ذیل ضماں رفع بارزہ مضارع اور امر کے ساتھ متصل ہو کر آتے ہیں:  
یا مخاطب مؤنث، الف ثنیۃ، واو جمع، نون جمع مؤنث

## التمرین (۱)

بین ضمائر الرفع المتصلة بالافعال التي في العبارات الآتية ثم اذكر ما بقي

منها:

## حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں افعال کے ساتھ جتنی ضماں مرفوع متصل ہو کر آئی ہیں ان کو متعین کریں نیز یہ بھی بتادیں کہ کون کون سی ضمیریں اس عبارت میں نہیں آئیں:

خرجت مع طائفة من الاصدقاء لزيارة دار الآثار العربية  
فمشينا اليها وقد تخلف اثنان منا ارادا ان يزورا معهدا آخر فقابلنا  
رجال الدار وشرحوالنا كثيرا من الآثار العجيبة وراينا الناس يتاملون

صناعة اجدادهم و كانها تناديهم ان اعملوا كما عملوا تصلوا الى ما وصلوا.

حل:

افعال	ضمائر	افعال	ضمائر
خرجت	تاء متكلم	ارادا	الف ثنيه
مشينا	نا متكلم	يزودا	الف ثنيه
راينا	نا متكلم	شرحوا	واو جمع
قابلنا	نا متكلم	عملوا	واو جمع
يتاملون	واو جمع	تصلوا	واو جمع
اعملوا	واو جمع	وصلوا	واو جمع

اس عبارت میں نون جمع مؤنث اور ياء مخاطب مؤنث کی ضمیریں نہیں آئیں۔

## التمرین (۲)

ضع كل فعل من الافعال الاتية فى جملة مسندا الى كل ما يتصل به من ضمائر الرفع البارزة:

## حل مشق (۲)

درج ذیل افعال کو جملوں میں رکھ دیں نیز ان کے ساتھ جو بھی ضمائر رفع بارزہ استعمال ہو سکتی ہیں سب لائیں:

جمع      يحسن      اصدق

حل:

جمعت الاولاد	جمعنا الاقلام	الولدان جمعاً الكراسات
الناس جمعوا الاموال	النساء جمعن اوراق	فى الفصل
للمحرومين	الاشجار	التلميذان يحسنان
افراد القوم يحسنون الى	انت تحسنين الى الضيف	النساء يحسن الى الاولاد
المحرومين		
اصدقا فى العمل	اصدق فى العمل	اصدقوا فى التجارة

اصدقن فی کل امر

### التمرین (۳)

اسند الفعل الاول مع بقائه فی العبارة الامة الى كل ضمائر الرفع التي تتصل به مع مراعاة ما قد يحدث من التغيير فی الفعل الثاني

### حل مشق (۳)

درج ذیل جملے میں فعل کیساتھ مختلف ضمائر رفع باری باری ملا لیں اور مناسب تغیرات کا خیال رکھیں:

سافر ليقتبس العلم والتجارب

حل:

سافرنا ليقتبس العلم والتجارب

سافرت ليقتبس العلم والتجارب

سافروا ليقتبسو العلم والتجارب

سافر ليقتبسا العلم والتجارب

سافرن ليقتبسن العلم والتجارب

### التمرین (۴)

ضع فعلا ماضيا متصلا بضمير رفع فی كل مكان خال، ثم اذكر ما بقى من ضمائر الرفع البارزة التي تتصل بالماضي:

### حل مشق (۴)

درج ذیل خالی جگہوں میں فعل ماضی رکھئے جس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ متصل ہوں نیز جو ضمائر باقی رہ جائیں ان کا ذکر کریں:

۲- انتم.....الاهرام

۱- البنات.....الدراجات

۳- انت.....على الفقراء

۳- الحجاج.....مكة

۶- انا.....اسنانی

۵- انت.....الاولانى

۸- انتما.....على لسارق

۷- نحن.....فى النهر

حل:

۲- زرتم

۱- ركن

۳- عظمٰت

۳- زاروا

۶- نظفت

۵- رفعت

۸- دخلتما

۷- سبحنا

## التمرین (۵)

ضع فعلا مضارعا متصلا بضمير رفع في كل مكان خال، ثم اذكر ما بقى من  
ضمائر الرفع البارزة التي تتصل بالمضارع

## حل مشق (۵)

نیچے خالی جگہوں میں فعل مضارع رکھیں جس کے ساتھ مناسب ضمائر بارزہ مرفوع متصل  
ہوں جو ضمائر باقی رہ جائیں ان کا ذکر کریں:

- ۱- التلميذتان.....الحلوى
- ۲- انت.....امك
- ۳- انتما.....الى الاسكندرية
- ۴- الفلاحون.....لزيادة النيل
- ۵- الكلبان.....المنزل
- ۶- انتم.....وطنكم

حل:

۲- تنظرين

۱- تاكلان

۴- يفرحون

۳- تذهبان

۶- تحبون

۵- يدخلان

## التمرین (۶)

حول الجمل الفعلية الآتية الى جملة اسمية، ثم اذكر ما بقى من ضمائر الرفع  
البارزة التي تتصل بالماضي

## حل مشق (۶)

درج ذیل فعلیہ جملوں کو اسمیہ جملوں میں بدل دیں پھر ان ضمائر رفع بارزہ کا ذکر  
کریں جو ماضی کے ساتھ متصل ہو سکتے ہیں اور یہاں ذکر نہیں ہوئے:

ساعدت القرویات ازواجہن

کثر الصناع فی مصر

الصناعون کثروا فی مصر

قسم الشریکان ربحہما

القرويات ساعدن ازواجهن الشريكان قسما ربهما  
نوٹ: ان میں دو ضمائر رفع بارزہ تاء اور نا کا ذکر نہیں ہوا۔

## التمرین (۷)

- (۱) صل الف الاثنين بكل ع تتصل به من الافعال في جمل مفيدة
- (۲) .....نا
- (۳) .....واو الجماعة
- (۴) صل التاء الاثنين بكل ع تتصل به من الافعال في جمل مفيدة
- (۵) .....نون النسوة

## حل مشق (۷)

- (۱) الف تشیہ کو افعال کیساتھ ملا کر مفید جملوں میں استعمال کریں:  
التلميذان ذهبا الى المدرسة البناتان ذهبتا الى المدرسة  
انتما تخرجان من البيت الطالبتان تذهبتان الى المنزل  
افهما دروسكما
- (۲) ”تا“ کو افعال کے ساتھ ملا کر مفید جملوں میں استعمال کریں:  
خرجنا من المنزل ذهبتا الى السوق  
(۳) واو جمع کو افعال کیساتھ ملا کر مفید جملوں میں استعمال کریں:  
التلاميذ ذهبوا الى المدرسة انتم تفهمون دروسكم  
اسجدوا لله
- (۴) ”تا“ کو افعال کے ساتھ ملا کر مفید جملوں میں استعمال کریں:  
رفعت كتابي اخذت قلمي  
انت رفعت الاواني
- (۵) نون جمع مؤنث کو افعال کے ساتھ ملا کر مفید جملوں میں استعمال کریں:  
النساء جمعن اوراق الاشجار النساء يحسن الى الاولاد  
اصدقن في كل امر

## اسناد الافعال الصحيحة والمعتلة

### الى الضمائر البارزة

### (افعال صحيحة ومعتلة کیساتھ ضمائر بارزہ کا اتصال)

(۱) اسناد السالم والمهموز والمثال الى الضمائر

(۱) سالم، مهموز اور مثال کے ساتھ ضمائر کا اتصال

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- سمعت النداء	میں نے پکار سنی	امرت بالمعروف	میں نے بھلائی کا حکم دیا
۲- سمعنا النداء	ہم نے پکار سنی	امرنا بالمعروف	ہم نے بھلائی کا حکم دیا
۳- الطفلان سمعا النداء	دو بچوں نے پکار سنی	الزائرون سما الانتظار	دو زائر انتظار سے اکتا گئے
۴- الاطفال سمعوا النداء	بچوں نے پکار سنی	الزائرون ستموا الانتظار	سب زائر انتظار سے اکتا گئے
۵- البنات سمعن النداء	بچیوں نے پکار سنی	العاملات بدان العمل	کارکن (عورتوں) نے کام شروع کیا

- ۱- وعدت بفعل الخير
- ۲- وعدنا بفعل الخير
- ۳- البنات وعدنا بفعل الخير
- ۴- الاغنياء وعدوا بفعل الخير
- ۵- الغنيات وعدن بفعل الخير

البحث:

عرفنا في الدرس السابق ضمائر الرفع البارزة التي تتصل بالماضي والمضارع والامر، ونريد ان نعرف هنا حال الفعل السالم والمهموز والمثال عند اتصاله بهذه الضمائر.

کل فعل فی القسم الاول من الامثلة سالم' وفی القسم الثانی مهموز' وفی الثالث مثال' وقد اتصلت هذه الافعال الماضية فی کل قسم بجميع ضمائر الرفع التي تتصل بالماضي' ولو انک ضاهیت بین کل فعل منها قبل اتصاله بالضمیر وبعده ما وجدت ان الاتصال بالضمیر احدث فیہ تغییرا ویمکنک ان تسند وحدک مضارع کل فعل فی الامثلة السابقة وامره الی ضمائر الرفع التي تتصل بهما فان فعلت فانک ستري بنفسک ان المضارع والامر للسالم والمهموز والمثال لا یتغیران ایضا بالاسناد الی الضمائر.

### بحث:

گزشتہ سبق میں ہم نے ان ضمائر رفع بارزہ کو پہچان لیا ہے جن کا اتصال ماضی مضارع اور امر کے ساتھ ہوا اب ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ جب یہ ضمائر کسی فعل سالم' مهموز یا مثال کے ساتھ متصل ہوں تو ان کا کیا حال ہو جاتا ہے؟  
مذکورہ مثالوں میں سے قسم اول میں کل افعال سالم' قسم ثانی میں مهموز اور ثالث میں شامل ہیں ان تمام مثالوں میں افعال ماضی ہیں جن کیساتھ ضمائر رفع بارزہ متصل ہیں ضمائر کے اتصال سے قبل اور بعد دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان ضمائر نے افعال ماضیہ میں کوئی تغیر پیدا نہیں کیا' اب اگر آپ انہی افعال ماضیہ سے مضارع اور امر بنا کر ان ضمائر کی طرف منسوب کر دیں تو یہ دیکھ لیں گے کہ سالم' مهموز اور مثال کے افعال مضارع اور افعال امر بھی اتصال ضمائر کی وجہ سے کوئی تغیر قبول نہیں کرتے اور جون کے توں باقی رہتے ہیں۔

### القاعدة:

(۱۱۷) اذا اسند السالم والمهموز والمثال الی ضمائر الرفع البارزة لم يحدث هذا الاسناد فیہا تغییرا.

### ترجمہ:

(۱۱۷) جب فعل سالم' مهموز اور مثال کے ساتھ ضمائر رفع بارزہ متصل ہوں تو ان کی شکل و صورت میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔

## التمرین (۱)

ضع کل فعل من الافعال الاتية فی جمل مفيدة مسندا الی کل ضمائر الرفع البارزة التي تتصل به واذا حدث تغییر فاذکره:



## حل مشق (۱)

درج ذیل افعال کو جملوں میں رکھیں ہر ایک کے ساتھ وہ تمام ضماں رفع بارزہ ملائیں جن کا ان سے اتصال ہو سکتا ہے اور اگر کلمات کی شکل و صورت میں کوئی تبدیلی پیدا ہو تو اس کی نشاندہی کریں۔

فتح	یسال	قف	وہب
صدی	یجد	اقراء	یقطع
اصبر	رحم		

حل:

- ۱- فتحت الباب      الطفلان فتحا الباب  
الاطفال فتحوا النوافذ  
فتحن باب المدرسة
- ۲- هل تسئلین عن الكتاب      الولدان یسئلان عن المعلمین  
المعلمون یسئلون عن الدروس      البنات تسئلن عن الكلية  
قفی فی وسط الشارع      قفا علی الرصیف
- ۳- قفوا علی الجدار      ایتها البنات قفن علی الباب  
وہبت کتابین للطالبین      وهبنا الاثواب للفقراء  
الغنیان وهبا الطعام للیتیم      الاطباء وهبو الادویة للمرضی
- ۴- النساء وهبن حلیهن للجھاد
- ۵- صدء الحديد      السیارتان صدءتا  
الدبابات صدئت الاکواب صدئت یاسیف المسلم صدءت الیوم  
شکت سیوف المسلمین باننا  
صدءنا الیوم
- ۶- انت تجدین المال      الولدان یجدان کتبھا انتم تجدون کتبکم  
البنات یجدن الكتب
- ۷- اقرءی هذا الكتاب      یا طابی المدرسة اقراء اکراستکما  
یا معلمی الكلية اقرء والجدول      یا تلمیذات اقرءن هذه الكتب فی  
المکتبة

۸- هل انت تقطعين هذه الشجرة الفلاحان يقطعان الشجرة الاولاد  
يقطعون السفينة

النساء يقطعن العجلة

۹- اصبرى على اذية الجار اصبروا على المصائب  
اصبرن على العبادة يا نساء المسلمين  
۱۰- رحمت المسكين رحمت الاعمى

الرجلان رحما الحيوان

النساء رحمن الخادما

نوٹ: ان افعال میں ضمائر رفع بارزہ کے اتصال سے کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔

## التمرین (۲)

(۱) کون خمس جمل فعلیہ فعلہا ماضی مثال مسند الی ضمیر رفع مع استیفاء  
الضمائر

(۲) کون اربع جمل بکل منها مضارع مہموز مسند الی ضمیر رفع مع استیفاء  
الضمائر

(۳) کون اربع جمل فعلیہ فعلہا امر سالم مسند الی ضمیر رفع مع استیفاء  
الضمائر

## حل مشق (۲)

(۱) پانچ فعلیہ جملے بنائیں جن میں افعال ماضی مثال میں سے ہوں اور ان کے ساتھ  
مناسب ضمائر ملائیں:

۱- وجدت رجلین یقطعان الشجرة ۲- وثقنا بالعلماء

۳- وصل السائق الی السیارة ۴- وهبت الثوب للفقیر

۵- وصفت العجائب

(۲) چار فعلیہ جملے بنائیں جن میں افعال مضارع مہموز آئیں ان کے ساتھ مناسب ضمائر  
رفع ملائیں:

۱- یدخل المسافرون علی ۲- اجتمعت النساء وقرآن القرآن

السفیر ویستألوہ التاشیرات

۳- رایت رجلین یاملان الخیر ۴- هل تأکلین الطعام علی المائدة

(۳) چار فعلیہ جملے بنائیں جن کے افعال امر سالم ہوں ان کے ساتھ مناسب ضمائر رفع متصل ملائیں:

- ۱- اسمعی نداء اخیک  
۲- انظر الى السماء  
۳- اصبروا على المصائب  
۴- ارحمن المساكين

## اسناد المضعف والاجوف الى

### ضمائر الرفع البارزة

(مضاعف اور اجوف کے ساتھ ضمائر رفع بارزہ کا اتصال)

الامثلة:

- |                        |        |       |
|------------------------|--------|-------|
| ۱- شققت التفاح         | تشقین  | شقی   |
| ۲- شققنا التفاح        | تشقان  | شقا   |
| ۳- البنات شققن التفاح  | تشقون  | شقوا  |
| ۴- الولدان شقا التفاح  | تشققن  | اشققن |
| ۵- الاولاد شقوا التفاح |        |       |
| ۱- قلت الحق            | تقولین | قولی  |
| ۲- قلنا الحق           | تقولان | قولا  |
| ۳- البنات قلن الحق     | تقولون | قولوا |
| ۴- الولدان قالوا الحق  | تقلن   | قلن   |
| ۵- الاولاد قالوا الحق  |        |       |

- | ماضی                       | مضارع          | امر               |
|----------------------------|----------------|-------------------|
| ۱- میں نے سیب کو چیرا      | تو چیرتی ہے    | تو چیر            |
| ۲- ہم نے سیب کو چیرا       | تم دو چیرتے ہو | تم دونوں چیرو     |
| ۳- لڑکیوں نے سیب کو چیرا   | تم چیرتے ہو    | تم چرو (جمع مذکر) |
| ۴- دو لڑکوں نے سیب کو چیرا | تم چیرتی ہو    | تم چرو (جمع مؤنث) |
| ۵- لڑکوں نے سیب کو چیرا    |                |                   |
| ۱- میں نے کچ کیا           | تو کہتی ہے     | تو کہہ            |

- ۲- ہم نے سچ کہا      تم دونوں سچ کہتی ہو      تم دونوں کہو  
 ۳- لڑکیوں نے سچ کہا      تم کہتے ہو (جمع مذکر)      تم کہو (جمع مذکر)  
 ۴- دو لڑکوں نے سچ کہا      تم کہتی ہو (جمع مؤنث)      تم کہو (جمع مؤنث)  
 ۵- لڑکوں نے سچ کہا

### البحث:

الامثلة السابقة تشتمل على افعال مضعفة وجوفاء بين ماضية ومضارعة وامرية وقد اسندت فيها الافعال بانواعها الثلاثة الى كل ضمائر الرفع البارزة التي يمكن ان تتصل بها.

انظر اذا الى الافعال المضعفة وتامل شكل الحرف الاخير منها وهو القاف الثانية تجد انه بعد الاسناد ساكن في بعض الافعال متحرك في بعضها وانه لا يحدث تغيير في الفعل بالاسناد عند ما يكون الحرف الاخير متحركا فاذا كان ساكنا ولا يكون ذلك الا عند اسناد الفعل الى ضمائر الرفع المتحركة وهي : (التاء) ونا ونون النسوة) فك الحرف المضعف واصبح حرفين.

واذا تاملت الافعال الجوفاء بعد الاسناد رايت الحرف الاخير من كل فعل ساكنا في بعض الافعال متحركا في بعضها وانه عند تحركه لا يحذف اى حرف من الافعال عند الاسناد وعند سكونه يحذف الحرف المتوسط منه ويكون ذلك عند اسناده الى ضمائر الرفع المتحركة.

### بحث:

مذكوره مثالوں میں مضاعف اور اجوف افعال آئے ہیں جو کہیں ماضی کہیں مضارع اور کہیں امر ہیں اور ان تینوں قسم کے افعال کے ساتھ ضمائر رفع بارزہ متصل ہو کر آئی ہیں۔  
 مضاعف افعال میں دوسرا حرف یعنی قاف ضمیر کے اتصال سے کہیں متحرک ہے اور کہیں ساکن جہاں متحرک ہے وہاں اس میں ضمیر کے اتصال سے کوئی فرق نہیں پڑا اور جہاں ساکن ہوا ہے وہاں اس کی تضعیف اور تشدید ختم ہو گئی ہے اور دونوں قاف دونوں الگ الگ حروف بن کر رہ گئے ہیں۔

یہ کام (فک ادغام) وہاں ہوا ہے جہاں اس کے ساتھ ضمائر رفع متحرک یعنی ”تاء“ ”نا“ یا ”نون“ جمع مؤنث مل گئے ہیں۔

اب اجوف افعال کو دیکھیں ان میں بھی آخری حرف کہیں ساکن اور کہیں متحرک ہے جہاں متحرک ہے وہاں ضمائر کے اتصال سے ان میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوئی اور جہاں ساکن

ہے وہاں ضمائر رفع بارزہ کے اتصال کے وقت ان سے درمیانی حرف (عین کلمہ) ساکن ہو گیا ہے۔

### القواعد:

(۱۱۸) اذا اسند الفعل المضعف الى ضمير رفع متحرك فك ادغامه.

(۱۱۹) اذا ساكن آخر الفعل الاجوف حذف وسطه.

### ترجمہ:

(۱۱۸) جب فعل مضاعف ضمیر رفع متحرک کی طرف منسوب ہو تو اس کا ادغام کھل جاتا ہے اور اس کا مشدود حرف دو الگ الگ حرف بن جاتے ہیں۔

(۱۱۹) جب فعل اجوف کا آخری حرف ساکن ہو جائے تو اس کا درمیانی حرف حذف ہو جاتا ہے۔

## التمرین (۱)

بین انواع الافعال من حيث الصحة ولا علل في العبارات الاتية وعين الضمائر التي احدثت تغييرا فيها مع ذكر الاسباب:

### حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے صحت و اعلال کی حیثیت سے افعال کے انواع متعین کریں اور جن ضمائر نے تبدیلی پیدا کی ہے اسباب سمیت ان کی وضاحت کریں:

- ۱- جلّت فی الحدیقة فبصرت بشجرة هزّت اغصانها و شمت ازهارها
- ۲- الرجال یکدون لکسب القوت، والنساء یقمن یشئون المنازل
- ۳- البنات اذا شببن متو دہات سعدن وعشن سیدات، وخیر فضیلة یتفصن بها الا یمددن اعینهن الی ما لیس فی الامکان ان ینلنہ

افعال سالم	افعال مضاعف	افعال معتل
بصرت	هزّت - شمت	جلّت
	یکدون	یقمن (اجوف)
سعدن - یتفصن	شببن - یمددن	عشن - ینلن (اجوف)

مذکورہ سالم افعال میں کوئی تبدیلی نہیں آئی مضاعف میں یکدون میں ضمیر ساکن کے

اتصال کی وجہ سے کوئی تبدیلی نہیں ہوئی باقی سب میں کُل ادغام ہوا ہے۔  
 افعال معتلہ میں عین کلمہ ساکن ہوا ہے۔ جلت، عشن اور ینلن میں الف اور یقمن  
 میں واؤ گر گیا ہے۔

## التمرین (۲)

اسند فی جمل مفیدۃ کل فعل من الافعال الاتیۃ الی ضمیرین من ضمائر  
 الرفع البارزۃ واذا حدث تغییر فاذکرہ

## حل مشق (۲)

درج ذیل افعال کو مفید جملوں میں رکھ دیں نیز ہر ایک کے ساتھ ضمائر رفع بارزہ میں  
 سے دو ضمیریں متصل کر کے لائیں اگر ان کی وجہ سے کوئی تبدیلی واقع ہوئی ہو تو اس کا ذکر  
 کریں:

سد صال رد عف بع

حل:

سدود الباب - سدودنا الاناء	ضمیر متحرک کے متصل ہونے کی وجہ سے کُل ادغام ہوا ہے
صلت علی الظالم	محذوف الاوسط
الاحزاب صالوا علی العراق	عدم تغیر
الاولاد ردوا اقلامهم	عدم تغیر
رددنا الجوائز	کُل ادغام
واعفوا عن ظلمکم	عدم تغیر
عففنا خطاءک	کُل ادغام
بعث داری	محذوف الاوسط
بعنا فرسنا	محذوف الاوسط

## التمرین (۳)

ادخل حرفا جازما علی الافعال الاتیۃ فی جمل مفیدۃ وبن سبب ما یحدث  
 فیها من الحذف ان وجد:

## حل مشق (۳)

درج ذیل افعال پر حرف جازم داخل کر کے جملوں میں رکھیں اگر کوئی حرف حذف ہو جائے تو وجہ بتائیں:

یجول یسر یخاف یجنی یدوم  
حل:

الماء لم یجول حول الارض	واؤ محذوف بوجہ سکون آخر حرف فعل
الفرس لم یسر فی الصحراء	یاء محذوف بوجہ سکون آخر حرف فعل
الولد لم یخف من الکلب	الف محذوف بوجہ سکون آخر حرف فعل
البنٹ لم یجنی فی المدرسة	یاء محذوف بوجہ سکون آخر حرف فعل
المطر لم یدم حتی الان	واؤ محذوف بوجہ سکون آخر حرف فعل

## التمرین (۴)

ہات من مصادر الافعال الاتية فعل امر مسند الضمیر الواحد، وضمه فی جمل مفیدہ مع بیان ما حدث فیہ من الحذف:

## حل مشق (۴)

درج ذیل افعال کے مصادر معلوم کر کے ان سے فعل امر بنائیں ان کے ساتھ ضمیر واحد ملا کر جملوں میں استعمال کریں جہاں کوئی کلمہ حذف ہو اس کا ذکر کریں:

نام لام عام جاد عاد  
حل:

فعل	مصدر	امر	جملہ مفیدہ
نام	نوم	نم	نم کنوم الولد
لام	لوم	لم	لم من لم یعمل بالمعروف
عام	عوم	عم	عم کعوم البط
جاد	جو	جد	جد تجارتک
عاد	عود	عد	عد الی الخیر

مذکورہ تمام افعال میں آخری حرف کے سکون سے عین کلمہ ساقط ہو گیا ہے۔

## التمرین (۵)

حول العبارة الاتية الى امر الواحدة والاثنتين والجمع بنوعيه

### حل مشق (۵)

درج ذیل عبارت کو واحد مؤنث، ثنیه مذکر و مؤنث اور جمع مذکر و مؤنث میں بدل

ویں:

سروالیدیک بالطاعة وصن نفسك من العار

حل:

سری والیدیک بالطاعة وصنی نفسك من العار

سراوالیدیکما بالطاعة وصونا انفسکما من العار

سرو والیدیکم بالطاعة وصونو انفسکم من العار

اسرون والیدیکن بالطاعة وصن انفسکن من العار

## التمرین (۶)

بدل بالفاعل الظاهر والمستتر فی العبارة الاتية جميع ضمائر الرفع البارزة

على التوالی:

### حل مشق (۶)

درج ذیل عبارت کو باری باری بدلتے جائیں اور جتنے ضماہر بارزہ ملا سکتے ہیں ملائیں:

ء اذا جد المرء واجاد عزو ساد

حل:

اذا جد الرجلان واجاد عزوا سادا

اذا جد الرجال واجادوا عزوا وسادوا

اذا جدت النساء واجدن عززن وسدن

اذا جدت امراتان واجادتا عزتا وسادتا

اذا جددنا واجدنا عززنا وسدنا

اذا جددتن واجدتن عززتن وسدتن



## التمرین (۷)

- (۱) هات جميلة بها فعل امر مضاعف مسند الى ضمائر الرفع البارزة التي تتصل به
- (۲) ..... مضارع
- (۳) ..... ماضی
- (۴) ..... امر اجوف
- (۵) ..... مضارع
- (۶) ..... ماضی

## حل مشق (۷)

- (۱) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل امر مضاعف آجائے اور اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:
- مدی یدک الی صدیقتک وصافیحیہا
- (۲) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل مضارع مضاعف آجائے اور اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:
- هل انت تشدين بقرتک
- (۳) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل ماضی مضاعف آجائے اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:
- اذا جددت وجدت
- (۴) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل امر اجوف آجائے اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:
- بیعوا کتبکم
- (۵) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل مضارع اجوف آجائے اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:
- لم تقولون مالا تفعلون
- (۶) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل ماضی اجوف ہو اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:
- ان قلت الحق نجوت

## اسناد الماضی الناقص الی ضمائر الرفع البارزة

### الامثلة

- ۱- خشیت خشینا خشیا خشین خشوا  
رضیت بنصیی رضینا رضیا رضین رضوا
- ۲- سروت سرونا سروا سرون سروا بسروا  
نہوت نہونا نہوا نہون نہوا بتجاربی
- ۳- دعوت اخي دعونا دعوا دعون دعوا  
علوت علونا علوا علون علوا بادبی
- ۴- مضیت فی مضینا مضیا مضین مضوا طریقہ  
قضیت قضینا قضیا قضین قضوا دینی
- ۵- استدعیت استدعینا استدعیا استدعین استدعوا صاحبی  
اعتلیت اعتلینا اعتلیا اعتلین اعتلوا المہر

### ترجمہ:

- ۱- میں اپنے رب سے ڈرا۔  
میں اپنے حصہ پر راضی ہوا۔
- ۲- میں اپنی کوشش سے صاحب مرتبہ ہوا۔  
میں اپنے تجربات سے کامل العقل ہوا۔
- ۳- میں نے اپنے بھائی کو پکارا۔  
میں اپنے ادب کی وجہ سے بلند ہوا۔
- ۴- میں اپنی راہ پہ چلا۔  
میں نے اپنا قرض چکا دیا۔
- ۵- میں نے اپنے ساتھی کو بلایا۔  
میں چھڑے پر سوار ہوا۔

### البحث:

کل مثال من الامثلة السابقة يشتمل على فعل ماض ناقص وقد اسندت

الافعال فيها الى تاء الفاعل و نا والف الاثنين ونون النسوة وواو الجماعة وبتامل  
الافعال نرى ان الفعلين خشي ورضى آخرها ياء وان الفعلين سرو و نهو آخرها واو  
وان الفعلين مضى وقضى ثلاثيان اصل الفهما ياء لانها ياء في مضارعهما يمضى و  
يقضى وان الفعلين استدعى واعتلى تزيد احرف كل منهما على الثلاثة.

واذا رجعنا الان الى الامثلة لمعرفة ما حدث فيها من التغيير بعد اسنادها الى  
ضمائر الرفع البارزة رايانا ان الافعال المعتلة الاخر اذا اسندت الى واو الجماعة  
حذف منها حرف العلة وبقيت الفتحة قبل الواو في المعتل بالالف وهم ما قبلها في  
غيره كما يشاهد في امثلة الاقسام الخماس.

وان الافعال التي آخرها ياء او واو لا حدث فيها تغيير عند الاسناد الى التاء  
و نا والف الاثنين ونون النسوة.

وان الافعال الثلاثية التي آخرها الف مثل دعا وعلا ومضى وقضى ترد الالف  
فيها الى اصلها عند الاسناد الى التاء او نا او الف الاثنين او نون النسوة فمرة تقلب  
واوا كما في دعا و مرة تقلب ياء كما في مضى.

وان الافعال الزائدة على ثلاثة احرف و آخرها الف تقلب الفها ياء دائما عند  
الاسناد الى الضمائر السابقة.

### بحث:

مذكوره تمام مثالوں میں فعل ماضی ناقص تاء فاعل نا الف ثنیۃ نون جمع مؤنث یا واؤ  
جمع کے ساتھ مل کر آیا ہے۔

اب ذرا مذکورہ افعال پر غور کیجئے۔ ان میں سے خشی اور رضی کے آخر میں یاء آئی  
ہے جب کہ سرو اور نهو کے آخر میں واؤ دعا اور علا (ثلاثی) کے آخر میں جوالف نظر آتا  
ہے وہ بھی دراصل واؤ تھا اس لئے کہ ان کے مضارع يدعو اور يعلو میں جا کر یہی الف پھر  
واؤ بن جاتا ہے۔ اسی طرح مضی اور قضی (ثلاثی) کے آخر کا الف دراصل یاء تھی کیونکہ ان  
کے مضارع يمضی اور يقضی میں جا کر یہی الف دوبارہ یاء بن گیا ہے نیز یہ بھی ذہن میں  
رکھیں کہ استدعی اور اعتلی کے حروف تین سے زائد ہیں۔

اب افعال معتل الاخر کے ساتھ ضمائر بارزہ کے اتصال سے ہونے والی تبدیلیوں پر غور  
کیجئے جب ان کے ساتھ واؤ جمع متصل ہو تو ان کا حرف علت حذف ہو جاتا ہے اب جس  
متصل کے آخر میں الف ہوتا ہے وہاں واؤ سے پہلے فتح رہ جاتا ہے اور جس میں الف نہیں  
ہوتا وہاں ضمہ آ جاتا ہے جن افعال کے آخر میں یاء اور واؤ ہوں اور وہ تاء نا الف ثنیۃ یا نون

جمع مؤنث کی طرف مسند ہو جائیں تو ان میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی اور جن افعال ثلاثی کے آخر میں الف ہوتا ہے اور ان کے ساتھ تاء الف حثنیہ یا نون جمع مؤنث مل جاتے ہیں تو وہ اپنی اصلیت کی طرف لوٹ کر کبھی واؤ اور کبھی یاء بن جاتے ہیں البتہ جو افعال ثلاثی نہیں ہوتے اور ان کے ساتھ ضمائر کا اتصال ہو جاتا ہے تو ان کا الف ہمیشہ یاء میں بدل جاتا ہے۔

### القواعد:

(۱۲۰) اذا اسند الماضی الناقص الی واو الجماعة حذف حرف العلة و بقيت الفتحة قبل الواو اذا كان المحذوف الفارضم ما قبلها اذا لم یکن الفاء.

(۱۲۱) اذا كان آخر الماضی الناقص یاء او واوا اسند الی غیر الواو من الضمائر البارزة فانه لا یحدث فیہ تغیر.

(۱۲۲) اذا كان آخر الماضی الناقص الفاء واسند الی غیر الواو من ضمائر الرفع البارزة فان كان ثلاثیا ردت الالف الی اصلها وان زاد علی ثلاثة قلبت الالف یاء.

### ترجمہ:

(۱۲۰) فعل ماضی ناقص جب واؤ جمع کی طرف مسند ہو تو اس کا حرف علت حذف ہو جاتا ہے اگر حرف علت الف ہو تو واؤ سے پہلے فتح ہوتا ہے ورنہ واؤ سے پہلے ضمہ آ جاتا ہے۔

(۱۲۱) اگر فعل ماضی ناقص کے آخر میں یاء یا واؤ آئے ہوں اور اس کے ساتھ واؤ جمع کے علاوہ کوئی اور ضمیر مل جائے تو اس میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔

(۱۲۲) اگر ماضی ناقص کے آخر میں الف ہو اور وہ واؤ جمع کے علاوہ کسی اور ضمیر رفع بارزہ سے مل کر آ جائے تو اگر وہ ثلاثی ہو تو اس کا الف اپنی اصلیت کی طرف لوٹ جاتا ہے (یعنی کبھی واؤ اور کبھی یاء مطابق اصل) اور اگر وہ ثلاثی نہ ہو تو اس کا الف یاء میں بدل جاتا ہے۔

## التمرین (۱)

بین فی الجمل الاتیۃ الافعال الناقصة التی قلبت فیہا الالف یاء او واوا والتی حذف فیہا حرف العلة مع ذکر الاسباب:

## حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں ان افعال ناقصہ کو متعین کریں جن میں الف یاء یا واؤ میں بدل گیا ہو نیز ان کی بھی وضاحت کریں جن پر حرف علت حذف ہو گیا۔ تبدیلی کی وجہ بھی بتادیں:

- ۱- فتح العرب الاندلس فشفو الناس من مرض الجهل ووفو العهد وهدوهم الصراط المستقيم
- ۲- اذا سعت الى الغاية دنوت من النهاية
- ۳- خير النساء من نسين الاساءة ووعين النصيحة واصغين الى صوت الفضيلة

حل:

- افعال ناقصة
- شفوا، وفوا، هدوا، سعت، دنوت، نسين، وعين، اصغين
- حذف حرف علت بوجه اتصال واو جمع
- مبدل به اصل منسوب به غير واو
- مبدل به ياء غير ثلاثي
- عدم تغير حرف علت ياء
- شفوا، وفوا، هدوا، سعت، دنوت، وعين، اصغين، نسين

## التمرین (۲)

ما شكل الحرف الذي قبل واو الجماعة في كل فعل من الافعال الاتية وما سبب الاشكل:

## حل مشق (۲)

درج ذیل افعال میں واو جمع سے پہلے حرف پر کون سی حرکت ہے اور اس کی وجہ کیا

ہے؟

- ۱- الغریبون سموا بالعلم والاختراع
- ۲- اجتنب من عروا عن الفضل وعموا عن الصواب
- ۳- خیر الناس من راوا الحق فاتبعوه وتجاؤا عن الباطل واجتنبوه

حل:

سبب	حکرت	افعال
بوجہ حذف الف	فتحة	سموا
بوجہ حذف الف	فتحة	عروا
بوجہ حذف الف	فتحة	عموا
بوجہ حذف الف	فتحة	راوا

بوجہ حذف یاء

ضمہ

تجافوا

### التمرین (۳)

اسند فی جمل مفیدہ کل فعل من الافعال الاتیۃ الی ضمائر الرفع البارزۃ:

### حل مشق (۳)

درج ذیل افعال کو مختلف ضمائر رفع بارزہ کی طرف منسوب کر کے مفید جملوں میں استعمال کریں:

جری لقی خلا اشتری ذکو انتھی

حل.....جری:

جری النهر - جرت السیارة علی الشارع الطلبة - جرو السفائن جریں فی

البحر

لقی:

لقت صدیقی فی السوق - لقینا مصیبة بعدک الطلبة لقوا اصدقائهم -  
البنات لقین زملائهن.

خلا:

قابلنی الناس فی الشارع مخلوت عنهم  
خلونا مع اصدقاءنا فی بلدسة بعد ساعات الدوام  
واذا خلوا الی شیطانیهم قالوا انا معکم  
التلميذات خلون فی المدرسة الی انفسهن

اشتری:

اشتریت کتابا فی السوق  
اشترینا سلعة للتجارة  
التجار اشترؤ فی المتجر بضائع مختلفة  
الطالبات اشترین اقلاما

ذکو:

ذکوت فی الامر - ذکونا فی الحاجة

الطلبة ذكروا فى الكلية- البنات ذكين فى المدرسة

انتهى:

انتهيت الى الشارع - انتهينا عن قول الزور.  
الخدام انتهوا الى السقف - البنات انتهين من الدرس

### التمرين (٣)

حول العبارة الاتية الى خطاب المفردة والمثنى والجمع بنوعيه:

### حل مشق (٣)

ورج ذيل عمارت كو مفرد مؤنث مخاطب، تشييه مذكو مؤنث اور جمع مذكو مؤنث ميں

بدل ديں:

صل اخاك اذا ناى وسامحه اذا هفا

حل:

صلى اخاك اذا ناى وسامحيه اذا هفا

صلا اخاكما اذا ناى وسامحاه اذا هفا

صلوا اخاكم اذا ناى وسامحوه اذا هفا

صلن اخاكن اذا ناى وسامحنه اذا هفا

### التمرين (٥)

كون خمس جمل تشتمل كل واحدة منها على فعل ماض ناقص مسند الى ضمير رفع، مع استيفاء ضمائر الرفع البارزة

### حل مشق (٥)

پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل ماضی ناقص مع ضمیر رفع بارزہ آجائے تمام ضمائر ذکر

کریں:

حل:

(١) انا هديناه السبيل اما شاكر او اما كفورا

(٢) طويت الاوراق

- (۳) الفلاحان مشيا في الحرث  
(۴) السياحون اتوا على خبر غريب  
(۵) الفلاحات مضين على الطريق

## التمرین (۶)

- (۱) كون جملة المبتداء فيها مثنى مؤنث، والخبر جملة مسدوءة بماض ناقص  
(۲) جمع مذكر سالم .....  
(۳) مؤنث سالم .....  
(۴) ضمير المتكلمين .....

## حل مشق (۶)

- (۱) ایک جملہ بنائیں جس میں مبتداء حثنیہ مؤنث ہو اور خبر کوئی جملہ ہو جو ماضی ناقص سے شروع ہو:

البنتان دعتا معلمتهما

- (۲) ایک جملہ بنائیں جس میں مبتداء جمع مذكر سالم ہو اور خبر جملہ ہو جو فعل ماضی ناقص سے شروع ہو:

العواد رضوا بصحة المرضى

- (۳) ایک جملہ بنائیں جس میں مبتداء جمع مؤنث سالم ہو اور خبر جملہ ہو جو فعل ماضی ناقص سے شروع ہو:

المعلمات رجون تجاح الطالبات

- (۴) ایک جملہ بنائیں جس میں مبتداء جمع متکلم ہو اور خبر جملہ ہو جو فعل ماضی ناقص سے شروع ہو:

نحن كفيناكم شرعد ولم



## اسناد المضارع والامر الناقصين

### الى ضمائر الرفع البارزة

(رفع بارزہ کے ساتھ فعل مضارع اور فعل امر ناقص کا اتصال)

- | الامثلة                      | اردو                                      |
|------------------------------|---|
| ۱- انت تسعين في الخير        | اسعی تو بھلائی کے لئے کوشش کرتی ہے        |
| ۲- المخلصون يسعون في الخير   | اسعوا مخلص بھلائی کے لئے کوشش کرتے ہیں    |
| ۳- الولدان يسعيان في الخير   | اسعيا دو لڑکے بھلائی کے لئے کوشش کرتے ہیں |
| ۴- الفتيات يسعين في الخير    | اسعين لڑکیاں بھلائی کے لئے کوشش کرتی ہیں  |
| ۵- انت تبدين السرور          | ابدی تو خوشی ظاہر کرتی ہے                 |
| ۶- الناجحون يبدون السرور     | ابدوا کامیاب ہونے والے خوشی ظاہر کرتے ہیں |
| ۷- الولدان يبدیان السرور     | ابديا دو لڑکے خوشی ظاہر کرتے ہیں          |
| ۸- الفتيات يبدین السرور      | ابدین لڑکیاں خوشی ظاہر کرتی ہیں           |
| ۹- انت تدعين الى العمل       | ادعی تو عمل کی طرف دعوت دیتی ہے           |
| ۱۰- المخلصون يدعون الى العمل | ادعوا مخلص عمل کی طرف دعوت دیتے ہیں       |
| ۱۱- الولدان يدعوا الى العمل  | ادعوا دو لڑکے عمل کی طرف دعوت دیتے ہیں    |
| ۱۲- الفتيات يدعون الى العمل  | ادعون لڑکیاں عمل کی طرف دعوت دیتی ہیں     |

البحث:

الامثلة السابقة تشتمل على افعال ناقصة مضارعة وامرية مسندة الى ياء المخاطبة وواو الجماعة والفاء الاثنين ونون النسوة واذا نظرت الى الامثلة رايت آخر المضارع والامر الفاء في الطائفة الاولى، وياء في الطائفة الثانية، وواو في الطائفة الثالثة واذا اردت ان تعرف ما حدث من التغيير عند اسناد هذه الافعال الى

الضمائر، وانظر الى الافعال المسندة الى ياء المخاطبة وواو الجماعة في الطوائف الثلاث من الامثلة تجد ان الاسناد الى هذين الضميرين سبب حذف حرف العلة من الافعال سواء اكان آخرها الفاء ام ياء ام واو غير انك ترى انه اذا كان المحذوف الفاء بقى ما قبل الياء والواو مفتوحا واذا كان المحذوف ياء او واو كسر ما قبل ياء المخاطبة وضم ما قبل واو الجماعة.

ثم انظر الى الافعال المسندة الى الف الاثنين ونون النسوة تجد انها حيثما يكون آخرها انها كما فى الطائفة الاولى من الامثلة تتقلب الالف ياء وانها حينما يكون آخرها ياء او واو كما فى الطائفتين الاخيرتين من الامثلة لا يحدث فيها تغيير عند الاسناد الى هذين الضميرين.

### بحث:

مذكوره مثالوں میں افعال ناقصه مضارع اور امر کی صورت میں آئے ہیں جن کے ساتھ ياء مخاطب، واؤ، جمع، الف تشنيه اور نون جمع کی ضمائر متصل ہوئی ہیں۔ ایک تا چار مثالوں میں افعال ناقصه کے آخر میں الف پانچ تا آٹھ میں ياء اور نو تا بارہ میں واؤ آیا ہے۔ ان ضمائر کے اتصال سے ان افعال کا حرف علت ساقط ہو گیا ہے۔ جہاں الف حذف ہوا ہے وہاں ياء اور واؤ سے پہلے فتح بطور علامت رہ گیا ہے اور جن صیغوں سے واؤ یا ياء حذف ہوا ہے وہاں ياء مخاطب سے پہلے زیر اور واؤ جمع سے پہلے پیش آ گیا ہے۔ جن افعال کے آخر میں الف ہے الف تشنيه اور نون جمع کے اتصال سے الف ياء میں بدل گیا ہے جیسا کہ مثال ایک تا چار میں آیا ہے اور جن افعال کے آخر میں ياء اور واؤ آئے ہیں وہاں ان میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے جیسا کہ مثال پانچ تا بارہ میں آیا ہے۔

### القواعد:

(۱۲۳) المضارع الناقص الذى آخره الف او ياء او واء و، اذا اسند الى ياء المخاطبة، او واء والجماعة، حذف منه حرف العلة وبقى فتح ما قبله اذا كان حرف العلة الفاء.

(۱۲۴) المضارع الناقص الذى آخره الف، اذا اسند الى الف الاثنين، او نون النسوة، قلبت الفه ياء.

(۱۲۵) المضارع الناقص الذى آخره ياء، او واء و، اذا اسند الى الف الاثنين، او نون النسوة، لم يحدث فيه تغيير.

ترجمہ:

(۱۲۳) مضارع ناقص وہ ہے جس کے آخر میں الف یاء اور واؤ آئے جب یہ یاء واحد مؤنث مخاطب یا واؤ جمع کی طرف منسوب ہو جائے تو اس کا حرف علت حذف ہو جاتا ہے اور اگر وہ حرف علت الف ہو تو اس کے ماقبل کا فتح باقی رہ جاتا ہے۔

(۱۲۴) وہ مضارع ناقص جس کے آخر میں الف ہو جب تشنیہ یا نون جمع مؤنث کی طرف منسوب ہو جائے تو اس کا الف تبدیل ہو کر یاء کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

(۱۲۵) وہ مضارع ناقص جس کے آخر میں یاء یا واؤ ہو اور اس کے ساتھ الف تشنیہ یا نون جمع مؤنث مل جائے تو کلمے میں کوئی تبدیلی رونما نہیں ہوتی۔

## التمرین (۱)

بین فی الجمل الاتیۃ الافعال المضارعة التی قلت الفہا یاء والتی حذف فیہا حرف العلة والتی لم یحدث فیہا الاسناد تغیرا:

## حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں سے ایسے فعل مضارع بتائیں جن کے الف یاء میں بدل گئے ہوں یا جن سے حرف علت حذف ہو گیا ہو یا ضمائر کی وجہ سے کوئی تبدیلی نہ آئی ہو:

۱- التلاميذ يعدون فی میدان ۲- الامهات يسدين النصيحة لاولادهن  
السباق

۳- الشمس والقمر يجريان ۴- اقضوا حق من احسن اليكم  
بمقدار

۵- الوالدان يرضيان عن الولد ۶- انت تخشين الله  
البار

۷- يا بنات ادنون من الفضيلة ۸- ارجى يا فاطمة ولا تنسى ان الامل نور  
الحياة

۹- كان الهمم احذا على الدهر  
عهدا الایلیا

حل:

الف مبدل بـ یاء سقوط حرف علت عدم تغیر

-----	يعدون	.....	-1
يسدين	....	.....	-2
يجريان	.....	.....	-3
.....	.....	.....	-4
يرضيان	.....	.....	-5
.....	تخشين	.....	-6
.....	.....	.....	-7
.....	لاتنس	.....	-8
يليا	.....	.....	-9

## التمرين (٢)

ما شكل الحرف الذي قبل واو الجماعة والذي قبل ياء المخاطبة في فعل من الافعال الاتية وما سبب الشكل؟

## حل مشق (٢)

درج ذیل مثالوں میں واؤ جمع اور ياء مخاطب سے پہلے حرف پر کون سی حرکت ہے نیز اس کی وجہ بھی بیان کریں؟

- (١) امضوا الى الغاية تنجوا من النخبة
- (٢) الابطال يخفون عند الطمع ويبدون عند الفزع
- (٣) اجي ثمرات العلم ايها الفتاة، واغني بالقناعة وارني الى العلا

حل:

امضوا	-1	فتحة، حرف ساقط ياء
تنجوا		ضمه، حرف ساقط واؤ
يخفون	-2	فتحة، حرف ساقط الف
يبدون		ضمه، حرف ساقط واؤ
اجبي	-3	كسرة، ناقص نہیں
اغني		كسرة، حرف ساقط ياء
ارني		ارني، كسرة حرف ساقط واؤ

## التمرین (۳)

اسند فی جمل مفیدہ کل فعل من الافعال الاتیۃ الی ضمائر الرفع البارزۃ الی

تتصل بہ:

## حل مشق (۳)

درج ذیل افعال کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ ملا کر جملوں میں استعمال کریں:

یشفی یعلو امش یرمی اصغ اعف

حل:

- ۱- المریضان یشفیان من مرضہا  
لا تشفی قلبک العناد
- ۲- السائحان یعلوان علی منازۃ المسجد  
الطالبة تعلین علی الطاولة
- ۳- امشیا علی الطريق الاوسط  
امشی علی الطريق مستقیمۃ
- ۴- العاملان یرمیان الماء علی النار  
یا خادمة ترمین الثوب من المكان
- ۵- اصغیا قول العالم  
اصغی قول للنصیحة
- یا بنات اصغین الی قول المعلمة
- ۶- اعف من التلمیذ ک عن خطاه  
اعفی عن خطاه من یخدمک
- اعفوا عمن ظلمکم  
اعفین عمن شتمکم

## التمرین (۴)

مخاطب بالعبارة الاتیۃ المفردة المؤنثة والمثنی والجمع بنوعیه:

## حل مشق (۴)

درج ذیل عبارت کے ذریعے مفرد مؤنث، تثنیہ مذکر مؤنث اور جمع مذکر و مؤنث کو

باری باری مخاطب کیجئے:

انت ترقی و تسمو وتنال ما تبتغی بالجد والادب  
انت ترقین و تسمین وتنالین ما تبتغین بالجد والادب  
انتما ترقیان و تسموان وتنالان ما تبتغیان بالجد والادب  
انتم ترقون و تسمون وتنالون ما تبتغون بالجد والادب  
انتن ترقین و تسمین وتنالین ما تبتغین بالجد والادب

## التمرین (۵)

خاطب بالعبارة الاتية المفردة المؤنثة والمثنى والجمع بنوعيه:

## حل مشق (۵)

درج ذیل عبارت کے ذریعے مفرد مؤنث، تثنیہ مذکر و مؤنث اور جمع مذکر و مؤنث کو مخاطب کیجئے:

اثن علی من منحک واصف لمن صدقک وارع من وضع فیک رجاء ہ

حل:

اثنی علی من منحک واصفی لمن صدقک وارعی من وضع فیک رجاء ہ  
اثنیا علی من منحکما واصفیا لمن صدقکما وارعیا من وضع فیکما رجاء ہ  
اثنوا علی من منحکم واصفوا لمن صدقکم وارعوا من وضع فیکم رجاء ہ  
اثنین علی من منحکن واصفین لمن صدقکن وارعین من وضع فیکن رجاء ہ

## التمرین (۶)

- (۱) کون اربع جمل تشتمل کل واحدة منها علی مضارع معتل الآخر بالالف  
مسند الی ضمیر رفع بارز مع استيعاب هذه الضمائر.
- (۲) کون اربع جمل تشتمل کل واحدة منها علی مضارع معتل الآخر بالياء  
مسند الی ضمیر رفع بارز مع استيعاب هذه الضمائر.
- (۳) کون اربع جمل تشتمل کل واحدة منها علی فعل امر معتل الآخر بالواو  
مسند الی ضمیر رفع بارز مع استيعاب هذه الضمائر.

## حل مشق (۶)

(۱) چار جملے بنائیں ہر ایک میں مضارع معتل الاخر بالالف آیا ہو اور وہ ضمیر رفع بارزہ کی طرف منسوب ہو اس طرح تمام مناسب ضمائر ذکر کریں:

هل ترضين ولدك انتما تخشيان ربكما

انتم تنسون الدرس انتن تسمعين لنجاحكن

(۲) چار جملے بنائیں ہر ایک میں مضارع معتل بالآخر بالياء آیا ہو اور اس کے ساتھ ضمائر رفع بارزہ متصل ہوں:

انت تهدين الاعمى انتما تبكيان على خيبتكما

انتم تمشون في السوق انتن تطوين الاثواب

(۳) چار جملے بنائیں ہر ایک میں فعل امر معتل الاخر بالواو آیا ہو اور مناسب ضمیر رفع متصل ہو:

واعفو من شتمكم ادعوا ربكم تضرعا وخفية

ابدو الصدقات فنعما هي اتلوا القرآن

## التمرین (۷)

(۱) ہات جملہ بها اسم موصول للمثنى المؤنث وصلته مبدوءة بمضارع ناقص متصل بضمیر رفع

(۲) ہات جملہ بها اسم موصول لجمع الذکور وصلته مبدوءة بمضارع ناقص متصل بضمیر رفع

(۳) ہات جملہ بها اسم موصول لجمع الاناث وصلته مبدوءة بمضارع ناقص متصل بضمیر رفع.

## حل مشق (۷)

(۱) ایک جملہ بنائیں جس میں اسم موصول برائے تثنیہ مؤنث آیا ہو اس کا صلہ ایسے مضارع سے شروع ہو جو ناقص ہو اور اس کے ساتھ جو ضمیر ہو وہ رفع بارزہ متصل ہو:

جاءت اللتان مشيتا الى الحج

(۲) ایک جملہ بنائیں جس میں اسم موصول جمع مذکر ہو اور اس کا صلہ مضارع ناقص سے شروع ہوا ہو اس کے ساتھ ضمیر رفع بھی آئی ہو:

ذهب الذين ينسون درسه

(۳) ایک جملہ بتائیں جس میں اسم موصول جمع مؤنث ہو اس کا صلہ مضارع ناقص سے شروع ہوا ہو جس کے ساتھ ضمیر رفع متصل ہو:

تدخل الجنة اللاتي يدعون الله بكرة وعشيا

## المجرد والمزید ( مجرد و مزید )

### (۱) مجرد الثلاثی و مزید

#### (ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- فهم التلميذ الدرس	شاگرد نے سبق سمجھا	افهم الأستاذ التلميذ	استاد نے شاگرد کو سمجھایا
۲- حمل الجمل القطن	اونٹ نے روئی اٹھائی	حمل الرجل الجمل	آدمی نے اونٹ پر بوجھ لادا
۳- لعب الولد	لڑکا کھیلے	لاعب الولد اخاه	لڑنے کے بھائی کو کھلایا
۴- دفع الماء السفينة	پانی نے کشتی کو ہٹایا	آندفع الماء	پانی ہٹ گیا
۵- رفع الجندي الراية	سپاہی نے علم بلند کیا	ارتفعت الراية	علم بلند ہوا
۶- حمر الورد	گلاب سرخ ہوا	احمر الورد	گلاب سرخ ہوا
۷- ضرب الرجل السارق	آدمی نے چور کو مارا	تضارب الرجلان	دو آدمیوں نے ایک دوسرے کو مارا
۸- حسن الجو	فضا بہتر ہوئی	تحسن الجو	فضا بہتر ہوئی
۹- رضى الوالد عن ابنه	باپ اپنے بیٹے سے راضی ہوا	استرضى الولد اباه	بیٹے نے اپنے باپ کی رضا چاہی
۱۰- حادب الظهر	پیٹھ کبڑی ہوئی	احدودب الظهر	پیٹھ کبڑی ہوئی



## البحث:

کل مثال من امثلة القسم الاول يشتمل على فعل خاص عدد احرفه ثلاثة وهذا اقل عدد ممكن فى حروف الافعال فاذا وحد فعل وكانت احرفه اقل من ثلاثة كان بعضها محذوفا والا حرف الثلاثة فى اى فعل من امثلة القسم الاول حروف اصلية بدليل اننا اذا حذفنا واحدا منها كالفاء من فهم ضاع لفظ الفعل ومعناه فجميع هذه الافعال اذا لا تشتمل الا على حروف اصلية فهى خالية ومجردة من اى حرف زائد على اصولها ولذلك يسمى كل فعل منها مجردا.

واذا تأملت امثلة القسم الثانى رايت ان كل فعل فيها هو نفس الفعل الذى فى المثال المقابل له مع زيادة فالامثلة الثلاثة الاولى زيد على كل فعل فيها حرف على حروفه الاصلية فالهمزة زائدة فى افيم والميم زائدة فى حمل والالف زائدة فى لاعب والامثلة الخمسة التى بعدها زيد على كل فعل فيها حرفان على حروفه الاصلية ثمرة تكون الزيادة مالهزمة والنون ومرة بالهمزة والتاء وثالثة بالهمزة و تكرار حرف اصلى، ورابعة بالتاء والالف، وخامسة بالتاء وتضعيف حرف اصلى، والمتالان الاخيران زيد على كلا الفعلين فيها ثلاثة احرف هى الهمزة والسين والتاء مرة والهمزة والواو وتضعيف حرف اصلى اخرى.

واذا لم يكن الفعل ماضيا و اردت ان تعرف اهو مجرد ام مرید فردہ الى الماضى ثم انظر فيه.

## بحث:

مذکورہ مثالوں میں پہلی قسم کی تمام مثالوں میں جو افعال آئے ہیں وہ سہ حرفی ہیں اور یہ فعل کے لئے کم سے کم عدد ہے یعنی کوئی بھی فعل تین حروف سے کم پر مشتمل نہیں ہوتا اگر کوئی ایسا فعل نظر آئے جو ایک یا دو حرفوں سے بنا ہو تو اس میں سے ایک یا دو حرف حذف ہو گئے ہوں گے نیز ان مثالوں میں یہ تینوں حروف اصلی ہیں اس لئے کہ اگر ان میں سے ایک بھی حرف ہٹا دیا جائے مثلاً فہم سے ف ہٹا دی جائے تو فعل کی ساخت اور اس کے معنی دونوں ضائع ہو جائیں گے چنانچہ یہ بات اس کا ثبوت ہے کہ ان افعال کے سارے حروف اصلی ہیں اور یہ افعال زوائد سے خالی ہیں یہی سبب ہے کہ ایسے فعل مجرد کہلاتے ہیں۔

اب ذرا سامنے والی دوسری قسم کی مثالوں پر غور کیجئے ان میں وہی افعال دوبارہ آگئے ہیں لیکن ان میں کچھ حروف زیادہ ہو گئے ہیں پہلی تین مثالوں میں حروف اصلیه پر ایک ایک حرف کا اضافہ ہوا ہے مثلاً اھم میں ہمزہ زائد آگیا ہے۔ حمل میں ایک ميم زائد ہے اور

لاعب میں الف زائد ہے بعد کی پانچ مثالوں میں ہر ایک میں دو دو حرف کا اضافہ ہوا ہے کہیں یہ اضافہ ہمزہ اور نون سے ہوا ہے کہیں ہمزہ اور تاء سے اور کہیں ہمزہ کا اضافہ اور حرف اصلی کا تکرار ہوا ہے کہیں تاء اور الف زائد آئے ہیں اور کہیں تاء اور حرف اصلی کا تکرار دکھائی دیتا ہے۔

آخر کی دونوں مثالوں میں دونوں فعلوں میں تین تین حروف زائد ہو گئے ہیں ایک جگہ ہمزہ سین اور تاء آ گئے ہیں اور دوسری جگہ ہمزہ واؤ اور تضعیف موجود ہیں۔  
نوٹ: اگر کوئی فعل ماضی نہ ہو تو پہلے اس کی ماضی نکالیں اس سے یہ پتہ چل جائے گا کہ یہ فعل مجرد ہے یا مزید (جس پر اضافہ ہوا ہے)۔

### القاعدة:

- (۱۲۶) الفعل المجرد ما كانت جميع حروفه اصلية.  
(۱۲۷) الفعل المزید ما زید فیہ حرف او اکثر علی حروفه الاصلية.  
(۱۲۸) الثلاثی یکون مزیداً فیہ حرف، او حرفان، او ثلاثة احرف.

### ترجمہ:

- (۱۲۶) فعل مجرد وہ ہے جس کے تمام حروف اصلی ہوں۔  
(۱۲۷) فعل مزید وہ ہے جس میں حروف اصلیہ کے علاوہ ایک یا زیادہ حروف بڑھ گئے ہوں۔  
(۱۲۸) ثلاثی مزید میں کبھی ایک، کبھی دو اور کبھی تین حروف زائد آتے ہیں۔

## (۲) مجرد الرباعی و مزیدہ

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
ورق بکھر گیا	تبعثر الورق	ہوانے ورق بکھیرا	تبعضر الورق
اونٹ جمع ہو گئے	احرنجمت الابل	گڈرے نے	حرجم الراعی الابل
		اونٹ جمع کئے	
مریض تسلی پا گیا	اطمان المريض	طیب نے مریض کو تسلی دی	طمان الطبيب
			المريض

### البحث:

امثلة القسم الاول تشتمل على افعال ماضية رباعية و كل فعل منها حروفه اصلية اذا حذف حرف منها اختل لفظ الفعل ومعناه وهي اذا افعال مجردة.  
اما امثلة القسم الثاني فتشتمل على افعال القسم الاول نفسها مع زيادة على

کل فعل فالتاء مزیدہ فی تبعثر والهمزة والنون مزیدتان فی اجر نجم بمعنی اجتمع والهمزة وتضعیف النون زیادة فی اطمأن.

**بحث:**

پہلے مجموعہ میں جو افعال ماضی ہیں وہ سارے چار حرفی ہیں اور ان کے چاروں حروف اصلی ہیں اس لئے ان کو رباعی مجرد کہتے ہیں دوسرے مجموعے میں ان حروف پر اضافہ ہوا ہے کہیں ایک حرف کا اضافہ ہوا ہے کہیں دو کا اور کہیں تین کا ایسے افعال کو مزید کہتے ہیں۔

**القاعدة:**

(۱۲۹) مزید الرباعی تكون زیادته حرفا او حرفین.

**ترجمہ:**

(۱۲۹) رباعی مزید وہ ہے جس میں چار اصلی حروف پر ایک حرف یا دو کا اضافہ ہوا ہو۔

## التمرین (۱)

رد ما فی العبارات الاتية من الافعال غیر الماضیة الی الماضیة و بین المجرد والمزید من جمیع الافعال والحروف الزائدة فی کل مزید:

## حل مشق (۱)

درج ذیل عبارتوں میں غیر ماضی افعال کا ماضی بتائیں نیز مجرد اور مزید کا تعین کر کے زائد حروف بتائیں:

یحتاج الانسان بطبیعته الی النوم فیجب علی التلمیذ ان یعجل به فی اول اللیل لیستقیظ مبکرا فانہ ان اطال السهر ضعف جسمه و عقله و یحسن الاینام عقب الاکل فان ذلک یسبب الاحلام المخیفة و یضر المعدة اوبعد ان یتذکر دروسه مباشرة والا لم یتمتع براحة النوم و ینبغی ان یغسل جسمه و یزیل ما علق به من الاقدار وان یغطی جسمه فی الشتاء بما یدفنه حتی لا یقشعر من البرد.

حل:

حرف زائد	مجرد مزید	ماضی	افعال غیر ماضی
ا - ت	مزید	احتاج	يحتاج
.....	مجرد	وجب	يجب
ج	مزید	عجل	يعجل
ا - س - ت	مزید	استيقظ	يستيقظ
ا	مزید	احسن	يحسن
.....	مجرد	نام	ينام
ب	مزید	سبب	يسبب
.....	مجرد	ضر	يضر
ا - س - ت	مزید	استذكر	يستذكر
ت	مزید	تمتع	يتمتع
ا - ن	.....	انبعی	ينبعی
ا	.....	ازال	يزيل
ط	.....	غطی	يغطي
ا	مزید	ادفا	يدفوء
ا - ر	مزید	اقشعر	يقشعر

## التمرین (۲)

ما حروف الزيادة في كل فعل من الافعال الائمة:

## حل مشق (۲)

درج ذیل افعال میں سے حروف زائدہ بتائیں:

اعشو شب

تفاخر

اخضر

استقبل

انتقل

انحدار

حل:

حروف زائدہ

افعال

حروف زائدہ

افعال

ا - ر

اخضر

ا - س - ت

استقبل

تفاخر	ت - ا	اعشوشب	ا - و - ش
انحدر	ا - ن	انتقل	ا - ت

### التمرین (۳)

اجمل الافعال المزیدة الاتية مجردة ثم ضع ثلاثة افعال مجردة فی جمل مفیدة:

### حل مشق (۳)

درج ذیل افعال کے مجرد بنائیں پھر ان مجرد افعال میں سے تین کو جملوں میں استعمال کریں:

تعلم	انصرف	ضاحک	اشماز
اکرم	احتفظ		

مجرد افعال جملے  
علم، صرف، ضحک، شمز، کرم، حفظ  
علم رجل انه مخطی - حفظ التلمیذ الدرس - صرف الله قلوبهم

### التمرین (۴)

اجمل الافعال المجردة الاتية مزیدة ثم ضع ثلاثة افعال مزیدة فی جمل تامة:

### حل مشق (۴)

درج ذیل مجرد افعال کو مزید بنائیں پھر ان مزید افعال میں سے تین کو جملوں میں استعمال کریں:

هدم	صحب	سلم	دحرج	شرف
-----	-----	-----	------	-----

مزید افعال جملے  
انهدم، استصحب، سلم، تدحرج، استشرف  
انهدم الجدار - سلم التلمیذ علی استاذہ - تدحرجت الكرة

### التمرین (۵)

الحق بكل فعل من الافعال الاتية کل ما تعرف انه يقبله من حروف الزیادة

## حل مشق (۵)

درج ذیل افعال کے ساتھ وہ حروف زائدہ ملائیں جو ان کے ساتھ مناسبت رکھتے

ہوں۔

خرج	فتح	طال	قضى	صدق				
خرج	خرج	اخرج	تخرج					
فتح	فتح	تفتح	افتح	افتح	افتح	افتح	افتح	افتح
طال	طول	تطول	اطال	تطاول	طاول	استطال		
قضى	قضى	قاضى	تقضى	تقاضى	اقتضى	انقضى		
صدق	صدق	صادق	اصدق	تصدق				

## التمرین (۶)

- (۱) کون جملہ فعلیہ فعلہا ثلاثی مزید فیہ حرفان والفاعل ضمیر متصل
- (۲) ..... حرف ..... مصدر موول
- (۳) ..... ثلاثہ حروف .. اسم موصول
- (۴) ..... رباعی ..... حرف ..... اسم اشارہ

## حل مشق (۶)

- (۱) ایک جملہ فعلیہ بنائیں جس کا فعل ثلاثی مزید ہو اور اس میں دو حروف زائدہ ہوں اس کا فاعل ضمیر متصل ہو:

اشتریت کتابا

- (۲) ایک جملہ فعلیہ بنائیں جس کا فعل ثلاثی مزید بہ یک حرف ہو اور اس کا فاعل مصدر موول ہو:

افرحنی ان تنجح

- (۳) ایک جملہ فعلیہ بنائیں جس کا فعل ثلاثی مزید برسرہ حروف ہو اور اس کا فاعل اسم موصول ہو:

استفتح الذی کان معنا علی عدوہ

- (۴) ایک جملہ فعلیہ بنائیں جس کا فعل رباعی مزید بہ یک حرف ہو اور اس کا فاعل اسم اشارہ ہو:

## همزتا الوصل والقطع

- | الامثلة                  | اردو                                | الامثلة                  | اردو                                |
|--------------------------|-------------------------------------|--------------------------|-------------------------------------|
| ۱- سمعت المدرس فانتهت    | میں نے سبق سنا تو انتہت للدرس       | ۱- سمعت المدرس فانتهت    | میں نے سبق سنا تو انتہت للدرس       |
| ۲- حربت الصديق و اختبرته | میں نے دوست کا اختبرت الصديق        | ۲- حربت الصديق و اختبرته | میں نے دوست کا اختبرت الصديق        |
| ۳- اذا سمعت المدرس فانته | جب تو سبق سنے تو انتہ للدرس         | ۳- اذا سمعت المدرس فانته | جب تو سبق سنے تو انتہ للدرس         |
| ۴- اذا صادقت فاختر       | جب تو دوست بنے اختبر الصديق         | ۴- اذا صادقت فاختر       | جب تو دوست بنے اختبر الصديق         |
| ۵- سررت من انتباهك       | میں تیرے سمجھ لینے انتباهك سرنی     | ۵- سررت من انتباهك       | میں تیرے سمجھ لینے انتباهك سرنی     |
| ۶- يعرف الصديق الاختبار  | دوست آزمائش اختبر الصديق من         | ۶- يعرف الصديق الاختبار  | دوست آزمائش اختبر الصديق من         |
| ۷- من استمسك بالحق فاز   | جس نے حق کو تھام استمسك بالحق       | ۷- من استمسك بالحق فاز   | جس نے حق کو تھام استمسك بالحق       |
| ۸- علمت بنجاحي فاستبشرت  | اپنی کامیابی کا مجھے استبشرت بنجاحي | ۸- علمت بنجاحي فاستبشرت  | اپنی کامیابی کا مجھے استبشرت بنجاحي |
| ۹- قل الحق واستمسك به    | حق کہہ اور اس کے استمسك بالحق       | ۹- قل الحق واستمسك به    | حق کہہ اور اس کے استمسك بالحق       |
| ۱۰- لا تئس واستبشر       | مایوس نہ ہو خوش ہو استبشرو لا تئس   | ۱۰- لا تئس واستبشر       | مایوس نہ ہو خوش ہو استبشرو لا تئس   |

۱۱- لاشئى كاستمساك آدمى كحق كو استمساك بالحق تير احق كو تمام لينا  
المرء بالحق تمام لينى سى بڑھ فضيلة فضيلت هے  
كر كوئى شئى نهى

۱۲- اعجنى استبشارك مجھے متعجب كيا استبشارك تيرے خوش  
تيرے خوش هونے اعجنى هونے نے مجھے  
نے- تيرا خوش هونا متعجب كيا- تيرا  
مجھے اچھا لگا خوش هونا مجھے

۱۳- اذا علمت فاعمل جب تجھے علم اعمل بعلمك اپنے علم كے  
بعلمك هو جائے تو اپنے علم مطابق عمل كر  
كے مطابق عمل كر

۱۴- تقبل المعروف بھلائى كو قبول كر اور اشكر من صنع اشكر كر اس كا  
واشكر شكر كر بھلائى جس نے بھلائى  
كى

۱۵- تناس الشر واذكر شر كو بھول جا اور اذكر الخير بھلائى كا ذكر كر  
الخير خير كا ذكر كر

البحت:

اذا تأملت الامثلة فى القسم الاول رايت ان كل مثال يشتمل على فعل ماض  
او امر او مصدر وكل واحد من هذه واقع فى وسط الكلام مبدؤ بهمزة واذا قرأت  
كل مثال رايت انك لا تنطق بهذه الهمزة فى اثناء القراءة بل تسقطها.

واذا نظرت الى الامثلة الاقسام الثانى رايت هذه الافعال وهذه المصادر  
نفسها فى اول كل جملة واريث انك اذا قرأتها نظفت بالهمزة ولم تسقطها فهذه  
الهمزة اذا لا تسقط الا اذا كانت متصلة بشئى ولهذا تسمى همزة الوصل.

واذا رجعت الى الامثلة الستة الاولى رايت ان الكلمات المبدوءة بهمزة  
الوصل فيها هى: ماضى الخماسى، او امره او مصدره، واذا تأملت الامثلة الستة  
الثانية رايت ان الكلمات المبدوءة بهمزة الوصل فيها هى ماضى السداسى، وامره و  
مصدره، وعند النظر الى الامثلة الثلاثة الباقية ترى ان الكلمات المبدوءة بهمزة  
الوصل فيها هى: امر الثلاثى ولو انك تتبعت اشباه هذه الافعال وهذه المصادر فى  
الكلام العربى رايت ان الهمزة فى كل ماضى خماسى، وسداسى وامرها ومصدرها



تكون همزة وصل دائما.

واذا رجعت الى امثلة القسم الثانى لتبين نوع حركة همزة الوصل القياسية اذا جاءت فى اول الكلام؛ رایت انها مكسورة فى جميع الافعال؛ والمصادر الا فى امر الثلاثى الذى قبل آخره ضمة كما فى المثالين الاخرين.

بعد هذا لم يبق الا ان تعرف همزة الماضى الرباعى وامره؛ ومصدره؛ كارسل؛ وارسل؛ وارسل؛ وهذه ينطق بها فى درج الكلام وتسمى همزة قطع.

وكل الهمزات التى فى اول الاسماء همزات قطع الا فى الاسماء الاتية

وهى:

ابن وابنم وابنة وامرو وامراة

واسم واست وايمن واثنان واثنان

وكل الهمزات التى فى اول الحروف همزات قطع الا فى ال.

بحث:

مذكورة مثالوں میں سے پہلی قسم کی مثالوں پر غور کرنے سے آپ کو معلوم ہوگا کہ ان کے ہر ایک جملہ میں فعل ماضی یا فعل امر یا مصدر آیا ہے اور یہ سب جملے کے درمیان میں واقع ہیں اور ان کا پہلا حرف ہمزہ ہے اور جب آپ ان مثالوں کو پڑھتے ہیں تو یہ ہمزہ درمیان سے ساقط ہو جاتا ہے۔

اب آپ دوسری قسم کی مثالوں پر غور کریں ان میں بھی وہی افعال اور وہی مصادر جملوں کے آغاز میں آگئے ہیں یہاں ہمزہ کا تلفظ کیا جاتا ہے اور کسی ایک کو ساقط کرنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی اس سے یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ جب یہ ہمزہ کسی دوسرے لفظ کے ساتھ متصل ہو کر آجائے تو گر جاتا ہے اسی لئے اسے ہمزہ وصلی کہتے ہیں۔

اب پھر آپ مذکورہ پہلی چھ مثالوں کو دوبارہ ملاحظہ فرمائیے ان میں جہاں جہاں ہمزہ وصلی آیا ہے وہ خماسی (پنج حرفی) ماضی یا اس کا امر یا مصدر ہے دوسری چھ مثالوں میں ہمزہ والے کلمات سداسی (شش حرفی) ماضی یا اس کا امر یا مصدر ہیں اور باقی تین مثالوں میں ہمزہ وصل کے کلمات ماضی ثلاثی کے امر ہیں اگر آپ عربی زبان کے تمام الفاظ کو دیکھیں تو یہ ثابت ہو جائے گا کہ خماسی اور سداسی ماضی اور اس کے امر اور مصدر میں جو ہمزہ آتا ہے وہ ہمیشہ وصلی ہوتا ہے۔

اب دوسری قسم کی مثالوں کو ملاحظہ فرمائیے ان میں ہمزہ وصل جب ابتداء میں واقع ہوا ہے تو ان سب پر (قیاساً) ہمزہ مکسور ہی آیا ہے اور امر میں اس جگہ مضموم آیا ہے جہاں امر کا

ماقبل آخر مضموم تھا۔

اب ایک اور بات کو سمجھ لیں کہ رباعی ماضی یا اس کے امر یا مصدر میں جو ہمزہ آئے (جیسے ارسل و ارسل و ارسال) وہ کلمات کے درمیان میں ہونے پر بھی ساقط نہیں ہوتا اس لئے اسے ہمزہ قطعی کہتے ہیں یاد رہے کہ اسماء کے اول میں آنے والے تمام ہمزے قطعی ہوتے ہیں تاہم ذیل اسماء اس قاعدے سے مستثنیٰ ہیں:

ابن - ابنة - امر - امرأة - اسم - است - ایمن - اثنان - اثنتان

اسی طرح حروف کے اول میں جو ہمزہ آتے ہیں وہ بھی قطعی ہوتے ہیں البتہ ”ال“ اس قواعد سے مستثنیٰ ہے۔

### القواعد:

(۱۳۰) ہمزہ الوصل ہمزة تزاو فی اول الكلمة ليتوصل بها الى النطق بالساكن، وهي تثبت فی بدء الكلام و تسقط فی درجه، و تكون فی الماضی الخماسی، والسداسی، وامرهما، ومصدرهما، وامر الثلاثی.

(۱۳۱) همزة القطع تثبت فی بدء الكلام و درجه، كههمزة الماضی الرباعی وامره و مصدره، و همزات الاسماء والحروف ماعدا بعض الاسماء و ”ال“.

### ترجمہ:

(۱۳۰) ہمزہ وصل وہ ہمزہ ہے جو کلمہ کی ابتداء میں اس لئے بڑھایا جاتا ہے کہ اس کے ذریعے کسی ساکن پر تلفظ کیا جاسکے۔ یہ اگر ابتداء میں آجائے تو پڑھا جاتا ہے اور درمیان میں آجائے تو گر جاتا ہے۔ یہ ہمزہ خماسی اور سداسی ماضی میں اور ان کے امر اور مصدر میں اور ثلاثی کے امر میں آتا ہے۔

(۱۳۱) ہمزہ قطعی کلام کی ابتداء اور درمیان دونوں میں قائم رہتا ہے جیسے رباعی ماضی کا ہمزہ یا اس کے امر یا مصدر کا ہمزہ۔ اسماء اور حروف کے ہمزہ قطعی ہوتے ہیں۔ (بجز چند خاص اسماء اور ال کے)

## التمرین (۱)

بین فی العبارات الاتية همزات الوصل، والقطع، مع ذکر الاسباب:

## حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں ہمزہ وصل اور ہمزہ قطعی کی شناخت کریں اور اسباب بھی ذکر کریں:

يعد مسجد السلطان حسن بن الناصر من بدائع الفن العربى  
 من حيث اتساع جوانبه واحكام بنائه وارتفاع منارته واشتماله على  
 كثير من النقوش والزخرف وقد ابتدا بناءه فى نحو منتصف القرن  
 الثامن الهجرى واستمر العمل فيه ثلاث سنوات وانفق فى انشائه  
 اموالا طائلة واستخدم فيه الصناع المهرة فاستقبوا الاجادة  
 وانصرفوا الى الاتقان فاذهب اليه وانعم النظر فى نقوشه وسقفه  
 وانظر الى عمدته وجدرانه وامتلئ بما فيه من جمل وروعة واستمع  
 لما يلقيه فى اذنك كل ركن من اركانه ان افتخر بابائك ان شئت  
 ولكن اصنع كما صنعوا

حل:

همزة الوصل	سبب	همزة الوصل	سبب
السلطان	ال	النقوش	ال
ابن	اسم مخصوص	الزخرف	ال
الناصر	ال	ابتداء	ثلاثى مزيد
الفن	ال	القرن	ال
العربى	ال	الثامن	ال
اتساع	ثلاثى مزيد	الهجرى	ال
ارتفاع	ثلاثى مزيد	استمر	ثلاثى مزيد
اشتمال	ثلاثى مزيد	العمل	ال
استخدم	ثلاثى مزيد	النظر	ال
الصناع	ال	انظر	ثلاثى امر
المهرة	ال	امتلى	ثلاثى مزيد
استقبوا	ثلاثى مزيد	استمع	ثلاثى مزيد
انصرفوا	ثلاثى مزيد	افتخر	ثلاثى مزيد
اتفاق	ثلاثى مزيد	اصنع	ثلاثى امر
فاذهب	امر		

سبب	همزة القطع	سبب	همزة القطع
حرف	اليه	باب افعال	انفق
باب افعال	انعم	باب افعال	انشاء
اسم - جمع	اذن	جمع	اموال
حرف	الى	باب افعال	اجاد
حرف	ان	اسم	اركان
حرف	ان	اسم	ابالك

## التمرین (۲)

ہات فعل الامر من المصادر الاتية وبين نوع همزته:

## حل مشق (۲)

درج ذیل مصادر سے فعل امر بنائیں اور ان کے ہمزه کی شناخت کریں:

النصر	القعود	الاستغاثة	الاقبال
النشر	الشرب	الخروج	المشي
الابتهاج	الذهاب	الاسلام	الاصفرار
البحث	النقل	الانعطاف	الاسعاد
الاجتماع	النظر	الجلوس	الاستكانة
الاکرام	الرفع	الاقدام	القعود
الاحترام			

همزة قطعی

انصر - اقعد - استغث - انشر - اشرب - اخرج - امش - ابتهج -

اذهب - اصفرر - بحث - انقل - انعطف - اجتمع - اجلس -

استکن - ارفع - احترم - انظر - اجلس - ارفع

## التمرین (۳)

ہات الفعل الماضی من المصادر الاتية وبين نوع همزته مع ذکر الاسباب:

## حل مشق (۳)

درج ذیل مصادر سے فعل ماضی بتائیں اور ان کے ہمزہ کی شناخت کریں:

الاستقصاء	الارتحال	الانصاف	الامتحان
الاستحالة	الانتفاع	الاخبار	الاستنکار
الاحياء	الابتکار		

فعل ماضی	ہمزہ وصلی / قطعی
استقصی	وصلی
ارتحل	قطعی
انصف	قطعی
امتنع	وصلی
استحال	وصلی
انتفع	وصلی
اخبّر	قطعی
استکر	وصلی
احیی	قطعی
ابتکر	وصلی

## التمرین (۴)

ہات مصادر الافعال الاتیة و بین نوع همزتها مع ذکر الاسباب:

## حل مشق (۴)

درج ذیل افعال کے مصادر بیان کریں ہمزہ کی شناخت کریں اور سبب بتائیں:

مصادر	ارتضى	استغفر	ابدع	انتقل	احصر
		ہمزہ وصلی / قطعی		سبب	
ارتضاء		وصلی		خماسی کا مصدر	
استغفار		وصلی		سداسی کا مصدر	
ابداع		قطعی		رباعی کا مصدر	

خماسی کا مصدر  
رباعی کا مصدر

وصلی  
قطعی

انتقال  
احصار

## التمرین (۵)

(۱) کون جملہ فعلیہ، فعلہا ماضی خماسی مبدؤ بہمزة دوصل و بین نوع حرکتہا

(۲) ..... سداسی

(۳) ..... امر الثلاثی المدو

(۴) کون جملہ المبتداء فیہا مصدر الخماسی

## حل مشق (۵)

(۱) ایک جملہ فعلیہ بتائیں جس کا فعل خماسی ماضی ہو اور ہمزہ وصلی سے شروع ہو اور حرکت ہمزہ بھی بتائیں:

اختار زید اشیاء فی السوق وابتاعہا

(۲) ایک جملہ فعلیہ بتائیں جس کا فعل سداسی ماضی ہو اور ہمزہ ابتداء میں آیا ہو ہمزہ کی حرکت واضح کریں:

استعان الولد اخاه

(۳) ایک جملہ اسمیہ بتائیں جس کی ابتداء مصدر خماسی سے ہو ابتداء میں ہمزہ ہو اس کی حرکت بھی بتائیں:

الانتفاع بالعلم خیر العمل

## الفعل اللازم والفعل

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- تفتح الزهر	پھول کھلا	طوی الخادم الثوب	نوکرنے کپڑے کو لپیٹا
۲- ثار الغبار	غبار اڑا	اکل الثعلب دجاجة	لومڑی نے مرغی کو کھایا
۳- فاض النهر	دریا چھلکا	بلل المطر الارض	بارش نے زمین کو تر کیا
۴- هبت الريح	ہوا چلی	احرقت النار المنازل	آگ نے مکانات جلا ڈالے

## البحث:

جميع الجمل في القسم الاول مركبة من فعل و فاعل لا غير و جميعها في القسم الثاني مركبة من فعل و فاعل و مفعول به ولو حاول انسان ان يضيف الى كل جملة من جمل القسم الاول مفعولا به حتى تصير الجمل في القسمين متشابهة لوجد ان ذلك غير مستطاع لان الافعال في القسم الاول قاصرة لا يتعدى عملها رفع الفاعل الى نصب المفعول به ولذلك تسمى افعالا قاصرة او لازمة اما افعال القسم الثاني فليست قاصرة لان عملها يتعدى رفع الفاعل الى نصب المفعول به ولذلك تسمى افعالا متعدية.

## بحث:

پہلے مجموعے میں سارے جملے فعل اور فاعل سے مرکب ہیں اور دوسرے مجموعے میں سارے جملے فعل، فاعل اور مفعول بہ سے مرکب ہیں اگر کوئی شخص پہلی قسم کے جملوں پر مفعول بہ کا اضافہ کرنا چاہے اور دوسری قسم کے جملوں کی سطح پر لانا چاہے تو ایسا نہیں کر سکتا کیونکہ ان کے افعال میں مفعول بہ کو نصب دینے کی صلاحیت نہیں ہے ایسے افعال کو لازم کہتے ہیں۔ البتہ دوسرے مجموعے کے افعال میں یہ صلاحیت موجود ہے کہ وہ فاعل کے ساتھ مفعول بہ کا تقاضا کرتے ہیں اور ان کا مطلب مفعول بہ کے بغیر پورا نہیں ہو سکتا اسی لئے ایسے افعال کو متعدی کہتے ہیں۔

## القواعد:

(۱۳۲) الفعل ينقسم قسمين لازم و متعد.

(۱۳۳) الفعل اللازم هو مالا ينصب المفعول به، والفعل المتعدى هو الذى ينصبه.

## ترجمہ:

(۱۳۲) فعل کی دو قسمیں ہیں: لازم و متعدی۔

(۱۳۳) فعل لازم وہ ہے جو مفعول بہ کو نصب نہ دے اور متعدی وہ ہے جو مفعول بہ کو نصب

دے۔

## اقسام المتعدى

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- زرع الفلاح	کسان نے گنا بویا	ظننت الجو	میں نے موسم کو
القصب		معتدلا	معتدل سمجھا

- ۲- اطفأ الهواء      ہوا نے چراغ بجھایا      رایت الصلح      میں نے صلح کو بہتر  
المصباح      خیرا      گردانا
- ۳- تسوق الريح      ہوا بادل کو چلاتی      وجدت الفراغ      میں نے بیکاری کو  
السحاب      (ہٹکاتی) ہے      مسفدة      برائی کا سبب پایا
- ۴- يركب الفارس      سوار گھوڑے پر سوار      اعطيت السائل      میں نے سوالی کو  
الجواد      ہوتا ہے      خبرا      روٹی دی
- ۵- يعود الطبيب      طبیب مریض کی      يكسو العلم اهله      علم اہل علم کو وقار  
المريض      بیماری پرسی کرتا ہے      وقارا      بخشش (پہناتا) ہے
- ۶- يستجيب الله      اللہ تعالیٰ دعا کو قبول      يسقي الطبيب      طبیب مریض کو دوا  
الدعا      کرتا ہے      المريض الدواء      پلاتا ہے
- ۱- ساری علیا الكتاب مفیدا      میں علی کو دکھاؤں گا کہ کتاب مفید ہے
- ۲- اعلمت الطغاة الظلم و خيما      میں نے سرکشوں کو بتایا کہ ظلم خطرناک ہے
- ۳- انبانی الرسول الامير قادما      مجھے اپنی نے بتایا کہ امیر آنے والا ہے
- ۴- نباتهم الكبر ممقوتا      میں نے انہیں بتایا کہ تکبر ناپسندیدہ ہے
- ۵- اخبرت الغلمان اللعب مفیدا      میں نے لڑکوں کو بتایا کہ کھیل مفید ہے
- ۶- خبرت المسافرين القطار متاخرا      میں نے مسافروں کو خبر دی کہ گاڑی لیٹ ہے
- ۷- حدثت الاولاد السباحة نافعة      میں نے لڑکوں کو بتایا کہ تیراکی فائدہ مند ہے۔

### البحث:

جميع الافعال فى الامثلة السابقة متعدية لان كل واحد منها ينصب المفعول به غير انا اذا وازنا بين الافعال فى الاقسام الثلاثة المتقدمة وجدناها فى القسم الاول ناصبة مفعولا به واحدا وفى القسم الثانى ناصية مفعولين اثنين وفى القسم الثالث ناصية مفاعيل ثلاثة.

نعود مرة ثانية الى بحث المفعولين فى القسم الثانى فنجد انهما تارة يصح الاخبار بثنائيهما عن اولهما لو جعلنا مبتدا وخبرا كما فى الامثلة الثلاثة الاولى وتارة لا يصح فيهما ذلك كما فى الامثلة الثلاثة الاخيرة من هذا القسم ومن ذلك كانت الافعال التى تنصب مفعولين على نوتين:

- (۱) الافعال التى تنصب مفعولين كانا فى الاصل مبتدا وخبرا كظن ورأى
- (۲) ..... لم يكن اصلهما مبتدا وخبرا كاعطى وكما



## بحث:

مذکورہ مثالوں میں تمام افعال متعدی ہیں کیونکہ یہ سب کے سب مفعول بہ کو نصب دیتے ہیں البتہ اگر آپ ان تینوں مجموعوں کے افعال کا موازنہ کریں تو معلوم ہوگا کہ پہلے مجموعہ کے افعال صرف ایک مفعول بہ کو نصب دیتے ہیں دوسرے مجموعہ کے افعال دو مفعولوں کو اور تیسرے مجموعہ کے افعال تین مفعولوں کو نصب دیتے ہیں۔

اب ذرا دوسرے مجموعہ کے دونوں مفعولوں کو سامنے رکھتے کبھی تو یہ دونوں ایسے ہوتے ہیں کہ ایک مبتداء اور دوسرے کو اس کی خبر بنایا جاسکتا ہے جیسا کہ پہلی تین مثالوں میں ہوا ہے اور کبھی ایسا نہیں ہو سکتا جیسا کہ بعد کی تین مثالوں میں ہے اس لئے جو افعال دو مفعولوں کو نصب دیتے ہیں ان کی دو قسمیں ہیں:

(۱) وہ افعال جو مبتداء اور خبر کو نصب دے کر اپنے مفعول بنالیتے ہیں جیسے ظن اور رای

(۲) وہ افعال جو مبتداء اور خبر کے علاوہ دیگر اسماء کو مفعول بنالیتے ہیں جیسے اعطی اور کسا

## القاعدة:

(۱۳۳) ينقسم الفعل المتعدى اربعة اقسام:

(الف) ما ينصب مفعولا به واحدا.

(ب) ما ينصب مفعولين اصلهما مبتداء و خبر، وهو ظن، و حسب، و خال، و زعم، و جعل، و عد، و حجا، و هب، و جميعها تفيد الشك مع ميل الى الرجحان، و رای، و علم، و وجد، و الفی، و درى، و تعلم، و تفيد اليقين، و رد، و ترك، و اتخذ، و واتخذ، و جعل، و هب، و هذه تفيد تحويل الشئ من حال الى حال.

(ج) ما ينصب مفعولين ليس اصلهما مبتداء و خبرا و هو كثير و منه اعطى، و سال، و كسا.

(د) ما ينصب ثلاثة مفاعيل، وهو ارى، و اعلم، و انبا، و نبا، و اخبر، و خبر، و حدث.

## ترجمہ:

(۱۳۳) فعل متعدی کی چار قسمیں ہیں:

(الف) جو ایک مفعول بہ کو نصب دیتے ہیں۔

(ب) جو دو مفعولوں کو نصب دیتے ہیں اور وہ دونوں اصل میں مبتداء اور خبر ہوتے

ہیں، ایسے افعال مندرجہ ذیل ہیں:

ظن - حسب - خال - زعم - جعل - عد - حجا - هب

- (یہ افعال شک کا معنی دیتے ہیں)
- رای - علم - وجد - الفی - دری - تعلم
- (یہ افعال یقین کا معنی دیتے ہیں)
- رد - ترک - تخذ - اتخذ - جعل - وهب
- (یہ افعال تبدیلی حالت پر دلالت کرتے ہیں)
- (ج) جو دو مفعول چاہتے ہیں مگر دونوں مبتداء اور خبر نہیں ہوتے، یہ بہت سے ہیں۔
- ان میں سے اعطی - سال اور کسا بھی ہیں۔
- (د) جو تین مفعولوں کو نصب دیتے ہیں جیسے:
- اری - اعلم - انباء - نبا - اخبر - خبر - حدث

## تعديہ الفعل بالهمز والتضعیف

(فعل کا متعدی ہونا ہمزہ اور تضعیف سے)

- | اردو                               | الامثلة             | اردو                     | الامثلة                |
|------------------------------------|---------------------|--------------------------|------------------------|
| ۱- میں نے آدمی کو نکالا            | اخرجت الرجل         | آدمی نکلا                | ۱- اخرج الرجل          |
| ۲- میں نے زائر کو بٹھایا           | اجلس الزائر         | زائر بیٹھا               | ۲- جلس الزائر          |
| ۳- میں نے کتاب تلف کی              | اضعت الكتاب         | کتاب تلف ہوئی            | ۳- ضاع الكتاب          |
| ۴- میں نے لڑکے کو انعام سے خوش کیا | فرحت الولد بالجانزة | لڑکا انعام سے خوش ہوا    | ۴- فرح الولد بالجائزة  |
| ۵- میں نے مسئلہ کو آسان بنایا      | سهلت المسألة        | مسئلہ آسان ہوا           | ۵- سهلت المسألة        |
| ۶- بارش نے جلنا دھوا               | صعب المطر           | راستہ میں چلنا دشوار ہوا | ۶- صعب السير في الطريق |
| ۷- میں نے علی کو کتاب پڑھائی       | اقرأت عليا الكتاب   | علی نے کتاب پڑھی         | ۷- قرأ علي الكتاب      |

- ۸- فہم سعید الدرس سعید نے سبق سیکھا افہمت سعیدا میں نے سعید کو سبق سمجھایا الدرس
- ۹- ركب فرید الفرس فرید گھوڑے پر سوار ارکبت فرید میں نے سوار کرایا الفرس
- ۱۰- خاف الرجل الظلم آدمی ظلم سے ڈرا خوف الرجل الظلم میں نے آدمی کو ظلم سے ڈرایا الظلم
- ۱۱- حفظ الغلام القرآن لڑکے نے قرآن حفظ کیا حفظ الغلام میں نے لڑکے کو قرآن حفظ کرایا القرآن
- ۱۲- حمل الجمل اونٹ نے جلانے کی حملت الجمل میں نے اونٹ سے جلانے کی لکڑیاں اٹھائیں الحطب

### البحث:

جميع الافعال فى القسم الاول ثلاثية وهى اما لازمة كما فى الامثلة الستة الاولى واما متعدية لواحد كما فى الامثلة الستة الثانية.

واذا تدبرنا افعال القسم الثانى وجدناها تختلف عن افعال القسم الاول اما بزيادة همزة فى اول الفعل، والتعدى؟ نعم ولا افعال التى كانت فى القسم الاول لازمة ضرب زيادة الهمزة او التضعيف متعدية لواحد، والافعال التى كانت فى القسم الاول متعدية لواحد ضمائر بزيادة الهمزة او التضعيف متعدية لاثنتين

### بحث:

پہلے مجموعہ میں جو افعال آئے ہیں وہ سب کے سب ثلاثی ہیں یہ افعال یا تو لازم ہیں جیسے پہلی چھ مثالوں میں نظر آتے ہیں یا صرف ایک مفعول کی طرف متعدی ہیں جیسا کہ بعد کی چھ مثالوں میں دکھائی دیتے ہیں۔

ہم دیکھتے ہیں کہ دوسری قسم کے افعال پہلی قسم کے افعال سے یا تو ہمزہ کے ذریعے مختلف ہو گئے ہیں یا ضعیف کی وجہ سے تو کیا اسی اختلاف نے ان میں یہ فرق پیدا کر دیا ہے کہ ایک لازم رہ گیا ہے اور دوسرا متعدی ہو گیا ہے؟ جی ہاں جو افعال پہلے لازم تھے اب ہمزہ یا تضعیف کی وجہ سے متعدی ہو گئے ہیں اور جو پہلے سے ایک مفعول کی طرف متعدی تھے اب وہ دو مفعولوں کی طرف متعدی ہو گئے ہیں۔

## القاعدة:

(۱۳۵) اذا زيد في اول الفعل الثلاثي همزة او ضعف ثانيه، تعدى لواحد ان كان لازما، وتعدى لاثنين ان كان اصله متعديا لواحد.

ترجمہ:

(۱۳۵) اگر فعل ثلاثی کے اوّل میں ہمزہ بڑھ جائے یا اس کا دوسرا حرف مشدد ہو جائے تو ایسا فعل اگر لازم تھا تو متعدی بن جاتا ہے اور اگر متعدی تھا بجائے ایک کے دو مفعولوں کو منصوب کرنے لگتا ہے۔

## التمرین (۱)

ميز الافعال اللازمة والمتعدية فيما ياتي:

## حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے لازم اور متعدی افعال کی شناخت کریں:

لما جاء المعز لدين الله مصر واتخذ القاهرة مقرا لخلافته  
 هب ينشر المعارف في البلاد ويحكم بالعدل بين العباد ويسوس  
 الناس بالرفق واللين فقامت اسواق العلم ونفقت بضائع الادب و  
 توافرت الاموال واتجهت اليه الرعية تدعو الله ان يحفظه ويعزه  
 وازدحمت الوفود على بابه وهو يستقبلهم بلطفه وبشاشته فلم  
 يخرج من عنده احد الا شاكرا

حل:

افعال لازم

افعال متعدی

جاء - يحكم - قامت - نفقت - اتخذ - ينشر - يسوس - تدعوا - يحفظ  
 توافرت - اتجهت - ازدحمت - يعز - يستقبل

## التمرين (٢)

اكمل الجمل الاتية بوضع مفعول او مفعولين فى الاماكن الخالية:

### مشق (٢)

درج ذيل جملوں کو ایک یا دو مفعول رکھ کر پورا کریں:

- |                             |                         |
|-----------------------------|-------------------------|
| ١- اقتلعت العواصف .....     | ٢- اتخذت ..... سميرا    |
| ٣- افترس الثعلب .....       | ٣- يتجنب العقلا .....   |
| ٥- وجدت .... مشمرا          | ٦- سرق اللص .....       |
| ٤- انضج الحر .....          | ٨- صير الماء ..... اخضر |
| ٩- ظن السيد .....           | ١٠- جعلت الدقيق .....   |
| ١١- اوقد الخادم .....       | ١٢- غسلت البنت .....    |
| ١٣- تجرع المريض .....       | ١٣- حدثت المهمل         |
| ١٥- اغلقت .....             | ١٦- اعدت الطاهنية       |
| ١٤- راض الفارس .....        | ١٨- حسب الطيب .....     |
| ١٩- يرى الله الظالمين ..... | ٢٠- مزقت .....          |

حل:

- |                 |                 |
|-----------------|-----------------|
| ١- الاشجار      | ٢- الصديق       |
| ٣- دجاجة        | ٣- مزاحا        |
| ٥- النخل        | ٦- كساء         |
| ٤- الاثمار      | ٨- البقول اخضر  |
| ٩- العامل ضعيفا | ١٠- عجينا       |
| ١١- النار       | ١٢- الثوب       |
| ١٣- الدواء      | ١٣- لقول نافعا  |
| ١٥- الباب       | ١٦- الطعام      |
| ١٤- حبيبه       | ١٨- المريض قويا |
| ١٩- عذابا اليما | ٢٠- الورق قطعاً |

### التمرین (۳)

ادخل فعلا من افعال الرجحان ومعه فاعله على كل جملة من الجمل الاتية واستوف جميع افعال هذا النوع:

#### حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں پر شک والے افعال کو فاعل سمیت داخل کریں:

- |                    |                        |
|--------------------|------------------------|
| ۱- الورق ناعم      | ۲- الحجرة واسعة        |
| ۳- اخوك ذو مروءة   | ۴- اذنا الحصان صغيرتان |
| ۵- العمال مجدودن   | ۶- المهندسون حاضرون    |
| ۷- المجندات فائزات | ۸- الصديقان مقبلان     |

حل:

- |                         |                                  |
|-------------------------|----------------------------------|
| ۱- زعمت الورق ناعما     | ۲- ظننت الحجرة واسعة             |
| ۳- حسبت اخاك ذا مروءة   | ۴- ظن الفارس اذنى الحصان صغيرتين |
| ۵- خلعت العمال مجددين   | ۶- عد الامير المهندسين           |
| ۷- حسبت المجندات فائزات | ۸- ظننت الصديقين مقبلين          |

### التمرین (۴)

ادخل فعلا من افعال اليقين ومعه فاعله على كل جملة من الجمل الاتية واستوف جميع هذه الافعال:

#### حل مشق (۴)

درج ذیل جملوں پر یقین والے افعال اپنے فاعل سمیت داخل کریں:

- |                         |                   |
|-------------------------|-------------------|
| ۱- السباحة مفيدة        | ۲- الجوادان قویان |
| ۳- ابوك مسافر           | ۴- القضاة عادلون  |
| ۵- ساقا النعامة طويلتان | ۶- الفتيات مهذبات |

حل:

- |                       |                        |
|-----------------------|------------------------|
| ۱- علمت السباحة مفيدة | ۲- وجدت الجوادين قویين |
|-----------------------|------------------------|

- ۳- رایت اباک مسافرا ۴- وجدت القضاة عادلين  
۵- دریت ساقی النعامة طویلتن ۶- تعلمت الفتيات مهذبات

## التمرین (۵)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مفعولا ثانيا لفعل من افعال التحويل واستوف جميع هذه الافعال:

## حل مشق (۵)

درج ذیل اسماء میں سے ہر اسم کو افعال تھوئل کے لئے دوسرا مفعول بہ بنادیں:

حبیبا	سهلا	یسیرا	صدیقا
وطنا	خبزا	فداءك	

حل:

- ۱- اتخذ الجمیل زیذا حبیبا ۲- جعل الاستاذ الدرس سهلا  
۳- رد الرفیق المال یسیرا ۴- وهب التلمیذ الکساء صدیقه  
۵- اتخذ المسافر البلد الاخر وطنا ۶- وجد الطباخ الخبز غیر طازج  
۷- جعلت نفسی فداءك

## التمرین (۶)

اجعل جزای كل جملة من الجمل الاتية مفعولين ثانيا وثالثا لفعل من الافعال التي تنصب ثلاثة مفاعیل واستوف جميع هذه الافعال:

## حل مشق (۶)

درج ذیل جملوں کے دونوں اجزاء کو افعال کے لئے دوم اور سوم مفعول بنادیں اور ان تمام افعال کو یہاں کھا دیں جو تین مفعول مانگتے ہیں:

- ۱- العمل متقن ۲- الحیاة جهاد  
۳- السفر مفید ۴- الطیب حاضر  
۵- المطر غزیر ۶- حب الوطن واجب  
۷- الصدق محمود

حل:

- ۱- اخبر المهندس الادارة العمل متقنا
- ۲- حدث العلماء الناس الحياة جهادا
- ۳- اعلمت صديقي السفر مفيدا
- ۴- نباني الولد الطبيب حاضرا
- ۵- خبر الخادم المخدوم المطر غزيرا
- ۶- انباء العالم ساكني الوطن حب الوطن واجبا
- ۷- اعلمت التلاميذ الصديق محمودا

### التمرين (۷)

ضع الافعال الاتية في جمل مفيدة:

### حل مشق (۷)

درج افعال کو مفید جملوں میں رکھ دیں:

فاز	وجد	اتخذ	ترك
نبا	خال	زعم	اخبّر
جعل	تعلم	درى	استمع
تعود	حدث	منح	

حل:

- ۱- فاز التلميذ في الامتحان
- ۲- وجد الخادم الولد نائما
- ۳- اتخذ الناس الحياة لهوا
- ۴- ترك الطبيب المريض قويا
- ۵- نبا الخادم السيد المكان خاليا
- ۶- خال الاستاذ التلميذ كاذبا
- ۷- زعم الصاحب الخادم مجتهدا
- ۸- اخبّر الولد اباة الاستاذ ناصحا
- ۹- جعلت البنت العجين خبزا
- ۱۰- تعلم التلميذ الادب نافعا
- ۱۱- درى الجاهل العالم نذيرا
- ۱۲- استمع التلاميذ استاذهم
- ۱۳- تعود الام القراءة صاحبا
- ۱۴- حدثت الدرس سهلا
- ۱۵- منح السيد خادمه ثوبا



## التمرین (۸)

- (۱) کون ثلاث جمل فعلیہ یکون الفعل فیہا لازما  
(۲) متعدیا لمفعول واحد  
(۳) لمفعولین اصلہما مبتدا و خبر  
(۴) لیس اصلہما مبتدا و خبرا  
(۵) لثلاثة مفاعیل

## حل مشق (۸)

- (۱) تین فعلیہ جملے بنائیں جن کے افعال لازم ہو:  
۱- جلس الولد ۲- قام الاستاذ ۳- تعب الخادم  
(۲) تین فعلیہ جملے بنائیں جن کے افعال متعدی بہ یک مفعول ہوں:  
۱- اکل الولد طعاما ۲- زرع الفلاح العنب ۳- خاف الرجل الظلم  
(۳) تین فعلیہ جملے بنائیں جن کے افعال متعدی بدو مفعول ہوں جو اصل میں مبتداء و خبر ہوں:  
۱- رایت الادب نافعا ۲- ظن الکافر الحیاة دائمة ۳- زعم الاستاذ الطالب مجتهدا  
(۴) تین فعلیہ جملے بنائیں جن کے افعال متعدی بدو مفعول ہوں اور جو مبتداء اور خبر نہ ہوں:  
۱- سئل التلمیذ الاستاذ سؤالا ۲- کسا العلم العلماء لباس العزة والاحترام ۳- اعطى الامیر مسکینا طعاما  
(۵) تین فعلیہ جملے بنائیں جن کے افعال متعدی بہ سہ مفعول ہوں:  
۱- اعلمت الصدیق الکتاب رفیقا ۲- اخبر الطیب المریض الدواء مرا ۳- صامتا  
۳- انبات المظلوم دعاء مقبولا

## التمرین (۹)

- (۱) كون ثلاث جمل فعلية يكون الفعل فيها متعديا لواحد بتضعيف ثانيه  
 (۲) ..... لاثنتين  
 (۳) كون ثلاث جمل فعلية يكون الفعل فيها متعديا لواحد بزيادة الهمزة في اوله  
 (۴) ..... لاثنتين

## حل مشق (۹)

- (۱) تین فعلیہ جملے بنائیں جن کا فعل تضعیف کی وجہ سے بہ یک مفعول متعدی ہو:  
 ۱- فرحت الولد باجائزة ۲- سهلت الدرس للتلميذ  
 ۳- سهل القطار السفر  
 (۲) تین فعلیہ جملے بنائیں جن کا فعل تضعیف کی وجہ سے متعدی بد و مفعول ہو:  
 ۱- خوفت الرجل الظلم ۲- حملت الجمل الحطب  
 ۳- حفظت الغلام القرآن  
 (۳) تین فعلیہ جملے بنائیں جن کا فعل ہمزہ کے اضافہ سے متعدی بہ یک مفعول ہو:  
 ۱- اوقد الخارم فارا ۲- اغلق الولد باب غرفته  
 ۳- اذهبت الولد الى المدرسة  
 (۴) تین فعلیہ جملے بنائیں جن کا فعل باضافہ ہمزہ متعدی بد و مفعول ہو:  
 ۱- افهمت التلميذ درسا ۲- اركبت البنات قطارا  
 ۳- اقرات عليا الكتاب

## التمرین فی الاعراب (۱۱)

(الف) نموذج (نمونہ):

نبات سعيداً اخاه قادماً

نبات..... نبا فعل ماضی مبنی علی السكون والتاء ضمير فاعل مبنی علی

الضم

سعيداً..... مفعول به اول منصوب بالفتحة

اخاه..... اخا مفعول به ثان منصوب بالالف لانه من الاسماء الخمسة والهاء

ضمير مضاف اليه مبنی علی الضم فی محل جر.

قادما..... مفعول بہ ثالث منصوب بالفتحة.

(ب) اعراب الجملتين الاتيتين:

## حل اعراب کی مشق (۱۱)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں:

۱- ظننت المصباح منطفئا ۲- اخبرنی فرید اباء مریضا

حل:

- ۱- ظننت المصباح منطفئا
- ظن فعل ماضی مبنی بر سکون ت ضمیر فاعل مبنی بر ضمہ  
مفعول بہ اول منصوب بر فتحہ  
مفعول بہ ثانی منصوب بر فتحہ  
۲- اخبرنی فرید اباء مریضا
- اخر فعل ماضی مبنی بر فتحہ فی ضمیر مفعول بہ اول منصوب محلا مبنی بر سکون  
(نون وقایہ)  
فاعل مرفوع بر ضمہ  
مفعول بہ ثانی منصوب بہ الف (یہ اسماء خمسہ میں سے ہے) مضاف ضمیر  
مجرور متصل مجرور محلا مضاف الیہ  
منصوب بہ ثالث منصوب بر فتحہ

## اسم الفاعل

### (اسم فاعل)

- ۱- صدق الغلام لڑنے نے سچ کہا
- ۲- ندم الظالم ظالم نادم ہوا
- ۳- سرق اللص چور نے سامان چرایا فالص سارق
- اردو الامثلة
- پس لڑکا صادق (سچ) بولنے والا ہے
- پس ظالم نادم (پشیمان ہونے والا) ہے
- پس چور سارق (چرانے والا) ہے

۴- غرس البستانی الشجر  
باغبان نے درخت فالبستانی غارس پس باغبان غارس (بونے لگایا) ہے

۵- اذنب الرجل آدمی نے گناہ کیا فالرجل مذنب پس آدمی مذنب (گناہ کرنے والا) ہے

۶- انقطع الغصن ٹہنی کٹ گئی فالغصن منقطع پس ٹہنی منقطع (کٹنے والی) ہے

۷- اتقن الصانع کارگر نے پائیدار فالصانع متقن پس کارگر متقن (پائیدار کام کرنے والا) ہے

۸- استجاب الله اللہ تعالیٰ نے دعا کو فاللہ مستجیب پس اللہ تعالیٰ مستجیب (دعا قبول کیا) ہے

### البحت:

تامل فی امثلة القسم الثانی الکلمات: صادق، ونام، وسارق، وغارس، وكذلك الکلمات: مذنب، ومنقطع، ومتقن، ومستجیب تجد کلا منها يدل على فاعل الفعل او عامل العمل الذى يفهم من الكلمة فصادق يدل على فاعل الصدق ونام يدل على فاعل الندم وسارق يدل على فاعل السرقة وهلم جرا ومن اجل ذلك تسمى كل كلمة من هذه الکلمات اسم فاعل.

انظر بعد ذلك الى الافعال فى امثلة القسم الاول وهى صدق ندم سرق ..... تجدها فى الامثلة الاربعة الاولى ثلاثية وفى الامثلة الاربعة الثانية افعالا غير ثلاثية واذا تاملت اسم الماخوذ من الثلاثي وجدته على صورة فاعل فى عدد الحروف والشكل اما اسم الفاعل الماخوذ من غير الثلاثي فانك تستطيع بنفسك استنباط صورته بموازنة يسيرة بين لفظ و لفظ مضارعه فيما ياتى:

### بحث:

مذکورہ مثالوں میں دوسرے مجموعے کے دوسرے اسم، اسم فاعل آئے ہیں جن میں سے پہلی چار مثالوں میں افعال ثلاثی ہیں اور ان کا اسم فاعل، فاعل کے وزن پر آیا ہے دوسری چار مثالیں جو غیر ثلاثی ہیں ان میں ہر ایک کا اپنا الگ وزن مقرر ہے ان کا اندازہ یوں لگائیے کہ انہیں اپنے اپنے مضارع کے سامنے رکھ دیجئے اور ان میں باہم مناسبت کا استنباط کیجئے۔

## القاعدة:

(۱۳۶) اسم الفاعل اسم مصوغ للدلالة على ما فعل الفعل، وهو من الثلاثي على صورة "فاعل" ومن غير الثلاثي على صورة مضارعه بإبدال حرف المضارعة ميما مضمومة وكسر ما قبل الآخر.

ترجمہ:

(۱۳۶) اسم فاعل وہ اسم مشتق ہے جو کام کرنے والے پر دلالت کرے۔ یہ ثلاثی سے فاعل کی شکل میں اور غیر ثلاثی سے مضارع کی شکل میں آتا ہے بشرطیکہ حرف مضارعة کو میم مضموم سے بدل دیا جائے اور ما قبل آخر کو کسرہ دیا جائے (اور آخر کو تنوین دی جائے)۔

## التمرین (۱)

عين كل اسم فاعل في العبارة الاتية واضبطه بالشكل وبين ما كان فعله ثلاثيا وما كان فعله غير ثلاثي:

### حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے اسم فاعل کی شناخت کریں اس پر اعراب لگائیں اور یہ بتائیں کہ ثلاثی فعل کا اسم فاعل ہے یا غیر ثلاثی کا:

للضوء والظلمة تأثير ظاهر في صحة الانسان فالذي يسكن منزلا مظلما لا تملوه اشعة الشمس يرى جسمه ذابل ولونه شاحب.

وضوء الشمس مفيد من وجوه عدة فهو مجفف للهواء مبيد لجراثيم الامراض، مساعد في تقليل الرطوبة فاحرص على وجوده في مسكنك تعيش سالم البدن، ممتلئا قوة ونشاطا وایاک والضوء الصناعي الضعيف فانه مفسد للهواء مجهد لقوة الابصار.

حل:

اسم فاعل	اعراب	ثلاثی / غیر ثلاثی
ظاہر	مرفوع	ثلاثی
مظلما	منصوب	غیر ثلاثی
ذابل	مرفوع	ثلاثی

ثلاثي	مرفوع	شاحب
غير ثلاثي	مرفوع	مفيد
غير ثلاثي	مرفوع	مجفف
غير ثلاثي	مرفوع	مبيد
غير ثلاثي	مرفوع	مساعد
ثلاثي	منصوب	سالم
غير ثلاثي	منصوب	ممتلئ
غير ثلاثي	مرفوع	مفسد
غير ثلاثي	مرفوع	مجهد

## التمرين (٢)

اتمم الجمل الاتية بوضع اسم فاعل في المكان الخالي وبين موقعه من

الاعراب:

## حل مشق (٢)

درج ذیل خالی جگہوں میں اسم فاعل رکھیں اور اس کا محل اعراب بتائیں:

- ١- كان الاناء.....
- ٢- لعل اباک.....
- ٣- ظننت الهلال.....
- ٤- ظننت النار..... فی المنازل
- ٥- يسرني التلميذ.....
- ٦- الاستحمام عقب الاكل.....
- ٧- لا تزال الشمس.....
- ٨- اكره الرجل.....
- ٩- ركبت البحر.....
- ١٠- ما انفكت السماء.....

حل:

اسم فاعل	محل اعراب	اسم فاعل	محل اعراب
١- مملوا	منصوب - خبر كان	٢- مريض	مرفوع - خبر كان
٣- طالعا	منصوب - مفعول ثاني	٣- موقدة	مرفوع - خبر
٥- ناجحا	منصوب - مفعول ثاني	٦- مضر	مرفوع - خبر
٧- طالعة	منصوب - خبر لا تزال	٨- اخاه ظالما	منصوب - حال
٩- جالسا	منصوب - حال	١٠- غائما	منصوب - خبر ما انفكت

### التمرین (۳)

اجعل کل اسم فاعل فیما یاتی مفعولا ثانیاً لفعل من افعال الیقین واستوف جمیع هذه الافعال:

### حل مشق (۳)

درج ذیل ہر اسم فاعل کو کسی فعل یقین کے لئے مفعول ثانی بنادیں اور تمام افعال ذکر کریں:

مثمرا	مسافرا	نافعا
مہلکا	مخلصا	مزدحما

حل:

رایت الادب نافعا علمت اخی مسافرا دری الفلاح النخل ثمرا  
الفیت الشارع مزدحما وجدت الاستاذ مخلصا تعلمت الغسل بعد الاكل مہلکا

### التمرین (۴)

اجعل کل اسم من الاسماء الاتیة مبتداء واخبر عنه باسم فاعل ملاحم:

### حل مشق (۴)

درج ذیل اسماء کو مبتداء قرار دے کر کسی مناسب اسم فاعل کو ان کی خبر بنادیں:

المطر	القمر	الحساب	القطار
المصباح	الکلب	الماء	الطعام
التلمیذ	التاجر	الطیب	الصانع
الشجرة	السماء	الصوت	

حل:

المطر نازل	القمر طالع	السحاب ممطر
القطار مقبل	المصباح متقد	الکلب تابع
الماء جار	الطعام بارد	التلمیذ محتهد
التاجر رابح	الطیب حاذق	الصانع ماهر

الصوت شديد

السماء صافية

الشجرة مثمرة

## التمرین (۵)

ضع كل اسم من الاسماء الاتية في جملة مفيدة وانعته باسم فاعل ملائم:

## حل مشق (۵)

درج ذیل اسماء کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ہر ایک کے ساتھ ایک اسم فاعل بطور صفت آجائے:

صديق	رجل	بناء	كتاب
مهندس	عمل	بستان	ولد
الحصان	الخطيب	مدينة	مدرسة
	البحر	الحجرة	الفاكهة

حل:

- ۱- كتاب مفيد على المنضدة
- ۲- بناء قافح في ناحية السوق
- ۳- رجل عالم في المسجد
- ۴- صديق مخلص قد سلم عليك
- ۵- ولد مؤدب في المدرسة
- ۶- بستان واسع في وسط البلد
- ۷- عمل نافع وسيلة النجاة
- ۸- مهندس عالم صنع هذا الفندق
- ۹- مدرسة واسعة في بلد كبير
- ۱۰- رايت مدينة مشتعلة في الحرب
- ۱۱- الخطيب الصالح وعظ على المنبر
- ۱۲- الحصان العائد سابق
- ۱۳- الفاكهة الناضجة ثمينة
- ۱۴- الحجرة الداكنة في السرداب
- ۱۵- البحر الجاري في فنجاب ينتهي الى الكراتشي



## التمرین (۶)

صغ من کل فعل من الافعال الاتية اسم فاعل واستعمله فی جملة مفيدة:

### حل مشق (۶)

درج ذیل افعال سے اسم فاعل بنا کر جملوں میں استعمال کریں:

قعد	شرب	انکسر	استسهل
عمل	تجاهل	تثاب	اکل
فہم	تمتع		

حل:

- ۱- الرجل قاعد علی الطاولة
- ۲- الجمل شارب من ماء النهر
- ۳- الجيش منكسر
- ۴- العامل مستسهل
- ۵- المهندس عامل ماهر
- ۶- المديون متجاهل
- ۷- الطالب متثاب
- ۸- المسافر اكل فی الفندق
- ۹- الطالبة فاهمة للدرس
- ۱۰- المترف متمتع الدنيا وزينتها

## التمرین (۷)

اذکر الافعال الماضية والافعال المضارعة لكل اسم فاعل فیما یأتی:

### حل مشق (۷)

درج ذیل اسماء فاعل کے ماضی اور مضارعات بتادیں:

منطلق	مستغفر	ذاهب	صانع
سابق	مخلص	معید	متالم
ممتعض	لاحق	تابع	مسرع
مثمر	ملتهب	متقد	

حل:

اسم فاعل	ماضی	مضارع
منطلق	انطلق	ینطلق

يستغفر	استغفر	مستغفر
يذهب	ذهب	ذاهب
يصنع	صنع	صانع
يسبق	سبق	سابق
يخلص	اخلص	مخلص
يعيد	اعاد	معيد
يتالم	تالم	متالم
يمتعض	امتعض	ممتعض
يلحق	لحق	لاحق
يتبع	تبع	تابع
يسرع	اسرع	مسرع
يثمر	المر	مثمر
يلتهب	التهب	ملتهب
يتقد	اتقد	متقد

## التمرین (۸)

- (۱) کون خمس جمل فی کل منها اسم فاعل فعله ثلاثی  
 (۲) ..... غیر ثلاثی  
 (۳) کون جملتین اسمیتین المبتداء فی کل منها اسم موصل لجماعة الاناث  
 وخبره اسم فاعل  
 (۴) کون جملتین اسمیتین الخبر فی کل منها مثنی موصوف باسم فاعل

## حل مشق (۸)

- (۱) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں اسم فاعل آئے جس کا فعل ثلاثی ہو:  
 ۱- انی ذاہب الی السوق  
 ۲- انا وكافل الیتیم کھاتین  
 ۳- واللہ خیر الماکرین  
 ۴- انت قاتل البنات  
 ۵- اللہ ناصر المظلوم  
 (۲) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں اسم فاعل آئے جس کا فعل غیر ثلاثی ہو:  
 ۱- اولنک ہم المفلحون  
 ۲- ان اللہ مع المتقین

۳- ان الله لا يحب المسرفين ۴- ان الله يحب المتوكلين

۵- اولئك هم المهندون

(۳) دو اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء اسم موصول جمع مونث ہو اور خبر اسم فاعل ہو:

۱- اللہ کی رکبن السفینۃ طالبات ۲- اللہ کی یذکرن الدرس ناجحات  
الجامعة

(۴) دو اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں خبر تشبیہ موصوف باسم فاعل ہو:

۱- ہاتان بنتان ناصرتان ۲- ہاتان طالبتان صالحتان

## اسم المفعول

### (اسم مفعول)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- شربت اللبن	میں نے دودھ پیا	فاللبن مشروب	پس دودھ مشروب
۲- طردت الخادم	میں نے نوکر کو برطرف کیا	فالخادم مطرود	پس نوکر مطرود (برطرف کیا گیا) ہے
۳- فتحت الباب	میں نے دروازہ کھولا	فالباب مفتوح	پس دروازہ مفتوح (کھولا گیا) ہے
۴- شمت الورد	میں نے پھول سونگھا	فالورد مشموم	پس پھول مشموم (سونگھا گیا) ہے
۵- اكرمت الضيف	میں نے مہمان کی تکریم کی	فالضيف مكرم	پس مہمان مكرم (تکریم کیا گیا) ہے
۶- عاقبت المذنب	میں نے بدکار کو سزا دی	فالمذنب معاقب	پس بدکار معاقب (سزا دیا گیا) ہے
۷- تعمدت السكوت	میں نے خاموشی کا قصد کیا	فالسكوت متعمد	پس خاموشی متعمد (چاہی گئی) ہے
۸- استمحسنت الكلام	میں نے گفتگو کو اچھا گردانا	فالكلام مستحسن	پس گفتگو مستحسن (اچھی گردانی گئی) ہے

## البحث:

تأمل فی امثلة القسم الثانی الکلمات : مشروب، مطرود، مفتوح و مضموم و كذلك الکلمات: مکرم، معاقب، و متعمد و مستحسن تجد کلا منها یدل علی المفعول الذی وقع علیه الفعل المفهوم من الکلمة فمشروب یدل علی شئی وقع علیه الشرب و مطرود یدل علی شخص وقع علیه الطرد و هلم حرا و من اجل ذلك تسمى کل كلمة من هذه الکلمات اسم مفعول.

و اذا تأملت الافعال فی امثلة القسم الاول و تأملت معها الصورة التی جاء علیها اسم المفعول فی القسم الثانی کما فعلت فی درس اسم الفاعل، رایت ان اسم المفعول یکون علی مثال مفعول اذا کان الفعل ثلاثیا و یکون علی صورة اسم الفاعل مع فتح ما قبل الآخر ان کان الفعل غیر ثلاثی.

## بحث:

دوسری قسم کی مثالوں کے کلمات مشروب، مطرود، مفتوح اور مضموم کو اور اسی طرح مکرم، معاقب، متعمد اور مستحسن کو ملاحظہ فرمائیں۔ ان میں سے ہر ایک اس مفعول پر دلالت کرتا ہے جس پر فعل واقع ہوا ہے چنانچہ مشروب اس چیز کی نشاندہی کرتا ہے جس پر پینے کا فعل واقع ہوا مطرود اس شخص کی پہچان کراتا ہے جسے برطرف کیا گیا ہے ان کلمات میں سے ہر ایک کو اسم مفعول کہتے ہیں۔

اب اگر آپ قسم اول کی مثالوں میں افعال کو اور ان کے سامنے اسماء مفعول کو دیکھیں (جیسا کہ اسم فاعل کی بحث میں ہوا تھا) تو صاف معلوم ہو جائے گا کہ ثلاثی افعال سے اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے اور غیر ثلاثی سے ان کے اسم فاعل کے وزن پر آتا ہے مگر اسم مفعول کا ما قبل آخر مفتوح ہوتا ہے۔

## القاعدة:

(۱۳۷) اسم المفعول اسم منصوغ للدلالة علی ما وقع علیه فعل الفاعل، وهو من الثلاثی علی صورة "مفعول" ومن غیر الثلاثی علی صورة اسم الفاعل مع فتح ما قبل الآخر.

## ترجمہ:

(۱۳۷) اسم مفعول وہ اسم مشتق ہے جو اس چیز کی نشاندہی کرے جس پر فاعل کا فعل واقع ہوا ہو۔ یہ ثلاثی سے مفعول کے وزن پر اور غیر ثلاثی سے ان کے اسم فاعل کے وزن پر آتا ہے مگر اس کا ما قبل آخر مفتوح ہوتا ہے۔

## التمرین (۱)

عین کل اسم مفعول فی العبارة الاتية وبين ما كان فعله ثلاثيا وما كان فعله غير ثلاثي:

### حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے اسم مفعول متعین کریں اور ثلاثی اور غیر ثلاثی الگ الگ واضح کریں:

على كل انسان ان يكون له في منزله مكان معد لاستقبال الزائرين وليس واجبا ان يكون هذا المكان مفروشا مرتبا حسن التنسيق ويحسن ان يكون مزينا بشئ من التحف الممتازة ان كان ذلك مستطاعا وان تكون جدرانها مزدانة بالصور الفنية المستملحة التي يدل اختيارها على فكرة صافية وذوق سليم

حل:

اسم مفعول ثلاثي	اسم مفعول غير ثلاثي
مفروشا - مقبولا	معد - مرتبا - مسطاعا - مزدانة - مستملحة - مزينا - ممتازة

## التمرین (۲)

اتمم الجمل الاتية بوضع اسم مفعول في المكان الخالي وبين موقعه من الاعراب:

### حل مشق (۲)

درج ذیل خالی جگہوں میں اسم مفعول رکھیں اور اس کا محل اعراب بتائیں:

- ۱- ما زال القمر .....
- ۲- حسب الجيش .....
- ۳- يسوني ان اراك .....
- ۴- كان الستار .....
- ۵- دعاء المظلوم .....
- ۶- البصق في الطريق عادة .....

۷- ما علمت ان المفتاح ..... ۸- لا تنزال نتيجة الامتحان .....

۹- ذهبت الى الباب فوجدته ... ۱۰- ابقیت النوافذ .....

حل:

- ۱- مستورا اسم مفعول منصوب خبر ۲- مغلوبا اسم مفعول، مفعول ثانى  
مازال  
۳- مكروبا اسم مفعول، مفعول ثانى ۴- ممدود اسم مرفوع خبر كان  
۵- مستجاب اسم مفعول خبر كان ۶- مذمومة اسم مفعول مرفوع خبر  
موصوف کی صفت  
۷- مربوط اسم مفعول مرفوع خبر ان ۸- غير اسم مفعول منصوب خبر  
بالجدار معلنة لاتزال  
۹- مفتوحا اسم مفعول منصوب مفعول ۱۰- مفتوحة اسم مفعول منصوب، مفعول  
ثانى ثانى

### التمرین (۳)

اجعل كل اسم مفعول فيما ياتى مفعولا ثانيا لفعل من افعال الرجحان  
واستوف جميع هذه الافعال:

### حل مشق (۳)

درج ذیل ہر اسم مفعول کو افعال شک کا مفعول ثانی بنائیں:

مذبوحا	مفتوحا	متعبا	مظلوما
ملوما	محروما	موفقا	مستضعفا

حل:

- ۱- ظن الفقير الثور الميت مذبوحا  
۲- حسب التلميذ الباب مفتوحا  
۳- خال صاحب خادمه متعبا  
۴- عد القاضى التاجر مظلوما  
۵- جعل الامير نائبه ملوما  
۶- خلت المترف مستضعفا فى الاخره

- ۷- زعمت كتابه موفقا لاثارة الصفية  
۸- حسبت ابلاجين محرقا اخر ارجهم من افغانستان

## التمرین (۴)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية اسما لان او احدى اخواتها واجعل الخبر اسم مفعول ملائما:

## حل مشق (۴)

درج ذیل اسماء کو ان یا اس کے اخوات کا اسم بنائیں اور خبر کے طور پر مناسب اسم مفعول لے آئیں:

الکذب	الرجل	التلميذين	القلم
صديقي	الدواة		

حل:

- ۱- ان الکذب مستحقر عند الله ۲- كان الرجل مظلوم في بلده  
۳- لعل التلميذين هاربان من ۴- ليت القلم حز  
الكلية  
۵- علمت ان صديقي محبوس ۶- ان الدواة مملوءة من الحبر

## التمرین (۵)

ضع كل اسم من الاسماء الاتية في جملة مفيدة وصفة باسم مفعول ملائم:

## حل مشق (۵)

درج ذیل ہر اسم کو کسی جملہ میں رکھیں اور بطور صفت مناسب اسم مفعول لے آئیں:

طريق	رجل	امراة	التفاحات
سكوت	البساط	الشجرتان	كلام
البطة	الاعمال		

حل:

- ۱- اذهب على طريق منظم ۲- اعتمدت على رجل معروف

- ۳- هذه امرأة مامونة ۴- اشتریت التفاحات المنضجة  
 ۵- طالع الكتاب مع سكوت مطلوب ۶- اجلس على البساط المفروش  
 ۷- الشجرتان مقطوعتان فی الطريق ۸- كلم الناس بكلام معقول  
 ۹- البطة المذبوحة مطبوخة ۱۰- لاتفكر فی الاعمال المحرمة

## التمرین (۶)

صغ من كل فعل من الافعال الاتية اسم مفعول واستعمله فی جملة مفيدة:

## حل مشق (۶)

درج ذیل افعال میں سے ہر ایک کو اسم مفعول بنا کر جملہ میں استعمال کریں:

احترم	خطر	کتب	قطع
تسلىق	منع	استخرج	عظم
عاند	ساعد		

حل:

- ۱- كل مسلم كبير محترم ۲- السيف مخطوبه  
 ۳- يجدونه مكتوبا عندهم فی التوراة ۴- الشجرة المقطوعة وقعت فی  
 والانجيل الشارع  
 ۵- هذا الجبل متلق ۶- غرف المضيفات ممنوعة الدخول  
 ۷- نضر حميد فی فضیة الاحجار ۸- كلها معظمة شعائر الاسلام  
 المستخرجة  
 ۹- كل كافر معاند من قبل كل مسلم ۱۰- الملهوف مساعد

## التمرین (۷)

اذكر الافعال الماضية والمضارعة لكل اسم مفعول فيما ياتى:

## حل مشق (۷)

درج ذیل اسماء مفعول کے لئے ماضی اور مضارع تلاش کریں:

محسود مکشوف مباح محرم



مستحب	مجهول	ممهّد	مستقبح
		مستسهل	مفهوم

حل:

مضارع	ماضي	مفعول
يحسد	حسد	محسود
يكشف	كشف	مكشوف
يبیح	اباح	مباح
يحرم	حرم	محرم
يستقبح	استقبح	مستقبح
يجهل	جهل	مجهول
يستحب	استحب	مستحب
يفهم	فهم	مفهوم
يستسهل	استسهل	مستسهل

### التمرین (۸)

- (۱) کون خمس جمل فی کل منها اسم مفعول فعله ثلاثی  
 (۲) ..... غیر ثلاثی  
 (۳) کون جملتین اسمیتین المبتداء فی کل منها اسم موصول لجماعة الذکور  
 وخبره اسم مفعول  
 (۴) کون جملتین اسمیتین الخبر فی کل منها مثنی مونث موصوف باسم مفعول

### حل مشق (۸)

- (۱) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں اسم مفعول لائیں جس کا فعل ثلاثی ہو:

۱- انصر اخاک ظالما کان او ۲- الکتاب مطلوب

مطلوما

۳- اللہ معبود ۴- المسلم للمسلم کالبنیان المروض

۵- المحسن مشکور

- (۲) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں اسم مفعول فعل غیر ثلاثی ہو:

- ۱- القرآن مستمع  
۲- المال مكتسب  
۳- المريض مؤلم  
۴- الدراجة مستخدمة  
۵- الاستاذ مكرم  
(۳) دو اسمیہ جملے بنائیں جن میں مبتداء اسم موصول جمع مذکر ہو اور اس کی خبر اسم مفعول ہو:  
۱- الذين يضيعون اوقاتهم ۲- الذين سلبت حقوقهم مظلومون محرومون  
(۴) دو اسمیہ جملے بنائیں جن میں خبر تثنیہ مونث موصوف باسم مفعول ہو:  
۱- هاتان شجرتان مقطوعتان ۲- هاتان داراجتان مقبوضتان

## المستثنى

### (۱) مستثنى بالا

- الامثلة  
۱- حضر الاصدقاء الا عليا  
۲- حللت مسائل الحساب الا  
مسألة  
۳- قرأت الكتاب الا صفحتين  
۴- انقضى الصيف الا يومين  
ترجمہ  
دوست حاضر ہونے سوائے علی کے  
میں نے حساب کے مسائل حل کئے سوائے  
ایک کے  
میں نے کتاب پڑھی سوائے دو صفحات کے  
موسم گرما گزر گیا سوائے دو دنوں کے  
البحث:

تأمل الاسماء التي بعد الا في الامثلة المتقدمة تجد كل اسم منها يخالف الاسم الذي قبلها في حكمه ففي المثال حكمنا على الاصدقاء بالحضور اما على وهو الاسم الذي بعد الا فلم يحضر ولم يثبت له الحكم الذي ثبت لبقية الاصدقاء فهو مستثنى منهم و مخالف في الحكم لهم ومن اجل ذلك يسمى مستثنى كما يسمى الاسم الذي قبل الا وهو لفظ الاصدقاء مستثنى منه وهكذا يقال في بقية الامثلة.

### بحث:

مذکورہ مثالوں میں الا کے بعد آنے والے اسماء پر غور کریں ان کا حکم الا سے پہلے آنے والے اسم سے مختلف ہے پہلی مثال میں دوستوں کو حاضر بتایا گیا ہے اور علی کو جو الا کے

بعد آیا ہے غیر حاضر بتایا گیا ہے یعنی جو حکم دوستوں کے لئے ہے وہ علی کے لئے ثابت نہیں ہے ایسے اسم کو مستثنیٰ اور الا سے پہلے آنے والے اسم کو مستثنیٰ منہ کہتے ہیں۔ (یعنی علی مستثنیٰ ہے اور اصدقاء مستثنیٰ منہ ہے) اسی طرح بقیہ مثالیں بھی ہیں۔

### القاعدة:

(۱۳۸) یسمى الاسم الذی يقع بعد الا مستثنیٰ ویسمى الاسم الذی یجیء قبلها و یشتمل فی المعنی علی ما بعدها مستثنیٰ منہ۔

(۱۳۹) المستثنیٰ بالاسم یدکر بعدها مخالفا فی الحکم لما قبلها۔

### ترجمہ:

(۱۳۸) جو اسم الا کے بعد واقع ہو وہ مستثنیٰ کہلاتا ہے اور جو اسم الا سے پہلے آجائے اور معنی کے لحاظ سے الا کے بعد والے اسم پر مشتمل ہو اور مستثنیٰ منہ کہلاتا ہے۔  
(۱۳۹) مستثنیٰ بہ الا وہ اسم ہے جو الا کے بعد ذکر ہو اور حکم میں بائبل الا سے مخالف ہو۔

## حکم المستثنیٰ بالا

### ترجمہ

درخت پھل دار ہوئے سوائے ایک درخت کے

کیوتر اڑ گئے سوائے ایک کے

شکر بھاگے سوائے قائد کے

پھول نہ کھلے سوائے بنفسہ کے

نہانے والوں میں سے احمد کے سوا

کوئی نہیں بچا

میں نے آنے والوں کو سلام نہیں

کیا سوائے پہلے کے

مخلصوں کے سوا خیر خواہی کوئی نہیں

کرتا

میں نے نیکوں کے سوا کسی سے

دوستی نہیں رکھی

### الامثلة

۱- الثمرت الاشجار الا شجرة

۲- طار الحمام الا واحدة

۳- فرا الجنود الا القائد

۴- لم تفتح الا زهار الا بنفسج

۵- لم ینج المستحمون الا احمد

۶- ما سلمت علی القاد من الا

الاول

۷- لا یسدى النصیحة الا

المخلصون

۸- ما صاحب الا الاختیار

قومی اخلاق کے سوا بلند نہیں  
ہو سکتیں

۹- لاتسود الشعوب الا بالاخلاق

### البحث:

تامل الأمثلة الثلاثة الأولى تجد المستثنى منه مذكوراً في كل مثال، و تجد الكلام في كل منها مثبتاً اي غير منفي، و اذا تأملت المستثنى وجدته منصوباً في الأمثلة الثلاثة جميعها، ولو انك تتبعت المستثنى بالا في جميع التراكيب التي ذكر فيها المستثنى منه و كان الكلام فيها مثبتاً، لوجدته منصوباً دائماً.

انظر الى الأمثلة الثلاثة الثانية تجد المستثنى منه مذكوراً في كل مثال منها ايضاً كما. كان في الأمثلة الثلاثة الأولى، ولكن الكلام هنا منفي، و اذا تأملت المستثنى بالا في هذه الأمثلة وجدت آخره يقع على حالين، فتارة يكون منصوباً، و تارة يكون يكون تابعاً للمستثنى منه في إعرابه، ولو انك تتبعت المستثنى بالا في كل تركيب يشبه الأمثلة المذكورة هنا، لوجدته دائماً اما منصوباً، و اما تابعاً، و اما تابعاً للمستثنى منه في الإعراب.

و بالرجوع إلى الأمثلة الثلاثة الأخيرة تجد المستثنى منه محذوفاً في جميعها فاصل المثال الأول لا يسدى النصيحة احد إلا المخلصون، فحذف من الكلام لفظ أحد، و بقي المثال بعد هذا الحذف كما رأيت، و كذلك يقال في المثالين الآخرين، و اذا تأملت المستثنى بالا في هذه الأمثلة الثلاثة، وجدته معرباً على حسب موضعه في الكلام كما لو كانت إلا غير موجودة، فهو في المثال الأول مرفوع على أنه فاعل، و في المثال الثاني منصوب على أنه مفعول به، و في المثال الثالث مجرور بالباء.

### بحث:

مذكورہ پہلی تین مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ ان سب میں مستثنیٰ منہ لفظوں میں مذکور ہے اور جملہ مثبت ہیں منفی نہیں ان سب میں مستثنیٰ منصوب نظر آتا ہے آپ جہاں بھی یہ دیکھیں کہ مستثنیٰ منہ مذکور اور جملہ مثبت ہے۔

دوسری تین مثالوں میں مستثنیٰ منہ تو مذکور ہے لیکن کلام منفی ہے ایسی صورت میں مستثنیٰ دو طرح سے آتا ہے، کبھی منصوب آتا ہے اور کبھی مستثنیٰ منہ کے اعراب جیسا اعراب قبول کرتا ہے۔

آخر کی تین مثالوں میں مستثنیٰ منہ محذوف ہے پہلی مثال میں احمد محذوف ہے یعنی اصل عبارت یوں ہے لا يسدى النصيحة احد الا المخلصون اسی طرح دوسری مثالوں

میں بھی سمجھ لیجئے ایسی صورتوں میں مستثنیٰ کا اعراب وہی ہوتا ہے جو الا کے بغیر ہوتا تھا۔ پہلی مثال میں مستثنیٰ مرفوع ہے اس لئے کہ فاعل ہے دوسری میں مفعول بہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے اور آخری میں مجرور بالیاء ہے۔

### القواعد:

(۱۳۰) إذا كان المستثنى منه مذكوراً و كان الكلام مثبتاً وجب نصب المستثنى بالاً.

(۱۳۱) إذا كان المستثنى منه مذكوراً و كان الكلام منفيّاً، جاز في المستثنى بالاً أن ينصب على الاستثناء، وأن يتبع المستثنى منه في إعرابه.

(۱۳۲) إذا كان المستثنى منه محذوفاً، أعرب المستثنى على حسب ما يقتضيه موضعه في التركيب كما لو كان إلا غير موجودة.

### ترجمہ:

(۱۳۰) جب مستثنیٰ منہ مذکور ہو اور کلام مثبت ہو تو مستثنیٰ بالاً کو منصوب پڑھنا واجب ہے۔

(۱۳۱) جب مستثنیٰ منہ مذکور ہو اور کلام منفی ہو تو مستثنیٰ کو منصوب پڑھنا بھی جائز ہے اور مستثنیٰ منہ جیسا اعراب لگانا بھی جائز ہے۔

(۱۳۲) جب مستثنیٰ منہ محذوف ہو تو مستثنیٰ پر وہی اعراب آئے گا جو موقع پر الا کی غیر موجودگی میں آنا چاہئے تھا۔

## (۲) المستثنى بغير وسوى

### ترجمہ

### الامثلة

- ۱- اتقدت المصابيح غير واحد چراغ روشن ہوئے سوائے ایک کے
- ۲- سلمت على القادمين غير سعيد میں نے آنے والوں کو سلام کیا سوائے سعید کے
- ۳- ماعاد المريض عائد غير الطبيب ڈاکٹر کے پاس کسی بیمار دار نے بیمار کی (او غیر الطبيب) تیمارداری نہ کی
- ۴- ما قبلت يد احد غير والدي (او) میں نے اپنے والد کے سوا کسی کے ہاتھ کو نہیں غیر والدی) چوما
- ۵- لا ينال المجد غير العاملين کام کرنے والوں کے سوا کوئی بڑائی نہیں پاتا

۶۔ لم يفترس الذنب غير شاة      بھیڑیے نے ایک کے سوا کوئی بکری شکار نہ

کی

۷۔ لا تعتمد على غير الله      اللہ کے سوا کسی پر بھروسہ مت کر

البحث:

تامل الاسماء التي بعد كلمة غير في الامثلة المتقدمة تجد كل اسم منها ليس داخل في حكم ما قبله ولذلك يسمى كل منها مستثنى كالاسم الذي بعد الا واذا تأملت اواخر هذه الاسماء وجدتها جميعها مجرورة بالاضافة انظر بعد ذلك الى كلمة غير نفسها تجاهها منصوبة على الاستثناء في المثالين الاولين حيث المستثنى منه مذكور والكلام مثبت.

ومنصوبة على الاستثناء او تابعة للمستثنى منه في المثالين التاليين حيث المستثنى منه مذكور ايضا والكلام منفي.

ومعربة على حسب ما يقتضيه موقعها من التراكيب في الامثلة الثلاثة الاخيرة حيث المستثنى منه محذوف فحكمها على هذا كحكم الاسم الذي بعد الا في اعرافه.

وكل ما قبل في غير يقال مثله في سوى فيما متمثالان في المعنى والاعراب.

بحث:

مذكورة مثالوں میں جو اسماء کلمہ ”غیر“ کے بعد واقع ہوئے ہیں ان میں سے کوئی اسم ”ما قبل ”غیر“ کے حکم میں داخل نہیں اور اسی لئے یہ بھی مستثنیٰ کہلاتا ہے جس طرح الا کے بعد آنے والے اسم کو مستثنیٰ کہتے ہیں یہاں یہ بھی ملاحظہ فرمائیں کہ تمام مثالوں میں ”غیر“ کے بعد آنے والے مستثنیٰ مجرور ہیں۔

اب مذکورہ مثالوں میں خود کلمہ ”غیر“ کو بھی دیکھ لیں پہلی دو مثالوں میں یہ مستثنیٰ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے اس لئے کہ مستثنیٰ نہ مذکور ہے اور کلام مثبت ہے۔

تیسری اور چوتھی مثال میں کلمہ ”غیر“ مستثنیٰ ہونے کی وجہ سے منصوب بھی آیا ہے اور مستثنیٰ نہ کے اعراب کا تابع ہو کر بھی آیا ہے کیونکہ مستثنیٰ نہ مذکور ہے اور کلام منفي ہے۔

آخری مثالوں میں جہاں مستثنیٰ نہ محذوف ہے وہاں موقع کے مطابق جو اعراب بھی آیا ہے اسے لفظ ”غیر“ نے قبول کر لیا ہے آپ کو یاد ہوگا کہ الا کے بعد واقع ہونے والے اسم کا بھی ایسے موقع پر یہی دستور رہا ہے۔

لفظ ”غیر“ کے بارے میں جو قاعدہ اور قانون سمجھا گیا اسی کو ”سوی“ کے بارے

میں بھی سمجھ لیجئے۔

القاعدة:

(۱۴۳) يستثنى بغير و سوى فيجر الاسم الذى بعدهما بالإضافة و يثبت لهما من أنواع الإعراب ما ثبت للاسم الذى بعد إلا.

ترجمہ:

(۱۴۳) غیر اور سوى کے ذریعے جو اسم مستثنیٰ واقع ہو وہ اضافت کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے اور خود غیر اور سوى پر اسی طرح کا اعراب آتا ہے جیسا کہ الہ کے بعد واقع ہونے والے اسم پر آیا کرتا ہے۔

### (۳) المستثنى بخلا وعدا و حاشا

ترجمہ

الامثلة

- ۱- قطفت الازهار خلا الورد (او) میں نے گلاب کے سوا سب پھول چن لئے (الورد)
- ۲- دخلت عرف البيت خلا غرفة النوم (او غرفة النوم) میں سونے کے کمرہ کے سوا گھر کے سب کمروں میں داخل ہوا
- ۳- زرت مساجد المدينة خلا واحدا میں نے ایک کے سوا شہر کی تمام مساجد دیکھیں
- ۴- ذبح الجزار الغنم خلاشاة قصاب نے ایک کے سوا سب بکریاں ذبح کر ڈالیں (اوشاة)
- ۵- قطفت الازهار ما خلا الورد میں نے گلاب کے سوا سب پھول چن لئے
- ۶- دخلت غرف البيت ما خلا غرفة النوم میں سونے کے کمرہ کے سوا گھر کے سب کمروں میں داخل ہوا
- ۷- زرت مساجد المدينة ما خلا واحدا میں نے ایک کے سوا شہر کی تمام مساجد دیکھیں
- ۸- ذبح الجزار الغنم ما خلاشاة قصاب نے ایک کے سوا سب بکریاں ذبح کر ڈالیں

البحث:

تامل الاسماء التی بعد خلا فی الامثلة المتقدمة تجد کل اسم منها یخالف الاسم الذی قبلها فی حکمہ فهو مستثنى کالاسم الذی بعد الا وغیر و سوى.

واذا تأملت اواخر هذه الاسماء فى الامثلة الاربعة الاولى وجدتها اما منصوبة واما مجرورة فالنصب على ان خلا فعل ماض والاسم الذى بعدها مفعول به والجر على ان خلا حرف جر والاسم بعدها مجرور بها.

واذا تأملت هذه الاسماء فى الامثلة الاربعة الاخيرة وجدتها منصوبة لا غير والسبب فى ذلك ان كلمة خلا فى هذه الامثلة مسبوقه بما وهى لاتسبق بما الا اذا كانت فعلا وبذلك يتعين ان يكون الاسم بعدها مفعولا به.

كل ما قبل فى خلا يقال مثله فى عدا وحاشا فهما مثلها فى المعنى والعمل غير ان حاشا لا تسبقها ما فتقول قرات الكتاب عدا صفحة او صفحة وقرات الكتاب ما عدا صفحة مالنصب لا غير وتقول قذبت الاشجار حاشا النخيل او النخيل.

**بحث:**

مذكوره مثالوں میں جو اسم خلا کے بعد واقع ہیں ان میں سے ہر ایک اسم ماقبل خلا کے حکم سے مخالف حکم رکھتا ہے اس لئے یہ بھی اسی طرح مشتق کہلاتے ہیں جیسے الا یا غیر اور سوى کے بعد آنے والے مشتق کہلاتے ہیں۔

پہلی چار مثالوں میں یہ اسماء یا تو منصوب آئے ہیں یا مجرور منصوب اس لئے آئے ہیں کہ ”خلا“ فعل ماضی ہے اور اس کے بعد کا اسم اس کا مفعول بہ ہے اور مجرور اس بناء پر ہے کہ ”خلا“ فعل نہیں بلکہ حرف ہے اور اس نے اپنے بعد آنے والے اسم کو مجرور کر دیا ہے۔ اب اگر انہیں اسماء کو بعد والی چار مثالوں میں دیکھا جائے تو وہ سب کے سب منصوب آئے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ ان مثالوں میں (خلا) سے قبل (ما) آیا ہے اور خلا سے پہلے ما اس وقت آتا ہے جب یہ فعل ہو (حرف نہ ہو) اور ظاہر ہے کہ اس صورت میں اس کے بعد کا اسم مفعول بہ (اور منصوب) ہوگا۔

**القاعدة:**

(۱۴۴) يستثنى بـ”خلا“ و”عدا“ و”حاشا“ فينصب الاسم بعدها مفعولا به على انها افعال او يجر على انها احرف جر، فان سبقت ”ما“ خلا او عدا وجب النصب.

**ترجمہ:**

(۱۴۴) خلا، عدا اور حاشا کے ذریعے بھی مشتق ہوتا ہے ان کے بعد آنے والے اسم کو مفعول بہ قرار دے کر منصوب بھی کر سکتے ہیں اور ان کو حروف جر مان کر ان اسماء کو مجرور بھی پڑھ سکتے ہیں البتہ خلا اور عدا سے پہلے ما آجائے تو پھر مشتق کو منصوب پڑھنا واجب ہو جاتا



ہے۔ (حاشا سے پہلے ما نہیں آ سکتا۔)

## التمرین (۱)

عين المستثنى والمستثنى منه واداة الاستثناء فى الامثلة الاتية واضبط كلا منها بالشكل:

## حل مشق (۱)

درج ذیل مثالوں میں سے مستثنیٰ، مستثنیٰ منه اور اداءۃ استثناء متعین کر کے ان پر اعراب لگائیں:

- ۱- زرت المدن الشهيرة فى مصر الا اسوان
- ۲- ما صحبنى احد فى سفرى الا والدك
- ۳- لم يواسى فى شدتى الا الاصدقاء
- ۴- لم يفترس الذئب سوى شاة
- ۵- صام الغلام رمضان غير يوم
- ۶- ما اكل الثعلب غير دجاجة
- ۷- لا يكسب ثقة الجمهور الا المخلص
- ۸- عاد الجنود خلا المشاة
- ۹- ما ارتقى العمران بغير العلم

حل:

مستثنى	اعراب	مستثنى منه	اداءۃ استثناء
اسوان	منصوب وجوبی	المدن	الا
والدك	منصوب / مرفوع	احد مرفوع	الا
الاصدقاء	مرفوع	.....	الا
شاة	مجرور	.....	سوى (منصوب)
يوم	مجرور	رمضان	غير (منصوب)
دجاجة	مجرور	.....	غير غير (منصوب / مرفوع)

المخلص	مرفوع	احد	الا
المشاة	منصوب / مجرور	الجنود	خلا
العلم	مجرور	.....	غير (مجرور)

## التمرین (۲)

اکمل الجمل الاتية بوضع مستثنیٰ بالا یناسب بقية الکلام واضبط بالشکل  
وبین ما یجوز وجهان فی اعرابه:

## حل مشق (۲)

خالی جگہوں میں مستثنیٰ بہ الارکھ کر جملوں کو مکمل کریں مستثنیٰ پر اعراب لگائیں اور جہاں  
دو طرح کے اعراب آسکتے ہیں وہاں دونوں اعراب ظاہر کریں:

- ۱- لا ینتصر للباطل ..... ۲- غرق رکاب السفینة .....
- ۳- لا تنمو الثروة ..... ۴- لم یربح احد .....
- ۵- لم یتلف اثاث المنزل ..... ۶- لم اسلم عن احد من الحاضرين .....
- ۷- لا ینتفع بالمال ..... ۸- ما صاع الصائغ الحلی .....

حل:

- ۱- لا ینتصر للباطل الا شقی
- ۲- غرق رکاب السفینة الا واحدا
- ۳- لا تنمو الثروة الا بالتجارة
- ۴- لم یربح احد الا تاجرا (تاجر)
- ۵- لم یتلف اثاث المنزل الا قليلا (قلیل)
- ۶- لم اسلم عن احد من الحاضرين الا سعیدا (سعيد)
- ۷- لا ینتفع بالمال الا التاجر
- ۸- ما صاع الصائغ الحلی الا واحدا

## التمرین (۳)

استن بغير من الجمل الاتية واضبط المستثنیٰ واداة الاستثناء فی کل مثال:

## حل مشق (۳)

خالی جگہوں میں مشق بہ غیر رکھ کر مشق اور اداة اشق پر اعراب لگائیں:

- ۱- لم يعاقب احد ..... ۲- لم يصد الصياد .....
- ۳- لا يبقى للانسان بعد موته ..... ۴- ماتلف الطعام .....
- ۵- لا ينفع الانسان ..... ۶- ضاعت امتعة المسافرين .....
- ۷- تصد المعادن ..... ۸- ما قطفت الازهار .....

حل:

- ۱- لم يعاقب احد غير سعيد
- ۲- لم يصد الصياد غير ظبي
- ۳- لا يبقى للانسان بعد موته غير عمل
- ۴- ماتلف الطعام غير خبز (غير خبز)
- ۵- لا ينفع الانسان غير عمل بالدين
- ۶- ضاعت امتعة المسافرين غير حقيبة
- ۷- تصد المعادن غير ذهب
- ۸- ما قطفت الازهار غير وردة

## التمرين (۴)

استثن من الجمل الاتية مرة بخلا ومرة بما عدا واضبط المستثنى بالشكل

فی کل مثال:

## حل مشق (۴)

درج ذیل خالی جگہوں میں ایک دفعہ مشق بہ خلا اور دوسری بار مشق بہ ماعدار رکھ دیں اور مشق پر اعراب لگائیں:

- ۱- حضر الوليمة جميع
- ۲- رايت احياء المدينة .....
- ۳- سرق اللص جميع الحلوى .....
- ۴- ما حفظت الدروس .....
- ۵- كل شوارع المدينة نظيفة
- ۶- ما اصلح النجار .....

حل:

ما عدا زيدا

خلا زيد

۱- خلا زيدا

- ٢- خلا سليما خلا سليما ماعدا سليما  
 ٣- خلا واحدا خلا واحدا ماعدا واحدا  
 ٣- خلا شارع صغير خلا شارع صغير ماعدا شارع صغير  
 ٥- خلا بابا واحدا خلا باب واحد ماعدا بابا واحدا  
 ٦- خلا نافذة خلا نافذة ماعدا نافذة

## التمرين (٥)

اتمم الجمل الاتية بوضع المحذوف منها فى الاماكن الخالية:

## حل مشق (٥)

درج ذيل خالى جگهوں ميں کوئی محذوف لگا کر جملوں کو مکمل کریں:

- ١- ..... على غير نفسك ٢- ..... الا قلما  
 ٣- ..... الا العاملون ٣- ..... غير دقتين  
 ٥- ..... كلها الا ميلا ٦- ..... ماعدا نافذة  
 ٤- ..... خلا اثنين ٨- ..... سوى الاختيار  
 ٩- ..... غير اللبن ١٠- ..... الا المجدين

## حل (محذوفات):

- ١- لا تحمل وزرا ٢- بع كل شئ  
 ٣- لا يتعب ٣- دقت الساعة  
 ٥- قطعنا المسافة ٦- اصلح النجار  
 ٤- جاء القوم ٨- ماصحت  
 ٩- ما شربت ١٠- يفشل فى الامتحان كل المميز

## التمرين (٦)

ضع غير موضع الا فى الامثلة الاتية واضبطها بالشكل وبين فى اى هذه

الامثلة يجوز فى اعرابها وجهان:

## حل مشق (۶)

درج ذیل مثالوں میں الہی جگہ غیر رکھ دیں اور اس پر اعراب لگائیں اور جہاں دو قسم کے اعراب جائز ہوں اس کی تصریح کریں:

- ۱- ماعاد من سفرہ الا اخوک ۲- ما فاذا التلاميذ الا الاذكياء
- ۳- رايت الجنود الا القائد ۴- لا تصاحب الا الاخيار
- ۵- ففهمت الدرس الا مسالة ۶- لم تثمر الاشجار الا النخيل
- ۷- لا تعجبني الكتب الا النافع

حل:

- ۱- غير اخيك ۲- غير الاذكياء - غير الاذكياء
- ۳- غير القائد ۴- غير الاخيار
- ۵- غير مسالة ۶- غير النخيل - غير النخيل
- ۷- غير النافع - غير النافع

## التمرين (۷)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مستثنى منه في جملة مفيدة:

## حل مشق (۷)

درج ذیل اسماء کو الگ الگ جملوں میں مستثنیٰ منہ بنا کر رکھ دیں:

- |         |           |          |         |
|---------|-----------|----------|---------|
| الابواب | التجار    | المدن    | الاشجار |
| البقول  | الازهار   | التلاميذ | الطيور  |
| الليل   | المسافرون |          |         |

حل:

- ۱- اغلق الابواب الا بابا صغيرا
- ۲- ماربح التجار الا روبية
- ۳- زرت النجاب وشاهدت المدن الا مدينة لاهور
- ۴- قطفت الازهار الا وردة
- ۵- اشتريت البقول الا بطاطا

- ۶- قطعت الاشجار الا شجرة البلوط  
 ۷- فشل التلاميذ في الامتحان الاحمدا  
 ۸- تغرد الطيور على الشجرة الا العصفور  
 ۹- سهرت الليل الا ساعة  
 ۱۰- قام المسافرون الا واحدا

## التمرين (۸)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مستثنى بالا وضعه في ثلاث جمل بحيث يكون في الاولى واجب النصب وفي الثانية جائر النصب والاتباع وفي الثالثة معربا على حسب العامل الذي قبله

## حل مشق (۸)

ورج ذيل اسول كومتشي بالا بنا كرتين جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں واجب النصب دوسرے میں جائز النصب والا تبارع اور تیسرے میں اپنے عامل کے تقاضا کے مطابق ہو:

التفاح	اللبن	المقصر
(۱) ۱- اكلت الفاكهة الا التفاح		
۲- لا ينفع المريض الفاكهة الا التفاح - الا التفاح		
۳- ما رايت في السوق الا التفاح		
(۲) ۱- شرب المشروب الا اللبن		
۲- لا ينفع والدى مشروب الا اللبن - الا اللبن		
۳- ما شربت اللبن		
(۳) ۱- يشغل في العبادة كل مسلم الا المقصر		
۲- ما يحمل احد خسرانا الا المقصر - الا المقصر		
۳- لا يفشل الا المقصر		

## التمرين (۹)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مستثنى بعدا وضعه في جملتين بحيث يكون في الاولى واجب النصب وفي الثانية جائر النصب والجر:

## حل مشق (۹)

درج ذیل اسماء کو مشقی بہ عدا بنا کر دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں واجب النصب اور دوسرے میں نصب اور جر دونوں آسکتے ہوں:

الكسلان الحصان الاشرار

حل:

- |   |      |
|---|------|
| ۱- لايشغل في الامتحان ما عدا الكسلان              | ۱- ۱ |
| ۲- يربح في التجارة عدا الكسلان - عدا الكسلان      | ۲- ۱ |
| ۳- لا يخاف في الجهاد ما عدا الجبان                | ۳- ۱ |
| ۴- يدخل في القتال عدا الجبان - عدا الجبان         | ۴- ۲ |
| ۵- يرفع بالعمل الصالح ما عدا الاشرار              | ۵- ۱ |
| ۶- يتوب الله على كل فرد عدا الاشرار - عدا الاشرار | ۶- ۲ |

## التمرین (۱۰)

- (۱) كون ثلاث جمل يكون المستثنى بالا في كل منها واجبا نصبه
- (۲) كون ثلاث جمل يكون المستثنى بالا في كل منها جائزا نصبه وانباعه للمستثنى منه
- (۳) كون ثلاث جمل يكون المستثنى بالا في كل منها معربا على حسب ما يقتضيه موقعه في الجملة

## حل مشق (۱۰)

- (۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں مشقی بہ الا واجب النصب آیا ہو:
- ۱- قطفت الازهار الا وردة ۲- رايت المدن الا لاهور
- ۳- دخلت النساء في البيت الا الجميلة
- (۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں مشقی بہ الا جائز النصب اور تابع مشقی آیا ہو:
- ۱- ماجاء احد الا حامدا ۲- ما حضر التلاميذ الا زيدا

۳- لا يعلم الغیب احد الا الله -  
الا الله

(۳) تین جملے بنائیں ہر ایک میں مشتقی بہ الا اپنے عامل کے تقاضا کے مطابق معرب ہو:

- ۱- ما اشتریت الا تفاحا
- ۲- لم یقم الا حمید
- ۳- ما سافرت الا مع زید

## التمرین (۱۱)

کون ثلاث جمل تشتمل کل منها علی مستثنیٰ بغیر بحيث تكون کلمة غیر فی الاولى واجبة النصب وفی الثانية جائزة النصب والاتباع للمستثنیٰ منه وفی الثالثة معربة علی حسب العامل الذی قبلها.

## حل مشق (۱۱)

تین جملے بنائیں ہر ایک میں مشتقی بہ غیر آیا ہو پہلے جملے میں غیر منصوب ہو دوسرے میں نصب اور متابعت مشتقی منہ دونوں جائز ہوں اور تیسرے میں اپنے عامل کے تقاضا کے مطابق معرب ہو کر آیا ہو:

- ۱- لعب التلاميذ غیر رشید
- ۲- ما ضربت احدا غیر زید - غیر زید
- ۳- ما اخبرنی احد غیر حمید - غیر حمید

## التمرین (۱۲)

(الف) نموذج (نمونہ):

- (۱) فر الصوص إلا واحداً  
فر..... فعل ماضٍ مبنی علی الفتح  
للصوص..... فاعل مرفوع بالضمّة  
إلا..... حرف استثناء مبنی علی السكون  
واحداً..... مستثنیٰ منصوب بالفتحة
- (۲) عاد المسافرون عدا أخیک  
عاد..... فعل ماضٍ مبنی علی الفتح  
المسافرون..... فاعل مرفوع بالواو لأنّه جمع مذکر سالم



عدا..... حرف جر مبنی علی السکون

أخیک..... أخی مجرور بالياء لأنه من الأسماء الخمسة، وهو مضاف والكاف ضمیر

إلیه مبنی علی الفتح فی محل جر

(ب) اعرب الجملة الآتية:

## حل مشق (۱۲)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں:

۱- باع الفلاح القمح الا اردبین

۲- ما ضاعت الا متعة الا حقبة

۳- اشتغل الصناع سوى النجارین

۴- ذبحنا الدجاج خلا واحد

حل:

۱- باع فعل ماضی مبنی برفتح

الفلاح فاعل مرفوع برضمة

القمح مفعول به منصوب برفتح

الا حرف استثناء مبنی برسکون

اردبین مستثنی منصوب به یا (یہ تثنیہ ہے)

۲- حرف نفی مبنی برسکون

فعل ماضی مبنی برفتح - تاء ساکنہ علامت تانیث

ضاعت فاعل مبنی برضمة

الامتعة

الا حرف استثناء مبنی برسکون

حقبة مستثنی منصوب برفتح

۳- فعل ماضی مبنی برفتح

اشتغل فاعل مبنی برضمة

الصناع

سوى النجارین حرف استثناء منصوب لتقدیرا - مضاف

مستثنی مجرور (یہ تثنیہ ہے)

۴- ذبح فعل ماضی مبنی برسکون - ناضیر متکلم فاعل - مرفوع محلا - مبنی برسکون

الدجاج	مفعول به منصوب برفته
خلا	فعل ماضى مبنى برسكون يا حرف جر مبنى برسكون - حرف استثناء
واحدة	مشتق منصوب - مفعول به - به فعل خلا يا مجرور به حرف جر خلا

## الحال

### (حال)

الامثلة	ترجمہ
۱ - عاد الجيش ظافرا	لشکر فتح مند لوٹا
۲ - اقبل المظلوم باکيا	مظلوم قریب آیا روتا ہوا
۳ - جرى الماء صافيا	صاف پانی بہا
۴ - بعث القطن محلوجا	میں نے دھنی ہوئی روئی نیچی
۵ - لاتشرب الماء کدرا	گدلا پانی مت پی
۶ - لاتلبس الثوب ممزقا	پھٹا ہوا کپڑا نہ پہن

### البحث:

انظر الى الكلمات: ظافرا، وباکيا، و صافيا، ومحلوجا، وكدرا، وممزقا فى الامثلة المتقدمة تجدها جميعا اسما منصوبة وهذا بين واضح ولكننا نريد ان نعرف المعنى الذى استفاده السامع من وجود هذه الكلمات فى الجمل.

هک قلت: عاد الجيش فهل يفهم السامع شيئا اكثر من وقوع العودة من الجيش الذى هو الفاعل فى هذه الجملة؟ الجواب لا ولكنك اذا اضفت الى الجملة ظافرا فهم السامع هيئة الجيش حاله التى كان عليها حين عودته.

كذلك لو قلت: بعث القطن لم يفهم السامع الحال التى كان عليها القطن حين يبعك اياه ولكنك اذا قلت: بعث القطن محلوجا عرف السامع حال القطن الذى هو المفعول به فى هذه الجملة حين البيع.

وبهذه الطريقة تستطيع ان تدرك ان الكلمات الاخيرة فى امثلة القسم الاول انما جاءت لتبين هيئة الفاعل وتشرح حاله حين وقوع الفعل، ولذلك يسمى كل منها حالا من الفاعل كما يسمى الفاعل فى الجمل نفسها صاحب الحال وكذلك تستطيع ان تدرك ان كل كلمة من الكلمات الاخيرة فى القسم الثانى حال من المفعول به وان المفعول به هو صاحب الحال.

## بحث:

مذکورہ مثالوں میں آپ کلمات ظافرا، باکیا، صافیا، محلوجا، کدرا اور ممزقا پر غور کریں یہ تمام اسماء منصوب ہیں۔

فرض کریں کہ آپ صرف یہ کہہ دیں کہ عاد الجیش تو اس سے یہ معلوم ہوگا کہ لشکر واپس ہوا لیکن یہ معلوم نہ ہوگا کہ کس حال میں لوٹا جب ہم اس کے ساتھ ظافرا کہتے ہیں تو لشکر کی وہ حالت معلوم ہو جاتی ہے جو واپس آتے وقت اس کی تھی۔

اسی طرح جب کہہ دیں کہ بعث القطن تو سننے والے کو قطن کی بیچتے وقت حالت کا پتہ نہیں چل سکتا جب اس کے ساتھ محلوجا کا اضافہ کیا تو معلوم ہوا کہ بیج کے وقت قطن کی حالت کیا تھی۔

اسی طرح آپ قسم اول کی مثالوں میں آخری کلمات کو دیکھ کر یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ ان سے فاعل کی کوئی نہ کوئی حالت ظاہر ہوئی ہے اس لئے اس میں سے ہر ایک کو حال من الفاعل کہتے ہیں اور ان کے فاعل کو صاحب الحال یا ذوالحال کہتے ہیں اور دوسری قسم کی مثالوں میں آخری کلمات مفعول بہ سے حال واقع ہوئے ہیں اور مفعول بہ کی حالت کو ظاہر کرتے ہیں اس لئے مفعول بہ ان کا صاحب الحال ہے۔

## القاعدة:

(۱۳۵) الحال اسم منصوب یبین هیئۃ الفاعل أو المفعول به حین وقوع الفعل ویسمی کل من الفاعل أو المفعول به صاحب الحال۔

## ترجمہ:

(۱۳۵) حال وہ اسم منصوب ہے جو فعل کے واقع ہوتے وقت فاعل یا مفعول بہ کی ہیئت کو بیان کرتا ہے۔ اس وقت اس فاعل یا مفعول بہ کو صاحب الحال کہتے ہیں۔

## انواع الحال

ترجمہ

الامثلة

- ۱- رجع القائد منصوراً امیر فتح مند لوٹا
- ۲- ركبنا البحر هانجا ہم نے سمندر کا سفر کیا جب کہ وہ جوش میں تھا
- ۳- لا تأكلوا الطعام حاراً گرم کھانا مت کھاؤ
- ۴- حضر الضيوف والمضيف غائب مہمان آئے لیکن میزبان غائب تھا

- ۵- اصطفت الجنود سیوفهم  
لشکروں نے صفیں بنائیں جب کہ ان کی  
مشہورہ  
تلواریں سوتی ہوئی تھیں
- ۶- لاتاکلوا الفاکهة وهی فجة  
مت پھل کھاؤ جب کہ کچے ہوں
- ۷- غاب اخوک وقد حضر جمیع  
تیرا بھائی غائب تھا حالانکہ سب دوست حاضر  
الاصدقا  
تھے
- ۸- ذهب الجانی تحرسه الجنود  
مجرم گیا جبکہ لشکر اس کی نگرانی کر رہے تھے
- ۹- قطف الاولاد الازهار ولما تفتح  
لڑکوں نے پھول توڑے جب کہ ابھی کھلے  
نہیں تھے
- ۱۰- راقنی الورد وسط البستان  
باغ کے وسط میں مجھے پھول پسند آیا
- ۱۱- ابصرت الخطیب فوق المنبر  
میں نے خطیب کو منبر پر دیکھا
- ۱۲- طلع البدر بین السحاب  
چودھویں کا چاند بادلوں کے درمیان طلوع ہوا
- ۱۳- تالم الطائر فی القفص  
پرندے نے بنجرہ میں تکلیف محبوس کی
- ۱۴- اشتریت السلة من التین بثمان  
میں نے انجیر کی ایک ٹوکری نہایت معمولی  
قیمت پر بیچی
- ۱۵- بعث الثمر علی شجره  
میں نے درخت پر لگا ہوا پھل بیچا

### البحث:

انظر الامثلة المتقدمة تجد كلا منها يشتمل على حال تبين هنية الفاعل او المفعول به حين وقوع الفعل واذا تأملت هذه الحال فى جميع الامثلة المتقدمة وجدتها فى الطائفة الاولى مفردة وفى الطائفة الثانية جملة اسمية وفى الطائفة الثالثة جملة فعلية وفى الطائفة الرابعة ظرفا وفى الطائفة الخامسة جارا ومجرورا.

واذا تدبرت الجمل الواقعة احوالا فى الطائفتين الثانية والثالثة وجدت كل جملة تشتمل على رابط يربطها بصاحب الحال والرباط اما الولو وحدها وتسمى وائو الحال واما الضمير وحده واما هم معا وانك لو تتبعت جميع الجمل الواقعة احوالا تجد بينها جملة بغير رابط من الروابط المذكورة.

### بحث:

مذکورہ مثالوں میں سے ہر ایک میں ”حال“ موجود ہے جو فعل واقع ہونے کے وقت فاعل یا مفعول بہ کی ہیئت کو بیان کرتا ہے ان میں پہلے مجموعے میں ”حال“ مفرد و سمرے میں جملہ اسمیہ تیسرے میں جملہ فعلیہ چوتھے میں ظرف اور پانچویں میں جار مجرور واقع ہوا ہے۔

اب اگر آپ دوسرے اور تیسرے مجموعے میں ان جملوں پر غور کریں جو حال بن کر آئے ہیں تو آپ دیکھ لیں گے کہ ہر ایک جملے میں ایک رابطہ موجود ہے جو اسے صاحب الحال کے ساتھ مربوط رکھتا ہے یہ رابطہ کبھی تو صرف واؤ ہے جسے واؤ حالیہ کہتے ہیں کبھی صرف ضمیر اور کبھی واؤ اور ضمیر دونوں آپ جہاں بھی ایسے جملے دیکھیں گے جو حال واقع ہوں ان میں روابط ضرور موجود ہوں گے۔

### القواعد:

(۱۳۶) تجی الحال انتما مفرداً، وجملۃ اسمیۃ، وجملۃ فعلیۃ، وظرفاً، و جاراً و منجوراً۔

(۱۳۷) إذا وقعت الحال جملة فلا بدلها من رابط يربطها بصاحب الحال، وهو إما الواؤ فقط، وإما الضمير فقط، وإما هما معاً۔

### ترجمہ:

(۱۳۶) حال کبھی اسم مفرد ہوتا ہے، کبھی جملہ اسمیہ، کبھی جملہ فعلیہ، کبھی ظرف اور کبھی جار مجرور ہو کر بھی آتا ہے۔

(۱۳۷) حال جب جملہ ہو تو اس میں ایک رابطہ ہونا چاہئے جو اسے ذوالحال کے ساتھ مربوط رکھے۔ یہ رابطہ کبھی صرف واؤ ہوگا، کبھی صرف ضمیر اور کبھی واؤ اور ضمیر دونوں۔

## التمرین (۱)

عين في العبارة الاتية ما جاء من الاحوال مبينا هيئة الفاعل وما جاء منها مبينا

هيئة المفعول به:

## حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں حال متعین کر کے بتادیں کہ وہ فاعل کے لئے حال ہے یا مفعول بہ کے لئے:

يقبل الناس على التاجر الامين واثقين بذمته مطمئنين الى  
معاملته لانه يبيعهم سلعه خالية من كل غش ويودى اليهم حقوقهم  
كاملة واذا طلب اليه احد الحرفاء نصيحة ادھا اليه مغتبطا مسرورا  
وان فاته من وراء ذلك ربح كثير

حل:

حال	فاعل / مفعول بہ
والثقیں	فاعل
مطمئنیں	فاعل
خالیہ	مفعول بہ
کاملہ	مفعول بہ
مغبتطا مسرورا	فاعل

## التمرین (۲)

عین فی الجمل الاتیہ ما جاء من الاحوال مفردا او جملة اسمیہ او جملة فعلیہ او ظرفا او جاراً و مجروراً:

## حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں حال کی نشاندہی کر کے یہ بتائیں کہ وہ مفرد ہے یا جملہ اسمیہ یا جملہ فعلیہ یا ظرف ہے یا جار مجرور۔

- ۱- دخل اللص المنزل واهله نائمون فسرق ما فيه من الامتعة الثمينة ثم خرج ولم يشعر به احد
- ۲- ذهب العمال الى اعمالهم مملوئين نشاطا ثم عادوا منها وقد بدت عليهم آثار التعب والاجهاد
- ۳- اشترى التاجر العنب على كرمه ثم قطفه ناضجا و باعه رابحا فيه
- ۴- ابصرت الطائر فوق الغصن وسمعته يغرد تغريدا حسنا
- ۵- نظرت السمكة تحت الماء فالقيت شبكتي قاصدا صيده فخرجت الشبكة لاتحمل شيئا فالقيتها مرة ثانية فخرجت وفيها اثنا عشرة سمكة صغيرة
- ۶- باع الفلاح قطنه في غير تودة وعاد من السوق نادما
- ۷- من جلس وهو صغير حيث يحب جلس وهو كبير حيث يحب

حل:

- ۱- نائمون  
ولم يشعر به احد
- حال جملہ اسمیہ  
حال جملہ فعلیہ

- ۲- مملوئین حال مفرد  
قد بدت علیہم حال جملہ فعلیہ
- ۳- ناضجاً رابحاً حال مفرد  
علی کرمہ جار مجرور
- ۴- فوق الغصن حال ظرف  
قاصداً صیدہ حال مفرد
- ۵- وفيها اثنتا عشرة سمكة صغيرة  
تحت الماء حال ظرف  
لا تحمل شيئاً حال جملہ فعلیہ
- ۶- فی غیر تودہ حال مجرور  
نادماً حال مفرد
- ۷- وهو صغير - وهو كبير  
حال جملہ اسمیہ

### التمرین (۳)

عین الرابط الذی یربط جملة الحال بصاحبها فی کل جملة من الجمل

الایة:

### حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں ان روابط کی نشاندہی کریں جنہوں نے حال اور ذوالحال کو مربوط

کر دیا ہے:

- ۱- اکل فرید وهو شعبان ثم قام يشكو المأفی معدته
- ۲- قرات الكتاب وما وجدت فيه كلمة غريبة
- ۳- اجل استاذی غاب او حضر
- ۴- نمت الاشجار ولما تثمر
- ۵- استيقظنا من النوم وما طلعت الشمس
- ۶- ركبت السفينة والبحر هائج
- ۷- مكث الضيوف عندنا يومين ما قصرنا فی اكرامهم
- ۸- لانتم ونوافذ الغرفة مقفلة
- ۹- قابلت اخاك وقد عاد من سفره

حل:

- |                        |                                 |
|------------------------|---------------------------------|
| ۱- وهو                 | واؤ اور ضمیر                    |
| ۲- وما وجدت فيه        | هو ضمیر متصل                    |
| ۳- غاب او حضر          | واؤ اور ضمیر متصل               |
| ۴- ولما تنم            | هو ضمیر متصل                    |
| ۵- وما طلعت            | واؤ اور ہی ضمیر متصل            |
| ۶- والبحر              | واؤ                             |
| ۷- ما قصرنا في اكرامهم | واؤ                             |
| ۸- ونوافذ              | هم ضمیر رابط اور "نا" ضمیر متصل |
| ۹- وقد عاد             | واؤ                             |
|                        | واؤ اور هو ضمیر متصل            |

### التمرین (۴)

اکمل کل جملہ من الجمل الاتیہ بوضع حال مفردہ مرۃ و غیر مفردہ

اخری:

### حل مشق (۴)

درج ذیل جملوں میں خالی جگہ کو پر کریں کہیں مفرد حال لگائیں اور کہیں غیر مفرد:

- |                                  |                                 |
|----------------------------------|---------------------------------|
| ۱- لا تمش فی الیل .....          | ۲- عاد الجنود .....             |
| ۳- فر المجرمون من السجن .....    | ۴- يعود الاطفال من اللعب .....  |
| ۵- ذهبت الماشیة الی المرعی ..... | ۶- لا تاكل الطعام .....         |
| ۷- اقبلت الخیل .....             | ۸- حضر الجانی امام القاضی ..... |
| ۹- لم تؤذون اخاکم .....          | ۱۰- البس ثیابک .....            |

حل:

- |           |                |
|-----------|----------------|
| ۱- وحدانا | ۲- واللیل مظلم |
| ۳- ركبانا | ۴- فرجین       |



- ۵- وہی جائعہ  
۶- وانت شعبان  
۷- وہی تعدو  
۸- خائفہ  
۹- وهو بار  
۱۰- مطہرا

## التمرین (۵)

كون جملا تجي فيها الفاظ التالية احوالا:

## حل مشق (۵)

ایسے جملے بنائیں جن میں درج ذیل الفاظ حال بن کر آئیں:

- مستبشرا ظافرا آسفین وانت غضبان  
وقد اعياهم التعب مع اخواته مسرعين جاهلات  
والحراس نيام

حل:

- ۱- جاء اخي مستبشرا بنجاحه  
۲- عاد العسكر ظافرا  
۳- بكى القوم اسفين على موت سيدهم  
۴- لا تقض بين الخصمين وانت غضبان  
۵- رجع العمال وقد اعياهم التعب  
۶- ذهب يوسف مع اخواته الى الغابة  
۷- بنى القوم مسجدهم مسرعين  
۸- تجادلت الطالبات وهن جاهلات

## التمرین (۶)

اجعل الخال المفردة في كل مثال من الامثلة الاتية حالا غير مفردة:

## حل مشق (۶)

درج ذیل جملوں میں مفرد حال کو غیر مفرد حال بنا کر استعمال کریں:

- ۱- جلس المذنب خائفا  
۲- يعجبني الغني متواضعا

- ٣- احب التلميذ مجتهدا  
٤- ابصرت الورد مفتحا  
٥- عاد التاجر رابحا  
٦- اصفح عن اتاك معتذرا  
٧- سمعت المريض شاكيا  
٨- باع الفلاح قطنه رخيصا  
٩- لا تختلط بالناس مريضا  
١٠- انظر الى السماء ممطرة  
حل (غير مفرد حال):

- ١- وهو خائف  
٢- يشكو الممه  
٣- يشكو الممه  
٤- وسعره رخيص  
٥- وافتح في البستان  
٦- وابتع في سلعه  
٧- يعتذر عن خطائه  
٨- وهو يتواضع  
٩- يشكو الممه  
١٠- وسعره رخيص  
١١- وافتح في البستان  
١٢- وابتع في سلعه  
١٣- يعتذر عن خطائه

### التمرين (٤)

اجعل جملة الحال في كل يقال من الامثلة الاتية حالا مفردة:

### حل مشق (٤)

درج ذيل جملوں میں حالیہ جملوں کو مفرد حال بنائیں:

- ١- تمر بنا الايام ونحن لاهين  
٢- جاء المذنب يعتذر عن ذنبه  
٣- رجع السابق يتصب عرقا  
٤- ركبت الحصان وهو متعب  
٥- فارقت اخواني وانا متقبض  
٦- سمعت الخطيب يأسر القلوب بحسن لفظه  
٧- ابصرت ثمر البستان يتساقط  
٨- غرقت السفينة وقد كان منظرها رهيبا  
٩- من شجرة

حل:

- ١- تمر بنا الايام لاهين  
٢- جاء المذنب معتذرا عن ذنبه  
٣- رجع السابق متصببا عرقه  
٤- ركبت الحصان متعبا  
٥- فارقت اخواني منقبضا  
٦- سمعت الخطيب آسرا قلوبا بحسن لفظه  
٧- ابصرت ثمر البستان يتساقط  
٨- غرقت السفينة وقد كان منظرها رهيبا  
٩- من شجرة

- ۷- ابصرت ثمر البستان متساقطا ۸- غرقت السفينة رهبة المنظر  
من شجرة

## التمرین (۸)

- (۱) كون ثلاث جمل تجنى الحال في كل منها مفردة مبنية هيئة الفاعل  
(۲) ..... جملة ..... المفعول به  
(۳) ..... ظرفا ..... الفاعل  
(۴) ..... جاراء ومجرورا ..... المفعول به

## حل مشق (۸)

- تین جملے بنائیں ہر ایک میں حال مفرد آیا ہو اور فاعل کی ہیئت بتائے:
- ۱- جاء المعلم ضاحكا ۲- خرج الاولاد فرحين  
۳- اذكرو الله قياما وقعودا  
(۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں حال جملہ ہو اور مفعول بہ کی ہیئت بتائے:
- ۱- لا تاكل الطعام وهو حار ۲- رايت الولد وهو يلعب  
۳- اخرجت الشبكة من الماء  
وہی مملوءة  
(۳) تین جملے بنائیں ہر ایک میں حال ظرف ہو اور فاعل کی ہیئت بتائے:
- ۱- تجرى السمكة تحت الماء ۲- يتغرد الطير فوق الشجرة  
۳- كتب الاستاذ امام الطلاب  
(۴) تین جملے بنائیں ہر ایک میں جار مجرور حال ہو اور مفعول بہ کی ہیئت بتائے:
- ۱- بعث الثمر على الشجر ۲- شربت الماء في الكوب  
۳- رايت المصباح في الحجرة

## التمرین (۹)

- (۱) كون ثلاث جمل تجي الحال في كل منها جملة اسمية و رابطها الواو فقط  
(۲) ..... فعلية .....  
(۳) ..... اسمية ..... الضمير ...  
(۴) ..... فعلية .....

- (۵) ..... اسمیہ ..... الواو والضمیر معا  
(۶) ..... فعلیہ .....

## حل مشق (۹)

- (۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں حال جملہ اسمیہ ہو اور رابط فقط واؤ ہو:  
۱- جاء المعلم والشمس طالعة ۲- غبت من الكلية والمدير حاضر  
۳- مات الرجل والولد ضعيف  
(۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں حال جملہ فعلیہ ہو اور رابط فقط واؤ ہو:  
۱- استيقظت من النوم وما طلعت ۲- رجعت من المدرسة وما اذن المودن الشمس  
۳- جاء الربيع ونحس الهواء صافيا  
(۳) تین جملے بنائیں ہر ایک میں حال جملہ اسمیہ ہو اور رابط فقط ضمیر ہو:  
۱- خرج الاطفال نفوسهم فرحة ۲- رجع الطلاب جوائزهم في ايديهم  
۳- فر الجيش قلوبهم خائفة  
(۴) تین جملے بنائیں ہر ایک میں حال جملہ فعلیہ ہو اور رابط فقط ضمیر ہو:  
۱- جاء المذنب يعتذر عن ذنبه ۲- نهض الشاعر ينشد  
۳- جاء واباهم عشاء يبكون  
(۵) تین جملے بنائیں ہر ایک میں جملہ اسمیہ حال اور رابط واؤ اور ضمیر دونوں ہوں:  
۱- رايت الولد وهو نائم ۲- خرجوا من ديارهم وهم الوف  
۳- خرج الرجال وهم رجال  
(۶) تین جملے بنائیں ہر ایک میں جملہ فعلیہ حال ہو اور رابط واؤ اور ضمیر دونوں ہوں:  
۱- خرج الحاكم ولما يركب ۲- قطف الاولاد الازهار ولما تنفتح  
۳- غاب اخوك وقد حضر جميع الاصدقاء

## التمرین (۱۰)

كون خمس جمل تصلح الحال في كل منها ان تكون من الفاعل ومن المفعول به.

## حل مشق (۱۰)

پانچ جملے بتائیں جن میں حال قائل اور مفعول دونوں سے بن سکتا ہو:

- ۱- اشتریت العنب فوق السيارة ۲- ضرب زيد عمر راكبا
- ۳- رايت خالدًا ضاحكا ۴- ابصرت جميلة امها في الغرفة
- ۵- راقتي الورد في البستان

## التمرین (۱۱)

صنف يوما خرجت فيه مع بعض اهلك لنزهة في سفينة واعمل على ان تاتي في غضون الموضوع باحوال مناسبة ثم تبين بعد الكتابة كل حال اتيت بها ونوعها.

## حل مشق (۱۱)

آپ جس دن کشتی میں بیٹھ کر اپنے گھر والوں کے ہمراہ سیر کے لئے نکلے اس کا حال لکھیں اور پھر مضمون سے حال والے جملے الگ کر کے لکھیں اور حال کی نوع بتائیں:

قضينا في البيت يوما استعدادا للصام بنزحة فتاهينا للخروج  
يوم الجمعة يوم العطلة. سرنا راكبين سيارة قاصدين الى شاطئ  
البحر رخاك ركبنا سفينة متمتعين بالنزهة. راينا السفائن جارية  
والناس الذين جاؤا من انحاء البلد. والواقفون عنه الشاطئ ينظرون  
ويتمتعون المنظر البهيج كنت واهلي فرحين بما كنا فيه وسرنا في  
النهر ساعة من النهار ثم اردنا الرجوع وقلنا للملاح ان يرجع الى  
البحر. نزلنا من السفينة قاصدين الى البيت رجعا راكبين سيارة  
تالي واصلين الى البيت عند شروق الشمس

### حال والے جملے:

- ۱- قصدنا للخروج يوم الجمعة يوم العطلة
- ۲- سرنا راكبين قاصدين الى شاطئ البحر
- ۳- متمتعين للنزهة
- ۴- السفائن جارية
- ۵- الناس مجتمعين
- ۶- بعضهم راكبين ويتمتعون من المنظر البهيج

۸- قاصدين الى البيت

۷- فرحين بما كنا فيه

۹- رجعنا راكبين واصلين الى البيت

سب حال مفرد ہیں۔

## التمرین (۱۲)

(الف) نموذج (نمونہ):

ركبت السفينة والنسيم عليل  
ركبت..... ركب فعل ماضٍ مبني على السكون، والتاء ضمير مبني على الضم في محل رفع فاعل

السفينة..... مفعول به منصوب

والنسيم..... الواو واو الحال حرف مبني على الفتح، والنسيم مبتداء مرفوع بالضممة الظاهرة

عليل..... خبر المبتداء مرفوع بالضممة الظاهرة وجملة المبتداء والخبر حال في محل نصب

(ب) اعراب الجمل الاتية:

## حل مشق (۱۲)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

۱- خروج الاولاد وهم فرحون ۲- ابصرت عليا مع اصدقائه

۳- لعب الاطفال في نشاط وعادوا

مسرورين

حل:

۱- خروج فعل ماضٍ مبني برفتة

الاولاد فاعل مرفوع برضمة

وهم واو حالية حرف مبني برفتة - هم ضمير منفصل مبتداء

فرحون خبر مرفوع به واو (يہ جمع مذکر سالم ہے)

۲- ابصرت فعل ماضٍ مبني برسكون - تاء متحركة فاعل مرفوع محلا

عليا مفعول به منصوب برفتة

مع حرف مبني برفتة

اصدقاء مضاف اليه مجرور بالكسرة مضاف

۶ ضمیر متصل مبنی بر کسرہ مضاف الیہ مجرور محلا۔ مرکب اضافی مجرور محلا۔

۳۔ لعب	حال فعل ماضی مبنی بر فتح
الاطفال	فاعل مرفوع برضمة
فی	جار مبنی بر سکون
نشاط	مجرور۔ علامت جر کسرہ
و	حرف حالیه۔ مبنی بر فتح
عادوا	فعل ماضی مبنی برضمة (اتصال واؤ جمع مذکر) ضمیر مستتر فاعل
مسروورین	منصوب بہ یاء (جمع مذکر سالم)

## التمیز

- | الامثلة                            | ترجمہ  |
|------------------------------------|--|
| ۱۔ اشتریت رطلا بلحا                | میں نے ایک رطل تازہ کھجور خریدی                    |
| ۲۔ غلت الارض اردبا قمحا            | زمین نے ایک اردب گندم پیدا کی                      |
| ۳۔ باعی التاجر ذراعا حریرا         | دوکاندار نے مجھے ایک گز ریشم بیچا                  |
| ۴۔ فی الحقل عشرون بقرة             | کھیت میں بیس گائیں ہیں                             |
| ۵۔ طاب المكان هواء                 | یہ جگہ ہوا کے لحاظ سے اچھی ہے                      |
| ۶۔ فاض القلب سرورا                 | دل خوشی سے بھر گیا                                 |
| ۷۔ العنب من الذانواع الفاكهة طعاما | انگور کھانے کے اعتبار سے لذیذ ترین پھلوں میں سے ہے |
| ۸۔ القاهرة اکثر من الاسكندرية      | قاہرہ اسکندریہ سے آبادی کے لحاظ سے کثرت رکھتا ہے   |

## البحث:

إذا قلت: اشتریت رطلا لم يفهم السامع ما تريده بالرطل فهو لا يدري ابلحا اشتریت ام سمنا، ام عسلا، ام سكرا، وذلك لان الرطل اسم مبهم يصلح لان تراد به هذه المعانى الكثيرة ولكنك اذا قلت بلحا زال الابهام و فهم السامع مرادك تمام الفهم: لانك ميزت له الرطل وبينت له المقصود منه ولذلك يسمى لفظ بلحا تميزا كما يسمى الاسم المبهم وهو رطلا مميذا وبذلك تستطيع ان تقول ان كل اسم من الاسماء الاخيرة فى الامثلة المتقدمة تمييز للمبهم قبله وان ذلك

المبہم هو المميز.

واذا بحثنا عن المميز في الامثلة المتقدمة وجدناه في الاربعة الاولى مذكورا في اللفظ فهو في المثال الاول رطلا وهو من اسماء الوزن وفي الثاني اردبا وهو من اسماء الكيل وفي الثالث ذراعا وهو من اسماء المساحة وفي الرابع عشرون هو من اسماء العدد اما في الامثلة الاربعة الاخيرة فانا لا نجد للمميز ذكرا في مثال منها ولكن السامع يلحظه ويفهمه حين يسمع الجمل فاذا سمع جملة طالب المكان مثلا: لاحظ ان الذي طاب هو شنى من الاشياء المنسوبة للمكان ولكنه لا يدرى ماهو ذلك لشنى اهو ماء وه ام تربته ام هواء فاذا ذكرت له التمييز تعين المراد فالمميز هنا ملحوظ ومفهوم من الجملة وان كان غير مذكور في اللفظ وكذلك يقال في الامثلة الباقية.

**بحث:**

جب آپ کہتے ہیں کہ ”اشتریت رطلا“ تو سننے والا یہ نہیں سمجھ سکتا کہ آپ نے ایک رطل کون سی چیز خریدی؟ کھجور یا گھی، شہد یا شکر؟ یہ اس لئے کہ رطل ایک اسم مبہم ہے جس سے بہت ساری چیزیں مراد لی جاسکتی ہیں لیکن جب آپ نے بلحا کہا تو یہ ابہام رفع ہو گیا اور سننے والے نے آپ کا پورا مطلب سمجھ لیا اسی لئے لفظ بلحا کو تمیز کہتے ہیں اور رطلا کو تمیز کہتے ہیں اب آپ کہہ سکتے ہیں کہ ان مثالوں میں آخری اسم اپنے ماقبل مبہم اسم کے لئے تمیز ہیں اور وہ اسم مبہم ان کا تمیز۔

مذکورہ مثالوں میں پہلی چار مثالوں میں تمیز لفظوں میں مذکور ہے مثلاً پہلی مثال میں رطلا ہے جو ایک وزن کا نام ہے دوسری میں اردبا ہے جو ایک پیمانہ ہے تیسری میں ذراعا ہے جو ناپنے کا آلہ ہے اور چوتھی میں عشرون ہے جو اسماء عدد میں سے ایک عدد ہے۔ بعد کی چار مثالوں میں ہمیں تمیز کا حکم صراحتاً نہیں ملتا لیکن سامع جملے کو بن کر اسم تمیز کو خود بخود سمجھ لیتا ہے مثلاً جب وہ طاب المكان کا جملہ سنتا ہے تو اس کے ذہن میں فوراً یہ بات آتی ہے کہ جو چیز طیب ہے وہ ایک ایسی چیز ہے جو مکان سے نسبت رکھتی ہے لیکن اسے یہ معلوم نہیں کہ وہ کیا چیز ہے؟..... پانی ہے، مٹی ہے یا ہوا ہے؟ جب آپ نے تمیز کا ذکر کر دیا تو مطلب خود بخود واضح ہو گیا پس تمیز یہاں مفہوم میں موجود ہے گو صراحتاً مذکور نہیں اسی طرح باقی مثالوں میں بھی سمجھ لیجئے۔

**القواعد:**

(۱۴۸) التميز: اسم يذكر لبيان المراد من اسم سابق يصلح لأن تراد به أشياء كثيرة



(۱۳۹) المميز قسمان ملفوظٌ و ملحوظٌ فالأول ما يلفظ به في الجملة كاسماء الوزن والكيل والمساحة والعدد والثاني ما يفهم من الجملة من غير أن يذكر فيها.  
ترجمہ:

(۱۳۸) تمیز وہ اسم ہے جو اسم سابق سے مطلوبہ معنی کی تعیین کیا کرتا ہے۔

(۱۳۹) تمیز کی دو قسمیں ہیں: ملفوظ اور ملحوظ۔ ملفوظ وہ ہے جو جملہ میں مذکور ہو جیسے وزن، پیمانہ، پیمائش اور عدد کے اسماء اور ملحوظ وہ ہے جو ذکر ہوئے بغیر جملہ کے سیاق سے سمجھا جا سکے۔

## حکم التميز

(۱) حکم تمییز الوزن والکیل والمساحة

(وزن، کیل اور مساحت کی تمیز کا حکم)

اردو	الامثلة	الامثلة
میں نے ایک رطل دودھ پیا	او رطل لبن او رطل من لبن	۱- شربت رطل لبنا
میں نے ایک قنطار کوئلہ جلایا	قنطار فحم قنطار من فحم	۲- او قدت قنطارا فحما
میرے پاس ایک مثقال سونا ہے	مثقال ذهب مثقال من ذهب	۳- عندی مثقال ذہبا
گھوڑے نے مشٹ بھر جو کھائے	حفنة شعير حفنة من شعير	۴- اكل الحصان حفنة شعيرا
میں نے ایک گلاس پانی پیا	كوب ماء كوبا من ماء	۵- شربت كوبا ماء
میں نے ایک پیالی تل خریدے	قدح سمس قدحا من سمس	۶- اشريت قدحا سمسا
میں نے اسے ایک گز ریشم بیچا	ذراع حرير ذراعا من حرير	۷- بعته ذراعا حريرا
میں ایک بالشت زمین کا بھی مالک نہیں ہوں	شبر ارض شبرا من ارض	۸- لا املك شبرا ارضا

۹- زرعت فدان ارزا فدان ارز فدان من ارز میں نے ایک ایکڑ (فدان) چاول کاشت کیا

### البحث:

تامل المیز فی الامثلة المتقدمة تجده من اسماء الوزن فی الامثلة الثلاثة الاولى ومن اسماء الكيل فی الامثلة الثلاثة التانسية ومن اسماء المساحة فی الامثلة الثلاثة الاخيرة.

وتامل التمييز فی الامثلة المتقدمة ايضا تجده ياتي فی كل منها على صور ثلاث فهو يكون منصوبا ويكون مجرورا بالاضافة ويكون مجرورا بمن.

### بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں ممیز کو ذرا سامنے رکھتے پہلی تین مثالوں میں وہ اسم وزن ہے دوسری تین مثالوں میں پیمانے کا نام ہے اور آخری تین مثالوں میں ممیز مساحت کے نام ہیں۔ اب ذرا انہی مثالوں میں ممیز پر غور کریں ہر ایک صورت میں یہ تین طرح سے آئی ہے ایک دفعہ منصوب ہے دوسری بار اضافت کی وجہ سے مجرور آئی ہے اور تیسری بار من کی وجہ سے مجرور ہوئی ہے۔

### القاعدة:

(۱۵۰) يجوز فی تمیز الوزن والکیل والمساحة أن ينصب، وأن یجر بالاضافة أو بمن.

### ترجمہ:

(۱۵۰) وزن، پیمانہ اور مساحت کی تمیز منصوب ہو سکتی ہے اور اضافت یا من کی وجہ سے مجرور بھی آ سکتی ہے۔

## (۳) حکم تمیز العدد

### (تمیز کا حکم)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- غرست ثلاث شجرات	میں نے تین	رایت احد عشر	میں نے گیارہ
درخت لگائے	فارسا	سوار دیکھے	

- ۲- اكلت اربع تفاحات میں نے چار سیب فی الشجرة تسعة درخت میں انیس کھائے عشر غصنا ٹھنیاں ہیں
- ۳- اشتریت خمسة اقلام میں نے پانچ قلم فی الشهر ثلاثون مہینہ میں تیس خریدے یوما دن ہیں
- ۴- فی الاسبوع سبعة ايام ہفتہ میں سات دن فی الشجرة احدى درخت میں واربعون برتقالہ اکتالیس مالٹے ہیں
- ۵- فی المسجد عشرة مسجد میں دس ستون فی البستان تسع و باغ میں ننانوے اعمدة ہیں تسعون نخلة کھجور کے درخت ہیں

- ۱- فی القطار مائة رطل ایک قطار میں سو رطل ہیں
- ۲- ركب السفينة مائتا مسافر جہاز پر دو مسافر سوار ہوئے
- ۳- قطع القطار خمسمائة ميل گاڑی نے پانچ سو میل طے کئے
- ۴- فی الحديقة الف شجرة باغ میں ایک ہزار درخت ہیں
- ۵- مساحة الدار الفا ذراع گھر کا رقبہ دو ہزار گز ہے
- ۶- فی ساحة القتال ثلاثة الاف میدان جنگ میں تین ہزار فوجی ہیں

جندی

### البحث:

تامل اسماء العدد فی الاقسام الثلاثة تجدها فی القسم الاول تجرى من ثلاثة الى عشرة مع مراعاة انا اسقطنا بعض الاعداد رغبة فی الاختصار وتجدها فی القسم الثاني تجرى من احد عشر الى تسعة وتسعين مع مراعاة انا اسقطنا اكثرها رغبة فی الاختصار ايضا وتجدها فی القسم الثالث تدور حول لفظین هما مائة والف. واذا تأملت تميز هذه الاسماء وجدته فی القسم الاول جمعا مجرورا، وفی القسم الثاني مفردا منصوبا وفی القسم الثالث مفردا مجرورا.

### بحث:

امثلہ کی تین قسموں میں اسماء العدد پر غور کریں پہلی قسم میں تین سے دس تک چلتے ہیں گوہم نے اختصار کی خاطر بعض کو درمیان سے حذف کر دیا ہے دوسری قسم میں یہ گیارہ سے ننانوے تک پہنچ جاتے ہیں گوہم نے مختصراً چند ایک ذکر کئے ہیں تیسری قسم کے جملے صرف دو

عددوں ماہ (سو) اور الف (ہزار) کے گرد گھومتے ہیں۔  
 اور جب آپ ان کی تمیز کو دیکھیں گے تو پہلی قسم میں اسے جمع مجرور دوسری قسم میں  
 مفرد منصوب اور تیسری قسم میں مفرد مجرور پائیں گے۔

### القاعدة:

(۱۵۱) تمیز العدد يجب جره جمعاً مع الثلاثة والعشرة وما بينهما؛ ونصبه مفرداً مع  
 أحد عشر وتسعة وتسعين وما بينهما؛ وجره مفرداً مع المائة والألف.

### ترجمہ:

(۱۵۱) تمیز العدد کو تین سے دس تک کے عدد میں جمع مجرور گیارہ سے ننانوے تک کے ساتھ  
 مفرد منصوب اور سو اور ہزار کے ساتھ مفرد مجرور لانا واجب ہے۔

## (۳) حکم التميز اذا كان المميز ملحوظا

(تمیز کا حکم جب ممیز غیر مذکور ہو)

### ترجمہ

### الامثلة

- ۱- حسن الغلام كلاما لڑکا گفتگو کے لحاظ سے خوب ہے
- ۲- اعتدل الرجل قاما آدمی قامت کے لحاظ سے معتدل ہے
- ۳- الفيل اكبر من الجمل جسما ہاتھی جسم کے لحاظ سے اونٹ سے بڑا ہے
- ۴- الحرير اغلى من القطن قيمة ریشم روئی سے قیمت کے لحاظ سے گراں ہے

### البحث:

تقدم لك ان المميز قسمان: ملفوظ و ملحوظ و اذا تأملت الامثلة المتقدمة  
 وجدت المميز في كل منها من النوع الثاني.  
 و اذا تأملت التمييز في هذه الامثلة وكذلك في كل مثال آخر يكون المميز  
 فيه ملحوظا وجدته منصوبا دائما.

### بحث:

یہ پہلے بیان ہو چکا ہے کہ تمیز کی دو قسمیں ہیں ملفوظ اور ملحوظ مذکورہ بالا مثالوں میں ہر  
 جگہ ممیز ملحوظ ہے۔  
 اب اگر آپ ان میں اور اس طرح کی دوسری مثالوں میں تمیز کو دیکھیں تو وہ ہمیشہ  
 منصوب نظر آئے گی۔

## القاعدة:

(۱۵۲) ينصب التميز إذا كان المميز ملحوظاً.

ترجمہ:

(۱۵۲) اگر تميز مذکور نہ ہو تو تميز ہميشہ منصوب ہوگی۔

## التمرین (۱)

عين في الجمل الاتية الفاظ التمييز التي تجي بعد مميز ملفوظ والتي تجي

بعد مميز ملحوظ:

## حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں تميز ملفوظ اور تميز ملحوظ کے بعد آنے والے الفاظ تميز کا تعین کیجئے:

- ۱- للحجرة ثلاثة شبابيك وفي كل شباك اربعة اعواد من الحديد
- ۲- جاء الرسول يفيض وجهه بشرا
- ۳- اطعمت الدجاجة مل الكف حبا
- ۴- باع التاجر خمسة عشر قنطارا قطنا وعشرين اردبا شعيرا
- ۵- البرتقال من الذانواع الفاكهة طعما واطولها بقاء واكثرها فائدة
- ۶- في الكتاب خمس وتسعون صفحة وفي كل صفحة تسعة عشر سطرا
- ۷- الريف انقى من المدين هوا واجمل منظرا
- ۸- الذهب اقل صلابة من الحديد

حل:

ملفوظ / ملفوظ

تميز

ملفوظ

۱- شبابيك - اعواد من الحديد

ملفوظ

۲- بشرا

ملفوظ

۳- حبا

ملفوظ

۴- قنطارا - قطنا - اردبا - شعيرا

ملفوظ

۵- طعما - بقاء - فائدة

ملفوظ

۶- صفحة - سطرا

ملفوظ

۷- هوا - منظرا

## التمرین (۲)

عين فى الجمل الاتية تمييز الوزن، وتمييز المساحة وتمييز الكيل:

## حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں وزن، مساحت اور پیمانے کی تیز کا تعین کیجئے:

- ۱- يقتتل الفلاحون على شبر ارض يفتضه احدهم من الاخر
- ۲- اشتریت ذراعین کتاناً ورطلین بنا
- ۳- قیراط ماسا خیر من قیراطین یاقوتا
- ۴- اطعمت الحصان قد حین شعیر او سقبتہ دلواماء
- ۵- ما فى الارض قدر راحة ظلا
- ۶- ینخرج الفدان نحو خمسة قناطیر من القطن ونحو سبعة ارادب من القمح

حل:

تمیز الوزن	تمیز الکیل	تمیز المساحة
۱- ----	----	شبر ارض
۲- ----	بنا (کافی)	کتانا (ایک قسم کا ریشم)
۳- ماسا - یاقوتا	----	----
۴- ----	شعیرا - ماء	----
۵- ----	----	ظلا
۶- من القطن	من القمح	

## التمرین (۳)

اکمل الجمل الاتية بوضع الفاظ التمييز المناسبة فى الاماكن الخالية

## حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں میں مناسب تیز رکھ کر ان کو مکمل کریں:

- ۱- الفضة ارفع ..... من النحاس

- ٢- الكمشرى الذمن التفاح .....
- ٣- الانبياء اصدق الناس .....
- ٣- يتتهج الشجاع اذا انتصر على عدو يماثله .....
- ٥- دخلت حديقة الحيوان' وشاهدت مافيا من صنوف الحيوان' فوجدت الزارفة اطولها ..... والطاووس اجملها ..... والفيل اضخمها ..... والاسد اشدها ..... والقرد اكثرها .....
- ٦- الشمس اكبر ..... من القمر واسطع منه .....

حل:

- ١- قدرا قيمة
- ٢- طعاما
- ٣- كلاما
- ٣- قوة
- ٥- عنقا - صورة - جسما - قوة -
- ٦- حجما - ضوءا
- لعبا ولها

## التمرين (٣)

ميز الاعداد المذكورة فى الجمل الاتية بمعدودات تناسبها:

## حل مشق (٣)

درج ذيل جملون ملى مناسب معدودات كوتميز بنا كر كايين:

- ١- فى السنة اثنا عشر.... وفى الشهر ثلاثون ..... وفى اليوم اربع وعشرون .....
- ٢- طول الطريق الف ..... وعرضه عشرون .....
- ٣- فى المدرسة خمسة وستون ومائتا ..... وتسعة عشر
- ٣- يقطع القطار فى الساعة خمسين .....
- ٥- عمر اخيك الان احدى وعشرون ..... وثلاثة ..... واحد عشر .....
- ٦- عزاء المدينة جيش يتالف من الفين واربعمائة .....
- ٤- قرأت من الكتاب مائة وعشرين ..... وبقي منه اربع عشرة .....
- ٨- يشتمل المنزل على بهوين وتسع .....

حل:

- ١- شهر - يوما - ساعة  
 ٢- ذراع - ذراع - ذراع  
 ٣- طالب - استاذ  
 ٤- بابا - صفحة  
 ٥- سنة - اشهر - يوما  
 ٦- جندى  
 ٧- حجرات

## التمرين (٥)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية تميزا في جملة مناسبة:

## حل مشق (٥)

درج ذيل اسماء کو جملوں میں تمیز بنا کر استعمال کریں:

طولا	باسا	قصبا	سکرا
اقلام	هواء	رطلا	اخلاقا
ثمنا	لاعبا	بقرات	من بن
تلمیذ	طعما	من غسل	کتب
		عقلا	رجل

حل:

- ١- باع التاجر ثلاثة مناسكرا  
 ٢- اشتریت احد عشر قصبا  
 ٣- القوم اشد باسا  
 ٤- خیر الناس احسنهم اخلاقا  
 ٥- حسن المكان هواء  
 ٦- باع التاجر رطلا من بن  
 ٧- لا اری فی الميدان لاعبا واحدا  
 ٨- قرات فی المكتبة خمسة كتب  
 ٩- التفاح الذمن الكمثرى طعما  
 ١٠- حضر فی الحفلة مائة رجل  
 ١١- اشتریت احد عشر قصبا  
 ١٢- الجمل اكبر من الحمار طولا  
 ١٣- عندي عشرون رطلا من الحنطة  
 ١٤- وضع الخادم على المنضدة سبعة اقلام  
 ١٥- في الحقل تسع بقرات  
 ١٦- الكمثرى ارخص من التفاح ثمنا  
 ١٧- شربت كوبا من غسل  
 ١٨- في المدرسة مائة تلميذ  
 ١٩- الانسان افضل من الحيوان عقلا



## التمرین (۶)

غير التمييز في الجمل الاتية من صورته التي جاء عليها الى كل صورة اخرى ممكنة له وراع ما يستدعيه ذلك من التغيير في المميز:

### حل مشق (۶)

درج ذیل جملوں میں تمیز کو موجودہ صورت سے ہٹا کر ہر اس صورت میں بدلتے جائیں جس میں اسے بدلا جاسکتا ہے اور اس کی وجہ سے تمیز میں جو تبدیلی آتی ہے وہ ملحوظ رکھیں:

۱- رایت البنت وہی تحمل جرة ۲- مثقال ذهب خیر من رطل نحاسا ماء

۳- اشتریت مائتی ذراع ارضا ۴- اشتریت قفصین عنا  
۵- باع التاجر قنطارا صابونا ۶- ذکاة الفطر نصف صاع ہرا

حل:

- ۱- رایت البنت وہی تحمل جرة من ماء جرة ماء
- ۲- مثقال ذهب خیر من رطل نحاس مثقال من ذهب خیر من من رطل من نحاس
- ۳- اشتریت مائتی ذراع ارض اشتریت مائتی ذراع من ارض
- ۴- اشتریت قفصی عنب اشتریت قفصین من عنب
- ۵- باع التاجر قنطارا من صابون
- ۶- ذکاة الفطر نصف صاع من بر

## التمرین (۷)

- (۱) کون ثلاث جمل يكون التمييز في كل منها منصوبا والمميز اسما من اسماء الكيل
- (۲) ..... مجرورا ..... الوزن

(۳) ..... منصوبا ..... المساحة

## حل مشق (۷)

(۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں تمیز منصوب ہو اور تمیز اسماء کیل (پیانہ) میں سے ہو:

۱- شربت کوبا لبنا ۲- باع التاجر عشرة اکیاس قمحا

۳- شربت فنجانا قهوة

(۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں تمیز مجرور ہو اور تمیز اسماء وزن میں سے ہو:

۱- بعنا صاع بر ۲- زكاة الفطر صاع من الشعير

۳- اشتریت نصف صاع من بر

(۳) تین جملے بنائیں ہر ایک میں تمیز منصوب ہو اور تمیز اسماء مساحت میں سے ہو:

۱- زرعت فدانا قصبا ۲- بعته ذرا عا حریرا

۳- لا املك شبرا ارضا

## التمرین (۸)

(۱) کون ثلاث جمل یكون التمييز فيها جمعا مجرورا والمميز اسما من اسماء

العدد

(۲) ..... مفردا منصوبا .....

## حل مشق (۸)

(۱) تین جملے بنائیں جن میں تمیز جمع مجرور ہو اور تمیز اسماء عدد میں سے ہو:

۱- فی الاسبوع سبعة ايام ۲- غرست ثلاث شجرات

۳- قرأت فی المكتبة خمسة

کتاب

(۲) تین جملے بنائیں جن میں تمیز مفرد منصوب ہو اور تمیز اسماء عدد میں سے ہو:

۱- رایت احد عشر فارسا ۲- بعث خمس عشرة دجاجة

۳- فی الشهر ثلاثون يوما

(۳) تین جملے بنائیں جن میں تمیز مفرد مجرور ہو اور تمیز اسماء عدد میں سے ہو:

۱- فی الحديقة الف شجرة ۲- حضر فی المدرسة مائة تلميذ

۳- ان فی الحجرة مائة رغيف

(۳) تین جملے بنائیں جن میں میسر ملحوظ ہو:

۱- قل رب زدنی علما ۲- شر الناس سیهم اخلاقا

۳- لا تدرون ایہم اقرب لکم نفعا

## التمرین فی الانشاء (۹)

تخیل ان الطیارہ تفاخر غیرہا من وسائل النفل واستعمل فی موضوعک ما تستطيع من التمييز الذى مميزه ملحوظ:

### حل انشاء کی مشق (۹)

ایک مضمون لکھیں جس میں ایک طیارہ دوسرے ذرائع حمل و نقل کے مقابلہ میں اپنے آپ پر فخر کرے نیز اس میں ایسی تمیز استعمال کریں جس کا میسر ملحوظ ہو:

انا طیارۃ اطیر فی جو السماء اسرع وقتا و ارسل الی اهل الارض اصواتا مصیبة و رعوذا مزعجة یجلس المسافرون فی جوفی راحة و یقدرون ان ینظرو الی الارض انا اسرع ذریعة و اعلى وسیلة لنقل الاشیاء و الناس الی انحاء العالم - اقطع سبع مائة میل فی ساعة واحدة و ربما یستعملنی الطیار للغارات الجوية علی عساكر عدوه و انا اکبر ذریعة علی عدوه ظافرا

## التمرین فی الاعراب (۱۰)

(الف) نموذج (نمونہ):

باع التاجر درهمین مسکا

باع..... فعل ماضی بنی علی النتح

التاجر..... فاعل مرفوع بالضمۃ الظاہرة

درهمین..... مفعول بہ منصوب بالیاء لانۃ ثنی

مسکا..... تمیز منصوب بالفتحة الظاہرة

(ب) اعرب الامثلة الاتية:

### حل اعراب کی مشق (۱۰)

(ب) درج ذیل مثالوں کے اعراب معلوم کیجئے:

- ۱- اكلت الخيل اردبا شعيرا ۲- باضت الدجاجة ثلاث بيضات  
۳- فى الميدان عشرون جودا ۴- العالم العامل ارفع من ذوى المال قدرا

حل:

- ۱- اكلت الخيل اردبا شعيرا  
۲- باضت الدجاجة ثلاث بيضات  
۳- فى الميدان عشرون جودا
- فعل ماضى مبنى برفقة - تاء ساكنه علامت فاعل  
فاعل مرفوع برضمه  
مفعول به - منصوب برفقة - ضمير  
تميز - منصوب برفقة  
فعل ماضى مبنى برفقة - تاء ساكنه علامت فاعل  
فاعل مرفوع برضمه  
منصوب به - منصوب برفقة - ممیز - مضاف  
تمیز - منصوب محلا - مضاف الیه  
حرف جر مبنى برسكون  
مجرور - علامت جر كسره  
خبر مرفوع به واؤ  
تمیز منصوب برفقة

## المنادى

ترجمہ

الامثلة

- ۱- يا صلاح الدين  
۲- يا حارس البستان  
۳- يا بائع التين  
۴- يا مسافر الى لبنان  
۵- يا لاهيا عن درسه  
۶- يا ضائعا كتابه  
۷- يا مسرعا فى العجلة الندامة  
۸- يا ظالما تبصر فى العواقب  
۹- يا شامتا ان الدهر خوان  
۱۰- يا رجال اتقنوا اعمالكم
- اے صلاح الدین  
اے باغ کے رکھوالے  
اے انجیر کے بیچنے والے  
اے لبنان کے مسافر  
اے اپنے سبق سے غافل  
اے اپنی کتاب کے ضائع کرنے والے  
اے جلد باز جلدی میں شرمندگی ہے  
اے ظالم نتائج پر غور کر  
اے کینہ جو بے شک زمانہ بے وفا ہے  
اے لوگو اپنے اعمال کو بہترین بناؤ

- ۱۱ - یا فتیان لا تعبنا بالازھار اے دونو جوانو پھولوں سے مت کھیلو  
 ۱۲ - یا لایعون استریحوا اے کھیلنے والو آرام کرلو  
 ۱۳ - یا خلیل اے خلیل  
 ۱۴ - یا حسنان اے دو خوبصورتو  
 ۱۵ - یا محمدون اے وہ جن کی تعریف کی گئی (اے وہ جن کے نام محمد ہیں)

### البحث:

اذا اردنا ان انطلب اقبال احد علینا نادیناه بدکر اسمہ او صفتہ بعد کلمہ با  
 فقلنا کما فی الامثلة المتقدمة یا صلاح الدین ویا حارس البستان وھلم جرا ویسمی  
 الاسم بعد یا منادی اما یا نفسہا فتسمى ادلة النداء و مثل یا 'ایا' وھیا' وای' و الھمزہ.  
 و اذا تاملنا المنادی فی الامثلة المتقدمة وجدنا یقع علی احوال خمس: فھو  
 فی الطائفة الاولى مضاف الی اسم بعده و فی الطائفة الثانية متصل بشئی من تمام  
 معناه کما یتصل المضاف بالمضاف الیہ و لذلك یسمى شبیہا بالمضاف فاننا اذا  
 قلنا مثلاً: یا مسافرا و سکتنا لم یتین للسامع المعنی کاملاً: لان السفر قد یكون الی  
 بقاع شتی فاذا قلنا: الی لبنان فقد اتممنا المعنی و خصصناه کما یخصص المضاف  
 بالمضاف الیہ وھو فی الطائفة الثالثة نكرة غیر مقصودة اما انه نكرة فلانه لا یفہم منه  
 معین و اما انها غیر مقصودة فلاننا حین نقول: یا مسرعاً فی العجلة الندامة مثلاً لا  
 نوجه الخطاب الی انسان خاص ولا نقصد بہ واحدا دون آخرو انما نلقى النصح عاما  
 لكل من یتنفع بہ اما فی الطائفة الرابعة فالمنادی نكرة مقصودة لان المتکلم حین  
 یقول: یا رجال اتقنوا اعمالکم یقصد رجالاً مخصوصین یوجه الیہم خطابہ و اما فی  
 الطائفة الخامسة فالمنادی علم مفرد: ای غیر مضاف و غیر شبیہ بالمضاف.

و اذا تاملت او اخر المنادی فی بعض الاسوال السابقة وجدته فی الاحوال  
 الثلاث الاولى منصوباً دائماً و فی الحالین الاخیرتین مبنیاً علی ما یرفع بہ: فان کما قبل  
 النداء یرفع بالضمۃ بنی علی الضم و ان کان یرفع بالالف لانه مثنی بنی علی الالف  
 و ان کان یرفع بالواو لانه جمع مذكر سالم بنی علی الواو کما هو واضح فی  
 الامثلة.

### بحث:

جب ہم کسی کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہتے ہیں تو اس کا نام یا اس کی صفت کہہ کر کلمہ

”یاء“ کے ذریعے اسے پکارتے ہیں مثلاً ہم کہتے ہیں یا صلاح الدین، یا حارس البستان وغیرہ یاء کے بعد آنے والے اسم کو منادی کہتے ہیں اور یاء کو اداة نداء کہتے ہیں یاء کی طرح آیا ہیا، ای، ہمزہ بھی حرف ندا ہیں۔

مذکورہ بالا مثالوں میں منادی کی پانچ حالتیں نظر آتی ہیں پہلے مجموعہ میں منادی کسی اسم کی طرف مضاف ہے۔ دوسرے مجموعہ میں وہ کسی ایسے کلمہ کے ساتھ متصل ہے جو اس کے معنی کی تکمیل کرتا ہے گویا دونوں مل کر مضاف، مضاف الیہ بن گئے ہیں اسی لئے اسے شبہ بالمضاف کہتے ہیں ہم اگر یا مسافر کہہ کر خاموش ہو جائیں تو سننے والے پر ہمارا مطلب پوری طرح واضح نہیں ہوتا کیونکہ سفر تو کئی اطراف کا ہو سکتا ہے لیکن جب ہم اس کیساتھ ”الی لبنان“ بولتے ہیں تو معنی واضح ہو جاتے ہیں اور مسافر اسی طرح خاص ہو جاتا ہے جیسے مضاف الیہ کی وجہ سے مضاف خاص ہو جاتا ہے۔

تیسرے مجموعہ میں منادی نکرہ غیر مقصودہ ہے نکرہ تو اس لئے ہے کہ اس سے کوئی معین شخص مراد نہیں اور غیر مقصودہ اس لئے کہ جب ہم ”یا مسرعاً فی العجلة الندامة“ کہتے ہیں تو یہ خطاب کسی خاص انسان سے نہیں کرتے اور اس سے کوئی خاص آدمی مراد نہیں لیتے یہ ایک عام نصیحت ہوتی ہے اسے جو چاہے قبول کر لے۔

چوتھے مجموعہ میں منادی نکرہ مقصودہ ہے کیونکہ متکلم جب کہتا ہے کہ ”یا رجال اتقنوا اعمالکم“ تو اس سے چند خاص افراد مراد ہوتے ہیں جنہیں وہ مخاطب کرنا چاہتا ہے پانچویں مجموعہ میں منادی علم مفرد ہے یعنی نہ تو مضاف ہے اور نہ شبہ بالمضاف۔

اب ان تمام احوال میں منادی کے آخر پر غور کیجئے آپ پہلی تین حالتوں میں اسے منصوب پائیں گے اور آخری دو حالتوں میں مبنی برعلامت رفع اگر اس کلمے کی حالت رقی ضمہ سے ہوتی ہو تو ضمہ موجود پائیں گے اور الف سے ہوتی ہو تو الف اور اگر واؤ سے ہوتی ہو تو واؤ موجود پائیں گے جیسا کہ مذکورہ بالا مثالوں سے ظاہر ہے۔

### القواعد:

(۱۵۳) المنادی: اسم يذكر بعد یا أو إحدى أخواتها طلباً لإقبال مدلوله.  
(۱۵۴) ينصب المنادی إذا كان مضافاً، أو شبيهاً بالمضاف، أو نكرة غير مقصودة وبنى على ما يرفع به إذا كان نكرة مقصودة، أو علماً مفرداً، والمفرد بالمفرد هنا ما ليس مضافاً ولا شبيهاً بالمضاف.

### ترجمہ:

(۱۵۳) منادی وہ اسم ہے جسے یاء یا اس کے اخوات کے ذریعے متوجہ کیا جائے۔

(۱۵۴) منادی اگر مضاف، شبیہ بالمضاف یا نکرہ غیر مقصودہ ہو تو منصوب ہو گا اور اگر نکرہ مقصودہ یا علم مفرد ہو تو مبنی بر علامت رفع ہو گا۔ یاد رہے کہ یہاں مفرد سے مراد یہ ہے کہ نہ مضاف ہو اور نہ شبیہ بالمضاف۔

## التمرین (۱)

عين في الجمل الاتية نوع المنادى وبين المعرب منه والمبنى ونوع الاعراب والبناء:

### حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں منادی کی نوع متعین کریں اور بتائیں کہ وہ معرب ہے یا مبنی اور ان کی کون سی قسم ہے؟

- |                                   |                             |
|-----------------------------------|-----------------------------|
| ۱- اغیثوا البائسین یا اهل المروات | ۲- غربت الشمس یا صائمین     |
| ۳- اجب دعائی یا مجیب الدعاء       | ۴- خذبیدی یا رحیما بالضعفاء |
| ۵- یا شاهدان اشهدا بالعدل         | ۶- انصفوا المظلوم یا قضاة   |
| ۷- تمهل یا نازلا من الجبل         | ۸- لا تعذب الحيوان یا فرید  |
| ۹- خذوا جوائزکم یا فائزون         | ۱۰- جودوا یا اهل الفضل      |
| ۱۱- اسرج الحصان یا غلام           | ۱۲- یا مسافرون تاهبوا       |

حل:

- | نوع                | معرب / مبنی   |
|--------------------|---------------|
| ۱- مضاف            | معرب بالاضافه |
| ۲- نکرہ غیر مقصودہ | معرب          |
| ۳- مضاف            | معرب          |
| ۴- شبیہ بالمضاف    | معرب          |
| ۵- نکرہ مقصودہ     | مبنی          |
| ۶- نکرہ مقصودہ     | مبنی          |
| ۷- شبیہ بالمضاف    | معرب          |
| ۸- علم مفرد        | مبنی          |
| ۹- نکرہ مقصودہ     | مبنی          |

مرب	مضاف	۱۰-
بنی	نکرہ مقصودہ	۱۱-
بنی	نکرہ مقصودہ	۱۲-

## التمرین (۲)

ضع احد احرف النداء قبل الاسماء التالية والحق كل اسم بجملة مناسبة ثم بين نوع اعرابه او بنائه:

## حل مشق (۲)

نیچے دیئے گئے اسماء پر حرف ندا داخل کر کے جملوں میں رکھ لیں پھر ان کا معرب یا بنی ہونا بیان کیجئے:

غلامان	اسماعیل	عبدالغفار	ابوالفضل
غافل	شاهدون	مجتهد فی درسہ	عجول
ذوالمروءة	مبذرون	اخوالعرب	متقن عملہ

حل:

- ۱- یا ابا الفضل لا تشرب الشای
- ۲- یا عبدالغفار لا تسرف فی الاکل
- ۳- یا اسماعیل استغفر الله
- ۴- یا غلامان لا تقر با هذا الكتاب
- ۵- یا عجول لا تضرب الولد
- ۶- یا مجتهدا فی درسہ تفوز فی الامتحان
- ۷- یا شاهدون اشهدوا بالعدل
- ۸- یا غافل لا تنس العواقب
- ۹- یا متقنا عملہ تاء هب للآخرة
- ۱۰- یا اخا العرب لا تفضل نفسك
- ۱۱- یا ذا المروءة انصر المظلوم
- ۱۲- یا مبذرون المال تمهلوا



## التمرین (۳)

ضع منادی مناسباً فی الاماکن الخالیة من الجمل الاتیة و بین نوع اعرابه او

بنائه:

## حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں میں مناسب منادئ رکھ کر یہ بیان کریں کہ وہ

معرب ہے یا بنی:

- |                             |                              |
|-----------------------------|------------------------------|
| ۱-..... لا تکسل             | ۲-..... دع الغرور            |
| ۳-..... ارحموا الحيوان      | ۴-..... اریحوا خیلکم         |
| ۵-..... ارضعی               | ۶-..... لاتومل النجاج        |
| ۷-..... ابشروا بحسن العواقب | ۸-..... احکما بالعدل         |
| ۹-..... لاتصحبوا الاشرار    | ۱۰-..... سالک الفعو والمغفرة |

حل:

- |                                     |      |
|-------------------------------------|------|
| ۱- یا مجتهدا فی دروسه لا تکسل       | معرب |
| ۲- یا غلام دع الغرور                | بنی  |
| ۳- ایہا الناس ارحموا الحيوان        | معرب |
| ۴- یا اهل العسکر اریحوا خیلکم       | معرب |
| ۵- یا ام الولد ارضعی                | معرب |
| ۶- یا کسلان لا تومل النجاج          | بنی  |
| ۷- یا مجتهدون استبشروا بحسن العواقب | بنی  |
| ۸- یا قاضیان احکما بالعدل           | بنی  |
| ۹- ایہا الولدان لا تصحبوا الاشرار   | بنی  |
| ۱۰- اللہم انا نسلک العفو والعافیة   | بنی  |

## التمرین (۴)

(۱) کون ثلاث جمل المنادی فی کل منها مضاف واضبط آخره بالشکل

(۲)..... شیه بالمضاف واضبط آخره بالشکل

- (۳) ..... نکرۃ غیر مقصودۃ .....
- (۴) ..... مقصودۃ .....
- (۵) ..... علم مفرد .....

## حل مشق (۴)

(۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں منادی مضاف ہو اور اس کے آخر پر اعراب لگائیں:

۱- یا اخت ہارون ماکان ابوک ۲- یا ابن ام لا تاخذ بلحیتی ولا براسی

امراء سوء

۳- یا عبدالغفار استغفر اللہ

(۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں منادی شبیہ بالمضاف ہو اور اس کے آخر پر اعراب لگائیں:

۱- یا طالعا جبلا خذ بیدی ۲- یا مسافر الی پاکستان حفظک اللہ

۳- یارء وفا بالعباد اغفر ذنبی

(۳) تین جملے بنائیں ہر ایک میں منادی نکرۃ غیر مقصودۃ ہو اور اس کے آخر پر اعراب لگائیں:

۱- یا مسلما انصرا خاک ظالما ۲- یا طالبا خذ ما صفادع ما کدر

کان او مظلوما

۳- یا مصلیا انظر انک تناجی

ربک

(۴) تین جملے بنائیں ہر ایک میں منادی مقصودۃ ہو اور اس کے آخر پر اعراب لگائیں:

۱- قلنا یا نار کونی بردا و سلاما ۲- یا لاعبون استریحوا

علی ابراہیم

۳- یا کاتب اکتب بالعدل

(۵) تین جملے بنائیں ہر ایک میں منادی علم مفرد ہو اور اس کے آخر پر اعراب لگائیں:

۱- یا یحیی خذ الكتاب بقوة ۲- یا موسی اقبل ولا تخف

۳- یا ابراہیم قد صدقت الرویا

## التمرین (۵)

(۱) ہات ثلاثۃ امثله للمنادی المنصوب بالفتحة

- (۲) بالالف .....  
 (۳) بالياء .....  
 (۴) المبنى على الضم .....  
 (۵) الالف .....  
 (۶) الواو .....

## حل مشق (۵)

- (۱) منادی منصوب بالفتحة کی تین مثالیں لکھیں:  
 ۱- یا مجیب الدعوات اجب دعائی ۲- یا اهل العسکر اریحو اخیلکم  
 ۳- یا عبدالغفار استغفر اللہ  
 (۲) منادی منصوب بالالف کی تین مثالیں لکھیں:  
 ۱- یا خادما البيت اذہبا الی السوق ۲- یا طالبا المدرسة احفظا درسکما  
 ۳- یا قاضیا البلد احکما بالعدل  
 (۳) منادی منصوب بالياء کی تین مثالیں لکھیں:  
 ۱- یا خادمی البيت نظفوا بیتکم ۲- یا صادقی الکلام سبشروا بحسن العاقبة  
 ۳- یا سارقی البلد انظرو عاقبتکم  
 (۴) منادی مبنی برضم کی تین مثالیں لکھیں:  
 ۱- یا حامد کل ولا تسرف ۲- یا حارس انظر عاقبتک  
 ۳- یا موسی لا تخف انک انت الاعلی  
 (۵) منادی مبنی بالالف کی تین مثالیں لکھیں:  
 ۱- یا خادمان نظفا بیتکم ۲- یا طالبان اذہبا الی المدرسة  
 ۳- یا معلمان انصرا تلامید لما  
 (۶) منادی مبنی بالواو کی تین مثالیں لکھیں:  
 ۱- یا مجتہدون سبشروا بحسن ۲- یا مسافرون اجلسوا تحت الشجرة  
 العواقب  
 ۳- یا شاهدون اشهدوا بالعدل

## التمرین فی الاعراب (۶)

(الف) نموذج (نمونہ):

یا راعی الغنم  
یا..... حرف نداء مبنی علی السکون  
راعی..... منادی منصوب بالفتحة الظاهرة لانه مضاف  
الغنم..... مضاف الیه مجرور بالکسرة الظاهرة  
(ب) اعراب الامثلة الاتية:

## حل اعراب کی مشق (۶)

(ب) درج ذیل مثالوں کے اعراب بیان کیجئے:

۱- یا ظالمین عواقب الظلم وخیمة ۲- یا صبیان لا تلعبا بالنار  
۳- یا علی لا تتسلق الاشجار ۴- یا مجهدا نفسه

حل:

۱- یا	حرف نداء مبنی بر سکون
ظالمین	منادی منصوب بالياء
عواقب	مبتداء مرفوع برضمة مضاف
الظلم	مضاف الیه مجرور به کسره
وخیمة	خبر مرفوع برضمة
۲- یا	حرف نداء مبنی بر سکون
صبیان	منادی مرفوع بالالف
لا	حرف نہی مبنی بر سکون
تلعبا	فعل نہی انتہا ضمیر مستتر اس میں فاعل
بالنار	باء حرف جزاء النار مجرور علامت جر کسره
۳- یا	حرف نداء مبنی بر سکون
علی	منادی مرفوع برضمة
لا	حرف نہی مبنی بر سکون
تتسلق	فعل نہی مجزوم انت اس میں ضمیر مستتر فاعل
الاشجار	مفعول به منصوب برفتحہ
۴- یا	حرف نداء مبنی بر سکون
مجهدا	منادی منصوب اس میں انت ضمیر مستتر فاعل

نفس مضاف، ضمیر مضاف الیہ مرکب مفعول بئ یہ منادی سے مل کر شبیہ بالمضاف ہے۔

## الممنوع من الصرف

### (۱) العلم الممنوع من الصرف

ترجمہ

الامثلة

- |     |                         |                                    |
|-----|-------------------------|------------------------------------|
| ۱ - | قرات سعاد               | سعاد نے پڑھا                       |
|     | اثنت علی سعاد           | میں نے سعاد کی تعریف کی            |
| ۲ - | زرت لندن                | میں نے لندن دیکھا                  |
|     | جاء الطلب من لندن       | طالب علم لندن سے آیا               |
| ۳ - | شاهد نانیو یورک         | ہم نے نیو یارک دیکھا               |
|     | ذهب السائح الی نیو یورک | سیاح نیو یارک گیا                  |
| ۴ - | رایت عثمان              | میں نے عثمان کو دیکھا              |
|     | شکرت لعثمان             | میں نے عثمان کا شکریہ ادا کیا      |
| ۵ - | جاء احمد                | احمد آیا                           |
|     | اعطيت المكافاة لاحمد    | میں نے احمد کو بدلہ دیا            |
| ۶ - | اشتہر بعدله عمر         | عمر کی شہرت اپنی عدالت کے سبب ہوئی |
|     | اقتدیت بعمر             | میں نے عمر کی پیروی کی             |

### البحث:

اذا تأملت الاسماء التي في آخر كل مثال وجدت انها اعلام واذا اردت ان تعرف عن هذه الاعلام شيئا جديدا فانظر الى كل مثالين معا تجد ان سعاد علم يدل على مؤنث وان لندن علم غير عربى: اى انه ليس من وضع العرب ويسمى علما اعجميا وان نيو يورک علم يتالف من كلمتين امتزجت احدهما بالآخرى فاصبحتا كلمة واحدة، وان عثمان علم في آخره الف ونون زائدتان وان احمد علم تشبه صورته ويمائل وزنه وزن الافعال وصورتها فان احمد في وزنه يشبه الفعلين اكرم واحسن ونحوهما وان عمر علم ثلاثى مذكر اوله مضموم وثانية مفتوح.

هذه هي صفات الاعلام التي في الامثلة واذا بحث عن اعراب هذه الاعلام رايتها في المثال الاول من كل مثالين اما مرفوعة واما منصوبة، وفي المثال الثاني

مجرورة، ولكنك اذا تأملت حركات واخرها رايت انها رفعت بضمة ظاهرة ونصبت بفتحة ظاهرة كبقية الاسماء الاخرى ولكنها في حال الجر لم تجر بالكسرة بل جرت بالفتحة واذا رجعت النظر مرة اخرى وجدت ان الاعلام جميعها لم تنون وانها منعت من التنوين او مبعث من الصرف: لان الصرف والتنوين بمعنى واحد.

### بحث:

مذكورہ مثالوں میں ہر جملہ کے آخر میں جو اسم آیا ہے وہ علم ہے اگر آپ اعلام کے بارے میں کوئی نئی بات معلوم کرنا چاہیں تو دو دو مثالوں کے ایک ایک مجموعہ پر غور کریں آپ دیکھیں گے کہ سعاد علم مؤنث ہے لندن علم غیر عربی ہے نیو یارک علم اور مرکب امتزاجی ہے (یعنی دو الگ الگ کلمے مل کر ایک کلمہ بن گئے ہیں) عثمان علم ہے اور اس کے آخر میں الف اور نون زائد آئے ہیں احمد علم ہے اور اس کی شکل اور وزن بالکل فعل جیسے ہیں۔ احمد کا وزن بالکل اکرم احسن جیسا ہے۔ عمر علم ثلاثی مذکر ہے جس کا پہلا حرف مضموم اور دوسرا مفتوح ہے۔

مذكورہ مثالوں میں اعلام کی یہی صفات ہیں اب انکے اعراب پر غور کریں ہر مجموعہ میں پہلی مثال میں علم یا تو مرفوع ہے یا منصوب اور دوسری مثال میں مجرور۔ ان کی حالت رفعی میں ضمة ظاہرہ آیا ہے اور حالت نصبی میں فتحة ظاہرہ جیسا کہ اسماء میں عام طور پر ہوتا ہے لیکن حالت جری میں اس پر کسرہ ظاہر نہیں آیا بلکہ اس کی جگہ فتحة آیا ہے۔

مزید غور کرنے پر معلوم ہوگا کہ ان اعلام پر تنوین بھی نہیں آئی یعنی یہ اعلام تنوین سے روک لئے گئے ہیں اور صرف سے منع کئے گئے ہیں (صرف اور تنوین دونوں کے ایک معنی ہیں)۔

### القاعدة:

(۱۵۵) يمنع العلم من الصرف ای التنوين، ويجز بالفتحة نيابة عن الكسرة:

(الف) إذا كان مؤنثاً

(ب) إذا كان أعجمياً

(ج) إذا كان مرکباً ترکیباً مزجياً

(د) إذا كان مزیداً فیہ ألف و نون

(هـ) إذا كان علی وزن الفعل

(و) إذا كان مذکراً ثلاثیاً مضموم الأول مفتوح الثانی

### ترجمہ:

(۱۵۵) علم اس وقت صرف یعنی تنوین سے منع ہوتا ہے اور حالت جری میں اس پر کسرہ کے

بدلے فتح آتا ہے جبکہ:

- (الف) وہ مؤنث ہو۔  
 (ب) وہ عجمی لفظ ہو۔  
 (ج) وہ مرکب امتزاجی ہو۔  
 (د) اس کے آخر میں الف نون زائد آئے ہوں۔  
 (ھ) وہ فعل کے وزن پر آیا ہو۔  
 (و) وہ مذکر ثلاثی ہو جس کا پہلا حرف مضموم اور دوسرا حرف مفتوح ہو۔

## (۲) الصفة الممنوعة من الصرف

### صفت ممنوع از صرف

ترجمہ	الامثلة
لڑکا پیاسا ہے میں نے پیاسے لڑکے کو پلایا پیاسے پہ بخل نہ کر تم مجھ پر سبقت رکھتے ہو تیرے سوا مجھ پر کوئی سبقت نہیں رکھتا تو علی سے زیادہ سبقت والا نہیں فوجی دو دو ہو کر کھڑے ہو گئے میں نے دو دو سپاہیوں سے ملاقات کی بچے تین تین کی قطار ہو کر آئے میں نے تین تین بچوں کی طرف دیکھا مدرسہ میں دوسری بچیاں داخل ہوئیں میں دوسری بچیوں کے پاس سے گزرا	۱- الولد عطشان سقيت ولدا عطشان لا تبخل على عطشان انت اسبق مني ۲- لم يكن غيرك اسبق مني لست باسبق من علي ۳- وقف جنود مثني تقابلت مع جنود مثني جاء الاولاد ثلاث نظرت الى اولاد ثلاث ۴- دخل المدرسة بنات اخر مررت بنات اخر

### البحث:

إذا القيت نظرة الى الامثلة السابقة؛ رايت انها تشتمل على الكلمات:  
 عطشان- واسبق- ومثني- وثلاث- واخر- فعطشان تدل على ذات متصفة  
 بالعطش، واسبق تدل على ذات متصفة بالزيادة على غيرها في السبق، ومثني و  
 ثلاث كلاهما يدل على اشياء اتصفت بانها رتبت ترتيباً عددياً خاصاً لان معنى

”وقف جنود مثنیٰ“ انہم وقفوا کل اثنین منهم معاً، ومعنی ”جاء الاولاد ثلاث“ انہم جاء وا کل ثلاثة منهم معاً، اما کلمۃ ”اخر“ فتدل علی ذوات مغایرة لغيرها، ومن ذلک یتضح لک أن کل کلمۃ من الکلمات السابقة تدل علی صفة.

وعند تأمل الصفات مرة اخرى ترى أن ”عطشان“ علی وزن فعلان، وان ”اسبق“ علی وزن افعل، وان ”مثنیٰ“ و ”ثلاث“ لفظان للعدد علی صورة خاصة، و مثلہما احاد- وموحد- عشار- ومعشر- وان کلمۃ ”اخر“ جمع لاخری بمعنی مغایرة.

وإذا بحثت عن اعراب هذه الصفات رايتها فی الأمثلة إما مرفوعة، وإما منصوبة، وإما مجرورة، ورايت انها ترفع بالضممة، وتنصب بالفتحة، ولكنها تجر بالفتحة، ووجدت انها خالية من التنوين أو ممنوعة من الصرف.

### بحث:

مذکورہ بالا مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ ان میں عطشان، اسبق، مثنیٰ، ثلاث اور اخر کے الفاظ آئے ہیں ان میں عطشان اس ذات پر دلالت کرتا ہے جو عطش کی صفت سے موصوف ہے اسبق اس ذات کا پتہ دیتا ہے جو دوسرے سے آگے بڑھنے میں آگے ہو۔ مثنیٰ اور ثلاث ایسی چیزوں پر دلالت کرتے ہیں جو اس بات سے موصوف ہیں کہ ان کو ایک خاص عددی ترتیب سے مرتب کیا گیا ہے جب ہم کہتے ہیں کہ ”وقف جنود مثنیٰ“ تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ فوجی دو دو ہو کر کھڑے ہو گئے اور ”جاء الاولاد ثلاث“ کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ بچے تین تین کی قطار ہو کر آئے لفظ اخر ایسی چیزوں کو بتاتا ہے جو دوسروں سے مغائر ہیں اس بیان سے معلوم ہوا کہ ان میں سے ہر ایک کلمہ ایک خاص صفت پر دلالت کرتا ہے۔

اب ایک مرتبہ پھر ان صفات پر غور کریں آپ سمجھ جائیں گے کہ عطشان بروزن فعلان ہے اسبق کا وزن افعل ہے۔ مثنیٰ اور ثلاث ایک مخصوص شکل پر آئے ہیں اور ایک خاص قسم کے عدد پر دلالت کرتے ہیں اسی طرح احاد اور موحد عشار اور معشر آتے ہیں اور کلمہ اخر لفظ اخری کی جمع ہے۔

اب ان کے اعراب کو دیکھیں یہ رفعی، نصبی اور جری حالت میں ہیں لیکن ان پر حالت رفعی میں ضمہ اور حالت نصبی میں فتح آیا ہے لیکن حالت جری میں بجائے کسرہ کے ان پر فتح آیا ہے نیز ان سب حالتوں میں تنوین سے خالی یعنی صرف سے ممنوع ہیں۔



## القاعدة:

(۱۵۶) تمنع الصفة من الصرف و تجر بالفتحة نيابة عن الكسرة:

(الف) إذا كانت على وزن فعلان

(ب) إذا كانت على وزن أفعل

(ج) في احاد و موحد إلى عشار و معشر و في كلمة "آخر"

ترجمہ:

(۱۵۶) صفت بھی صرف سے ممنوع ہوتی ہے اور حالت جری میں اس پر کسرہ کے بدلے فتح آتا ہے بشرطیکہ:

(الف) وہ فعلان کے وزن پر ہو۔

(ب) وہ افعل کے وزن پر آئی ہو۔

(ج) وہ احاد اور موحد سے لے کر عشار اور معشر کا عدد ہو یا کلمہ آخر ہو۔

### (۳) الممنوع من الصرف لصيغة منتهى

#### الجموع او الف التانيث

(منتہی الجموع یا الف کی تانیث کی وجہ سے ممنوع از صرف)

ترجمہ

الامثلة

- |                             |                    |     |
|-----------------------------|--------------------|-----|
| مدارس بنائے گئے             | انشئت مدارس        | ۱-  |
| میں نے مدارس ملاحظہ کئے     | شاهدت مدارس        | ۲-  |
| میں نے مدارس میں پڑھا       | تعلمت فی مدارس     | ۳-  |
| یہ چڑیاں ہیں                | هذه عصافير         | ۴-  |
| چڑیوں کو میں نے آزاد کر دیا | اطلقت عصافير       | ۵-  |
| چڑیوں کے ساتھ مت کھیل       | لا تلعب بفصافير    | ۶-  |
| یہ صحراء ہے                 | هذه صحراء          | ۷-  |
| میں نے صحراء عبور کیا       | اخترقت صحراء       | ۸-  |
| اونٹ صحراء میں چلتا ہے      | يمر الجمل في صحراء | ۹-  |
| شریف بچہ بڑی نعمت ہے        | الولد النجيب نعمي  | ۱۰- |

۱۱ - مارایت نعمی کالصحة میں نے صحت کی مانند کوئی آسودگی نہیں دیکھی

۱۲ - قابل النعمة بنعمی تو نعمت کا سعادت کے ساتھ مقابلہ کر

البحث:

تامل فی الامثلة السابقة الكلمات: مدارس، وعصافير، وصحراء، و تعمی تجد ان مدارس جمع تكسير به الف زائدة بعدها حرفان، وان عصافير جمع تكسير ايضا به الف زائدة بعدها ثلاثة احرف.

وكل جمع يجي على هاتين الصورتين يقال انه على صيغة منتهى الجموع، اما صحراء ونعمی فان الاولى مختومة بالف التانيث الممدودة، والثانية مختومة بالف التانيث المقصورة.

واذا بحثت عن حركات او اخر هذه الكلمات رايت انها ترفع بالضممة وتنصب بالفتحة وتجر بالفتحة وانها ممنوعة من الصرف.

بحث:

مذكوره بالا مثالوں میں مدارس، عصافير، صحراء اور نعمی پر غور کریں ان میں مدارس جمع تکسیر ہے جن کے زائد الف کے بعد دو حرف آئے ہیں عصافير ایسی جمع تکسیر ہے جس میں ایک الف زائد ہے اور اس کے بعد تین حرف واقع ہوئے ہیں اور جو جمع ان دونوں میں سے کسی ایک وزن پر آجائے وہ منتهی الجموع کہلاتی ہے۔

صحراء اور نعمی کے آخر میں الف تانيث آیا ہے پہلے کے آخر میں الف تانيث ممدوده اور دوسرے کے آخر میں الف تانيث مقصوره ہے۔

اب آپ ان کلمات کے اعراب پر غور کریں ان پر حالت رفعی میں ضمہ، حالت نصبی میں فتح اور حالت جری میں بھی فتح آیا ہے اور یہ کلمات ممنوعة الصرف ہیں یعنی ان پر تنوین نہیں آئی۔

القاعدة:

(۱۵۷) يمنع الاسم من الصرف ويجر بالفتحة نيابة عن الكسرة:

(الف) إذا كان على صيغة منتهى الجموع

(ب) إذا كان مختوماً بالف التانيث الممدودة

(ج) إذا كان مختوماً بالف التانيث المقصورة

ترجمہ:

(۱۵۷) کبھی کبھی ایک اسم صرف سے ممنوع ہو جاتا ہے اور اس پر حالت جری میں بجائے

کسرہ کے فتح آتا ہے بشرطیکہ:

(الف) وہ متبہی المجموع کا صیغہ ہو۔

(ب) اس کے آخر میں الف تانیث ممدودہ آیا ہو۔

(ج) اس کے آخر میں الف تانیث مقصورہ آیا ہو۔

## (۴) جر الممنوع من الصرف بالكسرة

### (ممنوع الصرف کلمہ پر کسرہ)

الامثلة

ترجمہ

- ۱- اثنت على اسبق اللاعبين  
میں نے کھلاڑیوں میں سے سبقت لے جانے والے کو سراہا
- سلمت على التلميذ الاسبق  
میں نے سبقت لے جانے والے شاگرد کو سلام کہا
- ۲- يجب الاكثار من مدارس  
انڈسٹریل مدارس کی کثرت ضروری ہے
- الصناعة  
بالمدارس ترقی الام
- ۳- سدرت من عصافير الحديقة  
میں باغ کی چڑیوں سے مسرور ہوا
- طربت من العصافير  
میں چڑیوں سے خوشی سے جھوما
- ۴- تسير القوافل بصحراء العرب  
عرب کے صحراء میں قافلے چلتے ہیں
- يقل الماء بالصحراء  
صحراء میں پانی کم ہوتا ہے

البحث:

عرفت مما سبق ان الكلمات: اسبق، ومدارس، وعصافير و صحراء ممنوعة من الصرف وعرفت ان الممنوع من الصرف يجر بالفتحة نيابة عن الكسرة فهل تجد ان هذه الكلمات الممنوعة من الصرف جرت بالفتحة في هذه الامثلة؟ الجواب لا وانما جرت بالكسرة غير انك اذا اعدت النظر فيها رايت ان كل كلمة منها اما مضافة واما مقترنة بال ولو انك تتبع اي كلمة ممنوعة من الصرف وهي مضافة او فيها ال لرايت انها تجر بالكسرة.

بحث:

آپ پہلے پڑھ چکے ہیں کہ کلمات اسبق، مدارس، عصافیر اور صحراء ممنوعۃ الصرف ہیں اور یہ بھی جان چکے ہیں کہ ممنوع الصرف اسم پر حالت جری میں بجائے کسرہ کے فتح آیا ہے لیکن مذکورہ بالا مثالوں میں حالت جری میں کسرہ آ گیا ہے جس سے ہمارا پہلا قواعد ٹوٹ گیا ہے اس کی وجہ کیا ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ کلمات یا تو مضاف ہیں یا ان پر ال داخل ہوا ہے اسی لئے ان پر حالت جری میں کسرہ آ سکا ہے آپ جہاں جہاں ممنوع الصرف کلمات کو دیکھیں گے کہ وہ مضاف ہو گئے ہیں یا ان پر ال داخل ہوا ہے تو انہیں مجرور بالکسرہ پائیں گے۔

القاعدة:

(۱۵۸) یجر الممنوع من الصرف بالكسرة إذا كان مضافاً أو به "ال"

ترجمہ:

(۱۵۸) اسم ممنوع الصرف پر حالت جری میں اس وقت کسرہ آتا ہے جب وہ مضاف ہو یا اس پر ال داخل ہوا ہو۔

## التمرین (۱)

عین فی العبارات الاتية كل ممنوع من الصرف مع بیان السبب:

### حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے اسماء ممنوع الصرف کا تعین کریں اور سبب بتائیں:

- ۱- كانت زينب بنت الحسين افصح من كثير من الرجال
- ۲- اشتهر معاوية بن ابي سفيان بالحلم وكان يزيد ابنه اقل منه سياسة و كياسة
- ۳- لا تجادل وانت غضبان ولا تاكل وانت شعبان
- ۴- زحل اسم كوكب و كواكب السماء اكثر من ان تحصى
- ۵- زرت حدائق فيحاء ذات اشجار غناء وازهار كثيرة من حمراء الى صفراء الى زرقاء
- ۶- ليفربول بلد تجارى عظيم
- ۷- كان سحبان من خطباء الدولة الاموية
- ۸- دخل العمال المصنع رباع و مخمس

٩- لا تنال حظوى فى الحياة ولا تظفر بذكرى حسنة بعدها الا بخير العمل وعمل الخير

حل:

اسماء منع صرف	سبب
١- زينب	علم، تانيث
افصح	وصف، وزن فعل
٢- معاوية	علم، تانيث لفظى
سفيان	علم، الف نون
يزيد	علم، وزن فعل
اقل	وصف، وزن فعل
٣- غضبان	وصف، الف نون
شعبان	وصف، الف نون
٤- زحل	علم، عجم
كواكب	منتهى، الجموع
اكثر	وصف، وزن فعل
٥- فيحاء، غناء	وصف، الف تانيث
حمراء، صفراء، زرقاء	وصف، الف تانيث
٦- ليفربول	علم، مركب امتزاجى، عجمى
٧- سحبان	علم، الف نون
٨- ربايع، مخمس	وصف، عدد خاص معدول
٩- حظوى	الف مقصورة
ذكرى	الف مقصورة

### التمرين (٣)

بين الممنوع من الصرف وغيره من الاسماء الاتية مع ذكر الاسباب، ثم ضع خمسة منها فى جمل مفيدة:

## حل مشق (۲)

درج ذیل اسماء میں سے ممنوع الصرف اور دوسرے اسماء کو الگ الگ کریں۔ ممنوع الصرف ہونے کے اسباب بتائیں۔ پھر ان میں سے پانچ اسماء کو جملوں میں استعمال کریں۔

شعبان	رمسیس	بستان	یثرب
اجمل	مضر	ابراہیم	غرف
بتروغراد	عریان	کنائس	جبان
شقراء	رضوان	قراطیس	شکوی
انشاء	سداس		

حل:

غیر منصرف اسماء	منصرف اسماء
شعبان، رمسیس	بستان، انشاء، غرف
یثرب، اجمل	
مضر، ابراہیم	
بتروغراد، عریان	
کنائس، جبان، شقراء	
رضوان، قراطیس	
شکوی، سداس	

غیر منصرف اسماء	سبب
شعبان، عریان	الف نون
یثرب، ابراہیم، رمسیس	علم اور عجمہ
اجمل	وصف، وزن فعل
سداس	وصف معدول
غرف، مضر	ثلاثی محرک الاوسط
جبان، رضوان	الف نون
بتروغراد	مرکب امتزاجی
قراطیس، کنائس	منتقص الجموع

## جملے

- ۱- یا اهل یثرب مالکم لا تقاتلون فی سبیل اللہ
- ۲- واتخذوا من مقام ابراهیم مصلی
- ۳- قل من انزل الکتب الذی جاء به موسی نورا وهدی للناس تجعلونه قراطیس
- ۴- ذهب من لاهور الی بتروغراد
- ۵- رایت کنائس فی لندن

## التمرین (۳)

ضع الاسماء الاتية فی جمل مفيدة بحيث تكون مرة مجرورة بالفتحة ومرة مجرورة بالكسرة:

## حل مشق (۳)

درج ذیل اسماء کو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک دفعہ مجرور بالفتحة اور دوسری مرتبہ مجرور بالكسرة آئیں:

افصح      مناظر      بیضاء      احادیث      ظمان  
حل:

ادعوا لفصحكم

ما هو بافصح من الخطيب

مررت بالمناظر البهيجة

سرت الا لاهور ورومرت بمناظر

مريحة للقلوب

دخلت في الحجرة البيضاء

كتبت في كراسة بيضاء

المومن يستن باحاديث النبي الكريم ﷺ

المومن يستضي من احاديث

مررت بالرجل الظمان فاشربته

لست بظمان

## التمرین (۴)

- (۱) کون خمس جمل تشتمل کل واحدة منها علی علم ممنوع من الصرف مع اختلاف نوع الاعلام فی جميعها
- (۲) کون ثلاث جمل تشتمل کل واحدة منها علی صفة ممنوعة من الصرف مع اختلاف نوع الصفة فی جميعها
- (۳) کون ثلاث جمل تشتمل کل واحدة منها علی صيغة منتهی الجموع
- (۴) کون ثلاث جمل تشتمل کل واحدة منها علی اسم مختوم بالفاء التانیث

## حل مشق (۴)

- (۱) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں علم ممنوع الصرف آیا ہو ہر ایک میں الگ قسم کا علم ذکر کریں:

- ۱- رایت عثمان
- ۲- بشر عیسیٰ علیہ السلام) باحمد صلی اللہ علیہ وسلم
- ۳- لست بافصح من سحبان
- ۴- ذہبت من لاہور الی لندن
- ۵- ما ان ابراهیم یهودیا ولا نصرانیا
- ولکن کان حنیفا مسلما
- (۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں صفت ممنوع الصرف آئی ہو مختلف انواع صفت کا ذکر کریں:

- ۱- فانکحوا ما طاب لکم من النساء
- ۲- لا تحکم وانت غضبان
- مثنی وثلاث ورباع
- ۳- رایت الوردۃ الحمراء فی عاشوراء
- (۳) تین جملے بنائیں ہر ایک میں منتهی الجموع کا صیغہ آیا ہو:
- ۱- ما هذه التماثيل التي انتم لها
- ۲- اوقد الناس مصابيح فی يوم
- عاکفون
- ۳- ولا تبشروهن وانتم عاکفون فی
- المساجد
- (۴) تین جملے بنائیں ہر ایک میں کوئی اسم آیا ہو جو الف تانیث پر مشتمل ہو:
- ۱- لا تضرب جلی
- ۲- لا تقریوا الصلوة وانتم سکاری
- ۳- زرع الفلاح وردة حمراء



## التمرین فی الاعراب (۵)

(الف) نموذج (نمونہ):

صلیت بمساجد

صلیت..... صلی فعل ماضی مبنی علی السکون، والتاء ضمیر فاعل

بمساجد..... الباء حرف جر، ومساجد مجرور بالباء، وعلامة جره الفتحة نيابة عن الكسرة لانه

ممنوع من الصرف

(ب) اعرب الجمل الاتية:

## حل اعراب کی مشق (۵)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

- ۱- ذهب الى حلوان
- ۲- عطف على اسماعيل
- ۳- رد التحية باحسن منها
- ۴- تمتاز مصر بتربة خضراء

حل:

- ۱- ذهب  
الى  
حلوان
  - ۲- عطف  
الى  
اسماعيل
  - ۳- رد  
التحية  
باحسن  
منها
  - ۴- تمتاز  
مصر  
باء  
تربة
- فعل ماضی مبنی بر سکون، تاء متحرک ضمیر فاعل مرفوع محلاً  
حرف جر مبنی بر فتح  
مجرور بالفتح کیونکہ یہ غیر منصرف ہے  
فعل ماضی مبنی بر سکون، تاء متحرک ضمیر فاعل مرفوع محلاً  
حرف جر مبنی بر فتح  
مجرور بالفتح کیونکہ یہ غیر منصرف ہے  
فعل امر مضاعف، انت ضمیر مستتر اس کا فاعل  
مفعول بہ منصوب بر فتح  
باجار احسن مجرور بالفتح، کیونکہ یہ غیر منصرف ہے  
من حرف جار، هاء مجرور محلاً  
فعل مضارع معلوم، تاء علامت مضارع تانیث کی علامت ہے  
فاعل مرفوع بر ضمہ کیونکہ یہ غیر منصرف ہے توین اس لئے نہیں آئی  
حرف جر مبنی بر سکون  
مجرور علامت حم کسرہ ہے، یہ موصوف بھی ہے

خضراء

صفت مجرور برائے موصوف مجرور یہ مجرور بالفتح ہے کیونکہ یہ غیر منصرف ہے

## النعۃ الحقیقی والسببی

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- جاء الرجل المهذب	مہذب شخص آیا	جاء الرجل	وہ شخص آیا جس کا
۲- حضرت السيدة العاقلة	عقلمند عورت حاضر ہوئی	حضرت السيدة	وہ عورت حاضر ہوئی جس کی ماں عقلمند ہے
۳- ركب الحصان الجميل	میں خوبصورت گھوڑے پر سوار ہوا	ركب الحصان	میں اس گھوڑے پر سوار ہوا جس کی زین خوبصورت ہے
۴- اقامت في المنزل الفسيح	میں کشادہ مکان میں ٹھہرا	اقامت في	میں اس مکان میں ٹھہرا جس کا صحن کشادہ ہے
		المنزل الفسيح	فناوہ

### البحث:

نعلم مما تقدم لنا في الجزء الاول ان الكلمات: 'المهذب' و'العاقلة' و'الجميل' و'الفسيح' في امثلة القسم الاول تسمى نعوتا وتوابع لان كل واحدة منها تدل على صفة في الاسم الذي قبلها وتتبعه في اعرابه رفعاً ونصباً وجراً ونعلم ايضاً ان الانما المذكورة قبلها وهي الرجل والسيدة والحصان والمنزل يسمى كل منها منعوتا اور متبوعاً.

ونزيد هنا فنقول: ان الكلمات التي سميناها في القسم الاول نعوتا تسمى ايضاً في القسم الثاني نعوتا ولكن الا يوجد فرق بين نعوت القسم الاول ونعوت القسم الثاني؟ بلى ان هناك فرقاً واضحاً في المعنى، فالمهذب مثلاً في القسم الاول صفة في الحقيقة للاسم المذكور قبله وهو الرجل لان المتصف بالتهذيب حقيقة هو الرجل، ولذلك يسمى هذا النعت نعناً حقيقياً اما في القسم الثاني فليس التهذيب في الحقيقة صفة للرجل وانما هو صفة لما بعده وهو الاح غير انه لما كان للاخ ارتباط بالرجل، حاز ان نقول عن صفة الاخ انها صفة للرجل، ومن اجل ذلك يسمى لفظ

للمهذب فى القسم الثانى نعتا غير حقيقى او نعتا سببا وكذلك يقال فى بقية الامثلة.

### بحث:

پہلے مجموعہ میں کلمات 'المهذب'، 'العاقلة'، 'الجميل' اور 'الفسيح' نعت یا تابع ہو کر آئے ہیں اس لئے کہ ان میں موصوف کی کوئی نہ کوئی صفت بتائی گئی ہے یہ نعت اعراب میں اپنے ماثل کے تابع ہیں اور جو اسماء ان سے پہلے آئے ہیں یعنی 'الرجل'، 'السيدة'، 'الحصان' اور 'المنزل' تو ان کو موصوف یا منعت اور متبوع کہتے ہیں۔

دوسرے مجموعہ میں بھی یہی نعت مذکور ہیں لیکن ان میں واضح فرق موجود ہے پہلے میں المهذب اس رجل کی صفت ہے جو اس سے پہلے مذکور ہے کیونکہ تہذیب کی صفت سے متصف دراصل خود "رجل" ہے اس لئے ایسے نعت کو نعت حقیقی کہتے ہیں۔ قسم ثانی میں یہی المهذب "رجل" کی صفت نہیں بلکہ اس شخص کی صفت ہے جو المهذب کے بعد آیا ہے لیکن اخ کا الرجل کے ساتھ ایک ربط اور تعلق ہے اس لئے یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ یہاں المهذب "اخ" کی صفت اس "الرجل" کی بھی صفت ہے اس لئے قسم دوم میں نعت کو غیر حقیقی یا نعت سببی کہتے ہیں اس طرح باقی مثالوں کو بھی سمجھ لیں۔

### القاعدة:

(۱۵۹) النعت نوعان: حقيقى و سببى، فالحقيقى مادل على صفة فى نفس متبوعه، والسببى مادل على صفة فى اسم له ارتباط بالمتبوع.

### ترجمہ:

(۱۵۹) نعت کی دو قسمیں ہیں: حقیقی اور سببی۔

حقیقی نعت وہ ہے جو ایسی صفت پر دلالت کرے جو متبوع کی ذات میں موجود ہو۔ سببی نعت وہ ہے جو ایسی صفت کی نشاندہی کرے جو کسی ایسے اسم میں پائی جائے جس کا متبوع سے تھوڑا بہت تعلق ہو۔

## مطابقة النعت للمنعوت (نعت اور منعوت کی مطابقت)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
(لنعت الحقیقی)	(لنعت السببی)		
۱- هذا منزل ضيق	یہ مکان تنگ ہے	هذا منزل ضيق	اس مکان کا صحن تنگ ہے
۲- تسلفت شجرة غليظة	میں موٹے درخت پر چڑھا	تسلفت شجرة غليظة	میں اس درخت پر چڑھا جس کا تنا موٹا ہے
۳- جلست في السرادق الفاخر	میں شاندار خیمہ میں بیٹھا	جلست في السرادق الفاخر	میں اس خیمہ میں بیٹھا جس کے تحت شاندار ارائکے ہیں
۴- هاتان صورتان جميلتان	یہ دو خوبصورت تصویریں ہیں	هاتان صورتان جميلتان	یہ دو تصویریں جن کے فریم خوبصورت ہیں
۵- اشتریت بساطین شرقيين	میں نے دو مشرقی دریاں خریدیں	اشتریت بساطین شرقيين	میں دو دریاں خریدیں جن کے نقوش مشرقی ہیں
۶- عشرت بطائرين غريبين	میں دو عجیب پرندے دریافت کئے	عشرت بطائرين غريبين	میں دو پرندوں پہ مطلع ہوا جن کی شکلیں عجیب ہیں
۷- هنولاء بنات عاقلات	یہ عقلمند لڑکیاں ہیں	هنولاء بنات عاقلات	یہ وہ لڑکیاں ہیں جن کی مائیں عقلمند ہیں
۸- عاشرت اخوانا موسرين	میں خوشحال بھائیوں کے ساتھ مل جل کر رہتا ہوں	عاشرت اخوانا موسرين	میں ارا بھائیوں کے ساتھ مل جل کر رہا جن کے آباء خوشحال ہیں

۹۔ اشفت علی میں ترس کھاتا ہوں اشفت علی میں نے ان بچوں پہ  
 الصبۃ المعدمین مفلس بچوں پر الصبۃ المعدم ترس کھایا جن کے گھر  
 والے مفلس ہیں اہل وہم

### البحث:

الکلمات الاخيرة التي اشتملت عليها امثلة القسم الايمن كلها نعوت حقيقية لان كل واحدة منها تدل على صفة في نفس متبوعها وهذه الكلمات عنها في القسم الايسر نعوت سببية لانها تدل على صفة فيما له ارتباط بالمتبوع. واذا تاملنا هذه الكلمات في القسمين وجدناها تماثل متبوعها وهو الاسم الذي قبلها في رفعه ونصبه وجره وتماثله ايضا في تعريفه وتنكيره.

واذا تاملناها في القسم الايمن وحده حيث هي نعوت حقيقية وجدناها فوق ما تقدم تماثل متبوعها في افراده وتثنية وجمعه وفي تذكيره و نانيثه اما في القسم الايسر حيث هي نعوت سببية فانها ترى مفردة سواء اكان متبوعها مفردا ام متى ام جمعا ونرى ايضا مطابقة لما بعدها في تذكيره و نانيثه فان كان ما بعدها مذكر كانت مثله وان كان مؤنثا كانت كذلك ولا اعتبار للمنعوت في ذلك اصلا.

### بحث:

دائیں طرف جتنے جملے دیئے گئے ہیں ان میں آخری کلمات نعوت حقیقیہ ہیں کیونکہ ہر ایک کلمہ کسی ایسی صفت پر دلالت کرتا ہے جو خود اس کے متبوع میں پائی جاتی ہے پھر یہی کلمات بائیں طرف آئے ہیں مگر وہاں نعوت سییہ واقع ہوئے ہیں کیونکہ یہ ایک ایسی صفت کی نشاندہی کرتے ہیں جو خود متبوع کے اندر نہیں بلکہ اس کے ساتھ کسی مربوط چیز میں موجود ہے۔ اب اگر ہم ان دونوں قسموں میں نعوت کی حالت کو دیکھیں تو وہ اپنے متبوع کے ساتھ رفع، نصب، جر اور معرفہ نکرہ ہونے میں مطابق ہو کر آئے ہیں۔

پھر اگر ہم صرف دائیں ہاتھ والے فقروں کو دیکھیں جہاں یہ کلمات نعوت حقیقیہ ہیں تو وہاں یہ نعوت مذکورہ بالا باتوں کے علاوہ افراد، تثنیہ، جمع، تذكیر و تانیث میں بھی متبوع کے ساتھ موافق ہیں البتہ بائیں ہاتھ والے فقروں میں جہاں یہ کلمات نعوت سییہ ہیں وہاں ہر حالت میں مفرد آئے ہیں چاہے ان کا متبوع مفرد تھا یا تثنیہ یا جمع البتہ یہ کلمات مذکر و مؤنث ہونے میں اپنے مابعد کے مطابق آئے ہیں اگر ان کے بعد کوئی اسم مذکر آیا ہے تو یہ کلمات بھی مذکر آئے ہیں اگر مؤنث آیا ہے تو یہ بھی مؤنث آئے ہیں اس بارے میں منعوت کا کوئی لحاظ نہیں رکھا گیا۔

## القواعد:

(۱۶۰) النعت بنوعیه یتبع منعوته فی رفعه و نصبه و جرہ و فی تعریفہ و تنکیرہ.

(۱۶۱) النعت الحقیقی یتبع منعوته فوق ماتقدم فی افرادہ و تثنیته و جمعه و فی تذکیرہ و تأنیثہ.

(۱۶۲) النعت السببی یکون مفردا و یراعی فی تذکیرہ و تأنیثہ ما بعدہ.

## ترجمہ:

(۱۶۰) نعت حقیقی اور سببی دونوں اپنے منعوت کے ساتھ رفع، نصب، جر اور تعریف و تنکیر میں مطابق ہوتے ہیں۔

(۱۶۱) نعت حقیقی مذکورہ بالا باتوں کے علاوہ افراد، تثنیہ، جمع اور تذکیر و تانیث میں بھی اپنے منعوت کے موافق آتے ہیں۔

(۱۶۲) نعت سببی مفرد آتے ہیں اور تذکیر و تانیث میں اپنے مابعد اسم کے مطابق ہوتے ہیں۔

## النعت حین یکون جملة

## (نعت جب جملہ واقع ہو)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- هذا عمل نافع	یہ نفع دینے والا عمل ہے	الامثلة	اردو
۲- ابصرت رجلا	میں نے ایک تیرنے ابصرت رجلا	۱- یہ وہ عمل ہے جو نفع دیتا ہے	۲- میں نے ایک آدمی کو دیکھا
۳- نظرت الى سفينة غارقة	میں نے ایک سفینہ کو دیکھا	۲- دیکھا جو تیر رہا تھا	۳- نظرت الى سفينة غارقة
۴- مضى يوم شديد الحر	مضى يوم حرة	۳- غرق	۴- دیکھا
	شديد	۴- مضى يوم شديد الحر	۵- دیکھا

۵- اوقدت مصباحا میں نے تیز روشنی اوقدت مصباحا میں نے ایک چراغ  
قوی النور والا چراغ جلایا نورہ قوی جلایا جس کی روشنی  
تیز تھی

۶- نصید فی برکۃ ہم بہت مچھلیوں نصید فی برکۃ ہم اس تالاب میں  
کثیرۃ السمک والے تالاب میں سمکھا کثیر شکار کرتے ہیں جس کی  
مچھلیاں بہت ہیں شکار کرتے ہیں

### البحث:

الکلمات: نافع، وسابحا، وغارقة، وشدید الحر، وقوی النور، وكثیرۃ السمک، فی امثلة القسم الاول کلها نعوت للاسماء التي قبلها واذا املت الجمل الاخيرة فی امثلة القسم الثاني وهی: ینفع، یسبح، وتغرق وحره شدید، ونورہ قوی وسمکھا کثیر، وجدتها تودی المعنی انذی ادته النعوت المفردة فی القسم الاول فهی اذا نعوت للاسماء قبلها وبالبحت فی الاسماء التي قبل هذه الجمل تراها جميعا نکرات.

واذا تذکرت ما مربک فی باب الحال وتدبرت الامثلة التي تقدمت هناک، علمت ان الحال کما تكون مفردة تكون جملة ایضا ولكن صاحبها لا یكون الا معرفة وبهذا یظهر لك الفرق بین جملة النعت وجملة الجال، فالاولی تكون بعد النکرات والثانية تكون بعد المعارف.

### بحث:

پہلی قسم کی مثالوں میں نافع، سابحا، غارقة، شدید الحر، قوی النور اور کثیرۃ السمک اپنے ماقبل اسماء کے لئے نعت واقع ہوئے ہیں اور یہی نعوت قسم ثانی میں جملوں کی صورت میں آئے ہیں ان جملوں سے پہلے اسماء نکرہ ہیں حال اور نعت میں یہی فرق ہے کہ حال جب جملہ واقع ہوتا ہے تو ذوالحال ہمیشہ معرفہ ہوگا (اس کے لئے آپ اسم الحال کی بحث کو جو آپ پہلے پڑھ چکے ہیں دوبارہ دیکھ لیں اور نعت جب جملہ واقع ہوتا ہے تو منعوت ہمیشہ نکرہ ہوگا۔

### القاعدة:

(۱۲۳) الجمل بعد النکرات صفات و بعد المعارف احوال.

### ترجمہ:

(۱۲۳) نکرات کے بعد آنے والے جملے صفات ہوتے ہیں اور معارف کے بعد آنے والے

جملے ”حال“ ہوتے ہیں۔

## التمرین (۱)

میز النعت الحقیقی من السببی فی العبارة الاتية:

### حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں نعت حقیقی اور نعت سببی کو الگ الگ بیان کریں:

القاهرة مدينة عظيمة تضارع كثيرا من المدن الأوروبية في جمالها ورونقها وقد زاد سكانها في الايام الاخيرة زيادة عظيمة وفيها كثير من الميادين-الواسعة والحدائق الغناء واذا طفت في انحاءها وجدت قصورا شامخا بنيانها ومساجد عالية قبابها واحياء متسعة شوارعها ووجدت مصانع ومتاجر وعملا وعمالا وفي كل شتاء ينزح اليها السياح الموسرون من الاقطار القارس يردھا فيقيمون ما شاء واتحت سمانها الصافي اديمها ويمتعون بهوائها المعتدل الجميل

حل:

نعت حقیقی	نعت سببی
مدينة عظيمة، الأوروبية، الاخيرة، عظيمة، الواسعة، الغناء، الموسرون، المعتدل، الجميل	قصورا شامخا بنيانها، مساجد عالية قبابها، متسعة شوارعها، القارس بردها، الصافي اديمها

## التمرین (۲)

عين ما في الجمل الاتية من النعوت والخبار والاحوال:

### حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں نعوت، احوال اور اخبار الگ الگ لکھیں:

۱- لا تزر احدا والسماء ممطرة حتى لا تدخل عليه مبلل الثياب ملوث الحذاء  
فان ذلك عيب كبير



- ۲- الامام العادل كالأب الحانى على ولده يعولهم صغاراً ويرشدهم كباراً  
 ۳- البرتقال فاكهة لذيذ طعمها طيبة رائحتها وهو من فاكهة الشتاء الطويلة البقاء  
 ۴- الاماكن الهادئة خير للسكنى من الاماكن المملوءة بالجلبة والضوضاء  
حل:

نوعت	احوال	اخبار
۱- كبير	والسمااء ممطرة مبلل الثياب ملوث الحذاء	ممطرة عيب كبير
۲- العادل	صغاراً كباراً	كالأب الحانى، على ولده يعولهم صغاراً يرشدهم كباراً
۳- لذيذ طعمها طيبة رائحتها البقاء		فاكهة من فاكهة الشتاء الطويلة البقاء
۴- الهادئة المملوءة		خير للسكنى

### التمرین (۳)

ضع فى كل مكان خال نعتاً مناسباً:

### حل مشق (۳)

نیچے خالی جگہوں میں مناسب نعت رکھ دیں:

- ۱- الهواء..... منعش للجسام ۲- الاكل.... يتخم المعدة  
 ۳- الماء..... مضر شربه ۴- الطبيب.... يريد المريض سقما  
 ۵- المناظر..... تشرح النفوس ۶- الاشجار.... تظلل المارة  
 ۷- يثق الناس بالتاجر..... ۸- الهواء..... يشبط القوى البدنية

- ٩- الحذاء..... يضر القدم  
١١- يسر الالباء بالابناء.....  
١٣- لا تسكن الاماكن.....  
١٠- لاتاكل الطعام.....  
١٢- الاعلام..... تدل على الحزن  
١٣- تكرم الشعوب رجالها.....

حل:

- ١- الصافي  
٣- الكدر  
٥- البهيجة  
٧- الامين  
٩- الضيق  
١١- الاشراف  
١٣- الخبرة  
٢- الكثير  
٣- الجاهل  
٦- المورقة  
٨- المكدر  
١٠- الحار  
١٢- البالية  
١٣- العظام

## التمرين (٢)

ضع في كل مكان من الاماكن الخالية منوعة مناسبة:

## حل مشق (٢)

نچي خالي جگهون ميں مناسب منوعات لگاويس:

- ١- ..... الباسلون لا يهابون الحرب  
٢- الذهب.... نفيس  
٣- ..... الكثير يطغى صاحبه  
٤- ..... الخربة ماوى البوم  
٥- الزمرد..... كريم اخضر  
٦- ظهرت فى السماء.... كثيفة  
٧- هبت.... اقتلعت الاشجار  
٨- اشترت.... جامحا  
٩- نزل من السماء.... غزير  
١٠- الصديق..... محبوب

حل:

- ١- الرجال  
٣- المال  
٥- حجر  
٧- رياح  
٩- مطر  
٢- معدن  
٣- الاماكن  
٦- سحابة  
٨- حصانا  
١٠- المخلص

## التمرین (۵)

كون جملاً تكون فيها الاوصاف الاتية نعوتاً:

### حل مشق (۵)

ایسے جملے بنائیں جن میں درج ذیل اوصاف نعوت بن کر آئیں:

- ۱- طویل - کریمہ طباعہ - باسقة فروعہا - سخی - کثیر مالہ
- ۲- صادق - موثر کلامہ - شجاع - نظیفہ ملابسہ - حسن ہندامہ
- ۳- مہیب مشرقہ ساطع نورہ - حالك ظلامہ - عالیا

حل:

- ۱- الجمل حیوان طویل جاء صديقى کریمہ طباعہ فی البستان نخل  
باسقة فروعہا ذلك غنى سخی ذهب الرجل الكثير مالہ
- ۲- العالم رجل صادق رايت الخطيب الموثر الفلاح رجل شجاع  
کلامہ
- هذا خادم نظيفة دخل رجل حسن ہندامہ  
ملابسہ

- ۳- الاسد حیوان مہیب فی المشرق شمس مشرقہ طلع البدر ساطع نورہ  
هذا لیل حالك ظلامہ هنولاء نساء عالیا

## التمرین (۶)

كون جملاً تكون فيه لاوصاف الاتية نعوتاً سببياً:

### حل مشق (۶)

ایسے جملے بنائیں جن میں درج ذیل اوصاف نعوت سبب بن کر آئیں:

- ۱- عاقل - متلالی - شاق - جمیل - واسع
- ۲- مذنب - المسافر - الغائب - المحسن - الفقير

حل:

- ۱- هذا تلميذ عاقل اخوه ذهب عالم متلالی جبينه هذا جبل شاق راسه

هذا منزل جميل منظره حضرت مدرسة واسعا  
ميدانها

- ۲- حضر الفلاح المذنب جاء البدوي المسافر ابوه جاء التلميذ الغائب  
صهره  
دخل الخياط المحسن خرج الامير الفقير ابوه  
اخوه

## التمرين (۷)

حول في جمل مفيدة الاوصاف السببية الاتية الى نعوت حقيقية:

### حل مشق (۷)

درج ذیل اوصاف سببیہ کو نعوت حقیقیہ میں تبدیل کر کے جملوں میں استعمال کریں:

- ۱- شدید برده - متلاطم موجہ - لذیذ طعمہ - نافع علمہ  
۲- ضعیف نورہ - ملتفہ اشجارہ - مائلہ اغصانہ - مفتحة نوافذها

### نعت حقیقیہ:

- ۱- برد شدید - موج متلاطم - طعم لذیذ - علم نافع  
۲- نور ضعیف - اشجار ملتفہ - اغصان مائلہ - نوافذ مفتحة

### جملے:

- |                   |                     |                        |
|-------------------|---------------------|------------------------|
| اليوم برد شديد    | في البحر موج متلاطم | للتفاح طعم لذیذ        |
| التفسير علم نافع  | للمصباح نور ضعیف    | في البستان اشجار ملتفہ |
| للشجر اغصان مائلہ | للحجرة نوافذ مفتحة  |                        |

## التمرين (۸)

كيف تحول النعت المفرد المذكور في الجملة الاتية الى المفردة المؤنثة  
ثم الى المثنى والجمع بنوعيه:

### حل مشق (۸)

درج ذیل جملے میں مفرد مذکر نعت کو مفرد مؤنث پھر مثنیٰ و جمع مذکر و مؤنث میں بدل دیں:

عدو عاقل خير من صديق جاهل

حل:

عدوة عاقلة خير من صديقة جاهلة  
عدوان عاقلان خير من صديقين جاهلين  
اعداء عاقلون خير من اصدقاء جاهلين  
عدوتان عاقلتان خير من صديقتين جاهلتين  
عدوات عاقلات خير من صديقات جاهلات

### التمرين (٩)

حول النعوت المفردة في الجمل الآتية الى جمل وضعية:

### حل مشق (٩)

درج ذیل جملوں میں نعوت مفردہ کو جمل وصفیہ میں بدل دیں:

- ۱- مررت بحی مزدحم بالسكان
- ۲- سمعت صوتا مطربا
- ۳- نالت مصر منزلة عالية
- ۴- سقيت كلبا لاهشا
- ۵- قليل مدبر خير من كثير مبعثر
- ۱- اقبل نصحا نافعا من اخ مخلص

حل:

- ۱- مررت بحی مزدحم بالسكان
- ۲- سمعت صوتا يطرب
- ۳- نالت مصر تعدو منزلة
- ۴- سقيت كلبا يلهت
- ۵- قليل يدبر خير من كثير مبعثر
- ۱- اقبل نصحا ينفع من اخ مخلص

### التمرين (١٠)

حول الجمل الوصفية في العبارات الآتية الى نعوت مفردة:

### حل مشق (١٠)

درج ذیل جملوں میں جمل وصفیہ کو مفرد نعوت میں بدل دیں:

- ۱- قابلت ولدا يصيح
- ۲- سمعت خطيبا يوتر في سامعيه
- ۳- احب كل عامل يتقن عمله
- ۴- شاهدنا قطارا سيره سريع

۵- عطفت علی فقیر نفسہ عفیفة ۶- رکت باخرة غرفها جمیلة

حل:

- ۱- قابلت ولدا صائحا ۲- سمعت خطیبا موثرا فی سامعیہ  
۳- احب کل عامله متقن عمله ۴- شاهدنا قطارا سریعا سیره  
۵- عطفت علی فقیر عفیف النفس ۶- رکت باخرة جمیلة الغرف

## التمرین (۱۱)

ماالذی تحدّثه من التغبیر فی الجمل الاتیة لتجعل الاحوال التی بها نعوتا:

## حل مشق (۱۱)

- اگر آپ درج ذیل احوال کو نعوت بنانا چاہیں تو ان میں کون سی تبدیلی کرنا پڑے گی  
۱- جاءت البنت تضحک ۲- رکت الحصان جامحا  
۳- ظهر النور ساطعا ۴- ابصرنا البرق بلمع  
ان میں ہر ذوالحال کو کثرہ بنا دینے سے احوال سے نعوت بن جائیں گے۔  
۱- جاءت بنت تضحک ۲- رکت الحصان الجامع  
۳- ظهر النور الساطع ۴- ابصرنا برقاً یلمع

## التمرین (۱۲)

غیر کل جملة من الجمل الاتیة لتجعل الاخبار التی بها نعوتا:

## حل مشق (۱۲)

درج ذیل جملوں کو اس طرح بدل دیں کہ اخبار نعوت بن جائیں:

- ۱- الحجرة نظيفة ۲- الحديقة ناضرة ازهارها  
۳- الدرس مفهوم ۴- الزهرة ناصع بياضها

حل:

- ۱- الحجرة لنظيفة ۲- الحديقة الناضرة ازهارها  
۳- الدرس المفهوم ۴- الزهرة الناصع بياضها

## التمرین (۱۳)

- (۱) کون ست جمل تشتمل کل واحده منها علی نعت حقیقی، مع اختلاف المنعوت فی التذکیر والتانیث والافراد والتثنیة والجمع
- (۲) کون ست جمل تشتمل کل واحده منها علی نعت سببی، مع اختلاف المنعوت فی التذکیر والتانیث والافراد والتثنیة والجمع
- (۳) کون ست جمل یکون النعت فی الثلاث الاولى منها جملة اسمیة وفی الثلاث الثانية جملة فعلیة
- (۴) کون ست جمل تكون الحال فی الثلاث الاولى منها جملة اسمیة وفی الثلاث الثانية جملة فعلیة

## حل مشق (۱۳)

- (۱) چھ جملے بنائیں ہر ایک میں نعت حقیقی آئی ہو ان میں منعوت کو مذکر مؤنث، مفرد، تثنیہ جمع پیش کریں:

- ۱- ہذا رجل عالم ۲- تلک امرءة عالمہ  
۳- ہذان رجلان عاقلان ۴- ہاتان امرأتان سامعتان  
۵- ہنولاء رجال مہذبون ۶- ہنولاء نساء شاہدات  
(۲) چھ جملے بنائیں ہر ایک میں نعت سببی ہو، منعوت کو مذکر مؤنث، مفرد، تثنیہ اور جمع میں پیش کریں:

- ۱- دخل التلميذ العاقل ابوه ۲- جاء خصمان عجيب خطمهما  
۳- ہنولاء رجال خضيب حرثهم ۴- جاءت امرأة موسر والدها  
۵- ذهبت طالبتان ضيقة حجرتهما ۶- دخلت النساء المعدم خادمهن  
(۳) چھ جملے بنائیں پہلے تین جملوں میں نعت اسمیہ ہو اور دوسرے تین جملوں میں جملہ فعلیہ ہو:

- ۱- حضر تلميذ ابوه عاقل ۲- رايت ورده اصمرونها  
۳- هذه حديقة اشجارها جميلة ۴- رايت عالما ينفع درسه  
۵- احب تلميذا مجتهدا اخوه ۶- سمعت خطيبا يوتر كلامه  
(۴) چھ جملے بنائیں پہلے تین میں حال جملہ اسمیہ اور دوسرے تین میں جملہ فعلیہ ہو:
- ۱- لا تقربوا الصلاة وانتم سكارى ۲- طلع القمر وقد غربت الشمس

- ۳- لقینی خالد وانا راكب على الدراجة ۴- جاء واباهم عشاء ييكون  
۵- جاء الجندي يمشي ۶- نهض الخطيب يتبسم

## التمرین (۱۴)

صف حجرۃ نومک وتعمد ان تاتی فی موضوعک بكثير من النعوت ثم بین فی جداول ما کان منها حقیقیا وما کان سببیا وما کان جملة

## حل مشق (۱۴)

اپنے سونے کے کمرہ پر ایک مضمون لکھیں اس میں کثرت نعوت لائیں پھر ایک جدول بنا کر یہ بتائیں کہ ان میں کتنے نعوت حقیقی، کتنے سببی اور کتنے جملہ بن کر آئے ہیں:

نومی واسعة نظيفة . لها باب ونافذتان . فيها كرسي مريح  
وسرير مريح وبساط شرقي يتهيج منظر جدرانها مزينة الخرائط  
الجغرافية والعلمية علق عليها صورتان جميل اطارهما كما توجد  
فيها منضدة نوعها جميل فوقها اشياء للقرارة والكتابة كالكتب  
والاقدام والاوراق

انا احب هذه الحجرة واحافظ على نظافتها لاننى اقرأ فيها وانا

وفى الجملة فان حجرة نومی انيسى وانا انيس لها

نعت حقیقی	نعت سببی	نعت جملہ
واسعة نظيفة - مريح - مريحة - مزينة - متنوعة	جميل اطارهما	نوعها جميل - يتهيج منظرها

## التوكيد

- |                         |                               |
|-------------------------|-------------------------------|
| ۱- حادثنى الوزير نفسه   | ترجمہ                         |
| ۲- قابلت الوزير نفسه    | وزیر نے خود مجھ سے بات چیت کی |
| ۳- كتبت الى الوزير نفسه | میں نے خود وزیر سے ملاقات کی  |
| ۴- احترقت الدار كلها    | میں نے خود وزیر کو لکھا       |
| ۵- قرأت الكتاب كله      | گھر جل گیا سارے کا سارا       |
| ۶- فرغت من الاعمال كلها | میں نے کتاب پڑھی تمام کی تمام |
|                         | میں فارغ ہو گیا تمام کاموں سے |



- ۷- نجح الاخوان كلاهما  
 ۸- ذبحنا الكبشين كليهما  
 ۹- سكنا في المنزليين كليهما  
 ۱۰- رایت التمساح التمساح  
 ۱۱- حضر حضر الغائب  
 ۱۲- لا لا اخوان العهد  
 ۱۳- انت المعلوم انت المعلوم  
 دونوں کے دونوں بھائی کامیاب ہو گئے  
 ہم نے دونوں کے دونوں مینڈھے ذبح کر دیئے  
 ہم نے بسائے دونوں کے دونوں گھر  
 میں نے مگر مجھ کو دیکھا مگر مجھ کو  
 غائب حاضر ہوا حاضر ہوا  
 نہیں میں بدعہدی نہیں کروں گا  
 تو ہی ملامت زدہ ہے تو ہی ملامت زدہ ہے

### البحث:

إذا قلت حادثتي الوزير فقد يستعظم السامع ذلك لان محادثة الوزراء ليست من الامور الهينة وربما يتوهم ان الذي حادثك هو وكيله او امين سببه او رجل آخر من مساعديه وانك ذكرت لفظ الوزير سهوا او قصدت به شخصا آخر ممن اسلفنا فاذا اردت الا يتسرب مثل هذا التوهم الى ذهن السامع فاذكر كلمة نفسه بعد لفظ الوزير وقل حادثتي الوزير نفسه على نحو ما في المثال الاول فانك ان فعلت ذلك تاكد المعنى الحقيقي ولم يبق هناك مجال للتوهم ومن اجل ذلك تسمى كلمة نفسه في الامثلة الثلاثة الاولى توكيدا ويسمى اللفظ السابق وهو الوزير موكدا ومثل كلمة النفس فيما تقدم كلمة عين.

واذا قلت: احترقت الدار فقد يستعظم السامع ذلك ايضا ويقول في نفسه: لعل الذي احترق في الدار اثاثها او ابوابها او غرفة من غرفها ويتوهم انك ذكرت لفظ الدار سهوا فاذا اردت ان تدفع عنه مثل هذا الوهم فزد كلمة كلها وقل احترقت الدار كلها على نحو ما في المثال الرابع فبذلك يتاكد المعنى الحقيقي عند السامع ولا يبقى له في الفهم مذهب آخر يذهب اليه ومن اجل ذلك يسمى لفظ كل في الامثلة الثلاثة الثانية توكيدا ايضا ويؤكد بها عند ارادة الشمول والعموم ومثلها في ذلك كلمة جميع.

واذا قلت نجح الاخوان فقد يستكثر الاسامع ذلك ويظن ان الذي نجح هو احدها فاذا اردت ان تدفع عنه هذا الظن فقل: نجح الاخوان كلاهما ليتاكد المعنى الذي اردت ولذلك تسمى كلمة كلا توكيدا وهي لافادة الشمول ككل وجميع ولا يؤكد بها الا المثنى المذكور ومثلها في المعنى والتوكيد كلمة كلتا غير ان هذه للمثنى المؤنث.

ولما كانت الفاظ التوكيد الستة التي مرت بك وهي النفس والعين وكل

و جميع وكلا وكلتا توافق الاسماء الموكدة بها فى المعنى وتخالفها فى اللفظسمى التوكيد بها توكيدا معنويا .

و بالبحث فى جميع الفاظ التوكيد المعنوى التى تراها فى الامثلة المتقدمة وفى جميع الامثلة الاخرى تجد اولا انها تتبع الموكد فى اعرابه وثانيا ان كل لفظ منها يشتمل على ضمير يطابق الموكد فى تذكيره و تانيته وفى افراده و تثنيته و جمعه .

انظر الى الامثلة الاربعة الاخيرة تجد الفاظا مكررة هى التمساح وهو اسم و حضر وهو فعل ولا وهو حرف و انت المعلوم وهى جملة واذا بحثت فى سبب هذا التكرار لم تجد سوى ان المتكلم اراد ان يوكد اللفظ الذى ظن ان السامع قد يفهم منه خلاف المقصود ولذلك يسمى كل لفظ من الالفاظ المعادة هنا توكيدا ولما كان التوكيد فى هذه الامثلة لم يحصل الا بتكرار اللفظ واعادته سمي التوكيد هنا لفظيا وهو كالتوكيد المعنوى فى انه يتبع ما قبله فى اعرابه .

### بحث:

جب آپ کہتے ہیں کہ ”حادثی الوزیر“ (وزیر نے مجھ سے بات چیت کی) تو سننے والا شاید اسے صحیح تسلیم نہ کرے اس لئے کہ وزیر کے ساتھ باتیں کرنا کوئی معمولی بات نہیں وہ یوں خیال کرے گا کہ آپ کے ساتھ اس کے وکیل یا پرائیویٹ سیکرٹری یا اس کے آدمی نے بات کی ہوگی اور آپ نے وزیر کا نام سہوا لے دیا ہوگا سامع کو اس قسم کے توہم سے بچانے کے لئے آپ نے لفظ وزیر کے ساتھ نفسہ کا لفظ ذکر کیا اس طرح کہہ دینے سے اصل معنی میں تاکید پیدا ہوگئی اور اس میں توہم کی گنجائش باقی نہ رہی اس وجہ سے ہم پہلی تین مثالوں میں کلمہ ”نفسہ“ کو توكيد کہتے ہیں اور اس سے پہلے ذکر شدہ لفظ ”وزیر“ کو موكد کہتے ہیں کلمہ ”نفس“ کی طرح کلمہ ”عین“ کو بھی سمجھ لیجئے۔

اسی طرح جب آپ کہہ دیتے ہیں کہ ”احتقرت الدار“ تو سامع یہ خیال کر لیتا ہے کہ شاید گھر کا کچھ سامان جل گیا ہو یا صرف دروازوں کو آگ لگی ہو یا اس کا کوئی ایک کمرہ جل گیا ہو اور آپ نے سہوا ”دار“ کا لفظ کہہ دیا ہو اس توہم کو دور کرنے کے لئے آپ نے ”کلہا“ بڑھادیا تاکہ سامع کوئی دوسرا مطلب نہ لے سکے اس لئے دوسری قسم کی تینوں مثالوں میں لفظ ”کل“ بھی توكيد ہے لفظ ”کل“ کی طرح لفظ ”جميع“ کو سمجھ لیجئے۔

تیسری قسم میں اسی طرح کے توہم کو دور کرنے کے لئے لفظ ”کلا“ لایا گیا ہے یہ لفظ ہمیشہ ہمیشہ مذکر کی تاکید کے لئے آتا ہے جب کہ تثنیۃ مؤنث کی تاکید کے لئے لفظ ”کلتا“

آتا ہے۔

اب چونکہ یہ چھ الفاظ ”النفس، العين، کل، جمیع، کلا اور کلتا“ ایسے توکید ہیں جو اپنے موکدہ (جس کی تاکید کی گئی) کے ساتھ معنوں میں موافق اور لفظوں میں مخالف ہیں اس لئے ان کی توکید کو توکید معنوی کہتے ہیں یہ اپنے موکدہ کے ساتھ اعراب میں موافق ہوتے ہیں ان میں ایک ضمیر ہوتی ہے جو تذکیر و تانیث اور مفرد و مشنیہ اور جمع ہونے میں موکدہ کے مطابق ہوتی ہے۔

آخری چار مثالوں میں بعض الفاظ مکرر آئے ہیں مثلاً التماسح (اسم) حضر (فعل) لا (حرف) اور انت المعلوم (جملہ) یہاں بھی سامع کی غلط فہمی اور توہم کو دور کرنے کے لئے ان الفاظ کو دہرایا گیا ہے ان مکرر کلمات کو بھی توکید کہتے ہیں چونکہ اس میں ایک ہی لفظ کے تکرار سے توکید کے معنی حاصل کئے گئے ہیں اس لئے اس کو توکید لفظی کہتے ہیں یہ بھی اعراب میں اپنے ماقبل کا تابع ہوتا ہے۔

### القواعد:

(۱۶۳) التواکید: تابع یذكر فی الكلام لدفع ماقد يتوهمه السامع مما ليس مقصوداً، وهو نوعان: معنوی و لفظی.

(۱۶۵) التوكيد المعنوی يكون بالفاظ هي: النفس، والعين، و كل، و جمیع، و كلاً، و كلتا، و يحب، أن يتصل كل منها بضمير يطابق المؤكد.

(۱۶۶) التوكيد اللفظی يكون بإعادة اللفظ اسماً أو فعلاً أو حرفاً، أو جملة.

### ترجمہ:

(۱۶۳) توکید وہ تابع ہے جو سامع کو خلاف مقصود بات سمجھ لینے کے توہم سے بچانے کے لئے ذکر کیا جاتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں: معنوی اور لفظی۔

(۱۶۵) توکید معنوی، نفس، عین، کل، جمیع، کلا اور کلتا کے ذریعے ہوتی ہے ان میں سے ہر ایک میں ضمیر ہوتی ہے جو موکدہ کے مطابق ہوتی ہے۔

(۱۶۶) توکید لفظی اسی لفظ کو مکرر کرنے سے حاصل ہوتی ہے خواہ وہ اسم ہو فعل ہو حرف ہو یا جملہ ہو۔

## توكيد الضمير المتصل والمستتر

ترجمہ

الامثلة

میں نے خود فریضہ ادا کیا

۱۔ قیمت انا بالواجب

- ۲- ما جاءك انت احد تیرے پاس تو کوئی نہیں آیا  
 ۳- سلمت عليه هو میں نے خود اسے سلام کیا  
 ۴- دهشنا نحن انفسنا ہم خود حیران ہو گئے  
 ۵- ذعرت انت نفسك خود تجھے ڈرایا گیا  
 ۶- جنبواهم انفسهم وہ خود بزدل ہو گئے  
 ۷- اسرج انا الفرس میں گھوڑے پر خود زین کتا ہوں  
 ۸- افتح انت النافذة تو خود کھڑکی کھول  
 ۹- فرید قرا هو الكتاب فرید نے خود کتاب پڑھی  
 ۱۰- اسرج انا نفسی الفرس میں خود گھوڑے پر زین کتا ہوں  
 ۱۱- افتح انت نفسك النافذة تو خود کھڑکی کھول  
 ۱۲- فرید قرا هو نفسه الكتاب فرید نے خود کتاب پڑھی
- البحث:

التاء من قمت والكاف من جاءك والهاء من عليه في الامثلة الثلاثة الاولى كلها ضمائر متصلة وقد اكد كل منها توكيدا لفظيا بضمير رفع منفصل ولو تدبرت جميع الضمائر المتصلة على اختلاف انواعها سواء اكانت في محل رفع ام في محل نصب ام في محل جر لوجدتها تؤكد توكيدا لفظيا بضمائر الرفع المنفصلة. والضمائر نا من دهشنا والتاء من ذعرت والواو من جنبوا في الامثلة الثلاثة الثانية كلها ضمائر رفع متصلة وقد اكد كل منها توكيدا معنويا بالنفس بعد توكيده بالضمير المنفصل ولو تدبرت جميع ضمائر الرفع المتصلة الموكدة بالنفس او العين لوجدتها لا تؤكد هذا التوكيد الا بعد توكيدها بالضمائر المنفصلة. تامل الضمائر المستترة في الامثلة الباقية تجد حكمها في التوكيد اللفظي وكذلك في التوكيد المعنوي بالنفس والعين حكم الضمائر المتصلة المتقدمة.

### بحث:

پہلی تین مثالوں میں "قمت" میں تاء "جاءك" میں كاف اور "عليه" میں هاء سب ضمائر متصلہ ہیں اور ہر ایک کی توكيد لفظی ایک ضمير مرفوع منفصل کے ذریعے کی گئی ہے اگر آپ تمام ضمائر متصلہ پر غور کریں چاہے وہ محل رفع میں ہوں، محل نصب میں یا محل جر میں واقع ہوں تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ ان میں سے ہر ایک کی توكيد لفظی ایک ضمير مرفوع کے ساتھ کی گئی ہے۔

اب دوسری قسم کی تین مثالوں پر غور کریں ان میں ”دھشنا“ میں نا ”ذعرت“ میں تاء اور ”جبنوا“ میں واؤ ضمائر مرفوع متصل ہیں اور ان میں سے ہر ایک کی تاکید پہلے تو ایک ضمیر منفصل سے ہوئی ہے پھر لفظ نفس کے ذریعے دوبارہ ان کی تاکید معنوی ہوئی ہے اس سے معلوم ہوا کہ ضمائر رفع متصلہ کی تاکید لفظ نفس یا لفظ عین کے ساتھ تب ہو سکے گی جب پہلے ضمائر منفصلہ سے ان کی تاکید ہو چکی ہو۔

### القواعد:

(۱۶۷) الضمائر المتصلة والمستترة تؤكد توكيداً لفظياً بضمائر الرفع المنفصلة.  
(۱۶۸) لا تؤكد ضمائر الرفع المتصلة والمستترة بالنفس والعين إلا بعد توكيدها بضمائر الرفع المنفصلة.

### ترجمہ:

(۱۶۷) ضمائر متصلہ اور مستترہ کی تاکید لفظی ضمائر مرفوع منفصلہ سے ہوتی ہے۔  
(۱۶۸) ضمائر مرفوع متصلہ اور مستترہ کی تاکید لفظ نفس اور لفظ عین کے ساتھ اس وقت ہو سکے گی جب پہلے ضمائر منفصلہ سے ان کی تاکید ہو چکی ہو۔

## التمرین (۱)

عين في العبارات الاتية التوكيد والمؤكد واشكلهما وميز التوكيد اللفظي من التوكيد المعنوي.

### حل مشق (۱)

درج ذیل عبارتوں میں توكيد اور موكد کی تعیین کریں اس پر اعراب لگائیں اور توكيد لفظی توكيد معنوی سے الگ کریں:

- ۱- يثني الناس جميعهم على العامل المجد
- ۲- الملك كله لله
- ۳- تفقدت انا نفسي اشجار البستان فوجدتها جميعا مثمرة
- ۴- اطع والديك كليهما واعطف على اخوتك جميعهم
- ۵- اياك اياك النميمة
- ۶- عاد الرسول عينه يحمل البشرى
- ۷- ركب الزورق عينه مع صديقي كليهما

- ٨- اجل، اجل سيلقى الجاني جزاءه  
 ٩- قطعنا نحن انفسنا الطريق كله مشيا على الاقدام  
 ١٠- باع المسافر داريه كليهما وقبض الثمن كله  
 ١١- واسية انا نفسى اكثر مما واساه اخواه انفسهما  
 ١٢- غربت غربت الشمس  
 ١٣- حذار حذار من الاهمال

لفظى / معنوى	موكد	توكيد	
معنوى	الناس	جميعهم	١-
معنوى	الملك	كله	٢-
لفظى و معنوى	تفقدت "نا" ضمير	انا نفسى	٣-
معنوى	فوجدتها "ها" ضمير	جميعا	
معنوى	والديك	كليهما	٤-
معنوى	اخوتك	جميعهم	
لفظى	النميمة	اياك اياك	٥-
معنوى	الرسول	عينه	٦-
معنوى	الزورق	عينه	٧-
معنوى	صديقى	كليهما	
لفظى	جزاء	اجل اجل	٨-
لفظى و معنوى	قطعنا	نحن انفسنا	٩-
معنوى	الطريق	كله	
معنوى	داريه	كليهما	١٠-
معنوى	الثمن	كله	
لفظى و معنوى	واسيته	انا نفسى	١١-
معنوى	اخواه	انفسهما	
لفظى	الشمس	غربت غربت	١٢-
لفظى	الاهمال	حذار حذار	١٣-

## التمرين (٢)

ضع فى كل مكان من الاماكن الخالية توكيدا معنويا مناسبيا واضبط آخره بالشكل:

## حل مشق (۲)

خالی جگہوں میں مناسب توکید معنوی رکھیں اور اس کے آخر پر اعراب لگادیں:

- ۱- تلف الاثاث ..... ۲- بعت ثمر البستان .....
- ۳- ابوه واخوه ..... يعطفان عليه ۴- احفظ عينيك .... من وهج الشمس
- ۵- احترق الحطب ..... ۶- اخوك .... هو الذى نقل الخبر
- ۷- اشتریت الحصانين ..... ۸- العقلاء ..... يكرهون الشقاق
- ۹- زارنا المدير ..... ۱۰- انت ..... الذى بدات الشر

توكید معنوی :

- ۱- جميعها ۲- كله
- ۳- كلاهما ۴- كليهما
- ۵- كله ۶- نفسه
- ۷- كليهما ۸- كلهم
- ۹- نفسه ۱۰- نفسك

## التمرین (۳)

ضع موکدا مناسباً فی کل مکان من الامکنة الخالية فی الجمل الاتية:

## حل مشق (۳)

درج ذیل خالی جگہوں میں مناسب موکد رکھ دیں:

- ۱- ..... انفسهم لا يحبونه ۲- ..... كلها نظيفة
- ۳- ..... دع اللهو ان الوقت ثمين ۴- ..... انطفات ..... كلها
- ۵- ..... كلتاها مغرور قتان بالدموع ۶- ..... لا افشى سر الصديق
- ۷- ..... كلتاها ملوثان بالمداد ۸- ..... الصديق يافتى
- ۹- احسن الى ..... كليهما ۱۰- عاود المريض ..... عينه
- ۱۱- ..... اعينهما لم تثمرا ۱۲- قرات ..... كله الا صفحتين

موکد:

- ۱- الخدام ۲- الحجرة

۳- انت نفسک	۴- النار
۵- عيناه	۶- انانفسی
۷- الورقتان	۸- الصدق
۹- والديک	۱۰- الامير
۱۱- الشجرتان	۱۲- الکتاب

## التمرین (۴)

كون جملا تجى فيها الالفاظ الاتية موكدة تو كيدا معنويا بحيث تقع الالفاظ  
مرة مرفوعة ومرة منصوبة ومرة مجرورة:

## حل مشق (۴)

درج ذيل الفاظ کو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ہر ایک کے ساتھ تو کید معنوی آجائے  
نیز ان الفاظ کو ایک دفعہ مرفوع، دوسری دفعہ منصوب اور تیسری مرتبہ مجرور استعمال کریں:

الحاکم	المسافرون	البسط الشرقية	الفتاة المهذبة
الجوادان	الشجرتان	الرجال الموسرون	القاضی
حل:			

الحاکم نفسه شرب الشای - رایت الحاکم عينه يشاور

الوزراء - مررت بالحاکم نفسه يخاطب الموظفين.

المسافرون کلهم ذاهبون الى المحطة - شاهدت المسافرين

کلهم ياكلون الطعام - مررت بالمسافرين کلهم يشربون اللبن

البسط الشرقية البسط الشرقية کلها وضعت على الارض - فرشت البسط

الشرقية کلها للضيوف - جلس الناس على البسط الشرقية

کلها

الفتاة المهذبة الفتاة المهذبة نفسها تامر بالمعروف - رایت الفتاة المهذبة

نفسها تعلم اخواتها - قلت للفتاة المهذبة نفسها انصری

اخواتک



الجوادان	الجوادان كلاهما سريعان - شاهدت الجوادين كليهما
	يسرعان في الميدان - فرشت الرمل في حجرة الجوادين كليهما
الشجرتان	الشجرتان كليتهما مثمرتان - رايت الشجرتين كليتهما لم تورقا - نظرت الى الشجرتين كليتهما قطعنا
الرجال الموسرون	الرجال الموسرون كلهم في يسر - رايت الرجال الموسرين كلهم في يسر - نظرت الى الرجال الموسرين كلهم
القاضي	جاء القاضي نفسه في السوق - رايت القاضي نفسه في مجلس القضاء - مررت بالقاضي عينه في مجلس النكاح

### التمرين (٥)

ضع من الجملة لا ينجح الكسلان اربعة امثلة التوكيد الاسم والفعل والحرف والجملة توكيدا لفظيا:

### حل مشق (٥)

- ١ - لا ينجح الكسلان سے چار ایسے جملے بنائیں کہ ان میں ایک دفعہ اسم کی پھر فعل حرف اور جملہ کی توكيد لفظی آجائے:
- ١ - لا ينجح الكسلان الكسلان      ٢ - لا ينجح لا ينجح الكسلان
- ٣ - لا - لا ينجح الكسلان      ٤ - لا ينجح الكسلان لا ينجح الكسلان

### التمرين (٦)

اكد ما في الجمل الاتية من الضمائر المتصلة والمستترة توكيدا لفظيا:

### حل مشق (٦)

درج ذیل جملوں میں ضمائر متصلہ اور ضمائر مستترہ کے ساتھ توكيد لفظی لائیں:

- ١ - اكتبوا.....      ٢ - اذهب..... الى البستان
- ٣ - من انباكم..... بهذا      ٤ - ساسافر..... الى لبنان
- ٥ - رتب..... المائدة      ٦ - اتتنا..... الاخبار
- ٧ - لم يسلم عليه..... احد      ٨ - زارني..... رسول الامير

- ۹- سنبلس.... تحت الشجرة ۱۰- دع..... المزاح

حل:

- |                       |          |
|-----------------------|----------|
| ۱- انتم على الكراسيات | ۲- انتما |
| ۳- انتم               | ۴- نحن   |
| ۵- انتن               | ۶- ازا   |
| ۷- هو                 | ۸- اياي  |
| ۹- نحن                | ۱۰- انت  |

### التمرین (۷)

اكد ما فى الجمل الاتية من ضمائر الرفع المتصلة والضمائر المستترة  
توكيدا معنويا بالنفس او العين:

### حل مشق (۷)

درج ذیل جملوں میں ضمائر مرفوع متصلہ اور ضمائر مستترہ کے ساتھ لفظ نفس یا عین کے  
ذریعہ توكید معنوی لائیں:

- |                             |                                |
|-----------------------------|--------------------------------|
| ۱- اجلس..... حيث اجلس       | ۲- عودوا.... المريض            |
| ۳- تعودى.... الحلم          | ۴- ادرسن..... التدبير المنزلى  |
| ۵- اشتریت..... اثاث المنزل  | ۶- اسرجا.... الخيل             |
| ۷- اقليم..... اشجار الحديقة | ۸- خرج محمد وعاد..... بعد ساعة |
| ۹- نتولى..... تنسيق         | ۱۰- هل سمعتم..... هذه القصة    |

حل:

- |               |                 |
|---------------|-----------------|
| ۱- انت نفسك   | ۲- انتم انفسكم  |
| ۳- انت نفسك   | ۴- انتن انفسكن  |
| ۵- انا عینى   | ۶- انتما عینكما |
| ۷- انا عینى   | ۸- هو نفسه      |
| ۹- نحن انفسنا | ۱۰- انتم انفسكم |

## التمرین (۸)

كون ثلاث جمل يجى فيها المثنى موكدا بكلا او كلتا بحيث يكون فى الاولى مرفوعا وفى الثانية منصوبا وفى الثالثة مجرورا

## حل مشق (۸)

تین جملے بنائیں ان میں تثنیہ کو کلا اور کلتا سے موکد کر کے پیش کریں مگر اس طرح کہ کلا اور کلتا ایک مرتبہ مرفوع لائیں دوسری مرتبہ منصوب اور تیسری مرتبہ مجرور لائیں۔

استاذنا التلميذان كلاهما فى الفصل

استاذنت التلميذتان كلاهما فى الفصل

اخرجت التلميذين كليهما من الفصل

اخرجت المعلمة التلميذتين كليهما من الفصل

كتبت بالقلمين كليهما

كتبت فى الكراستين كليهما

## التمرین (۹)

كون ثلاث جمل تشتمل كل منها على توكيد بالنفس او العين ويكون الموكد فى الاولى جمع مذكر سالما وفى الثانية جمع مؤنث سالما وفى الثالثة جمع تكسير:

## حل مشق (۹)

تین جملے بنائیں ہر ایک میں نفس یا عین کے ذریعہ تاکید لائیں مگر اس طرح کہ پہلے جملہ میں موکد جمع مذکر سالم ہو دوسرے میں جمع مؤنث سالم اور تیسرے میں جمع تکسیر ہو:

۱- اجتمع المومنون انفسهم فى بلدهم لصلاة الجمعة

۲- اجتمعت الطالبات انفسهن فى كليتهن للامتحان

۳- تهيا الرجال اعينهم للسفر

## التمرین (۱۰)

كون ثلاث جمل تشتمل كل منها على توكيد بكل او جميع ويكون الموكد

فی الاولى مفردا وفى الثانية جمع مذکر سالما وفى الثالثة جمع مؤنث سالما

## حل مشق (۱۰)

تین جملے بنائیں ہر ایک میں لفظ کل اور جمع کے ذریعے تاکید آئے پہلے جملے میں موکد مفرد ہو دوسرے میں جمع مذکر سالم اور تیسرے میں جمع مؤنث سالم ہو:

- ۱- میراث الارض کلہ للہ
- ۲- اشترى المسافرين جميعهم اثوابا فى السوق
- ۳- قرأت المومنات کلھن القرآن

## التمرین (۱۱)

- (۱) کون جملتین فی کل منها ضمیر رفع متصل موکد تاکید لفظیا
- (۲) ..... نصب
- (۳) ..... جر
- (۴) ..... مستتر

## حل مشق (۱۱)

- (۱) دو جملے بنائیں ہر ایک میں ضمیر رفع متصل موکد تاکید لفظی آجائے:
- ۱- هل علمت انت ان اخیک مریض ۲- قد سافرنّا نحن الا لاهور
- (۲) دو جملے بنائیں ہر ایک میں ضمیر نصب متصل موکد تاکید لفظی آجائے:
- ۱- من اخبرک انت ان رفیقک ۲- هل ترضاه هو وقد شتمک مریض
- (۳) دو جملے بنائیں ہر ایک میں ضمیر جر متصل موکد تاکید لفظی آجائے:
- ۱- اشتریت له هو دارا ۲- کتبت لک انت رسالۃ الی ابیک
- (۴) دو جملے بنائیں ہر ایک میں ضمیر مستتر موکد تاکید لفظی آجائے:
- ۱- یسلم هو علی ابیه ۲- اکتب انا رسالۃ الی امی

## التمرین (۱۲)

کون اربع جمل تشتمل کل منها علی ضمیر رفع موکد بالنفس او العین  
ویکون الضمیر فی الاولین متصلا وفى الاخیرتین مستترا

## حل مشق (۱۲)

چار جملے بنائیں ہر ایک میں ضمیر رفع موکد بانفس یا بالہین آجائے پہلے دو جملوں میں ضمیر متصل ہو اور آخری دو جملوں میں مستتر ہو:

- ۱- سافرت انا عینی الی لاہور
- ۲- اشریت اذا نفسی رسالۃ فی السوق
- ۳- زرع ہو نفسہ بخلاف البستان
- ۴- خرجت ہی عینہا من دارہا

## التمرین فی الاعراب (۱۳)

(الف) نموذج (نمونہ):

نظفت یداہ کلثامہما

نظفت..... نظف فعل ماضی بنی علی الفتح والتاء علامۃ التأنیث

یداہ..... یدا فاعل مرفوع بالالف لا نہ ثنی مضاف والضمیر مضاف إلیہ بنی علی الضم فی محل جر

کلثامہما..... کلثا توکید للاسم المثنی قبلہ مرفوع بالالف وهو مضاف والضمیر بعدہ مضاف إلیہ بنی علی السکون فی محل جر  
(ب) اعرب الجمل الاتیۃ:

## حل اعراب کی مشق (۱۳)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

- ۱- دعونا الطیب نفسہ
- ۲- احترق اثاث المنزل جمیعہ
- ۳- هل زارک انت احد الیوم؟
- ۴- اذهبوا انتم انفسکم الی الناظر

حل:

- ۱- دعو فعل ماضی بنی برعکس نا
- الطیب
- نفسہ
- ۲- احترق فعل ماضی بنی برفتح
- اثاث
- فعل ماضی بنی برعکس
- ضمیر رفع متصل فاعل مرفوع محلا بنی برسکون
- مفعول بہ منصوب بفتح
- توکید برائے مفعول بہ منصوب بفتح، مضاف، مضاف الیہ
- فعل ماضی بنی برفتح
- فاعل مرفوع برضمہ مضاف موکد

المنزل	مضاف الیہ مجرور بالکسر
جميعه	مضاف، مضاف الیہ، توکید، منصوب برفتہ
۳- هل	حرف استفہام، مبنی بر سکون
زار	فعل ماضی مبنی برفتہ
ک	ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، منصوب محلاً، موکد
انت	ضمیر منفصل توکید برائے ضمیر متصل منصوب محلاً
احد	فاعل مرفوع برضمة
۴- اذهبوا	فعل امر مبنی برضمة بوجہ اتصال واو جمع، اتم ضمیر مستتر فاعل، توکید
انتم	فاعل مرفوع محلاً، یہ توکید لفظی ہے
انفسکم	توکید برائے فاعل، یہ توکید معنوی ہے، مضاف، مضاف الیہ
الی	حرف جر مبنی بر سکون
الناظر	مجرور علامت جر کسرہ ہے

## العطف

الامثلة	ترجمہ
۱- نضج الخوخ والعنب	پک گیا آڑو اور انگور
۲- اكلت الخوخ والعنب	کھایا میں نے آڑو اور انگور
۳- هذا شجر الخوخ والعنب	یہ آڑو اور انگور کا درخت ہے
۴- ترعد السماء وتبرق	بادل گرجتا اور بجلی چمکتی ہے
۵- يخاف الاطفال من ان ترعد بادل کے گرجنے اور بجلی کے چمکنے سے بچے	السماء و تبرق
۶- ان ترعد السماء و ترق فلن اگر بادل گرجتا ہے اور بجلی چمکتی ہے تو ہم ہرگز	نخرج

### البحث:

انظر الامثلة السابقة تجد كلا منها يشتمل على لفظين تتوسط بينهما واو تفيد اشتراكهما في الحكم وانظر هذين اللفظين تجدهما في الامثلة الثلاثة الاولى اسمين وفي الثلاثة الثانية فعلين ويسمى اللفظ الذي بعد الواو معطوفا او عطفا واللفظ الذي قبلها معطوفا عليه اما الواو تسمى حرف العطف او اداته.

واذا تأملت المعطوف في جميع الامثلة المتقدمة وكذلك في كل مثال

آخر وجدته يتبع المعطوف عليه في اعرابه رفعاً ونصباً وجراً وجرماً ولذلك يسمي المعطوف تابعاً والمعطوف عليه متبوعاً.

وهناك حروف اخرى غير الواو يعطف بها وهي الفاء وثم واو وام ولا وبل ولكن وحتى و سنشرح معانيها فيما ياتي.

### بحث:

مذكور بالا مثالوں میں سے ہر ایک جملہ ایسے دو لفظوں پر مشتمل ہے جن کے درمیان واؤ آیا ہے اور وہ ان دونوں کو ایک حکم میں شریک کر رہا ہے پہلی تین مثالوں میں یہ دونوں لفظ اسم ہیں اور دوسری تین مثالوں میں فعل ہیں۔ واؤ کے بعد واقع ہونے والے کلمے کو معطوف یا عطف کہتے ہیں اور واؤ سے قبل آنے والے کلمہ کو معطوف علیہ کہتے ہیں اور خود واؤ کو حرف عطف یا اداة العطف کہتے ہیں۔

معطوف اعراب میں معطوف علیہ کا تابع ہوتا ہے اسی لئے معطوف کو تابع اور معطوف علیہ کو متبوع کہتے ہیں واؤ کے علاوہ 'ثم'، 'او'، 'ام'، 'لا'، 'بل'، 'لكن' اور حتی بھی حرف عطف ہیں۔

### القاعدة:

(۱۶۹) العطف: تابع يتوسط بينه و بين متبوعه أحد هذه الحروف وهي الواو، والفاء، وثم، وأو، وام، ولا، وبل، ولكن، وحتى

### ترجمہ:

(۱۶۹) عطف وہ تابع ہے جس کے متبوع اور اس کے درمیان ان حروف میں سے کوئی حرف آ جائے: واؤ، فاء، ثم، او، ام، لا، بل، لكن، حتی

## معانی حروف العطف

### (حروف عطف کے معانی)

#### ترجمہ

#### الامثلة

- ۱- تولی الخلافة ابو بکر وعمر ابو بکر اور عمر خلیفہ ہوئے
- ۲- تولی الخلافة عمرو ابو بکر عمرو اور ابو بکر خلیفہ ہوئے
- ۳- صلی الامام ولما موم امام اور مقتدی نے نماز پڑھی
- ۴- دخل المدرس فوقف التلاميذ مدرس داخل ہوا تو شاگرد کھڑے ہوئے
- ۵- حکم مصر اسماعیل فتوفیق اسماعیل نے مصر پر حکومت کی پھر توفیق نے

- ۶- رانا ابوک فحیانا  
تیرے باپ نے ہمیں دیکھا تو ہمیں سلام کہا
- ۷- مات الرشید ثم المامون  
رشید فوت ہوا پھر مامون
- ۸- زرعنا القطن ثم جنیناه  
ہم نے کیاس بوٹی پھر اسے چنا
- ۹- ینقضی الصیف ثم یعود  
موسم گرما گزر جاتا ہے پھر لوٹ آتا ہے
- البحث:

انظر الامثلة الثلاثة الاولى تجد اداة العطف فى كل منها هى الواو، وتامل المعطوف والمعطوف عليه فيها تجد انهما لم يتقيدا بترتيب فقد يكون المعطوف متاخرا عن المعطوف عليه فى الزمن كما فى المثال الاول، وقد يكون سابقا له كما فى الامثال الثانى وقد يكون مصاحبا له كما فى المثال الثالث فالوا اذا لا تفيد ترتيبا بين المعطوف والمعطوف عليه وانما تدل على محض اشتراكهما فى الحكم.

انظر الامثلة الثلاثة الثانية تجد اداة العطف فى كل منها هى الفاء وتامل المعطوف والمعطوف عليه وفى كل مثال تجد المعطوف دائما ياتى عقب المعطوف عليه من غير تراخ فى الزمن ولو تاملت جميع امثلة العطف بالفاء لوجدتها كذلك ومن هنا كانت الفاء تفيد الترتيب والتعقيب.

تامل الامثلة الثلاثة الاخيرة تجد اداة العطف فى كل منها هى ثم ولو تاملت المعطوف والمعطوف عليه فيها وفى كل مثال آخر يرد عليك لوجدت ترتيبا بينهما ولكنه ترتيب مع تراخ فى الزمن ومن اجل ذلك لا يعطف ثم الا عند ارادة الترتيب والتراخى.

اما حروف العطف الساقية فقد يطول شرحهما اذا سلطنا الطريق المتقدمة فى البيان ولذلك نلجا الى الاجمال فنقول.

### بحث:

پہلی تین مثالوں میں واؤ اداة عطف ہو کر آیا ہے اور ان میں معطوف اور معطوف عليه کے درمیان کوئی ترتیب ملحوظ نہیں ہے۔

کبھی تو معطوف اپنے معطوف عليه سے زمانہ میں متاخر ہے جیسا کہ پہلی مثال میں آیا ہے اور کبھی اس سے پہلے ہے جیسا کہ دوسری مثال میں ہے اور کبھی دونوں کا زمانہ ایک ہے جیسا کہ تیسری مثال میں ہے پس معلوم ہوا کہ واؤ معطوف اور معطوف عليه کے درمیان ترتیب کو ملحوظ نہیں رکھتا محض اشتراک فی الحكم پر دلالت کرتا ہے۔

دوسری تین مثالوں میں فاء اداة عطف ہو کر آیا ہے لیکن یہاں معطوف ہمیشہ معطوف



علیہ کے پیچھے آیا ہے اور دونوں میں زمانی وقفہ (تراخی) نہیں ہے اس سے معلوم ہوا کہ فاء ترتیب اور تعقیب کا فائدہ دیتی ہے۔

آخری تین مثالوں میں حرف عطف ثم آیا ہے جس کی وجہ سے معطوف اور معطوف علیہ میں ترتیب بھی موجود ہے اور تراخی بھی۔ پس معلوم ہوا کہ ثم کے ذریعے اس وقت عطف ہوگا جب ترتیب اور تراخی دونوں مراد ہوں۔

باقی ماندہ حروف عطف کا مجمل بیان اس طرح ہے:

او..... تخییر (اختیار دینا) اور شک کے لئے جیسے خذو رداً او بنفسجاً (چاہے گلاب کا پھول لو چاہے بنفشہ کا) نقل الخبر علی او فرید (یہ خبر علی نے یا فرید نے بیان کی) یعنی شک ہے دونوں میں کس نے بیان کی۔

ام..... یہ دو چیزوں میں سے ایک کی تعیین (معین کرنے) کی طلب کے لئے آتا ہے اور استفہام کے ساتھ استعمال ہوتا ہے مثلاً اتفاحاً اکلت ام برتقالاً (کیا تو نے سیب کھایا یا ناشپاتی)۔

لا..... معطوف سے حکم کی نفی کے لئے آتا ہے جیسے حصدنا القمح لا الشعیر (ہم نے گندم کاٹی نہ کہ جو)۔

بل..... اضراب کے لئے (یعنی معطوف علیہ کو چھوڑ کر معطوف کو ثابت کرنے کے لئے آتا ہے) جیسے اشتریت دواً بل قلماً (میں نے دوا تو بلکہ قلم خریدا)۔

لکن..... استدراک کے لئے (یعنی پہلے کلام کے وہم اور غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے آتا ہے) جیسے ما جاء السید لکن خادمہ (سردار نہیں آیا بلکہ اس کا نوکر آیا)۔

حتى..... غایت کے لئے جیسے فر الجنود حتی القائد (شکر بھاگ گئے حتی کہ سپہ سالار بھی)۔

### القاعدة:

(۱۷۰) حروف العطف تسعة: الواو وهي لمطلق الجمع، والفاء للترتيب مع التعقيب، و ثم للترتيب مع التراخي، واو للشك او التخيير، وام لطلب التعيين، ولا للنفي، وبل للإضراب، ولكن للاستدراك، وحتى للغاية.

### ترجمہ:

(۱۷۰) حروف عطف نو ہیں: واو مطلق جمع کے لئے، فاء ترتیب مع تعقیب کے لئے، ثم ترتیب مع تراخی کے لئے، او شک یا تخییر کے لئے، ام طلب تعیین کے لئے، لا نفی کے لئے، بل اضراب کے لئے، لکن استدراک کے لئے، حتی غایت کے لئے۔

## واو العطف وواو المعية

(واو عطف اور واو معیت)

ترجمہ	الامثلة
۱- میں طلوع فجر کے وقت چلا	۱- سرت و طلوع الفجر
۲- محمد غروب شمس کے وقت آیا	۲- حضر محمد و غروب الشمس
۳- احمد اور حسن نے جھگڑا کیا	۳- تخاصم احمد و حسن
۴- محمود اور نجیب نے اشتراک کیا	۴- اشترک محمود و نجیب
۵- ابراہیم اور خالد نے سفر کیا	۵- سافر ابراہیم و خالد او وخالدا
۶- بچہ سو گیا اور ماں بھی	۶- نام الطفل والمرضع اوو المرضع
یا	
بچہ اور ماں اکٹھے سو گئے	

### البحث:

تامل المثالين الاولين من الامثلة المتقدمة تجد ان الاسم الذى بعد الواو فيها منصوب غير تابع لما قبله فى الاعراب فما السبب فى ذلك اليسـت الواو هنا وائو العطف؟ نعم الواو هنا غير عاطفة لان العاطفة تقتضى اشتراك المعطوف والمعطوف عليه فى نسبته الحكم اليهما كما تقدم، والاشترـاك هنا غير موجود لان السير لا يمكن ان يصدر من طلوع الفجر، والحضور لا تصبح نسبته الى الغروب واذا لم تكن هذه الواو عاطفة فما ذا تكون اذا انا لتدبرنا معنى المثالين لواحد الواو و بمعنى مع فى كل منها فهى واو تفيد المصاحبة والمعية والاسم بعدها يكون منصوبا دائما على انه مفعول معه.

واذا تأملت المثالين الثانيين وجدت هناك اشتراكا فى الحكم بين الاسم الذى بعد الواو والاسم الذى قبلها ووجدت ثانى الاسمين تابعا لاولهما فى اعرابه فالواو التى بينهما اذا هى واو العطف المعروفة لك ولا يمكن ان تكون واو المعية لان كلا من الفعلين تخاصم واشترـاك لا يمكن صدوره من واحد بل لا بد من صدوره من متعدد فلو كانت الواو للمعية لكان معنى ذلك ان الفعل الذى لا يصدر

الا من متعدد صادر من واحد، وهذا غير معقول:

واذا تدبرت المثالين والآخرين وجدت الفعل في كل منها يصح ان يكون واقعا من الشخصين معا كما يصح ان يكون واقعا من الھما بمصاحبة الثاني، وعلى الوجه الاول تكون الواو عاطفة والاسم الثاني مرفوعا بالتسعية وعلى الثاني تكون الواو للمعية والاسم الثاني منصوبا على انه مفعول معه.

### بحث:

پہلی دو مثالوں میں واؤ کے بعد اسم منصوب ہے اور اعراب میں اپنے ماقبل کا تابع نہیں معلوم ہوا کہ یہ واؤ عاطفہ نہیں کیونکہ واؤ عاطفہ کی صورت میں معطوف اور معطوف علیہ ایک حکم میں مشترک ہوتے ہیں اور یہاں اشتراک نہیں یہاں واؤ بمعنی ”مع“ ہے یعنی مصاحبت اور معیت کا معنی دیتا ہے اس کے بعد جو اسم آتا ہے وہ مفعول مع ہونے کی وجہ سے ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

اس کے بعد دو مثالوں میں جو واؤ آیا ہے اس سے پہلے اور بعد میں آنے والے اسموں میں اشتراک فی الحکم موجود ہے اس لئے دوسرا اسم اعراب میں پہلے کا تابع ہے معلوم ہوا کہ یہ واؤ عاطفہ ہے کیونکہ تخاصم اور اشتراک ایسے افعال ہیں جو ایک آدمی سے بیک وقت صادر نہیں ہو سکتے بلکہ ان کے صدور کے لئے متعدد افراد کا ہونا ضروری ہے اگر اس واؤ کو ہم واؤ معیت قرار دیں تو اس کا مطلب یہی ہوگا کہ جو فعل متعدد افراد سے صادر ہوتا ہے وہ ایک فرد سے صادر ہوا حالانکہ یہ غیر معقول بات ہے۔

آخری دو مثالوں میں فعل جیسا کہ دو آدمیوں سے بیک وقت صادر ہو سکتا ہے ویسے ہی شخص اول سے مصاحبت ثانی بھی صادر ہو سکتا ہے احتمال اول کی بناء پر یہ واؤ عاطفہ ہو سکتا ہے اور اس صورت میں دوسرا اسم تابع ہوگا اور اعراب میں پہلے اسم کی طرح آئے گا اور احتمال ثانی کی بناء پر واؤ معیت ہو سکتا ہے اور اس صورت میں دوسرا اسم مفعول مع ہونے کی وجہ سے منصوب ہوگا۔

### القاعدة:

(۱۷۱) واؤ العطف تفید اشتراک ما قبلھا وما بعدها فی لسبة الحکم إلیھما، والاسم بعدها یكون تابعا لما قبله فی إعرابه.

(۱۷۲) واؤ المعية لا تفید اشتراک ما قبلھا وما بعدها فی الحکم بل تدل علی المصاحبة، والاسم بعدها یكون منصوبا دائما علی أنه مفعول معه.

- (۱۷۳) تتعین الواؤ للمعیه إذا کان هناك مانع من العطف.  
 (۱۷۴) تتعین الواؤ للعطف بعد مالا یتأتی وقوعه إلا من متعدد.  
 (۱۷۵) إذا صح العطف ولم یجب جاز أن تكون الواؤ للعطف وأن تكون للمعیه.

ترجمہ:

- (۱۷۱) واؤ عطف اپنے ماقبل و مابعد کو ایک حکم میں مشترک ٹھہراتا ہے اور مابعد اسم اپنے ماقبل کا تابع ہوتا ہے۔  
 (۱۷۲) واؤ معیت اپنے ماقبل و مابعد کو ایک حکم میں مشترک نہیں کرتا بلکہ مصاحبت پر دلالت کرتا ہے اور اس کے بعد واقع ہونے والا اسم مفعول معہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے۔  
 (۱۷۳) جہاں عطف درست نہ ہو وہاں جو واؤ آئے وہ واؤ معیت کہلاتا ہے۔  
 (۱۷۴) اگر کوئی کام متعدد افراد کے بغیر صادر نہ ہوتا ہو تو وہاں آیا ہوا واؤ، واؤ عاطفہ کہلاتا ہے۔  
 (۱۷۵) جب عطف جائز ہو اور ضروری نہ ہو وہ آیا ہوا واؤ عاطفہ بھی ہو سکتا ہے اور واؤ معیت بھی۔

## التمرین (۱)

بین المعانی المختلفة المستفادة من اختلاف حروف العطف في الجمل  
 الاتية:

### حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں حروف عطف کے اختلاف کی وجہ سے معانی میں جو فرق آئے واضح کریں:

- |                               |                                   |
|-------------------------------|-----------------------------------|
| ۱- باع الفلاح الشعير والقمح   | ۲- باع الفلاح الشعير فالقمح       |
| ۳- باع الفلاح الشعير ثم القمح | ۴- باع الفلاح الشعير او القمح     |
| ۵- اشعيرا باع الفلاح ام قمحا  | ۶- باع الفلاح الشعير لا القمح     |
| ۷- باع الفلاح الشعير بل القمح | ۸- ما باع الفلاح الشعير لكن القمح |

حل:

- ۱- اشتراك حکمی  
 ۲- ترتیب معطوف و معطوف علیہ

- ۳- تراخی معطوف  
۵- طلب تعین  
۷- اضرب  
۴- شک یا تخیر  
۶- نفی حکم عن المعطوف  
۸- استدراک

## التمرین (۲)

بین فی ای جمل الاتیۃ تتعین الواو للعطف وفی ایہا تتعین للمعیۃ وفی ایہا یجوز الامران:

## حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں کہاں واؤ عطف آسکتا ہے اور کہاں واؤ معیت اور کہاں دونوں کا احتمال ہے:

- ۱- تعانق خالد و اخوہ  
۳- اختلف التاجر و وکیلہ  
۵- جاء السيد و خادمہ  
۷- سار التلميذ و الكتاب  
۹- نام اخي و ظل الشجرة  
۲- قرأ محمد و المصباح  
۴- جلست والقمر  
۶- مشينا والظلام  
۸- نجحت سعاد و اختها  
۱۰- ركب السفينة على و صديقه

حل:

- ۱- واؤ عاطفہ  
۳- دونوں کا احتمال ہے  
۵- دونوں کا احتمال ہے  
۷- واؤ معیت  
۹- واؤ معیت  
۲- واؤ معیت  
۴- واؤ معیت  
۶- واؤ معیت  
۸- دونوں کا احتمال ہے  
۱۰- دونوں کا احتمال ہے

## التمرین (۳)

وسط حروف العطف بالتعاقب بین لفظی الابواب والشبایک والطق بهما مرفوعین ثم منصوبین ثم مجرورین فی جمل مفیدۃ:

## حل مشق (۳)

”الابواب و الشبابیک“ میں مختلف حروف عطف لگا کر جملوں میں استعمال کریں  
پہلے ان کو مرفوع پھر منصوب اور آخر میں مجرور استعمال کریں:  
مرفوع:

يكون الابواب و الشبابيك في حجرة للدخول والخروج ولمرور الهواء  
يكون الابواب او الشبابيك لمرور الهواء  
هل يكون الابواب ام الشبابيك لمرور الهواء  
يكون الابواب لا الشبابيك للدخول والخروج  
يكون الابواب بل الشبابيك للهواء  
ما يكون الابواب لكن الشبابيك للهواء

منصوب:

صنعت الابواب و الشبابيك في حجرتي للدخول والخروج ولمرور الهواء  
صنعت الابواب لا الشبابيك للدخول والخروج  
هل صنعت الابواب او الشبابيك للهواء  
اصنعت الابواب ام الشبابيك للهواء  
ما صنعت الابواب بل الشبابيك للهواء  
ما صنعت الشبابيك لكن الابواب للدخول والخروج

مجرور:

ينتفع من الابواب او الشبابيك الدخول والخروج  
هل ينتفع من الابواب ام الشبابيك الدخول والخروج  
لا ينتفع من الابواب بل من الشبابيك مرور الهواء  
لا ينتفع من الشبابيك لكن من الابواب الدخول والخروج  
ينتفع من الابواب حتى من الشبابيك مرور الهواء  
ينتفع من الابواب لامن الشبابيك الدخول والخروج

## التمرین (۴)

ضع حرف عطف ملائما بين كل معطوف و معطوف عليه في الجمل الآتية:

### حل مشق (۴)

نیچے خالی جگہوں میں مناسب حروف عطف لگائیں:

- |                                 |                                  |
|---------------------------------|----------------------------------|
| ۱- اتفاحا اكلت .... عنبا        | ۲- هزنا الشجرة .... سقط ثمرها    |
| ۳- قرأت الكتاب .... فهمته       | ۴- كل الفاكهة الناضجة .... الفجة |
| ۵- باع عقاره ..... منزله        | ۶- خسر التاجر كل شئ .... شرفه    |
| ۷- ما قابلته ..... قابلت و كيله | ۸- بذر الحب .... حصه             |
| ۹- ما قرأ الكتاب كله .... بضعه  | ۱۰- اكل الفاكهة ..... قشرها      |
| ۱۱- انت فعلت هذا .... الخادم؟   | ۱۲- قدمت اليه الطعام ..... اكله  |

حل:

- |        |         |
|--------|---------|
| ۱- ام  | ۲- فاء  |
| ۳- فاء | ۴- لا   |
| ۵- لا  | ۶- حتى  |
| ۷- بل  | ۸- ثم   |
| ۹- لكن | ۱۰- حتى |
| ۱۱- ام | ۱۲- فاء |

## التمرین (۵)

ضع معطوفا ملائما بعد كل حرف من حروف العطف في الجمل الآتية:

### حل مشق (۵)

نیچے خالی جگہوں میں مناسب معطوف لگائیں:

- |                            |                           |
|----------------------------|---------------------------|
| ۱- بنی الامیر قصر او ..... | ۲- اشتریت حصانا ثم .....  |
| ۳- آخاتما اشتریت ام .....  | ۴- ما غرست نخلا لكن ..... |

- ٥- سألني سئو الابل .....  
 ٦- قشرت التفاح و ....  
 ٧- دخل الامراء ف .....  
 ٨- طلينا ابواب المنزل لا ....  
 ٩- ذهب الخادم لا .....  
 ١٠- خرج من في الدار حتى .....

## حل مشق (٥)

- ١- قلعة  
 ٢- ركبته  
 ٣- كتابا  
 ٤- جوابا  
 ٥- اكرمهم  
 ٦- اكلته  
 ٧- لا النوافذ  
 ٨- اخبرهم  
 ٩- السيد

## التمرين (٦)

ضع معطوفا عليه في الاماكن الخالية من الجمل الاتية:

## حل مشق (٦)

نیچے خالی جگہوں میں مناسب معطوف علیہ لگائیں:

- ١- ..... القصيدة وانشدها  
 ٢- استقبل الرئيس ..... فالعلماء  
 ٣- مازرت ... لكن اسوان  
 ٤- ارسلت اليه ..... ثم رسولا  
 ٥- ١.... تسافر ام بعد غد  
 ٦- ما مشيت .... بل ميلين  
 ٧- لبث عندنا .... او بعض يوم  
 ٨- عاشر .... لا الاشرار

حل:

- ١- نظم الشاعر القصيدة وانشدها  
 ٢- استقبل الرئيس الوزراء فالعلماء  
 ٣- مازرت القاهرة لكن اسوان  
 ٤- ارسلت اليه رسالة ثم رسولا  
 ٥- اغدا تسافر ام بعد غد  
 ٦- ما مشيت ميلا بل ميلين  
 ٧- لبث عندنا يوما او بعض يوم  
 ٨- عاشر الاخير لا الاشرار



## التمرین (۷)

- (۱) استعمال کل حرف من حروف العطف التسعة فی جملة مفيدة  
(۲) كون تسع جمل تشتمل كل منها على واو تعین اللطف فی الثلاث الاولى وللمعية فی الثلاث الثانية، وتصح للامرين فی الثلاث الاخيرة.

## حل مشق (۷)

- (۱) تمام حروف عطف کو جملوں میں استعمال کریں:

- ۱- ذهب خالد و حامد  
۲- جاء سليم فحميد  
۳- نظفت الاثواب ثم لبستها  
۴- لبث يوما او بعض يوم  
۵- ان ادرى اقرب ام بعيد ما توعدون  
۶- ما جاء رشيد لكن اباه  
۷- اكرم الصالح لا الطالح  
۸- ذهب خالد بل حامد  
۹- فالجنود حتى القائد  
(۲) نو جملے بنائیں پہلے تین میں واو عطف آئے پھر تین میں واو معیت اور آخری تین میں ایسا واو لائیں جو دونوں کا احتمال رکھتا ہو:

- ۱- اشتریت الابواب والشبابيك  
۲- اشترک بشیر و مجید فی التجارة  
۳- ذهب خالد و سليم  
۴- جاء حامد و طلوع الشمس  
۵- حضر عامر و غروب الشمس  
۶- سرت و طلوع الفجر  
۷- صلى المقيم والمسافر فی المسجد  
۸- اختلف الدائن والمديون  
۹- جاء الاستاذ والتلميذ

## التمرین فی الاعراب (۸)

(الف) نموذج (نمونہ):

رأيت الأسد لا النمر

رأيت ..... رأى من رأيت فعل ماضٍ منى على السكون والتاء ضمير منى على الضم فى محل رفع

فاعل

الأسد..... مفعول به منصوب بالفتحة الظاهرة  
لا..... حرف عطف مبني على السكون  
النمر..... معطوف على الأسد منصوب بالفتحة الظاهرة

(ب) اعرب الجملتين الاتيين:

## حل اعراب کی مشق (۸)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

۱- الشجرة تنمو وثمر ۲- مشيت وسور الحديقة

حل:

۱- الشجرة	مبتدا مرفوع برضمة
تنمو	فعل مضارع مرفوع محلا خبر ضمير مستتر فاعل معطوف عليه ہے
و	حرف عطف مبني برفحة
ثمر	فعل مضارع اس میں ضمير مستتر فاعل معطوف
۲- مشيت	فعل ماضی مبني برسكون، تاء متحركة فاعل مرفوع محلا
و	حرف معیت مبني برفحة
سور	مضاف مفعول فيه منصوب برفحة
الحديقة	مضاف اليه مجرور برکرة

## البدل

ترجمہ

الامثلة

- ۱- حضر اخوك حسن تیرا بھائی حسن آیا
- ۲- عاملت التاجر خلیلا میں نے معاملہ کیا تاجر خلیل سے
- ۳- اصغيت الى الخطيب على میں نے توجہ سے سنا خطیب علی کو
- ۴- تهشم ابو الهول انفه ٹوٹ گیا ابوالہول (مصر کا ایک بت) یعنی اس کی ناک
- ۵- قضيت الدين ثلثة میں نے ادا کر دیا قرض یعنی اس کا تیسرا حصہ

- ۶- نظرت الى السفينة شرعها میں نے کشتی یعنی اس کے بادبان کی طرف نگاہ کی
- ۷- توضع البستان اریجہ باغ یعنی اس کی خوشبو پھیلی
- ۸- سمعت الشاعر انشاده میں نے سنا شاعر کو یعنی اس کے پڑھنے کو
- ۹- عجبت من الاسد اقدامه میں حیران ہوا شیر یعنی اس کی جرات پر

### البحث:

اذا نظرت الى الكلمات الاخيرة في الامثلة السابقة رایت كل واحدة منها مسبوقة بكلمة لم تقصد لذاتها وانما اتى بها تمهيدا للكلمة التي تليها فانك اذا قلت: حضر اخوك حسن لم يكن ذكر الاخ مقصودا لذاته، وانما المقصود بالذكر هو حسن وقد ذكرت كلمة الاخ تمهيدا لما بعدها، وليكون الكلام اقوى في نفس السامع لانك تنسب فيه الحضور الى حسن مرتين مرة باعتبار انه اخ ومرة بذكر اسمه ومثل ذلك يقال في بقية الامثلة وتسمى كل كلمة من الكلمات الاخيرة: حسن، خلیلا ..... بدلا كما يسمى كل اسم من الاسماء المذكور قبلها مبدلا منه.

واذا وازنت بين البدل والمبدل منه في الامثلة الثلاثة الاولى رایتها متساويين في المعنى ومتطابقين ولذلك يسمى البدل فيها بدلا مطابقا.

واذا وازنت بين البدل والمبدل منه في الامثلة الثلاثة الثانية رایت ان البدل بعض من المبدل منه ولذلك يسمى البدل فيها بدل بعض من كل.

اما في الامثلة الثلاثة الاخيرة فان البدل فيها ليس مطابقا لما قبله ولا بعضا منه وانما هو منطوق تحت المبدل منه وليس جزاء منه ولهذا يسمى البدل في هذه الامثلة بدل اشتمال.

وبالتأمل في البدل و المبدل منه في جميع الامثلة السابقة وما يشابههما ترى ان البدل يتبع المبدل منه في اعرابه وان بدل البعض وبدل الاشتمال يجب ان يتصل كل منهما بضمير يطابق المبدل منه.

### بحث:

مذکورہ مثالوں میں آخری کلمہ سے پہلے ایک ایسا کلمہ مذکور ہے جو غیر مقصود اور آخری کلمے کے لئے ایک تمہید ہے ان آخری کلمات حسن، خلیل وغیرہ کو بدل کہتے ہیں اور ان سے ماقبل اسم کو مبدل منہ کہتے ہیں۔

پہلے مجموعہ میں بدل اور مبدل منہ ایک دوسرے کے برابر اور مطابق ہیں یعنی بدل اور مبدل منہ ایک ہی شے ہے اس کو بدل کل یا بدل مطابق کہتے ہیں۔

دوسرے مجموعہ کی تین مثالوں میں مبدل منہ دیکھیں تو وہ بدل کا بعض ہے اس کو ”بدل البعض“ کہتے ہیں اور آخری تین مثالوں میں بدل نہ تو اپنے مبدل منہ کا جزء اور بعض ہے اور نہ اس کے مطابق ہے بلکہ وہ مبدل منہ میں لپٹا ہوا ہے ایسے بدل کو ”بدل الاشتمال“ کہتے ہیں۔

یاد رکھنا چاہئے کہ بدل اعراب میں مبدل منہ کا تابع ہوتا ہے بدل البعض اور بدل الاشتمال میں ایک ضمیر ہوتی ہے جو مبدل منہ کے مطابق ہوتی ہے۔

### القاعدة:

(۱۷۶) البدل: تابع مہد له بذكر اسم قبله غير مقصود لذاته، وهو انواع: بدل مطابق و بدل بعض من کل و بدل اشتمال.

(۱۷۷) يجب في بدل البعض والاشتمال أن يتصل كل منهما بضمير يعود على المبدل منه.

### ترجمہ:

(۱۷۶) بدل وہ تابع ہے جس سے پہلے غیر مقصودی اسم بطور تمہید آتا ہے۔ اس کی کئی قسمیں ہیں: بدل مطابق، بدل البعض اور بدل اشتمال۔

(۱۷۷) بدل البعض اور بدل الاشتمال میں یہ ضروری ہے کہ اس میں ایک ضمیر ہو جو مبدل منہ کی طرف لوٹتی ہو۔

## التمرین (۱)

ميز البدل والمبدل منه وعین نوع البدل فی کل جملة من الجمل الاتية:

### حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں بدل اور مبدل منہ کا تعین کریں اور بدل کی نوع بھی بتائیں:

- ۱- كانت ام المومنین عائشة حجة في رواية الحديث
- ۲- كان ابو حامد الغزالي من اكبر رجال الدين في القرن الخامس من الهجرة
- ۳- تهدم المسجد منارته

- ۴- ذهب السياح اكثرهم لزيارة وادى المملوك مقابرہ  
 ۵- ذهبت الى الجيزة فرايت التمثال العظيم ابا الهول و تسلفت الهرم الاكبر  
 نصفه  
 ۶- اعجبتنا المدينة ابنتها وسرنا الشوارع نظافتها  
 ۷- تمزق الكتاب غلافه  
 ۸- قطفنا الكرم عنبه واغلقنا البستان بابه

حل:

نوع	مبدل منه	بدل	
بدل مطابق	ام المؤمنين	عائشة	۱-
بدل مطابق	ابو حامد	الغزالي	۲-
بدل البعض	المسجد	منارته	۳-
بدل البعض	السياح	اكثروهم	۴-
بدل البعض	وادی المملوك	مقابرہ	
بدل الكل	التمثال العظيم	ابا الهول	۵-
بدل البعض	الهرم الاكبر	نصفه	
بدل البعض	المدينة	ابنتها	۶-
بدل الاشتمال	الشوارع	نظافتها	
بدل الاشتمال	الكتاب	غلافه	۷-
بدل البعض	الكرم	عنبه	۸-
بدل البعض	البستان	بابه	

### التمرین (۲)

ضع بدلا مناسباً في الأماكن الخالية من الجمل الآتية:

### حل مشق (۲)

نیچے خالی جگہوں میں مناسب بدل رکھ دیں:

- ۱- احترقت الدار ..... ۲- بعث الشجرة .....

- ٣- انعشنا القرية .....  
 ٤- ضايقتني الصيف .....  
 ٥- اعجبنا البحر .....  
 ٦- تمتعت بالبستان .....  
 ٧- شجانا البلبل ....  
 ٨- سلخ الجزار الشاة .....  
 ٩- نفعننا الواعظ  
 ١٠- تلالات السماء .....

حل:

- ١- ائاثها  
 ٢- ثمرها  
 ٣- ساكنوها  
 ٤- حره  
 ٥- موجه  
 ٦- نصيحته  
 ٧- ثمرته  
 ٨- جلدھا  
 ٩- نجومھا  
 ١٠- صوتھ

### التمرين (٣)

ضع مبدلاً منه ملائماً في الأماكن الخالية من الجمل الآتية:

### حل مشق (٣)

نحې خالی جگہوں میں مناسب الفاظ مبدل مندرکھ دیں:

- ١- جفت ..... مدادھا  
 ٢- خرج .... اكثرهم  
 ٣- اعجبني .... فيضانه  
 ٤- سقطت .... سقفھا  
 ٥- انكسر .... رجاءه  
 ٦- اتسعت .... شوارعھا  
 ٧- سرتني .... صفائوھا  
 ٨- جرح .... ساعده  
 ٩- وسعني .... عفوه  
 ١٠- مشيت .... نصفه  
 ١١- ضعف .... نوره

حل:

- ١- الدواة  
 ٢- القوم  
 ٣- العالم  
 ٤- الدار  
 ٥- الاناء  
 ٦- الواعظ  
 ٧- المدينة  
 ٨- الولد

- ۹- المدرسة  
۱۰- الامير  
۱۱- القمر  
۱۲- الطريق

### التمرین (۴)

كون جملا تشتمل كل واحدة منها يدل ومبدل منه يختارال من الكلمات  
الاتية مع مرعاة المناسبة فى الاختيار:

### حل مشق (۴)

ايے جملے بنائیں جن میں سے ہر ایک میں بدل اور مبدل منہ مذکور ہو۔ مناسب الفاظ  
درج ذیل کلمات میں سے چن لیں:

الشباک	النحلة	عمرو	للص
امانتہ	الصدیق	ریشہ	النمر
مراوعتہ	الامام	رجاجۃ	الثعلب
ملحہا	الطائر	جراثہ	الکلب
جلدہ	الفتاح	ابو حنیفۃ	ابوبکر

حل:

كان ابوبکر الصديق  
الحنفى من يسلك  
اول الخلفاء الراشدين  
مسلك الامام ابى حنيفة  
دخل مصر الفاتح عمرو بن العاص  
خاف الطفل من الشباک رجاجته

### التمرین (۵)

- (۱) ایت بثلاثة امثلة للبدل المطابق بحيث يكون مرة مرفوعا ومرة منصوبا ومرة  
مجرورا.
- (۲) ایت بثلاثة امثلة لبدل البعض بحيث يكون مرة مرفوعا ومرة منصوبا ومرة  
مجرورا.
- (۳) ایت بثلاثة امثلة لبدل الاشتمال بحيث يكون مرة مرفوعا ومرة منصوبا ومرة  
مجرورا.

## حل مشق (۵)

(۱) بدل مطابق کی تین مثالیں دیں پہلی میں بدل مرفوع، دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجرور آئے:

۱- اول الخلفاء الراشدین کان ابابکر ۲- رایت اباک خالد الصدیق

۳- نظرت الی القاضی عبدالرشید

(۲) بدل بعض کی تین مثالیں دیں۔ پہلی میں بدل مرفوع، دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجرور آئے:

۱- جفت الدواة مدادها ۲- بعث الشجرة ثمرها

۳- تمتعت بالبستان ثمرته

(۳) بدل اشتمال کی تین مثالیں دیں پہلی میں بدل مرفوع، دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجرور آئے:

۱- اعجبني العالم فيضانه ۲- سمعت الشاعر قصيدته

۳- انظر الى الماء جريانه

## التمرین فی الاعراب (۶)

(الف) نموذج (نمونہ):

سطح القمر نوراً

سطح..... فعل ماضٍ مبني على الفتح

القمر..... فاعل مرفوع بالضممة الظاهرة

نوره..... نور بدل اشتمال من القمر مرفوع بالضممة الظاهرة وهو مضاف والهاء ضمير مضاف

إليه مبني على الضم في محل جر

(ب) اعراب الجمل الاتية:

## حل اعراب کی مشق (۶)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:



- ۱- بنی القائد جوہر القاہرہ  
۲- کان ابو الطیب المتنبی شاعرا حکیمما  
۳- سرنی الخادم امانتہ  
۴- بنیت الدار اساسہا

حل:

- ۱- بنی  
القائد  
جوہر  
القاہرہ  
۲- کان  
ابو  
الطیب  
المتنبی  
شاعرا  
حکیمما  
۳- سر  
نی  
الخادم  
امانتہ  
۴- بنیت  
الدار  
اساسہا
- فعل ماضی بنی برفتحہ  
فاعل مرفوع برضمہ، مبدل منہ  
بدل الکل، مرفوع برضمہ  
مفعول بہ منصوب برفتحہ  
فعل ناقص، بنی برفتحہ  
اسم کان مرفوع بہ واو، مضاف اسماء خمسہ میں سے ہے  
مضاف الیہ، مبدل منہ  
بدل الکل مرفوع محلا  
خبر کان منصوب برفتحہ، موصوف  
صفت منصوب  
فعل ماضی بنی برفتحہ  
ضمیر متصل منصوب، منصوب بہ محلا منصوب  
فاعل مرفوع برضمہ، مبدل منہ  
بدل الاشتمال، مضاف مضاف الیہ، مرفوع برضمہ  
فعل ماضی بنی برسکون تاء متحرکہ فاعل مرفوع محلا  
مفعول بہ منصوب برفتحہ  
بدل الاشتمال، مضاف مضاف الیہ، منصوب برفتحہ

## ادوات استفہام و جواب

### (۱) الہمزۃ وهل

- الامثلۃ اردو  
۱- اطلعت الشمس؟ کیا سورج طلوع ہوا؟  
الامثلۃ اردو  
هل طلعت الشمس؟ کیا سورج طلوع ہوا؟

- ۲- اعاد الرسول؟ کیا اپنی لوٹا هل عاد الرسول؟ کیا اپنی لوٹا؟  
 ۳- ایدوب الحديد کيکھل جاتا ہے؟ الحديد في النار؟ جاتا ہے؟  
 ۴- اعلی مسافر ام حسن؟ کیا علی مسافر ہے هل علی مسافر؟ کیا علی مسافر ہے؟  
 ۵- اراکبا جنت ام ما شيا؟ کیا تو سوار ہو کے هل جنت راکبا؟ کیا تو سوار ہو کے آیا؟  
 ۶- اصباحا حضرت ام مساء؟ کیا تو صبح کے هل حضرت کیا تو صبح کے وقت آیا؟  
 وقت آیا یا شام صباھا؟  
 کے وقت؟

### البحث:

اذا تأملت الجمل في الامثلة المتقدمة وجدت المتكلم في كل منها يستفهم عن امر لم يعرفه ويطلب من السامع ان يعلمه به افاد الاستفهام في جمل القسم الاول هو الهمزة والذي افاده في جمل القسم الثاني هو هل ولذلك يسمى كل من الهمزة وهل اداة استفهاء ولكن الا يوجد فرق بين الاستفهام بالهمزة والاستفهام بهل؟ بلى فانك اذا تأملت الامثلة القسم الاول حيث اداة الاستفهام هي الهمزة وجدت المتكلم تارة يجهل مضمون الجملة فهو يستفهم عنه ويطلب العلم به كما في الامثلة الثلاثة الاولى وتارة يعرف هذا المضمون ولكنه يجهل واحدا من ثنين او اشياء ويسال عن تعيينه كما في الامثلة الثلاثة الثانية.

ويكون الجواب في الحالة الاولى بنعم او جبر او اجل ان اريد الاثبات وبلا ان اريد النفي اما في الحالة الثانية فيكون الجواب بالتعيين لا غير فيقال في الجواب عن المثال الرابع: على مثلا.

اما امثلة القسم الثاني حيث اداة الاستفهام هي هل فالاستفهام فيها انما هو عن مضمون الجملة ولذلك يكون الجواب هنا كا لجواب عن الاستفهام بالهمزة في حالتها الاولى.

### بحث:

مذکورہ بالا تمام مثالوں میں متکلم کسی امر کے متعلق کچھ دریافت کر رہا ہے یا سامع سے

یہ مطالبہ کر رہا ہے کہ اس کو مطلوبہ بات سے آگاہ کرے پہلی قسم کی مثالوں میں استفہام کے یہ معنی الهمزة نے اور دوسری قسم کی مثالوں میں هل نے پیدا کئے ہیں۔ اس لئے ان دونوں کو ادوات استفہام کہتے ہیں لیکن کیا الهمزة اور هل کے ساتھ استفہام میں کچھ فرق پایا جاتا ہے؟ ہاں ان دونوں میں فرق بھی ہے مثلاً اگر آپ قسم اول کی مثالوں پر غور کریں جہاں الهمزة کے ذریعے سوال کیا گیا ہے تو آپ دیکھیں گے کہ وہاں کبھی تو متکلم کو جملے کا نفس مضمون معلوم نہیں ہوتا اور وہ اس کے متعلق پوچھنا چاہتا ہے اور اس کا علم حاصل کرنا چاہتا ہے جیسا کہ پہلی تین مثالوں میں آیا ہے اور کبھی وہ نفس مضمون کو تو جانتا ہے لیکن اس کے بارے میں ایک چیز یا دو چیزوں یا چند چیزوں سے واقف نہیں ہوتا اور ان کی تعیین کرنا چاہتا ہے جیسا کہ دوسری مثالوں سے ظاہر ہوتا ہے پہلی حالت میں اس کا جواب نعم یا جیر یا اجل سے دیا جاتا ہے بشرطیکہ اثبات مراد ہو اور اگر نفی مراد ہو تو اس کا جواب لا سے دیا جاتا ہے دوسری حالت میں جواب صرف تعیین سے دیا جاتا ہے مثلاً چوتھی مثال کے جواب میں آپ صرف یوں کہیں گے ”علی“

دوسری قسم کی مثالوں میں جہاں اداء استفہام هل ہے تو ان میں استفہام مضمون جملہ سے متعلق ہے اس لئے اس کا جواب اسی طرح دیا جائے گا جس طرح استفہام بالهمزة کا جواب حالت اولیٰ میں دیا جاتا ہے۔

### القاعدة:

(۱۷۸) يستفهم بالهمزة وهل عن مضمون الجملة، ويكون الجواب بنعم، أو جیر، أو أجل، إن أريد الإثبات، و بلا إن أريد النفی.

(۱۷۹) يستفهم بالهمزة أيضاً عن واحد من شيئين أو أشياء و يكون الجواب حينئذ بالتعيين لا غير.

### ترجمہ:

(۱۷۸) همزة اور هل کے ذریعے مضمون جملہ کے متعلق پوچھا جاتا ہے اور اس کا جواب بصورت اثبات ”نعم“ جیر“ یا ”اجل“ سے دیا جاتا ہے اور بصورت نفی ”لا“ سے۔

(۱۷۹) همزة کے ذریعے کبھی دو یا زیادہ چیزوں میں سے ایک کو متعین کرانے کے بارے میں استفہام ہوتا ہے اور اس صورت میں اس کا جواب صرف تعین کرنے سے دیا جاتا ہے۔

## (۲) بقیہ ادوات الاستفہام

ترجمہ	الامثلة
یہ شخص کون ہے؟	۱- من هذا الرجل؟
قاہرہ کا منصوبہ کس نے بنایا؟	۲- من اختط القاهرة
تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟	۳- ما الذى بيدك؟
تو اپنے چاقو سے کیا کرتا ہے؟	۴- ما تفعل بمبراتك؟
روٹی کب چنی جاتی ہے؟	۵- متى يحنى القطن؟
گنا کب بویا جاتا ہے؟	۶- متى يزرع القصب؟
تمہارا گھر کہاں ہے؟	۷- اين داركم؟
تمہارے بھائی کہاں اکٹھے ہوتے ہیں؟	۸- اين يجتمع اخوانكم؟

### البحث:

تامل الجمل فى الامثلة المتقدمة جميعها تجدها استفهامية لان المتكلم يطلب فى كل منها العلم بشئ مجهله.

واذا تاملت ما وقعت عليه ادوات الاستفهام فى الامثلة المتقدمة وكذلك فى كل مثال آخر وجدت من لا تقع الا على العقلاء و ما لا تقع الا على غيرهم ووجدت متى تقع على الزمان دائما و اين تقع على المكان دائما.

وهناك غير ما تقدم ادوات اخرى للاستفهام منها كيف و كم و اى فكيف يسال بها عن الحال نحو كيف انت؟ و كم يقال بها عن العدد نحو كم حجرة من المنزل؟ و اى يقال بها عن جميع ما تقدم فيسال بها عن الزمان والمكان والحال والعقل و غير العاقل على حسب ما تضاف اليه فيقال: اى رجل هذا؟ و اى الحصانين ركبت؟

اما الجواب عن جميع ما تقدم فيكون بتعيين المسئول عنه.

### بحث:

مذکورہ مثالوں کے تمام جملوں پر غور کریں یہ تمام جملے استفہامیہ ہیں کیونکہ ان کے ذریعے مکالمہ کسی نامعلوم چیز کو معلوم کرنا چاہتا ہے لفظ ”من“ صرف عقلاء کے لئے آتا ہے اور لفظ ”ما“ غیر عاقل کیلئے۔ ”متی“ زمانے کے لئے اور ”اين“ مکان کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

ان کے علاوہ کچھ ادوات استفہام اور بھی ہیں مثلاً 'کیف'، 'کم'، 'ای ان میں سے کیف کے ذریعے حالت پوچھی جاتی ہے جیسے 'کیف انت'، 'کم' کے ذریعے عدد کا سوال ہوتا ہے جیسے 'کم حجرة فی المنزل؟' اور 'ای' کا استعمال عام ہے اس کے ذریعے زمان، مکان، حال، عاقل اور غیر عاقل سب کے بارے میں سوال ہو سکتا ہے مثلاً 'ای رجل هذه؟' 'ای الحصانین رکبت؟'

ان سب سوالوں کا جواب مسئول منہ کی تعیین کی صورت میں دیا جائے گا۔

### القاعدة:

(۱۸۰) للاستفهام ادوات أخرى غير الهمزة وهل ومن اشهرها ما يأتي:

من..... ويسأل بها عن العقلاء

ما..... ويسأل بها عن غير العقلاء

متى..... ويسأل بها عن الزمان

این..... ويسأل بها عن المكان

کیف..... ويسأل بها عن الحال

کم..... ويسأل بها عن العدد

ای..... ويسأل بها عن جميع ما تقدم

(۱۸۱) اذا كانت أداة الاستفهام في الجملة واحدة من الأدوات السبع المذكورة هنا، كان الجواب بتعيين المسئول عنه.

### ترجمہ:

(۱۸۰) همزة اور هل کے علاوہ استفہام کے کچھ دیگر ادوات بھی ہیں جن میں سے مشہور یہ ہیں:

من..... عاقل کے لئے

ما..... غیر عاقل کے لئے

متی..... زمان کے لئے

این..... مکان کے لئے

کیف..... حالت کے لئے

کم..... عدد کے لئے

ای..... مذکورہ بالا سب کے لئے

(۱۸۱) جب کسی جملے میں ان سات ادوات استفہام میں سے کوئی ایک آجائے تو اس کا جواب اس طرح دیا جائے گا کہ مسئول عنہ کو متعین کر دیا جائے۔

## الاستفہام والنفی معا (استفہام مع النفی)

ترجمہ

الامثلة

- ۱- الم تر حدیقتنا؟ کیا آپ نے ہمارا باغ نہیں دیکھا؟
- ۲- الا تحب الاقامة فی القرى؟ کیا آپ گاؤں میں رہنا پسند نہیں کرتے ہیں؟
- ۳- اليس القطن عماد الثروة فی مصر؟ کیا مصر میں روئی دولت مندی کا ستون نہیں؟
- ۴- اليست مصر مهبط السياح؟ کیا مصر سیاحوں کے اترنے کی جگہ نہیں؟

البحث:

اذا تأملت الجمل السابقة وجدت كل واحدة منها قد جمعت بين الاستفهام والنفی ولما كان كل استفهام يستدعی جوابا كانت الجمل المتقدمة محتاجة الى جرب غیر ان الجواب هنا و كذلك فی جميع الجمل الاستفهامية المنفية يكون بلفظ بلی ان ارید اثبات و بلفظ نعم ان ارید النفی فاذا اجبت عن الجملة الاولى مثلا بالفظ بلی كان معنى الجواب انک رايت الحديقة واذا اجبت بلفظ نعم كان المعنى انک لم ترها وهكذا يقال فی بقية الامثلة.

بحث:

اگر آپ مذکورہ جملوں پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ان جملوں میں سے ہر ایک میں استفہام اور نفی دونوں آگئے ہیں چونکہ ہر استفہام کے لئے ایک نہ ایک جواب دینا پڑتا ہے اس لئے ان جملوں کے جواب میں بھی ہمیں کچھ نہ کچھ کہنا پڑتا ہے مگر نفی استفہامیہ جملوں کے جواب میں اگر اثبات مراد ہو تو ”بلی“ کہنا پڑتا ہے اور اگر نفی مراد ہو تو ”نعم“ تو اس طرح اگر آپ مذکورہ بالا پہلے جملے کا جواب لفظ ”بلی“ سے دیں گے تو اس کا یہ مطلب ہوگا کہ آپ نے باغچہ دیکھ لیا ہے اور اگر لفظ ”نعم“ سے دیں گے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ نے باغچہ نہیں دیکھا۔

## القاعدة:

(۱۸۲) الجمل الاستفهامية المنفية هي المصدرة بأداة استفهام متبوعة بأداة النفي مباشرة.

(۱۸۳) جواب الجمل الاستفهامية المنفية يكون بلفظ "بلى" في حال الإثبات و بلفظ "نعم" في حال النفي.

### ترجمہ:

(۱۸۲) استفہامیہ منفی جملے وہ ہیں جن کی ابتداء میں اداء استفہام آیا ہو اور اس کے ساتھ متصل حرف نفی آیا ہو۔

(۱۸۳) استفہامیہ منفیہ جملوں کا جواب اثبات کی صورت میں لفظ "بلی" سے اور نفی کی صورت میں لفظ "نعم" سے دیا جاتا ہے۔

## التمرین (۱)

عين الجمل الاستفهامية فيما ياتي واجب عن كل جملة منها اجابة تناسبها:

### حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں استفہامیہ جملے متعین کر کے ان کا مناسب جواب تجویز کریں:

- |                            |                                |
|----------------------------|--------------------------------|
| ۱- اتم بناء الدار          | ۲- هل ينفع الحفظ بلا فهم       |
| ۳- من انباك هذا            | ۴- متى يات الشتاء بكثر البنفسج |
| ۵- اين تسافر اسافر معك     | ۶- اين غرست شجر الكافور        |
| ۷- كم يوما في السنة        | ۸- كيف اصبحت اليوم             |
| ۹- اى اخويك اكبر           | ۱۰- افهمت درسك                 |
| ۱۱- من ينفع الناس ينفعوه   | ۱۲- من الطبيب الذى عادك        |
| ۱۳- ما جاء بك اليوم        | ۱۴- متى يسافر والدك            |
| ۱۵- اين تجتمعون هذه الليلة | ۱۶- اى طريق تسلك اسلك          |

### حل:

- |                      |                          |
|----------------------|--------------------------|
| ۱- نعم تم بناء الدار | ۲- نعم، ينفع الحفظ لافهم |
| ۳- انبانی ابی        | ۴- .....                 |

- ۵- .....  
 ۶- غرسته فی ناحیة البیت  
 ۷- الايام فی السنة ثلاث مائة وخمسة ۸- اصبحت اليوم بالخير و الحمد لله  
 وستون يوما  
 ۹- اخي الاکبر خالد  
 ۱۰- نعم فهمت درسی  
 ۱۱- .....  
 ۱۲- عادنی الطیب المشهور بالحاذق  
 ۱۳- جنت لزیارتک  
 ۱۴- یسافر والدی بعد صلاة الفجر  
 ۱۵- فی المسجد الجامع  
 ۱۶- .....

## التمرین (۲)

حول الجمل الاتية الى جمل استفهامية مثبتة:

## حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں سے استفهامیہ مثبت جملے بنادیں:

- ۱- شتاء مصر محبوب  
 ۲- صیف مصر شدید الحر  
 ۳- هذا قصر الملك  
 ۴- راكبا ذهب اخوك  
 ۵- هذه دار الآثار العربية  
 ۶- يوم الخميس قدمت  
 ۷- تزدهم الاسكندرية  
 ۸- تقضى عطلة الصيف

حل:

- ۱- هل شتاء مصر محبوب؟  
 ۲- هل صیف مصر شدید الحر؟  
 ۳- هل هذا قصر الملك؟  
 ۴- هل ذهب اخوك راكبا؟  
 ۵- هل هذه دار الآثار العربية؟  
 ۶- هل قدمت يوم الخميس؟  
 ۷- هل تزدهم الاسكندرية؟  
 ۸- اين تقضى عطلة الصيف؟

## التمرین (۳)

حول الجمل الاتية الى جمل استفهامية منفية:



## حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں سے منفی استفہامیہ جملے بنادیں:

- ۱- هذا عسیر علیک
- ۲- انشا والدک مصنعا
- ۳- یحسن اخوک السباحة
- ۴- نصحت لکم
- ۵- حاولنا اصلاحه
- ۶- تعبت من شدة الحر
- ۷- اخوک صدیقی
- ۸- قلت لکم..... اترکوا الجدال
- ۹- رایت مقابرا الخلفاء
- ۱۰- ساعدتک فی شدتک

حل:

- ۱- اما هذا عسیر علیک؟
- ۲- اما انشا والدک مصنعا؟
- ۳- الایحسن اخوک السباحة؟
- ۴- اما نصحت لکم؟
- ۵- اما حاولنا اصلاحه؟
- ۶- اما تعبت من شدة الحر؟
- ۷- الیس اخوک صدیقی؟
- ۸- اما قلت لکم اترکوا الجدال؟
- ۹- اما رایت مقابر الخلفاء؟
- ۱۰- الست ساعدتک فی شدتک؟

## التمرین (۴)

ہات جملہ استفہامیہ منفیہ تصلح لہا الاجابات الاتیہ:

## حل مشق (۴)

ایسے استفہامیہ جملے بنائیں جن کے جواب میں درج ذیل جملے پیش ہو سکیں:

- ۱- نعم لم اسی الیہم
- ۲- بلی قد اطمانت نفسی
- ۳- نعم لا ارضی بہ
- ۴- بلی قد انست بلقائکم
- ۵- بلی قد تنبہتہنی
- ۶- نعم لم ینم من شدة الالم
- ۷- نعم ما عرفنی فی شدتی
- ۸- بلی قد عدناہ مرتین
- ۹- بلی قد قضاه کلہ
- ۱۰- نعم لا تنفعہ النصیحة
- ۱۱- نعم لا یحبونہ
- ۱۲- بلی یشی علیہ من یعرفہ

حل:

- ۱- الم تسيئى اليهم؟
- ۲- الم تطمئن نفسك؟
- ۳- الا ترضى به؟
- ۴- الست قد انست بلقائنا؟
- ۵- اليس قد نبهتك؟
- ۶- الم ينم المريض من شدة الالم؟
- ۷- اما عرفك فى شدتك؟
- ۸- الم تعودوه مرتين؟
- ۹- الم يقض اليوم كله؟
- ۱۰- الا تنفعه النصيحة؟
- ۱۱- الا يحبونه؟
- ۱۲- الا يثنى عليه من يعرفه؟

### التمرين (۵)

- (۱) استعمل ادوات الاستفهام التى تعرفها فى جمل مفيدة واجب عن كل جملة تاتى بها
- (۲) هات ست جمل للاستفهام والنفى معا واذكر جواب كل جملة تاتى بها.

### حل مشق (۵)

- (۱) تمام معلوم ادوات استفهام جملوں میں استعمال کریں پھر ان کے لئے مناسب جواب تجویز کریں:

جملے	جواب
الم تركيف فعل ربك باصحاب الفيل؟	ان الله بلى جعلهم كعصف ما كول
هل صيف باكستان شديد الحر؟	وهكذك جعل كيدهم فى تضليل
اي بلد شاهدت؟	نعم صيف باكستان شديد الحر
من هذا الولد؟	شاهدت فيصل آباد
ما هذا بيدك؟	هذا الولد سليم
متى وردت البلد؟	هذا كتاب
انى خالد؟	وردت البارحة
ان تذهب؟	خالد فى المسجد
كيف انت؟	اذهب الى السوق
	طبيب و الحمد لله

کم ولدا فی المدرسة؟  
 (۲) استفہام اور نفی کے چھ جملے بنائیں اور ہر ایک کا مناسب جواب دیں:  
 جملے

الم تعلم ان الله على كل شئ قدير؟	بلی اعلم ان الله على كل شئ قدير
اليس الله باحكم الحاكمين؟	بلی الله احکم الحاکمین
اليس الله بكاف عبده؟	بلی الله کاف عبده
الم تعلم ان الله يرى؟	بلی اعلم ان الله يرى
اليس الله بقادر على ان يحيى الموتى؟	بلی الله قادر على ان يحيى الموتى
الم تر ان الله خلق السموات والارض	بلی ان الله خلق السموات والارض
بالحق؟	بالحق

۱۸ اکتوبر ۲۰۰۷ء بروز جمعرات اختتام پذیر ہوئی۔

فلله الحمد حمداً كثيراً طيباً مباركاً

امین کھوکھر

چک B-68/12 یزمان، بہاولپور

